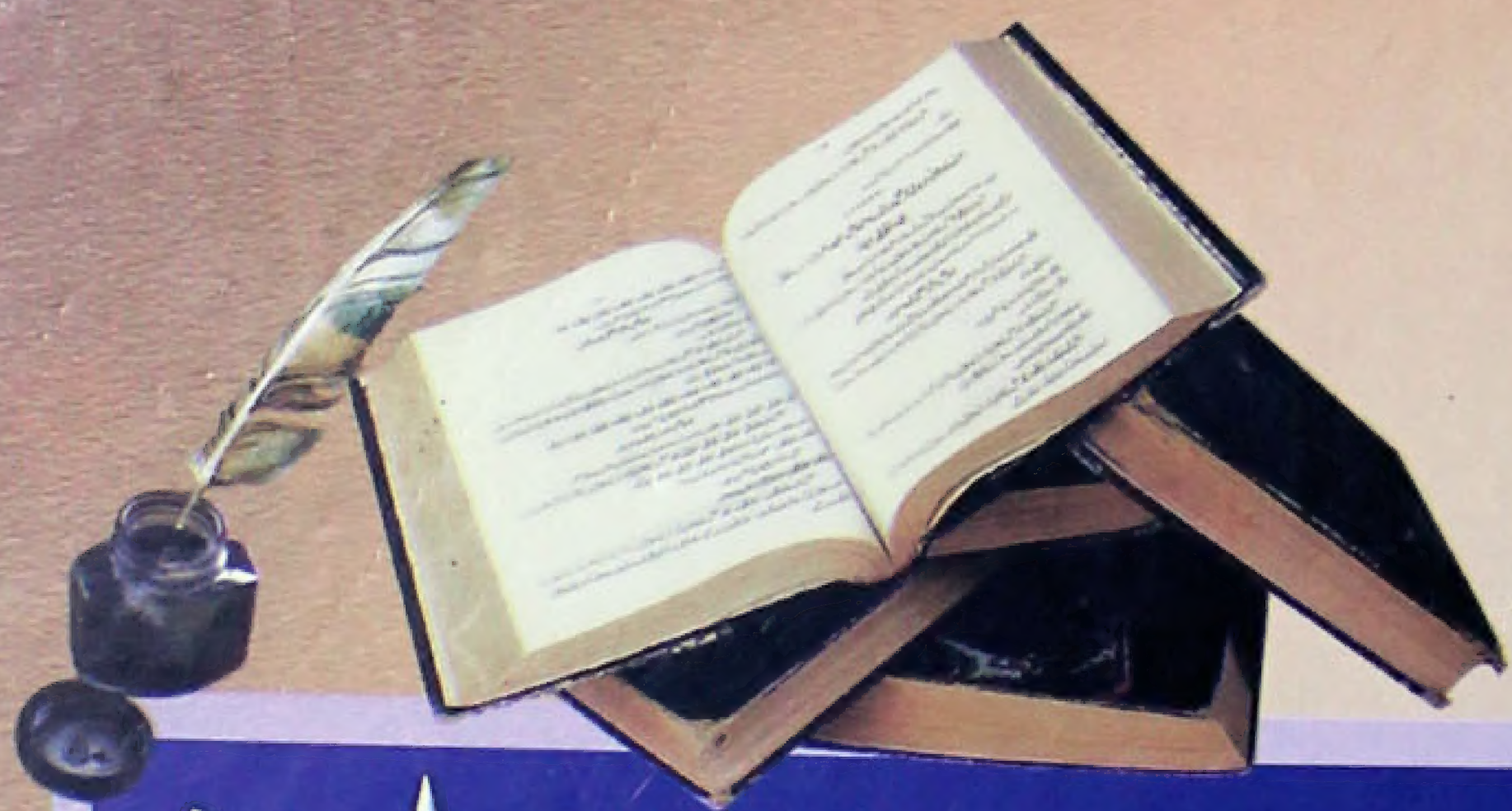


جامع قوانین اور مفصل تعلیٰ تشریح

حافظ خادم حسین رضوی

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور



تعلیٰ تشریح
خادم حسین رضوی

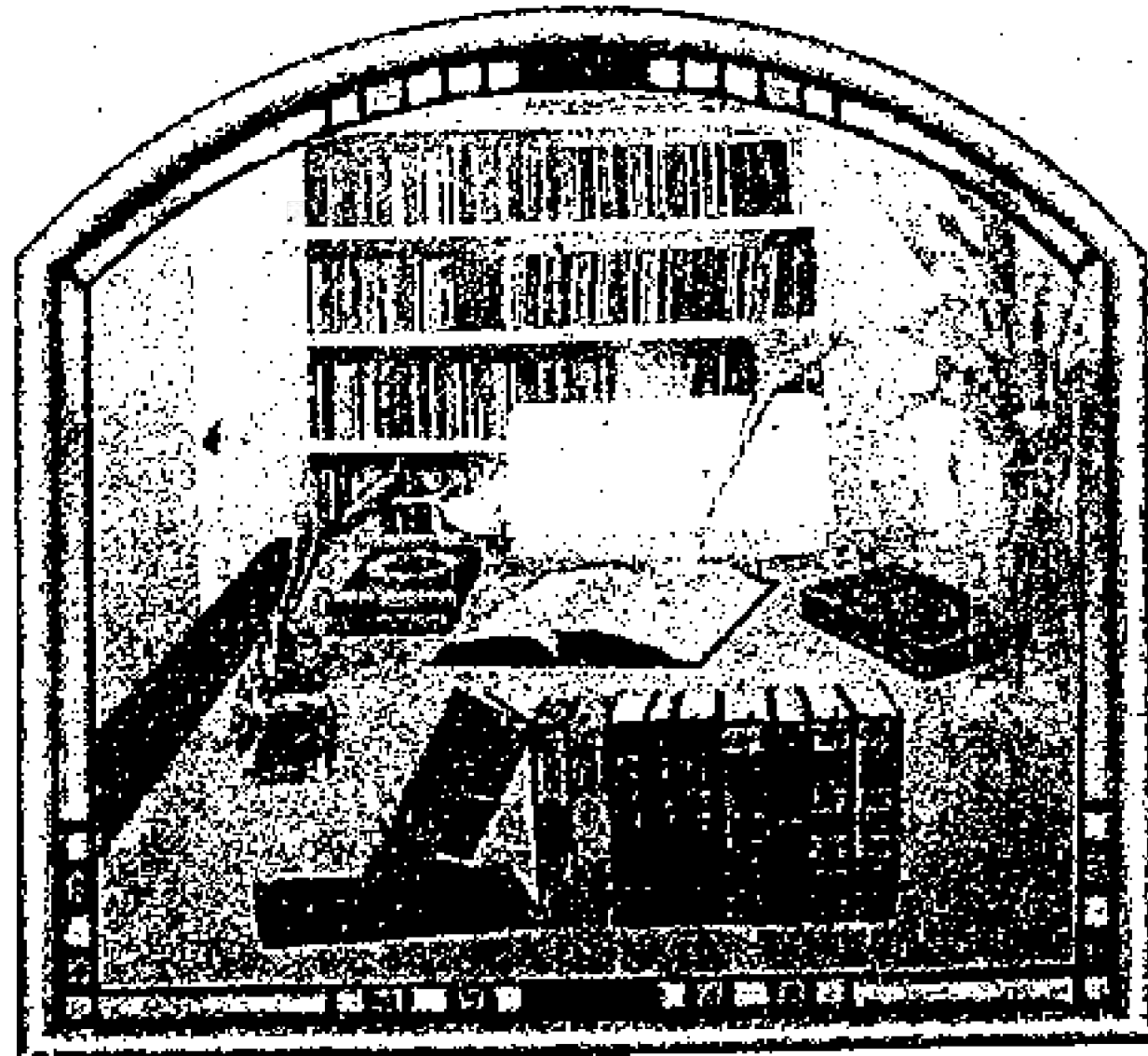
علامہ فضل حق پبلیکیشنز

جامع قوانین اور مفصل تعلیمات پر مشتمل کتاب

تعلیمات خاندانی

خافظ خاندان حسین

مدرسہ جامعہ فطامیہ رضویہ لاہور



مکتبہ مجبوریہ سلطانیہ

مکتبہ
دینیہ
جمہوریہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

تعلیلاتِ خادمیہ

مصنف ----- حافظ خادم حسین رضوی

باہتمام ----- ملک غلام رسول ہمدی

سن اشاعت ----- ربیع الاول ۱۴۳۳ھ، مطابق فروری 2012ء

صفحات ----- 680

قیمت -----

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور ضیاء القرآن پبلی کیشنز

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی اسلامک کارپوریشن راولپنڈی

کتب خانہ امام احمد دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ لاہور 042-37634478

ناشر

علامہ فضل حق پبلی کیشنز لاہور

دربار مارکیٹ لاہور

0300-4798782, 03134949182

انتساب

اپنے شیخ طریقت سراپا شفقت و محبت قدوة السالکین حضرت قبلہ
خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو دروآشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا۔
جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موجِ نفسِ ان کی
الہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

الإهداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی نور اللہ مرقدہ

کی خدمت میں

جو اپنے ہم عصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشان منزل بن گئے۔

جو سختی منزل کو سامان سفر سمجھے

اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کو محیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراء الکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہر روز طلوع ہونے والا سورج نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظام کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع و اقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام ہر قسم کے نام تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے۔ صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشيء من حالة إلى حالة أو ابداله بغيره يقال صرفته فانصرف ۱

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے صرفتہ فانصرف میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔

اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصریف كالصرف. إلا في التکثیر و اکثر ما يقال في صرف الشيء من حالة إلى حالة ومن أمر إلى أمر ۲

ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکثیر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔

اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ

اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

۱۔ اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔

(1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خورازی

(4) الفوائد الجاثیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفاتیح السعادة طاش کبری زادہ

(7) کشف اصطلاحات الفنون محمد علی بن علی

۲۔ المفردات: امام راغب ص: 280، 181

۳۔ المفردات: امام راغب ص: 281

”یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیلی و تغلیل کا حال معلوم ہو“

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بیع الأثمان بعضها ببعض ۱

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۳۷۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام ان کے تعارف اور ان پر تصنیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

کتاب التصریف : 8 عدد کتاب التصاریف : 2 عدد

کتاب الاشتقاق 12 عدد کتاب المشتق من المختلف والموتلف 1 عدد

کتاب جمل اصول التصریف 1 عدد کتاب الادغام 1 عدد

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ”الصرف“ کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف 4 عدد کتاب التصریف والنقد والسک 1 عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ”علم تصریف“ کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ”علم صرف“ کے نام سے مشہور ہے۔

۱. التعریفات: ص 116

۲. واضح رہے کہ علم صرف اور علم اشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام و اصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان کیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترک ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف غنی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وائحات کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1/ 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من و عن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔ اس کے قواعد و ضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔ مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اور ان کے قواعد و ضوابط میں تہذیب، تدقیق، تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔ اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابو عثمان مازنی ہیں۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر و تبدل کے باعث تسمیۃ الكل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔ مولانا محمد عبدالعلی مداری فرماتے ہیں۔

النحو لغة التصريف نحو نحوت بصری إلیہ ای صرفت والانحاء نحوہ مثل انحریت عنہ بصری ای عدلتہ ۲۔

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔ انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے انحریت عنہ بصری اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔ اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں زبان زد عوام و خاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔ الصرف ام العلوم والنحو أبوہا۔ امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور و فکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔ یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے۔

ل (الف) کشف الظنون: 412/1

(ب) دائرة معارف القرن العشرين 616/6

(ج) ابعاد العلوم ص: 323

(د) رضی شرح شافیہ 2/1 نوٹ: اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم التونی 187ھ شاگرد ابوالاسود دؤلی کو اس کا واضح قرار دیا ہے۔ قرۃ العیون فی تذکرۃ الفنون: ص 116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

ل ثمرات الحیرۃ فی طبقات النحاة ص 193۔ تبصرۃ الطلاب فی تذکرۃ طبع الكتاب ص 2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مداری کی تالیف ہیں۔

ل البرہان فی علوم القرآن 208/1

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ ”وَجَدَ“ کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وَجَدَ مال کے ملنے کے لیے وَجَدْنَا گم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ ”مَوْجِدَةٌ“ غضب ناک ہونے کے لیے اور ”وَجْدًا“ غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (الجن: ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی ”قسط“ کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا۔ علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو ”رِجَّة“ کہتے ہیں۔ اور رِجَّة اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو۔

امام لغت علامہ ازہری نے لکھا کہ ”ذکر“ مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ واذکر بعد امة (یوسف: ۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے فہل من مذكر (القمر: ۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ کہ ”اذکر“ اصل میں ”اذتکر“ تھا جو باب افعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور ”مذكر“ دراصل ”مذتکر“ تھا یہ بھی باب افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۔ البرہان فی علوم القرآن 208/1

۲۔ الاثنان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 208/1

۳۔ لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغة کے مؤلف ہیں۔ ازہری کی نسبت جامع ازہری کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد ”ازہری“ کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38

۴۔ البرہان فی علوم القرآن 209/1

علامہ جلال الدین خاں نے آیت مبارکہ

الشيطان سول لهم واملى لهم (سورہ محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لهم سهل لهم ركوب العظام من السؤل وهو الاسترخاء وقد اشتقه من السؤل من لا علم

له بالتصريف والاشتقاق ۱۔

ترجمہ: سول لهم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنا دیا یہ لفظ سؤل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔ امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے ۲۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال علامہ

زمخشری نے آیت مبارکہ

يوم ندعوا كل اناس بامامهم (الاسراء: ۱۷) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسير ان الامام جمع ام وإن الناس يدعون يوم القيامة بامهاتهم وإن الحكمة في

الدعاء بالامهات دون الآباء رعاية حق عيسى عليه السلام واطهار شرف الحسن والحسين وأن لا

يفتضح اولاد الزنى ۳۔

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام اُمّ (ماں) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے

دن ان کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤں کے ناموں سے پکارے جانے میں

یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف

وعظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔

مزید تلاش و جستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں ۴۔

البرهان في علوم القرآن 209/1

۲

الكشاف 537/3

۱۔

الكشاف: 459/2

۳۔

الاقان 181/2 اس میں اختصار ہے۔

۴۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرهان في علوم القرآن۔ 2۔ الجاسوس على القاموس وغيره كتب۔

مندرجات بالا سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کو نظر انداز کر کے قرآن مجید احادیث مبارکہ عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن وحدیث سے براہ راست منشاء ایزدی اور منشاء رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعویٰ کرتا ہے وہ اپنے دعویٰ میں سچا نہیں۔ اس کا دعویٰ دیوانے کی بڑ سے بڑھ کو کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف ونحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول وقواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل ومبادی قوانین وضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور ازبر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید احادیث مبارکہ اور عربی زبان وادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دارالعلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہونا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول ومنقول استاذ الاستاذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ وشرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کر دی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک و ہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درسگاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ وعلمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

مولانا محترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگرچہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو سبے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسرِ منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی اور مہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود و زیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ ان کے اخلاص اور للہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔ حکمران باوجود ان کی سبب نیازی بلدان کی نظروں میں ان کی ”خود سری“ کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔ تدریس اور تقریر کی گونا گوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اہل حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیق مقالہ ہے۔ جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاویٰ رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد ہمسرہ کے شمار میں چھپ رہا ہے۔

2۔ اسی مقالہ و جلد میں مزید اضافات سے راتھ مرتب کیا جس کی غنیمت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسیم ابواب الصرف۔ جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انڈیکس سید تالیف ہے۔ اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔

4۔ تعلیلات جامعہ زمرانہ تالیف مہموز، مثال، اجوف، قص، انیس، توطہ ابواب اور مضاعف کے ابواب کے سارے

میسغوں اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گزرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔ فقیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعویٰ کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔ لیکن یوں کہا جاسکتا ہے کہ علم صرف پر اس طرح کی متصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگرچہ جامع تعلیلات اس نسخہ کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔ یلین ”ہر گھٹے رارنگ و بودیگر است“ در حقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج و اسلوب کو تحریر کی زبان دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم و رحیم بارگاہ میں دعا سے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام بنائے۔ اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق و محنت فرمائے۔ ان کو صحت و عافیت اور خدمت دین سے بھرپور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

این دعا از من وار یملہ جہاں آمین باد
صلی اللہ علیہ حبیبہ محمد و آلہ وسلم

دعا جو

محمد علیم الدین نقشبندی عنفی عنہ

6 دسمبر 2005ء

حرفِ آغاز

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دین حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دین مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھادیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج و زوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دور انحطاط میں اپنے افکار و نظریات پر سختی سے کار بند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت و وقار حاصل کرنے اور سر بلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار و نظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی و بربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیش نظر رہے پختہ افکار و نظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہون منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دین حق کی ترویج و اشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہل سنت و جماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل و جلسہ کے اختتام پر اہل سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ و ترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے اربابِ حل و عقد مغربی یلغار کے زیرِ دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیر و کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیان اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی

اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اختیار کے افکار و نظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس پر درویش لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔ جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اک لرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔ غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔ آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جا رہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جا رہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزا نیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات و واقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی

کہ از وے روح قوے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر و ترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔ آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریر کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مَحْدُوْمَا اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ نے نزدیک علم معتد بہ علوم شرائع و ادیان ہیں یعنی علوم الہیہ اور وہ بفضلہ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ و مصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہو جائے گا کہ اب بحسب ”کَلِمَةُ خَيْرٍ اُرِيْدُ بِهَا شَرٌّ“ ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد مادہ شام سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکام شرعیہ صوم و صلوٰۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز و شکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن اگر داغ ہائے سینہ را

گا ہے گا ہے باز خواں قصہ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب و سنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان و ادب کی تعلیم کے ساتھ دینی و اخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ حَمْدًا كَثِيْرًا

پیش نظر کتاب تعلیماتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیمات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیمات لکھنے کی ضرورت اس لیے

پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیمات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتد و گردانوں کے حصص صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیمات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز

اللام) تعلیمات لکھی گئیں۔ پھر مضاعف کی مکمل تعلیمات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مفروق، لفیف مقرون) تعلیمات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیمات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیمات خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ و اشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا

مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص و محبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے علماء و اہل علم و دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقر غنیور

کہ کھا گئی روح فرنگی کو ہوائے سیم و زر

(a) اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشباہ و پائیں یا کسی صیغہ کی

تعلیل غلط نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

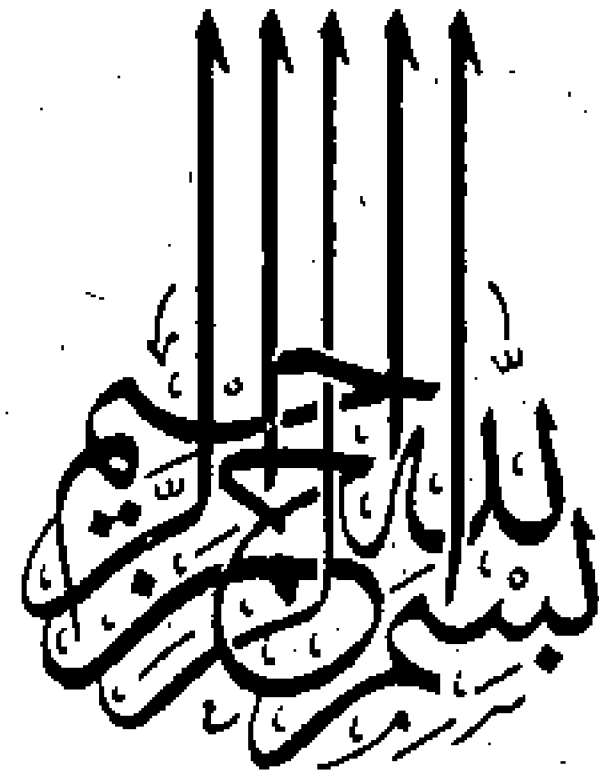
آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی

اس آرزو کے ساتھ اپنی بابت کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے

لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ



فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	الاحداء	4
	مقدمہ: از حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	5
3	حرف آغاز: از حافظ خادم حسین رضوی	12
4	صحیح کے قوانین	21
5	مہوز کے قوانین	30
6	مضاعف کے قوانین	33
7	معتل کے قوانین	35
	مہوز کی تعلیلات	50
8	مہوز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْأَخَذُ)	50
9	مہوز العین از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (السُّوَالُ)	54
10	مہوز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الْقِرَاءَةُ)	62
11	مہوز الفاء از باب افْتَعَالَ (الْإِيْتِمَارُ)	72
12	مہوز الفاء از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِثْدَانُ)	77
13	مہوز اللام از باب افْعَلَّالَ (الْإِطْمِئْنَانُ)	84
	مضاعف کی تعلیلات	90
14	مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْمَدُّ)	90
15	مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْفِرَارُ)	103
16	مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْبُرُ)	111
17	مضاعف ثلاثی از باب افْتَعَالَ (الْإِمْتِدَادُ)	121
18	مضاعف ثلاثی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِمْدَادُ)	127
19	مضاعف ثلاثی از باب انْفَعَالَ (الْإِنْسِدَادُ)	134
20	مضاعف ثلاثی از باب افْعَالَ (الْإِمْدَادُ)	140
21	مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةً (الْمُحَاجَّةُ)	147

صفحہ نمبر	موضوع	نمبر شمار
154	مثال کی تعلیلات	
154	مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْوَعْدُ)	22
160	مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الْوَضْعُ)	23
166	مثال واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْوَرَمُ)	24
166	مثال واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (الْوَسْمُ)	25
167	مثال واوی از باب افْتَعَلَ (الْإِتْقَادُ)	26
172	مثال واوی از باب اسْتَفْعَلَ (الْإِسْتِجَابُ)	27
173	مثال واوی از باب افْعَلَ (الْإِنْعَادُ)	28
173	مثال یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْمَيْسَرُ)	29
173	مثال یائی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْيَتَمُ)	30
174	مثال یائی از باب افْتَعَلَ (الْإِتْسَارُ)	31
176	مثال یائی از باب اسْتَفْعَلَ (الْإِسْتِيقَاطُ)	32
176	مثال یائی از باب افْعَلَ (الْإِيقَانُ)	33
179	مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (الْمِيَّاسَرَةُ)	34
180	اجوف کی تعلیلات	
180	اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْقَوْلُ)	35
190	اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْخَوْفُ)	36
199	اجوف واوی از باب افْتَعَلَ (الْإِخْتِيَا جُ)	37
205	اجوف واوی از باب اسْتَفْعَلَ (الْإِسْتِغَاثَةُ)	38
211	اجوف واوی از باب افْعَلَ (الْإِقْيَادُ)	39
217	اجوف واوی از باب افْعَلَ (الْإِقَامَةُ)	40
222	اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْبَيْعُ)	41
230	اجوف یائی از باب افْتَعَلَ (الْإِخْتِيَارُ)	42
235	اجوف یائی از باب اسْتَفْعَلَ (الْإِسْتِخَارَةُ)	43
241	اجوف یائی از باب افْعَلَ (الْإِطَارَةُ)	44

صفحہ نمبر	موضوع	نمبر شمار
248	ناقص کی تعلیلات	
248	ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الذَّغْوَةُ)	45
260	ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الرَّضْوَانُ)	46
270	ناقص واوی از باب اِفْتَعَلَ (الْإِدْعَاءُ)	47
280	ناقص واوی از باب اِسْتَفْعَلَ (الْإِسْتِعْلَاءُ)	48
289	ناقص واوی از باب اِنْفَعَلَ (الْإِنْمِحَاءُ)	49
296	ناقص واوی از باب اِفْعَلَ (الْإِغْطَاءُ)	50
306	ناقص واوی از باب تَفَعَّلَ (التَّسْمِيَةُ)	51
314	ناقص واوی از باب تَفَعَّلَ (التَّعَدِي)	52
323	ناقص واوی از باب تَفَاعَلَ (التَّجَاجِي)	53
332	ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الرَّمْيُ)	54
343	ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (النِّسْيَانُ)	55
353	ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الرَّغْيُ)	56
364	ناقص یائی از باب اِفْتَعَلَ (الْإِجْتِبَاءُ)	57
371	ناقص یائی از باب اِفْتَعَلَ (الْإِشْتِرَاءُ)	58
378	ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَلَ (الْإِكْلِيْلَاءُ)	59
385	ناقص یائی از باب اِفْعَلَ (الْبَاهْدَاءُ)	60
392	ناقص یائی از باب تَفَعَّلَ (التَّسْرِيَةُ)	61
400	ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (الْمُمَارَاةُ)	62
408	ناقص یائی از باب تَفَعَّلَ (التَّقَرِّي)	63
415	ناقص یائی از باب تَفَاعَلَ (التَّهَادِي)	64
424	لفيف کی تعلیلات	
424	لفيف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْوَقَايَةُ)	65
437	لفيف مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْوَجِي)	66
448	لفيف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْوَلِي)	67

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
68	لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالَ (اَلَا تَقَاءُ)	461
69	لفیف مفروق از باب اِسْتَفْعَالَ (اَلَا سَتِيفَاءُ)	470
70	لفیف مفروق از باب اِفْعَالَ (اَلَا يَفَاءُ)	479
71	لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ (اَلتَّوْلِيَةُ)	487
72	لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُوَالَاةُ)	496
73	لفیف مفروق از باب تَفْعُلُ (اَلتَّوَقُّيُ)	504
74	لفیف مفروق از باب تَفَاعُلُ (اَلتَّوَالِيُ)	512
75	لفیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (اَلطُّيُ)	521
76	لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالَ (اَلَا سِتَوَاءُ)	533
77	لفیف مقرون از باب اِسْتَفْعَالَ (اَلَا سَتَحِيَاءُ)	540
78	لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالَ (اَلَا نَزَوَاءُ)	548
79	لفیف مقرون از باب اِفْعَالَ (اَلَا حِيَاءُ)	554
80	لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ (اَلتَّرْوِيَةُ)	561
81	لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمَسَاوَاةُ)	569
577	مخلوط ابواب کی تعلیلات	
82	مہوز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحُ يَفْتَحُ (اَلْاِبَاءُ)	577
83	مہوز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحُ يَفْتَحُ (الرُّوِيَةُ)	591
84	مہوز الفاء لَفِيفٌ مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (اَلْأَيُّ)	604
85	مثال واوی مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (اَلْوُدُّ)	619
86	مہوز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْأَلْوُ)	630
87	مہوز العین ناقص یائی از باب اِفْعَالَ (اَلْاِرَاءَةُ)	646
88	مہوز اللام مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْاِمَامَةُ)	655
89	اجوف یائی مہوز اللام از باب فَتَحُ يَفْتَحُ (اَلْمَشِيئَةُ)	665

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مُفَرَّدٌ مُکَمَّرٌ میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضَوِیْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبٌ اور ضَوِیْرِبَةٌ . ضَارِبٌ کے الف کو ضَوِیْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبٌ . اور ضَوِیْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے الْحَمْدُ اور غَلَامٌ سے غَلَامٌ زَیْدٌ .

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔
جیسے زَیْدٌ . زَیْدٌ . زَیْدٌ .

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون ثننیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون ثننیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُونَ سے النَّاصِرَانِ اور النَّاصِرُونَ .

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون ثننیہ جمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرًا زَیْدٌ . نَاصِرُونَ زَیْدٌ . اصل میں نَاصِرَانِ . اور نَاصِرُونَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا

واجب ہے۔

جیسے: لَنْ یَضْرِبَا . لَنْ یَضْرِبُوا . لَمْ یَضْرِبَا . لَمْ یَضْرِبُوا . لَیَضْرِبَانِ . لَیَضْرِبُنِ . لَتَضْرِبَنَّ .

اَضْرِبَا . اَضْرِبُوا . لَیَضْرِبَا . لَیَضْرِبُوا . لَا تَضْرِبَا . لَا تَضْرِبُوا . وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُونَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف

یَرْمَلُونَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف یَرْمَلُونَ جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے: مَنْ یَشَاءُ . مِنْ رَبِّهِمْ . مِنْ مَّقَامٍ . مِنْ وَرَاءِ . مِنْ نَصِیْرٍ .

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف یَرْمَلُونَ ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے: دُنْيَا. صُنُوَانٌ. وَغَيْرُهُ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُون کی مثالیں

غَدَا يَرْتَعُ وَيَلْعَبُ. عَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ. عَدُوُّ الْجَبْرِیْلِ. رَعْدٌ وَبَرْقٌ. كَلَّا تُمِدُّ.

نوٹ: حروف یَمُون میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نون متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُون میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون متحرک کا حروف یَرْمَلُون میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے: اَنَا وَلِیُّی سے اَنَا وَلِیُّی پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ اور لَفِی شِقَاقٍ بَعِیدِ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: یَنْهَوْنَ. یَنْوُونَ. سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ. عَذَابُ الْیَمِّ وَغَیْرُهُ

حروف حلقی چھ ہیں۔

عین	نور	اے	بود	شش	حلقی	حرف
وَعِیْن	عِیْن	خاء	حاء	هَاء	همزة	

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُون حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِکَ. اُنْزِلَ. کُنْتُ. کَأَسَا دِهَاقًا. عَذَابًا قَرِیْبًا. مَاءٌ ثَجَّاجًا.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مُجَوِّذ ہوں تو طلبہ کو ادغام اظہار اقلاب اور اخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگر خود مُجَوِّذ نہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:-

وصلی و وصل سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملنا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گرا کر مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گرجاتا ہے۔

نمبر ۱: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گرجائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

نمبر ۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گرجاتا ہے۔

جیسے اَقْلُ سے قُلْ

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْع سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر ۱: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے اَنْذَرْتَهُمْ

نمبر ۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے اَقِمِ الصَّلٰوةَ

ہمزہ قطعی کی قسمیں ہیں

- | | | | |
|-----|--------------------|------|-----------------|
| (۱) | باب افعال کا ہمزہ | جیسے | اَشْكُرَمَ : |
| (۲) | واحد متکلم کا ہمزہ | جیسے | اَضْرِبُ : |
| (۳) | اسم تفضیل کا ہمزہ | جیسے | اَضْرَبُ |
| (۴) | جمع کا ہمزہ | جیسے | اَشْرَاقُ |
| (۵) | اعلام کا ہمزہ | جیسے | اِبْرَاهِیْمُ : |
| (۶) | بناء کا ہمزہ | جیسے | اِصْبَعُ |

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا أَضْرَبَهُ وَأَضْرَبَ بِهِ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے أَكْفَرْتُ. أَسْتَغْفَرْتُ

(۹) ندا کا ہمزہ جیسے اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہمزہ قطعی نو پچھانی ہوز تمامی و صلی

اِسْتِفْهَامْ نداء تَكْظِمُ افعالی تے اصلی

فعل تَعَجُّب جمع نے اَنْفَعَلَ آکھے شاہ ولایت

اَعْلَمَآں دے آکھ سنائے رب کیتی ہدایت

(10): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں دال ذال زاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کر دیتے

ہیں۔ اگر فاکلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِذْذَعَوْ سے اِذْذَعَوْ سے اِذْعَوْ سے اِذْعَوْ سے اِذْعَوْ

اور اگر فاکلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے: اِذْذَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر 1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْذَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ سے اِذْكَرَ

نمبر 2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْذَكَّرَ سے اِذْذَكَّرَ سے اِذْكَرَ

اگر فاکلمہ میں زاء واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزْذَلَفَ سے اِزْذَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زاء کرنا پھر زاء کا زاء میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زاء کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْذَلَفَ سے اِزْذَلَفَ جائز اور اِذْذَلَفَ نا جائز۔

نوٹ: صرف ونحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صادُ ضادُ طاءُ میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو طاء سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فاکلمہ میں بھی طاء ہو تو طاء کا طاء میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے: اِطْطَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطْلَبَ.

اور اگر فاکلمہ میں طاء واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِضْطَلَمَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) طاء کو طاء کریں پھر طاء کا طاء میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطْلَمَ.

(2) طاء کو طاء کریں پھر طاء کا طاء میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ سے اِظْلَمَ.

اور اگر فاکلمہ میں صادُ ضادُ واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت: جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

اِضْطَبَرُ سے اِضْطَبَرُ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر 1: طاء کو صادُ ضادُ کرنا پھر صادُ کا صادُ میں اور ضادُ کا ضادُ میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضْرَبَ.

اور اِضْطَبَرُ سے اِضْصَبَرُ سے اِضْبَرُ.

ادغام کی صورت نمبر 2: صادُ اور ضادُ کو طاء کرنا پھر طاء کا طاء میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطْرَبَ. اور اِضْطَبَرُ سے اِطْطَبَرُ سے اِطْبَرُ

(12): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں ٹا واقع ہو تو تائے افتعال کو ٹا کرنا پھر ٹا کا ٹا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْثَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثْقَلَ.

لیکن ٹا کو ٹا کرنا پھر ٹا کا ٹا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْثَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثْقَلَ.

(13) اگر باب افعال کے عین کلمہ میں تا، ٹا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضا، ظا، طا، میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اخْتَصَمَ سے اخْصَمَ.

اور اِهْتَدَى سے اِهْدَى.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اخْتَصَمَ سے اخْصَمَ اور اِهْتَدَى سے اِهْدَى. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت حا کو

دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اخْصَمَ اور اِهْدَى بن گئے۔ فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خْصَمَ اور هْدَى بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اخْصَمَ اور اِهْدَى میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح حا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اخْصَمَ اور اِهْدَى بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خْصَمَ اور هْدَى بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلْسَاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرَّكَ بِالْكَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لَفْظِيْ خَصْمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لَفْظ لَا يَهْدِيْ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فاکلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتح، کسرہ، ضمہ۔

فتح کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخَصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخَصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فاکلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔ اگر باب انفعال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے

باب افعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَكَسَ، اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر باب تَفَعَّلْ، تَفَاعَلَ، يَتَفَعَّلُ کی تا پر فعل مضارع کی تاء آجائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلْ، اور تَتَذَخَّرُ سے تَذَخَّرْ.

(16): اگر باب تَفَعَّلْ یا تَفَاعَلَ کے فاکلمہ میں تاء، ثا، جیم، وال، ذال، زاء، سین، شین، صاؤ ضاؤ طا، ظا، میں سے کوئی حرف آجائے تو تاء تَفَعَّلْ اور تَفَاعَلَ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَهَّرَ سے اِطَهَّرَ.

تَذَاكَّرَ سے ذَذَاكَرَ سے ذَاكَرَ سے اِذَاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ صرف الضَّرُورَةُ تُبَيِّحُ الْمَحْظُورَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے: اَكْرَمَ، يُكْرِمُ، صَرَفَ، يُصْرِفُ، قَاتَلَ، يُقَاتِلُ، بَعَثَ، يُبْعِثُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعَثَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے: جَلَبَبَ، يُجَلِبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے: ضَرَبَ، يَضْرِبُ، نَصَرَ، يَنْصُرُ، اجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ.

يَتَقَابَلُ، تَسَرَّبَلُ، يَتَسَرَّبَلُ، اِبْرُنَشِقْ، يَبْرُنَشِقُ، اِقْشَعِرْ، يَقْشَعِرُ وغیرہ۔

مصادر ابواب غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تاء ہو فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے: بَعَثَرَةٌ اور جَلْبِيَّةٌ. اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُفَاعَلَةٌ (19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعَّلٌ. اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے: تَقَلُّسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعَّلٌ. کے مصادر جیسے: تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے: تَفَعَّلٌ. تَصْرِيفٌ.

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے: اِفْتَعَالَ. اِجْتَنَابَ. اِسْتَفْعَالَ. اِسْتِنْصَارَ. اِنْفِعَالَ. اِنْفِطَارَ. اِفْعِلَالَ. اِحْمِرَارَ. اِفْعِلَالَ. اِذْهِمَامَ. اِفْعِيْعَالَ. اِخْشِيْشَانَ. اِفْعِوَالَ. اِجْلِوَاذَ.

نوٹ: باب اِفْعَلٌ اور اِفَاعُلٌ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعَّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔ جیسے: اِفْعَالَ. اِكْوَامَ.

نوٹ: حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تلفظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَتٌ کو مُنَاسِبَتٌ اور اِجْتِنَابٌ کو اِجْتَنَابٌ، اِنتِخَابٌ کو اِنتِخَابٌ اور اِمْتِحَانٌ کو اِمْتِحَانٌ اور مُطَالَعَهُ کو مُطَالَعَهُ پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے يَتَقَابَلُ. تَسَرَّبَلَ سے يَتَسَرَّبَلُ. اسی طرح باب تَفَعَّلٌ کے ملحقات میں بھی فعل

مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے: تَجَلَّبَبَ سے يَتَجَلَّبَبُ. تَمَسَّكَنَ سے يَتَمَسَّكَنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اجْتَنَبَ سے يَجْتَنِبُ. صَرَفَ سے يُصْرِفُ. بَعَثَ سے يُبْعِثُ. اِقْشَعِرْ سے يَقْشَعِرُ. وغیرہ۔

نوٹ: رباغی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعَّلُ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعَّلُ اور تَفَاعُلُ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطَرِّد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو عِشَاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتح، کسرہ، ضمہ جیسے سَمِعَ. يَسْمَعُ. ضَرَبَ. يَضْرِبُ اور كَرُمَ. يَكْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلُ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَضْرِبُ سے مَضْرِبُ. يَعِدُ (اصل میں يُوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدُ. يَيْسِرُ سے مَيْسِرُ فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص الفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلُ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَفْتَحُ سے مَفْتَحُ. يَنْصُرُ سے مَنَصْرُ. يَدْعُو سے مَدْعَى. يَرْمِي سے مَرْمَى. يَطْوِي سے مَطْوَى. يَلِي (اصل میں يُولِي تھا) سے مَوْلَى.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعَلُ کے وزن پر جیسے يَحِلُّ سے مَحِلُّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلُ کے وزن پر جیسے يَبْرُ سے مَبْرُ اور يَضُرُّ سے مَضَرُّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنِبُ. مُكْرِمُ. مُبْعَثُ. مُتَسَرِّبِلُ. مُبْرَنْشَقُ. مُقْشَعِرُ. مَجْلِبُ. مُتَجَلِبُ. مُكْوَهْدُ.

مہوز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتح کے بعد الف کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْسٌ سے رَأْسٌ، ذَنْبٌ سے ذَنْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُؤْسٌ۔

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: يَوْمٌ اور يَانٌ۔ اصل میں يَأْمُمٌ اور يَأْنُنٌ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: يَوْمٌ، يَانٌ۔

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَمِنْ سے أَمِنْ، أَمِنْ سے أَمِنْ، إِيْمَانًا سے إِيْمَانًا۔

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ کسرہ کے بعد یا اور فتح کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤُنٌ سے جُؤُنٌ اور مِثْرٌ سے مِثْرٌ اور التَّمَمٌ سے التَّمَمٌ۔

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءَ اور اِئِمَّةٌ سے اِئِمَّةٌ۔

وضاحت: جَاءَ اصل میں جَاءَ تھا معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق یا الف فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءَ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءَ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءَ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اِئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اِئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اِئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءَ میں قلب مکانی کی

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔
جیسے: اءِ اِدِمُّ سے اَوَادِمُ۔ اءِ مِلُّ سے اَوَمِلُّ۔

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تغشیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیئَۃٌ سے خَطِیئَۃٌ اور مَقْرُوۃٌ سے مَقْرُوۃٌ سے مَقْرُوۃٌ. اُفِیْسٌ سے اُفِیْسٌ سے اُفِیْسٌ.
قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَايَا

وضاحت: خَطَّایَا اصل میں خَطَّایِی تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَطَّاءِ ء بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَطَّائِی بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَطَّایِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَطَّایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْتَسْلُ سے یَسْلُ. قَدْ أَفْلَحَ سے قَدْ فَلَاحَ. یُرْمِی أَخَاهُ سے یُرْمِیَخَاهُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رویت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رویت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعالِ رویت کی مثال :

آری. یُری. آر. ان کا اصل آراء ی. یُری ی. آری تھا۔

اَرَاءِی میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرِی بن گیا۔
یُرِی میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو ساکن کر دیا تو یُرِی ہو گیا۔
اَرِی میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرِ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرِی۔

اصل میں مُرِی تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُرِ بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرِی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرک کہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔
بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَأَلَ، سَنِمَ اور لَوْمَ۔

نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لَفْظَ سَأَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتح ہے۔ سَنِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَوْمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرض مصنف صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر ۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَءَ لَنتُم

نمبر ۲: ہمزہ قطعی کو واو سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَلَنتُم

نمبر ۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: اَانتُم سے اَانتُم۔

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آجائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: اَ اللہ سے اَ اللہ۔ اَ اللہ سے اَ اللہ۔ اَ اللہ سے اَ اللہ۔

مُضَاعَفُ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب الخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: مَدَد سے مَدَّ اور شَدَد سے شَدَّ اور عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُم۔

دو کلموں کی مثال: اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبْ بِنَا اور عَصُوا وَ كَانُوا سے عَصُوا وَ كَانُوا۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: فِیْ یَوْمِ

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: مَدَد سے مَدَّ۔ فَرَز سے فَرَّ۔

نوٹ: جیسے: سَبَب۔ رَدَد۔ عَلَل۔ سُور۔ دُرَر۔ میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے: يَمْدُ اور يَفْرُ سے يَفْرُ اور يَغْضُضُ سے يَغْضُ . . .
لیکن جَلْبَب میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یاے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے: حَاجَجُ سے حَاجُ اور يُحَاجِجُ سے يُحَاجُ . مُمَيِّدُ سے مُمَيِّدُ .

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آجائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اَلْسَاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ . فِرُ .

(۲) فتح دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ . فِرُ .

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ . اِفْرُ .

نوٹ: اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ يَمْدُ . مَدُ .

لَمْ يَمْدُ . مَدُ .

لَمْ يَمْدُ . مَدُ .

لَمْ يَمْدُ . اُمْدُ .

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واو کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔
جیسے: يُوْعِدُ سے يَعِدُ. اور يُوْزِنُ سے يَزِنُ. يُوْرِمُ سے يَرِمُ اور يُوْلِيُ سے يَلِيُ.
اسی طرح اگر واو علامت مضارع مفتوحہ اور فتح کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: يُوْهَبُ سے يَهَبُ. يُوْضَعُ سے يَضَعُ.

نوٹ: يُوْجَلُ میں واو کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔
نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین
همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فعل کے وزن پر ہو اور اس کے فاکلمہ میں واو واقع ہو تو اس واو کو گرا دیتے ہیں پھر اس واو کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتح دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔
جیسے: وِعْدَ سے عِدَّة. وِزْنُ سے زِنَةٌ اور وِسْعَ سے سِعَةٌ
نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتح دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةً کو سَعَةً پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُوْتْ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾

(سورة البقرة: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واو ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مَوْعَاذَ سے مِعَاذَ۔ مَوْزَانِ سے مِيزَانِ

اجْلُواذِ میں واو مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واو ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُبْسِرٌ سے مُوسِرٌ۔ يُقْنُونُ سے يُوقِنُونَ

مَیْز میں یا مشد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔
 اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔
 جیسے: قَاتِل سے قُوْتِل، مَحْرَاب سے مَحَارِبُ اور مَضْرَاب سے مَضَارِبُ۔
 قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افعال کے فاعل واقع ہوں تو واؤ اور یا کوتا کرنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا واجب ہے۔
 جیسے: اَوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔
 نوٹ نمبر 1: اِتَّخَذَ۔ یَتَّخِذُ میں یا کوتا کرنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءِ تَخَذَ ہے مہوز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِتَّخَذَ بن گیا۔ اِیْتَّخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افعال کے فاعلہ میں آئی اس کوتا سے بدلنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔
 نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغہ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کا کوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخَذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افعال پر لے گئے تو اِتَّخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخَذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کا کوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔
 قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
 جیسے: وَجُوۃ سے اُجُوۃ، وِشَاح سے اِشَاح اور اَدُوْر سے اَدُوْر۔
 اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔
 جیسے: وَحَد سے اَحَد اور وَنَاۃ سے اَنَاۃ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔
 جیسے: وَوَاصِل سے اَوَّاصِل اور وَوَصِل سے اَوَّصِل اور وَوَصِلۃ سے اَوَّصِلۃ۔
 قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ماقبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

کے ساتھ۔

- (1) وہ واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: فَوَعَدَ اور تَيَسَّرَ۔
 - (2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوَى اور حَيَى
 - (3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا . رَمَيَا .
 - (4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِيلٌ ، غَيُورٌ اور غِيَابَةٌ۔
 - (5) یائے مشدّد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِيٌّ ، اخْشِينُ
 - (6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: عَوْرَ اور صَيَدَ
 - (7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوْرَانٌ اور سَيْلَانٌ۔
 - (8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَى کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوْرَى اور حَيْدَى
 - (9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَةً کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَاكَةٌ . حَيْكَةٌ .
 - (10) ایسے باب افعال میں نہ ہوں جو بمعنی تَفَاعُلٍ کے ہو۔
- جیسے: اجْتَوَزَ اور اِغْتَوَزَ بمعنی تَجَاوَزَ اور تَعَاوَزَ کے۔
- واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوْلٌ سے قَالَ ، عَوْدٌ سے عَادَ ، عَوْدٌ سے عَادَ ، بَيْعٌ سے بَاعَ ، زَيْدٌ سے زَادَ ، طَيْرٌ سے طَارَ ، دَعْوٌ سے دَعَا ، رَمَى سے رَمَى وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعْلَةً صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعْلَةً اسی کے ساتھ ہے۔ یعنی اگر واؤ اور یا فَعْلَةً اسی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: قَوْلَةٌ ، بَيْعَةٌ سے قَالَةٌ ، بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعْلَةً صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

کے: حَوَاكَةٌ . حَيْكَةٌ

نمبر 1: واؤ اور یا جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف برادیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوا سے دَعُوا ، اور رَمَيُوا سے رَمُوا .

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آجائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گر ادیا جائے گا۔

اس کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوْتُ سے دَعَاْتُ اور رَمَيْتُ سے رَمَاْتُ سے رَمْتُ .

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَاتَا سے دَعَاتَا اور رَمَيْتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا۔

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاکلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوْلُن سے قُلْنَ اور طَوْلُن سے طَلْنَ۔

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوْفُن سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَيْدُن سے زِدْنَ۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا باقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتح کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: يَقُولُ سے يُقَالُ اور يُبَيِّعُ سے يُبَاعُ۔

اگر نقل حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُولُ سے مَقْوُولُ اور مَبْيُوعُ سے مَبْيُوعُ سے مَبْيُوعُ سے مَبْيُوعُ۔

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَن وَعَدَ اور مَن يُسَرِّ۔

(2) واؤ اور یا الفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: يَطْوِيْ اور يَخِيْ۔

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مَقْوَالٌ، مَبْيَاعٌ، تَخْوَالٌ، تَبْيَانٌ، تَمَيِّزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آجائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُولُ سے مَقْوُولُ اور مَبْيُوعُ سے مَبْيُوعُ۔ (مَبْيُوعُ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: يَغْوَرُ، يَضِيْدُ، اَبْيَضُ اَسْوَدُ وغیرہ۔

(5) واؤ اور یا اسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے: اَقُولُ اور اَبِيعُ

(6) واؤ اور یا فعل تعجب میں نہ ہوں جیسے: مَا اَقُولُہ اور مَا اَبِيعُہ۔

(7) واؤ اور یا کلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے: شَرِيفٌ اور جَهْوَرٌ۔

قاعدہ نمبر 9:

اگر واؤ اور یا ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دو طرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر 1: واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے: قَوْلٌ سے قِيلَ اور بَيْعٌ سے بِيْعٌ۔

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِيلَ اور بِيْعٌ میں اشٹام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی فاکلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بودے کر پڑھنا۔

نمبر 2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤ اور یا کی حرکت گرا دی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے قَوْلٌ سے قَوْلٌ اور بَيْعٌ سے بُوعٌ۔

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَالَ اور بَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِيلَ اور بِيْعٌ میں تعلیل کی گئی۔ عَوِدَ اور صَيِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عَوِدَ اور صَيِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جز نمبر 2: جب واؤ اور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فاکلمہ کو ضمہ اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔ اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف و مجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔ مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوْلُنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قَوْلُنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زَيْدُنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زَيْدُنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔ جیسے: اُسْتُقِيمُ سے اُسْتُقِيمُ۔ سے اُسْتُقِيمُ۔

اس وجہ سے قِيلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِيمُ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤ اور یا واقع ہوں تو تَفَعَّلُ، تَفَعَّلُ، اَفْعَلُ، نَفَعَلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے: يَدْعُوْ سے يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ سے يَرْمِيْ۔ تَدْعُوْ سے تَدْعُوْ۔ تَرْمِيْ سے تَرْمِيْ۔ اَدْعُوْ سے اَدْعُوْ۔

اَرْمِيْ سے اَرْمِيْ. نَدْعُوْ سے نَدْعُوْ. نَرْمِيْ سے نَرْمِيْ

اور اگر واو اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتح کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے: يَرْضُوْ سے يَرْضِيْ اور يَرْضِيْ سے يَرْضَى. يَخْشَى سے يَخْشَى. تَرْضُوْ سے تَرْضَى. يَرْضَى سے يَرْضَى. تَخْشَى سے تَخْشَى. اَرْضُوْ سے اَرْضَى. اَخْشَى سے اَخْشَى. نَرْضُوْ سے نَرْضَى. نَخْشَى سے نَخْشَى.

(ب) اگر ضمہ کے بعد واو ہو اور اس کے بعد ایک اور واو ہوا سی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واو اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے: يَدْعُوْنَ سے يَدْعُوْنَ. اور تَرْمِيْنَ سے تَرْمِيْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واو ہو اور اس کے بعد یا ہو اور اس کے بعد کسرہ کے بعد یا ہو تو اس واو اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واو ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوْنَ سے تَدْعُوْنَ سے تَدْعُوْنَ.

اور يَرْمِيْنَ سے يَرْمِيْنَ سے يَرْمِيْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واو طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: دُعُوْ سے دُعَى، دُعُوْ سے دُعِيَا، دَاعِيَانِ سے دَاعِيَانِ اور دَاعِيُوْ سے دَاعِيُوْ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واو سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: لَهَى سے لَهْوَ. وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واو مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: قَوَامًا سے قِيَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واو الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قَوَامًا باب مفاعلہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَامَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واو کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

واو واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: حَوَاضٌ سے حِيَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔ اسی طرح جَوَادٌ سے جِيَادٌ یہ جِيَدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جِيَدٌ اصل میں جِيُوْدٌ تھا واو کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جِيَدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واو اور یا کسی سے تبدیلی نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واو کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے: سَيُوْدٌ سے سَيَدٌ، مَرْمُوْتُ سے مَرْمِيْتُ سے مَرْمِيْتُ سے مَرْمِيْتُ، اور مُضَوُّتٌ سے مُضَيُّتٌ سے مُضَيُّتٌ سے مُضَيُّتٌ۔

نوٹ نمبر 1: مُضَيُّتٌ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضَيُّتٌ سے مُضَيُّتٌ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضَيُّتٌ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مُضَيُّتٌ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3: اَوِي يَأْوِي کے امراؤ میں واو کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: اَوِي اصل میں اءٌ و تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اَوِي ہو گیا اور ضَيُّونٌ میں واو کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فَعُولٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واو جمع ہو جائیں تو دونوں واو کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کسرہ کی مناسبت سے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: ذُلُوْزٌ سے ذُلِيْتُ سے ذُلِيْتُ سے ذُلِيْتُ اور ذِلِّيُّ

نوٹ: ذُلُوْزٌ، ذُلُوْزٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واو اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واو کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔ پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: اَذَلٌ

اصل میں اَذَلُوْزٌ تھا اس قانون کے مطابق اَذَلِيْتُ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَذَلِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو اذَل بن گیا۔ اسی طرح تَعَلَّی اور تَعَالٰی اصل میں تَعَلُّو اور تَعَالُو تھے اس قانون کے مطابق تَعَلَّی اور تَعَالٰی بن گئے یا کا ضمہ گرا دیا تو تَعَلَّیْن اور تَعَالِیْن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو تَعَلَّی اور تَعَالٰی بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔

جیسے: اَظْب۔ اصل میں اَظْبُی تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِی بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَظْبِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو اَظْب۔ بن گیا۔
قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِل سے قَائِل اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَايِع سے بَائِع اس کی ماضی معروف بَاع ہے۔
اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِر اس کی ماضی عَوِر ہے۔ اور صَايِد اس کی ماضی صَيَد ہے۔
قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: دِعَاو سے دِعَاء اور رِوَاي سے رِوَاء

اَسْمَاء، اَحْيَاء، كِسَاء، رِذَاء اصل میں اَسْمَاو، اَحْيَاو، كِسَاو اور رِذَاو تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاو اور كِسَاو میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہو گا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِل میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِل ہو گیا۔ اور بَوَايِع میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِع ہو گیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

نہیں کریں گے۔ جیسے: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ جو کہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِيعٌ کی۔

نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ اسم آلہ صغریٰ اور اسم آلہ وسطیٰ کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگر حرف علت زائد الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو اسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو)۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ، طَوَاوِقُ سے طَوَائِقُ، حَوَائِلُ سے حَوَائِلُ۔ جو کہ جمع ہیں۔ طَوِيلَةٌ، طَوِيقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔

جیسے: شَرَائِفُ سے شَرَائِفُ، عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ، رَسَالُ سے رَسَائِلُ۔ جو کہ جمع ہیں شَرِيفَةٌ، عَجُوزَةٌ اور رِسَالَةٌ کی۔ لیکن مَصَائِبُ جو مُصِيبَةٌ کی جمع ہے۔ اس میں اصلی یا کوہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجود اس یا کوہمزہ سے تبدیل کیا جانا خلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگر واو اصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہ ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: يُذْعَوَانِ سے يُذْعَوَانِ، اُغْلُوْثُ سے اُغْلِيْثُ اور اِسْتَعْلُوْثُ سے اِسْتَعْلِيْثُ۔

نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مَذْعَاءُ اسم آلہ کی جمع مَذَاعِيُوْ میں واو کو اسی قانون کے مطابق واو کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کیا گیا ہے۔

جیسے: مَذَاعِيُوْ سے مَذَاعِيُوْ سے مَذَاعِيُوْ

نوٹ: مَذَاعِيُوْ میں سَيِّدُ والا قانون اس لیے جاری کرنے میں تاثر کیا جاتا ہے کہ مَذَاعِيُوْ میں یاء الف سے بدل کر آئی ہے۔

نوٹ نمبر 2: يَذْعُوْ میں واو کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واو ضمہ کے بعد واقع ہے اور مَذْعُوْ میں (جو قانون کے مطابق مَذْعُوْ پڑھا جاتا ہے) واو کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واو سے پہلے واو ساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگر تشنیہ اور جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آجائے تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلَى سے حُبْلَيَانِ اور حُبْلَيَاتُ۔ اور ضَرْبِيْ سے ضَرْبَيَانِ، ضَرْبَيَاتُ۔

جوا فُعَل جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فُعَلی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُيُضُ جو کہ اَبْيَض کی جمع ہے اس کو بِيَض پڑھیں گے اور حِيْكَی مؤنث صفتی کو حِيْكَی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعَلی اسی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوبَى جو اَطْيَب کی مؤنث ہے اصل میں طُيْبِي تھا اسی طرح کُوسَى جو کہ اَكْيَس کی مؤنث ہے اصل میں کُيْسِي تھا۔
نوٹ: اسم تفصیل میں فُعَلی اسی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔
جیسے: بُيْعَى سے بُوعَى اور زَيْدَى سے زُودَى۔

نوٹ: فُعَلی اسی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوبَى فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوَى۔
قاعدہ نمبر 23:

واو فَعْلُوْلَة مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: كُونُوْنَة سے كَيْنُوْنَة۔
فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ كَيْنُوْنَة کا اصل كَيُوْنُوْنَة تھا پھر سَيِّد والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازی جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کا کوروی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ كَيْنُوْنَة کا اصل كُونُوْنَة ہے۔
قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِل اور مَفَاعِل کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی و جری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هَلْدِه الْجَوَارِي . وَجَوَارِيكُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِي وَجَوَارِيكُمْ۔
اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هَلْدِه جَوَارِي . مَرَرْتُ بِجَوَارِي .

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَأَيْتُ الْجَوَارِي رَأَيْتُ جَوَارِي . رَأَيْتُ جَوَارِيكُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلَی (بالضم) کے لام کلمہ میں واو واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلَی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واو کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے: دُنُوْی سے دُنِیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعُوْی سے دُعِی

اگر فُعْلَی صفتی ہو تو واو برقرار رہے گی۔ جیسے: غُرُوْی

اگر فُعْلَی (بافتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اس کی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فُعْلَی اُسمی ہوگا۔

(2) فُعْلَی صفتی ہوگا۔

اگر فُعْلَی اُسمی ہو تو یا واو سے بدل جائے گی۔ جیسے: تَقْیٰی سے تَقْوٰی

اگر فُعْلَی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدِیَا

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فَعْلَۃ کے وزن پر ہو۔ اس کے فاکلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاۃ اور رُمَاۃ

اصل میں دَعْوۃ اور رَمِیۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر ۷ کے مطابق واو اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَاۃ اور رُمَاۃ

بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃ اور رُمَاۃ بن گئے۔

نوٹ: فَعْلَۃ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلَوۃ زَکَوة اور قَنَوۃ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃ اور رُمَاۃ وغیرہ کے فاکلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا

کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: نسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یا کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے: رُخِی اور رُخِیۃ

رُخِی اور رُخِیۃ کی وضاحت:

رُخِی اور رُخِیۃ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخِیو اور رُخِیوۃ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو رُخِیو اور رُخِیوۃ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخِیۃ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو رُخِی اور رُخِیۃ بن گئے۔

نوٹ: لیکن یُخِیۃ اور مُخِیۃ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔
قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشد دیا میں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یا ئے مشد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طوی یطوی سے اسم آلہ کبریٰ کی تصغیر کے صیغے مُطِی اور مُطِیۃ آتے ہیں۔
ان کا اصل مُطِیوئی اور مُطِیوئیۃ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو مُطِیۃ بن گئے۔ پھر بعد یا ئے ساکنہ کا یا متحرک کہ میں ادغام کر دیا تو مُطِیۃ اور مُطِیۃ بن گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشد دیا میں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یا ئے مشد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُطِی اور مُطِیۃ بن گئے۔
نوٹ: طوی یطوی اور آوی یاوی وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔
قانون نمبر 29: اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یا ئے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارٌ. اَحْمُورٌ. سِیرٌ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارٌ زَیْدٌ. اَحْمُورٌ زَیْدٌ.

یا ئے تصغیر کی مثال: حَوِیْصَةٌ اصل میں حَوِیْصَةٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو حَوِیْصَةٌ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

- (1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے يَخْصِمُ اصل میں يَخْصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو يَخْصِمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ السَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو يَخْصِمُ بن گیا۔
- (2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوْلُنْ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔
- (3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اضْرِبْنِ اصل میں اضْرِبُوا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اضْرِبُونْ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اضْرِبْنِ بن گیا۔
- (4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لَفْظٌ يَدُ حَالَتِ وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔
- (5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اضْرِبُوا الْقَوْمَ اصل میں اضْرِبُوا الْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرا دی تو اضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔
- (6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔ جیسے لَتُدْعُوْنَ اصل میں لَتُدْعُوا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لَتُدْعُوْنَ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لَتُدْعُوْنَ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اَصْلٌ مِّنْ قُلِّ الْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَيْدٌ۔ اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اضْرِبُوا الْقَوْمَ۔ سے اضْرِبُوا الْقَوْمَ۔
نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ۔

اصل میں لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر۔ جیسے: اِقَامَةٌ۔

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اسْتِقَامَةٌ۔

(3) اسم مفعول کا صیغہ۔ جیسے: مَقُولٌ۔

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اسْتِقَامَةٌ اصل میں اسْتَقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتح نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقْوَامًا اور اسْتَقْوَامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتح کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتح کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقُولٌ اصل میں مَقُولٌ تھا واو کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر دونوں واو کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلی واو کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واو علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقُولٌ بروزن مَقُولٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واو کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واو زائدہ ہے اور زائدہ حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقُولٌ بروزن مَفْعَلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلُ الْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلُ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلُ الْحَقُّ بن گیا۔ اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے يَخْصِمُ اصل میں يَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق يَخْصِمُ ہو گیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو يَخْصِمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو يَخْصِمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واو جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔ جیسے تَدْعُونَ سے لَتَدْعُونَ۔

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تَدْعِينَ سے لَتَدْعِينَ۔

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تالانا ضروری ہے۔ جیسے اقْوَامًا سے اِقَامَةً۔ اور اِسْتَقْوَامًا سے اِسْتِقَامَةً۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے اَلَاخَذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجهول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجهول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:- صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ. يَأْخُذُونَ۔
الی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ، يَأْخُذُونَ. تَأْخُذُ. تَأْخُذَانِ. تَأْخُذُونَ. تَأْخُذِينَ. تَأْخُذَانِ۔
تَأْخُذْنَ. تَأْخُذْنَ۔

اِخْذُ:- صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اِءُ خُذُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اِخْذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجهول

نوٹ:- صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ. يُؤْخِذُونَ۔ لیکن ان
صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ،
يُؤْخِذُونَ. تُؤْخِذُ. تُؤْخِذَانِ. تُؤْخِذُونَ. تُؤْخِذِينَ. تُؤْخِذَانِ۔ تُؤْخِذْنَ۔
أَوْخِذُ:- صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجهول۔

اصل میں اِءُ خُذُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واو سے
تبدیل کیا تو اَوْخِذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجهول

فعل مضارع معروف ومجهول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر و مؤنث
غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد
مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی
عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَأْخُذْ، اِلٰی آخرہ۔ اور مجهول میں: لَمْ يُؤْخِذْ اِلٰی آخرہ

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَأْخُذْ إِلَى آخِرہ اور مجہول میں لَنْ يُؤْخَذَ إِلَى آخِرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیا۔ نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيَأْخُذَنَّ إِلَى آخِرہ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُؤْخَذَنَّ إِلَى آخِرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيَأْخُذَنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيُؤْخَذَنَّ إِلَى آخِرہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْخُذْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اءُ خُذْ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا اُوْ خُذْ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:- خُذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے خُذَا، خُذُوا، خُذِي، خُذَا خُذَنَّ۔

نوٹ نمبر 2: یاد رہے کہ کُلْ اور خُذْ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُرْ کے دو حال ہیں۔ پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا و مولا ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ سِنِينَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ“

(مشکوٰۃ شریف کتاب الصلاة ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔ جیسے اللہ

تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے

﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ﴾ (سورہ طہ آیت: ۱۳۲)

بحث فعل امر حاضر و غائب و متکلم معروف و مجهول بانون تاکید ثقیله و خفیفه

بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجهول

بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجهول بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

بحث اسم ظرف

بحث اسم آلہ

Marfat.com

مِيْخَذَةٌ. مِيْخَذَتَانِ. اور مِيْخَاذٌ. مِيْخَاذَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَخَذَ. اَخَذَانِ. اَخَذُوْنَ۔۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اءِ خَذَ۔ اءِ خَذَانِ۔ اءِ خَذُوْنَ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَخَذَ۔ اَخَذَانِ۔ اَخَذُوْنَ بن گئے۔

اوْاِخَذَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اءِ اِخَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو و جو با واؤ سے تبدیل کر دیا تو اوْاِخَذَ ہو گیا۔ اوْيُخَذَ: صیغہ واحد مذکر مضارع اسم تفضیل۔

اصل میں اُيْخَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو و جو با واؤ سے تبدیل کر دیا تو اوْيُخَذَ بن گیا۔ نوٹ:- اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخَذِي. اُخَذِيَانِ. اُخَذِيَاثُ. اُخَذِيَاثُ.

بحث فعل تعجب

مَا اَخَذَ:۔۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اءِ خَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو و جو با الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَخَذَ بن گیا۔

اِخَذَ بِهِ:۔۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اءِ اِخَذَ بِهِ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق و جو با الف سے تبدیل کر دیا تو اِخَذَ بِهِ بن گیا۔

نوٹ: باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخَذَ اور اُخَذَتْ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:- اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَخَذَ. اَخَذَانِ. اَخَذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہوز کے قانون

نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخُوذٌ. مَاخُوذَانِ. مَاخُوذُوْنَ. مَاخُوذَةٌ.

مَاخُوذَتَانِ. مَاخُوذَاتٌ سے مَاخُوذٌ. مَاخُوذَانِ. مَاخُوذُوْنَ. مَاخُوذَةٌ. مَاخُوذَتَانِ. مَاخُوذَاتٌ.

سَأَلْ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُئِلَ - صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سُئِلَ کوہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اسی طرح باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجهول

فعل مضارع معروف يُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل مضارع مثبت مجہول يُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گراتا جائز ہے۔ جیسے یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُونَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُونَ. تَسْئَلَيْنِ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلَيْنِ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یَسْئَلُ. یَسْئَلَانِ. یَسْئَلُونَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُونَ. تَسْئَلَيْنِ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلَيْنِ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ اسی طرح یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُونَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. یُسْئَلْنِ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُونَ. تَسْئَلَيْنِ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلَيْنِ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُونَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. یُسْئَلْنِ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُونَ. تَسْئَلَيْنِ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلَيْنِ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْأَلْ. لَمْ تَسْأَلْ. لَمْ أَسْأَلْ. لَمْ تَسْأَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ. لَمْ أُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ.

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْأَلَا. لَمْ يُسْأَلُوا. لَمْ تَسْأَلَا. لَمْ تُسْأَلُوا. لَمْ تَسْأَلِي. لَمْ تُسْأَلِي. اور مجہول میں: لَمْ يُسْأَلَا. لَمْ يُسْأَلُوا. لَمْ تُسْأَلَا. لَمْ تُسْأَلُوا. لَمْ تَسْأَلِي. لَمْ تُسْأَلِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسْأَلْنِ. لَمْ تَسْأَلْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْأَلْنِ. لَمْ تَسْأَلْنِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلْ. لَنْ تَسْأَلْ. لَنْ أَسْأَلْ. لَنْ تُسْأَلْ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلْ. لَنْ تُسْأَلْ. لَنْ أَسْأَلْ. لَنْ تُسْأَلْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلَا. لَنْ يُسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلَا. لَنْ تَسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلِي. لَنْ تُسْأَلِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلَا. لَنْ يُسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلَا. لَنْ تَسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلِي. لَنْ تُسْأَلِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلْنِ. لَنْ تَسْأَلْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلْنِ. لَنْ تَسْأَلْنِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کہ آخر میں لگا دیتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم اور دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ نوٹ نمبر ۱: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نوٹ نمبر ۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

آٹھ صیغے ہیں۔ یعنی واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور واحد جمع متکلم۔

نوٹ نمبر ۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیْسَتَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیْسَتَنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیْسَتَنَّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَّل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اسَلَّ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اسَلَّ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلَّ بن گیا۔

سَلَّا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَّلَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلَّا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اسَلَّا بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلَّا بن گیا۔

سَلُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَّلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلُّوا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اسَلُّوا بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلُّوا بن گیا۔

سَلَّی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَّلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلَّی بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اسَلَّی بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلَّی بن گیا۔

سَلَّن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَّن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اس تَسَلَّن بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو سَلَّن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: سَأَلَ: یَسْأَلُ سے فعل امر کے صیغے جب ابتدائے کلام میں واقع ہوں تو ان میں مہوز کا قانون نمبر 8 جاری ہوگا۔ یعنی ان کو سَلْ، سَلَا الی آخر پڑھا جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں سَلَّ بَنی إِسْرَائِیلَ۔ اور حدیث مبارکہ صحیح بخاری جلد ۱ ص ۱۹ میں سَلُونِی عَمَّا شِئْتُمْ (تم پوچھو مجھ سے جو چاہو) کے الفاظ موجود ہیں۔ اور اگر فعل امر کا صیغہ درمیان کلام میں واقع ہو تو مہوز کا قانون نمبر 8 جاری نہیں ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں وَاسْأَلِ الْقَرْیَةَ اَوْ رَفَا سَأَلُوا اَهْلَ الذِّکْرِ کے الفاظ موجود ہیں۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَتَسَلَّ، لَتَسَلَّوْا، لَتَسَلَّنَّ، لَتَسَلَّنَّوْا، لَتَسَلَّنَّیْ، لَتَسَلَّنَّوْا۔

نوٹ: مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ان صیغوں کو۔ لَتَسَلَّ لَتَسَلَّوْا، لَتَسَلَّنَّ، لَتَسَلَّنَّوْا، لَتَسَلَّنَّیْ، لَتَسَلَّنَّوْا۔ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَسَلَّ، لَسَلَّوْا، لَسَلَّنَّ، لَسَلَّنَّوْا، لَسَلَّنَّیْ، لَسَلَّنَّوْا۔ اور مجہول میں: لَسَلَّ، لَسَلَّوْا، لَسَلَّنَّ، لَسَلَّنَّوْا، لَسَلَّنَّیْ، لَسَلَّنَّوْا۔

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر کے آخر میں آتے ہیں۔

نوٹ: فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر

اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَيْسَلُ . لَيْسَلَا . لَيْسَلُوا . لَيْسَلُ . لَيْسَلَا . لَيْسَلُنْ . لَأَسَلُ . لَنَسَلُ .
اور مجہول میں: لَيْسَلُ . لَيْسَلَا . لَيْسَلُوا . لَيْسَلُ . لَيْسَلَا . لَيْسَلُنْ . لَأَسَلُ . لَنَسَلُ .

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسَلُ . لَا تَسَلَا . لَا تَسَلُوا . لَا تَسَلِي . لَا تَسَلْنَ . لَا تَسَلُنْ .
اور مجہول میں: لَا تُسَلُ . لَا تُسَلَا . لَا تُسَلُوا . لَا تُسَلِي . لَا تُسَلْنَ . لَا تُسَلُنْ .

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا تَسَلُ . لَا تَسَلَا . لَا تَسَلُوا . لَا تَسَلِي . لَا تَسَلْنَ . لَا تَسَلُنْ .
اور مجہول میں: لَا تُسَلُ . لَا تُسَلَا . لَا تُسَلُوا . لَا تُسَلِي . لَا تُسَلْنَ . لَا تُسَلُنْ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسَلُ . لَا يَسَلَا . لَا يَسَلُوا . لَا يَسَلُ . لَا يَسَلَا . لَا يَسَلُنْ . لَا أَسَلُ . لَا نَسَلُ .
اور مجہول میں: لَا يُسَلُ . لَا يُسَلَا . لَا يُسَلُوا . لَا يُسَلُ . لَا يُسَلَا . لَا يُسَلُنْ . لَا أَسَلُ . لَا نَسَلُ .

نوٹ: فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَسَلُ . لَا يَسَلَا . لَا يَسَلُوا . لَا يَسَلُ . لَا يَسَلَا . لَا يَسَلُنْ . لَا أَسَلُ . لَا نَسَلُ .
اور مجہول میں: لَا يُسَلُ . لَا يُسَلَا . لَا يُسَلُوا . لَا يُسَلُ . لَا يُسَلَا . لَا يُسَلُنْ . لَا أَسَلُ . لَا نَسَلُ .

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسْئَلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق تثنیہ کے صیغہ مَسْئَلَانِ کو مَسْئَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم ظرف۔ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مَسْئَلٌ، مَسْئَلَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَلٌ اور مَسْئَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسْئَلَتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَلَتَانِ اور مَسْئَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلَتَانِ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسْئَالٌ، مَسْئَالَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَالٌ، مَسْئَالَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ اور مُسَيَّلَتَانِ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہوز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ اور مُسَيَّلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْئَلَانٍ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسْلُ. اَسْلَانِ. اَسْلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسْأَلُ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔

اَسْئَلُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اَسْئَلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

سُئِلَتْ، سُئِلَانِ، سُئِلَاتُ: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُؤْلِي

سُؤْلِيَانِ سُؤْلِيَاتُ۔

سُئِلَ: صیغہ جمع مؤنث مکرر اسم تفصیل۔ اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے سُؤْلَ۔

سُئِلِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْأَلُهُ. وَاَسْئَلُ بِهِ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسْأَلُهُ. وَاَسْئَلُ بِهِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَأَلَ اور سَأَلْتُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَأَلْتُ، سَأَلَانِ، سَأَلُوْنَ: صیغہ ہائے واحد، ثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَأَلْتُ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَأَلْ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکرر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سَأَلُ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے۔ سُؤْل۔

سُؤْلَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُؤْلَاءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْلَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُؤْلَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْيِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُؤْيِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ. سَائِلَاتٌ. سُؤْلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُؤْيِلَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُؤْيِلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوِلٌ. مُسْتَوِلَانِ. مُسْتَوِلُونَ. مُسْتَوِلَةٌ. مُسْتَوِلَتَانِ. مُسْتَوِلَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مُسْوِلٌ

مُسْوِلَانِ. مُسْوِلُونَ. مُسْوِلَةٌ. مُسْوِلَتَانِ. مُسْوِلَاتٌ.

مَسَائِلٌ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيِّئِلٌ اور مُسَيِّئِلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّئِلٌ اور مُسَيِّئِلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کیر ثلاثی مجرد مہوز اللام از باب فَتَحِ یَفْتَحُ جیسے الْقِرَاءَةُ (پڑھنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَرَأَ. قَرَأَ ا:۔ صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَتْ. قَرَأَتْ ا:۔ صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر قَرَأْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قَرَأْنَا. قَرَأْتِ. قَرَأْتُمَا. قَرَأْتُمْ. قَرَأْتِ۔ قَرَأْتُمَا. قَرَأْتُنَّ. قَرَأْتِ. قَرَأْنَا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قَرِئَ. قَرِئَ ا:۔ صیغہ واحد وثنیہ مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قَرِئَ. قَرِئَا. قَرِئْتَ. قَرِئْتَا۔

قَرِئُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرِئْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب سے قَرِئْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قَرِئْنَا. قَرِئْتِ. قَرِئْتُمَا. قَرِئْتُمْ. قَرِئْتِ۔ قَرِئْتُمَا. قَرِئْتُنَّ. قَرِئْتِ. قَرِئْنَا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

یَقْرَأُ. تَقْرَأُ. تَقْرَأُ ا:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر صیغہ واحد

جمع متکلم معروف و مجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔
 يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. صیغہائے تشنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔
 تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

يَقْرَأُ وَنْ. تَقْرَأُ وَنْ. يَقْرَأُ وَنْ. تَقْرَأُ وَنْ. صیغہائے جمع مذکر غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف و مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. صیغہائے جمع مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ. يَقْرَأُ اِنْ. تَقْرَأُ اِنْ۔

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و حاضر واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْ. لَمْ تَقْرَأْ. لَمْ أَقْرَأْ. لَمْ نَقْرَأْ۔

اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأْ. لَمْ تَقْرَأْ. لَمْ أَقْرَأْ. لَمْ نَقْرَأْ۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْ. لَمْ تَقْرَأْ. لَمْ أَقْرَأْ. لَمْ نَقْرَأْ۔

اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأْ. لَمْ تَقْرَأْ. لَمْ أَقْرَأْ. لَمْ نَقْرَأْ۔

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأُوا. لَمْ تَقْرَأُوا. لَمْ تَقْرَأُوا. لَمْ تَقْرَأُوا۔

اور مجہول میں: لَمْ يُقْرَءْ ا۔ لَمْ يُقْرُوْا۔ لَمْ تُقْرَءْ ا۔ لَمْ تُقْرُوْا۔ لَمْ تُقْرَئِيْ۔ لَمْ تُقْرُوْا۔
 صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْ۔ لَمْ يَقْرَأَنَّ۔ اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأَنَّ۔ لَمْ يَقْرَأَنَّ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی

وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔ لَنْ يَقْرَأْ۔ لَنْ يَقْرَأَنَّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و حاضر واحد و جمع متکلم) میں نون

تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔ لَيَقْرَأَنَّ۔

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَقْرُنَنَّ. لَتَقْرُنَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَتَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَتَقْرَأَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَتَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَتَقْرَأَنَّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اقْرَأْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِقْرَأْ۔

اقْرَأْ :- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ ان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَأْ وَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَئُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اقْرَئُوا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَئِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اقْرَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَأْ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اقْرَأْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اقْرَأْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَتَقْرَأْ، لَتَقْرَأَا، لَتَقْرَأْنَ۔

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَتَقْرَأْ، تثنیہ کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأَ. لِيَقْرَأُوا. لَتَقْرَأَ. لَتَقْرَأُوا. لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لَأَقْرَأَ. لَأَقْرَأُوا.

اور مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لَتُقْرَأَ. لَتُقْرَأُوا. لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لَأُقْرَأَ. لَأُقْرَأُوا.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأَ. لَتَقْرَأَ. لَأَقْرَأَ. لَنُقْرَأَ. اور مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لَتُقْرَأَ. لَأَقْرَأَ. لَنُقْرَأَ.

معروف و مجہول کے تشنیہ کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تشنیہ جمع مذکر حاضر واحد و تشنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأِي. لَا تَقْرَأِينَ. اور مجہول میں: لَا تُقْرَأَ. لَا تُقْرَأُوا. لَا تُقْرَأِي. لَا تُقْرَأِينَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تُقْرَأَ.

معروف و مجہول کے تشنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تُقْرَأَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تشنیہ

جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

اور مجہول میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

معروف و مجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز

ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف

و مجہول میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ. صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ. صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ. صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْمَرِئُ. صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَقْرَءٌ. مَقْرَءَانِ. مَقَارِئُ. وَ مَقْمَرِئُ. صیغہ واحد و تثنیہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَقْرَءَ اِنْ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن مَقْرَءَانِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مَقْرَئَةٌ . مَقْرَءَ تَانِ . صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ وسطی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ اور مُقَرِّئَةٌ . صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبری

مَقْرَءٌ . مَقْرَءَانِ . مَقَارِئُ . مُقَرِّئُ اور مُقَرِّئَةٌ . اسم آلہ کبری کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ تصغیر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: مُقَرِّئُ . مُقَرِّئَةٌ .

بحث اسم تفضیل مذکر۔

أَقْرَءُ . أَقْرَءَانِ . أَقْرَءُ وَنَ . أَقَارِئُ . وَ أَقَرِّئُ . تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ثنیہ کے صیغہ أَقْرَءَانِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ أَقْرَءَانِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرَاى . قُرَءَ يَانِ . قُرَءَ يَاتِ . صیغہ جمع واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَی . قُرَیَانِ . قُرَیَاتِ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءَ . صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَئِئِی : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَئِی پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

قَارِئًا. قَارِئِ ان. قَارِئُ وُن. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قَرَأَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ ان: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قَرَأَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قَرَأَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے تبدیل کرنا پھر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے

پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قَرَأَ۔

قَوَّيْرِي: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَتَانِ. قَارِئَاتِ. قَوَّارِي. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَأَ. قَوَّيْرَتَانِ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقْرُوۡءٌ. مَقْرُوۡءٌ اِنْ. مَقْرُوۡوۡنٌ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡۡ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واو سے بدل کر پہلی واو کا دوسری واو میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَقْرُوۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. مَقْرُوۡۡۡۡۡۡ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِیۡ: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقَارِیۡ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرِیۡ. اور مَقْرِیۡۡۡۡۡ. صیغہائے واحد مذکر مؤنث مضمر اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَقْرَءَ ہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

اَقْرَءَ ہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یا سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے اَقْرِیۡ ہ۔

قَرَّۡۡۡۡ اور قَرَّۡۡۡۡ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق دونوں صیغوں میں ہمزہ کو واو مفتوحہ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

جیسے: قَرَّوۡ اور قَرَّوۡۡۡۡ۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِفْتَعَالِ
جیسے (الْإِیْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

الْإِیْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِفْتَعَالِ .

اصل میں اَلْإِیْتِمَارُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْإِیْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

إِیْتَمَرَ. إِیْتَمَرَا. إِیْتَمَرُوا. إِیْتَمَرْتُ. إِیْتَمَرْتَا. إِیْتَمَرْنَا. إِیْتَمَرْتُمْ. إِیْتَمَرْتُمَا. إِیْتَمَرْتُنَّ. إِیْتَمَرْتُمْ. إِیْتَمَرْنَا واحد کر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِیْتَمَرَ. اِیْتَمَرَا. اِیْتَمَرُوا. اِیْتَمَرْتُ. اِیْتَمَرْتَا. اِیْتَمَرْنَا. اِیْتَمَرْتُمْ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُنَّ. اِیْتَمَرْتُمْ. اِیْتَمَرْنَا تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أُوتِمَرَ. أُوتِمَرَا. أُوتِمَرُوا. أُوتِمَرْتُ. أُوتِمَرْتَا. أُوتِمَرْنَا. أُوتِمَرْتُمْ. أُوتِمَرْتُمَا. أُوتِمَرْتُنَّ. أُوتِمَرْتُمْ. أُوتِمَرْنَا واحد کر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُتِمَرَ. اُتِمَرَا. اُتِمَرُوا. اُتِمَرْتُ. اُتِمَرْتَا. اُتِمَرْنَا. اُتِمَرْتُمْ. اُتِمَرْتُمَا. اُتِمَرْتُنَّ. اُتِمَرْتُمْ. اُتِمَرْنَا تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَاتِمِرُ. یَاتِمِرَانِ. یَاتِمِرُونَ. تَاتِمِرُ. تَاتِمِرَانِ. تَاتِمِرُونَ. تَاتِمِرِینَ. تَاتِمِرَانِ. تَاتِمِرُونَ. نَاتِمِرُ. نَاتِمِرَانِ. نَاتِمِرُونَ. تَاتِمِرُ. تَاتِمِرَانِ. تَاتِمِرُونَ. تَاتِمِرِینَ. تَاتِمِرَانِ. تَاتِمِرُونَ. نَاتِمِرُ. نَاتِمِرَانِ. نَاتِمِرُونَ. پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُوتِمِرُ. یُوتِمِرَانِ. یُوتِمِرُونَ. تُوتِمِرُ. تُوتِمِرَانِ. تُوتِمِرُونَ. تُوتِمِرِینَ. تُوتِمِرَانِ. تُوتِمِرُونَ. یُوتِمِرُ. یُوتِمِرَانِ. یُوتِمِرُونَ. یُوتِمِرِینَ. یُوتِمِرَانِ. یُوتِمِرُونَ۔

تَوْتَمَرَانِ. تَوْتَمَرُونَ. تَوْتَمَرِينَ. تَوْتَمَرَانِ. تَوْتَمَرُونَ. تَوْتَمَرِينَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَنْتَمِرُ اور مجہول میں اَنْتَمِرُ تھا۔ ہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوہاً تبدیل کر دیا تو اْتَمِرُ اور اَوْتَمِرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ أَتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرْ. لَمْ تُؤْتَمِرْ. لَمْ أُوْتَمِرْ. لَمْ تُؤْتَمِرْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرُوا. لَمْ يَأْتَمِرُوا. لَمْ تَأْتَمِرُوا. لَمْ تَأْتَمِرُوا. لَمْ نَأْتَمِرُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرُوا. لَمْ يُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرْنَ. لَمْ تُؤْتَمِرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف و مجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی

وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ أَتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرَ. لَنْ تُؤْتَمِرَ. لَنْ أُوْتَمِرَ. لَنْ تُؤْتَمِرَ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرُوا. لَنْ يَأْتَمِرُوا. لَنْ تَأْتَمِرُوا. لَنْ تَأْتَمِرُوا. لَنْ نَأْتَمِرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرُوا. لَنْ يُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرْنَ. لَنْ تُؤْتَمِرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف و مجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرَانِ. لَتَاتِمَرَانِ. لَيَاتِمَرَانِ. لَتَاتِمَرَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُوتَمَرَانِ. لَتُوتَمَرَانِ. لَيُوتَمَرَانِ. لَتُوتَمَرَانِ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہوز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی

جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئْتِمِرُ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتِمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتِمِرُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتِمِرُ بن گیا۔

اِئْتِمِرَا :- صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتِمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتِمِرَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتِمِرَا بن گیا۔

اِئْتِمِرُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتِمِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتِمِرُوا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتِمِرُوا بن گیا۔

اِئْتِمِرِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتِمِرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتِمِرِي بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتِمِرِي بن گیا۔

اِئْتِمِرُون :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتِمِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اِئْتِمِرُون بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتِمِرُون بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے: فعل امر حاضر مجہول میں۔ لَتُؤْتَمِرُوا. لَتُؤْتَمِرِي. لَتُؤْتَمِرَا. لَتُؤْتَمِرْنَ.
 جیسے: فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لِيَأْتَمِرُوا. لِيَأْتَمِرِي. لِيَأْتَمِرَا. لِيَأْتَمِرْنَ. لَأَتَمِرُوا.
 اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لِيُؤْتَمِرُوا. لِيُؤْتَمِرِي. لِيُؤْتَمِرَا. لِيُؤْتَمِرْنَ. لَأُؤْتَمِرُوا.
 بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔ جیسے
 فعل نہی حاضر معروف میں: لَا تَأْتَمِرُوا. لَا تَأْتَمِرِي. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرْنَ. اور نہی حاضر مجہول
 میں: لَا تُؤْتَمِرُوا. لَا تُؤْتَمِرِي. لَا تُؤْتَمِرَا. لَا تُؤْتَمِرْنَ.
 جیسے فعل نہی غائب و متکلم معروف میں: لَا يَأْتَمِرُوا. لَا يَأْتَمِرِي. لَا يَأْتَمِرَا. لَا يَأْتَمِرْنَ. لَا
 لَا نَأْتَمِرُوا اور فعل نہی غائب و متکلم مجہول میں: لَا يُؤْتَمِرُوا. لَا يُؤْتَمِرِي. لَا يُؤْتَمِرَا. لَا يُؤْتَمِرْنَ. لَا
 أُوْتَمِرُوا. لَا تُؤْتَمِرُوا.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.
 اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی
 جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.
 اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی
 جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.
 اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی
 جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِسْتِفْعَال
جیسے اَلَاِسْتِیْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلَاِسْتِیْذَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِسْتِفْعَال۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلَاِسْتِیْذَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَاذَنْ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذْنُوْا. اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِسْتَاذَنْ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذْنُوْا. اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَا۔

اِسْتَاذَنْ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَاذَنْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاذَنْ۔

بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنْ۔

اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُنَّ. واحد وثنیہ وجمع مذکر

و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے: اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُنَّ۔

اِسْتَاذَنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَاذَنَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاذَنَا۔

بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنَا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتَا۔

اُسْتُؤِذَنْ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُؤِذَنْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤِذَنْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اُسْتُؤِذَنْ۔ اُسْتُؤِذَنْتَ۔ اُسْتُؤِذَنْتُمَا۔ اُسْتُؤِذَنْتُمْ۔ اُسْتُؤِذَنْتِ۔ اُسْتُؤِذَنْتُمَا۔ اُسْتُؤِذَنْتُنَّ۔ اُسْتُؤِذَنْتُ۔ صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: اُسْتُؤِذَنْتَ۔ اُسْتُؤِذَنْتُمَا۔ اُسْتُؤِذَنْتُمْ۔ اُسْتُؤِذَنْتِ۔ اُسْتُؤِذَنْتُمَا۔ اُسْتُؤِذَنْتُنَّ۔ اُسْتُؤِذَنْتُ۔ اُسْتُؤِذَنْتَا۔ صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤِذَنْنَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤِذَنْنَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اُسْتُؤِذَنْنَا۔ بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب و حاضر واحد وثنیہ وجمع متکلم۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُونَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَاذِنُنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو يَسْتَاذِنُنَّ بن گئے۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَسْتَاذِنُنَّ. يَسْتَاذِنُنَّ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَاذِنُ. يُسْتَاذِنَانِ. يُسْتَاذِنُونَ. يُسْتَاذِنُ. يُسْتَاذِنَانِ. يُسْتَاذِنُونَ. يُسْتَاذِنُ. يُسْتَاذِنَانِ. يُسْتَاذِنُونَ. صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب و حاضر واحد وثنیہ وجمع متکلم۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اصل میں یُسْتَاذَنْنَ. تُسْتَاذَنْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو یُسْتَاذَنْنَ. تُسْتَاذَنْنَ بن گئے۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسْتَاذَنْنَ. تُسْتَاذَنْنَ۔

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ أَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَأْذَنْ. لَمْ تُسْتَأْذَنْ. لَمْ أُسْتَأْذَنْ. لَمْ نُسْتَأْذَنْ.

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نوں اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَأْذِنَا. لَمْ يَسْتَأْذِنُوا. لَمْ تَسْتَأْذِنَا. لَمْ تَسْتَأْذِنُوا. لَمْ تَسْتَأْذِنِي. لَمْ تَسْتَأْذِنَا.

اور مجھول میں: لَمْ يُسْتَأْذَنَّا. لَمْ يُسْتَأْذَنُوا. لَمْ تُسْتَأْذَنَّا. لَمْ تُسْتَأْذَنُوا. لَمْ تُسْتَأْذَنِي. لَمْ تُسْتَأْذَنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَاذِنْ. لَمْ تُسْتَاذِنْ.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَم

يَسْتَاذِنُ. لَمْ يَسْتَاذِنَا. لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنِ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ

تَسْتَادِنُوا. لَمْ تَسْتَادِنِي. لَمْ تَسْتَادِنَا. لَمْ تَسْتَادِنِ. لَمْ تَسْتَادِنِ. لَمْ تَسْتَادِنِ.

اور مجہول میں : لَمْ يُسْتَأْذَنْ . لَمْ يُسْتَأْذَنَّا . لَمْ يُسْتَأْذِنُوا . لَمْ تُسْتَاذِنْ . لَمْ تُسْتَاذِنَا . لَمْ تُسْتَاذِنِ .

تُسْتَاذِنَا. لَمْ تُسْتَاذِنُوا. لَمْ تُسْتَاذِنِي. لَمْ تُسْتَاذِنَا. لَمْ تُسْتَاذِنْ. لَمْ تُسْتَاذِنْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبه معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لسن لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ أَسْتَاذِنَ. لَنْ نُسْتَاذِنَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ أَسْتَاذِنَ. لَنْ نُسْتَاذِنَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ أَسْتَاذِنُوا. لَنْ نُسْتَاذِنُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ أَسْتَاذِنُوا. لَنْ نُسْتَاذِنُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ أَسْتَاذِنَ. لَنْ نُسْتَاذِنَ.

اس بحث میں ہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يُسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوا.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ متروک ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَاذِنُ. لَتَسْتَاذِنُ. لَأَسْتَاذِنُ. لَنَسْتَاذِنُ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَاذِنُ. لَتَسْتَاذِنُ. لَأَسْتَاذِنُ. لَنَسْتَاذِنُ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَاذِنُ. لَتُسْتَاذِنُ. لَأُسْتَاذِنُ. لَنُسْتَاذِنُ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَاذِنُ. لَتُسْتَاذِنُ. لَأُسْتَاذِنُ. لَنُسْتَاذِنُ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دالالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَاذِنُ. لَتَسْتَاذِنُ. لَأَسْتَاذِنُ. لَنَسْتَاذِنُ.

اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَاذِنُ. لَتُسْتَاذِنُ. لَأُسْتَاذِنُ. لَنُسْتَاذِنُ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَسْتَأْذِنَنَّ. لَتَسْتَأْذِنَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَسْتَأْذِنَنَّ. لَتَسْتَأْذِنَنَّ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَأْذِنَانِ. لَتَسْتَأْذِنَانِ. لَيَسْتَأْذِنَانِ. لَتَسْتَأْذِنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَسْتَأْذِنَانِ. لَتَسْتَأْذِنَانِ. لَيَسْتَأْذِنَانِ. لَتَسْتَأْذِنَانِ.
نوٹ: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے تھے۔
بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَأْذِنْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِسْتَأْذِنْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَأْذِنْ۔

اِسْتَأْذِنَا:۔ صیغہ ثننیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَأْذِنَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَأْذِنَا۔

اِسْتَأْذِنُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَأْذِنُوا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَأْذِنُوا۔

اِسْتَأْذِنِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَأْذِنِي بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَأْذِنِي۔

اِسْتَاذَنْ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاذَنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَاذَنْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنْ۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔ لَتُسْتَاذَنْ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ اور مجہول میں: لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ لَيَسْتَاذَنْ۔ اور مجہول میں: لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔ لَيُسْتَاذَنْ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر

سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَاذِنُ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوا. لَا تَسْتَاذِنِي. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُ.

اور مجہول میں: لَا تُسْتَاذِنُ. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُوا. لَا تُسْتَاذِنِي. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُ.

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف

میں: لَا تَسْتَاذِنُ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوا. لَا تَسْتَاذِنِي. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُ اور مجہول میں لَا تُسْتَاذِنُ.

لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُوا. لَا تُسْتَاذِنِي. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع

مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُوا. لَا يَسْتَاذِنِي. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُوا. لَا يُسْتَاذِنِي. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُ.

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُوا. لَا يَسْتَاذِنِي. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُوا. لَا يُسْتَاذِنِي. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ. صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم فاعل

مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُونَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُونَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر باغی مزید فیہ باہمزہ وصل مہوز اللام از باب افعلا جیسے: اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)
اَلْاِطْمِئْنَانُ: صیغہ اسم مصدر باغی مزید فیہ باہمزہ وصل مہوز اللام از باب افعلا

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِئْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَنَّا. اِطْمَنُّوْا. اِطْمَنَّتْ. اِطْمَنَّتَا.

اِطْمَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَنَّنْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنَّنْ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اِطْمَنَّنْتُ. اِطْمَنَّنْتُمَا. اِطْمَنَّنْتُمْ.

اِطْمَنَّنْتُ. اِطْمَنَّنْتُمَا. اِطْمَنَّنْتُنَّ. اِطْمَنَّنْتُ.

اِطْمَنَّنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَنَّنَّا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنَّنَّا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أُطْمِنَ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں أُطْمِنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أُطْمِنَ بہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُطْمِنُ. تَطْمِنُ. أَطْمِنُ. نَطْمِنُ: صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَطْمِنُ. تَطْمِنُ. أَطْمِنُ. نَطْمِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُطْمِنَانِ. تَطْمِنَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنَانِ. تَطْمِنَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُطْمِنُونَ. تَطْمِنُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنُونَ. تَطْمِنُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُطْمِنِينَ. تَطْمِنِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنِينَ. تَطْمِنِينَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُطْمِنِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں يَطْمِنِينَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْمِنُ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يَطْمِنُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنَنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنِنْ. لَمْ تَطْمِنِنْ. لَمْ أَطْمِنِنْ. لَمْ نَطْمِنِنْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنَنَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمِنْنَا. لَمْ يَطْمِنُوا. لَمْ تَطْمِنُوا. لَمْ تَطْمِنِي. لَمْ تَطْمِنِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يُطْمِنَنَّ بِهِ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمِنِنْ بِهِ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يُطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يُطْمِنَنَّ بِهِ. لَيْطْمِنَنَّ. لَيْطْمِنَنَّ. لَيْطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطْمِنَنَّ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمِنَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری

حرف کو فتح دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: اَطْمِنَنَّ. اَطْمِنَنَّ. اَطْمِنَنَّ.

اِطْمَئِنَّا:۔ صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔
اِطْمَئِنُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنُوا بن گیا۔
اِطْمَئِنِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنِي بن گیا۔
اِطْمَئِنِي:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئِنُ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لظیفی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
جیسے: لِطْمَئِنْ بِكَ. لِطْمَئِنْ بِكَ. لِطْمَئِنْ بِكَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب اور واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر پڑھا جائے جیسے: لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ. لِطْمَئِنْ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِيَطْمِنُنَا. لِيَطْمِنُوا. لِيَطْمِنَنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لِيَطْمِنَنَّ بِهِ. لِيَطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا تَطْمِنُنَا. لَا تَطْمِنُوا. لَا تَطْمِنُنِي. لَا تَطْمِنُنِي.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمِنَنَّ بِكَ. لَا تُطْمِنَنَّ بِكَ. لَا تُطْمِنَنَّ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا يَطْمِنَنَّ. لَا يَطْمِنَنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا أَطْمِنَنَّ. لَا نَطْمِنَنَّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا أَطْمِنَنَّ. لَا نَطْمِنَنَّ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا أَطْمِنَنَّ. لَا نَطْمِنَنَّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ. لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ. لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث اسم ظرف

مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمِنَنَّ بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمِنَنَّ بِهِ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصُر جیسے المَدُّ (کھینچنا)

المَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدَّدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مَدَّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا، صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَّدَ، مَدَّدَا، مَدَّدُوا، مَدَّدَتْ، مَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَّدُنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَّدْتُ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَّدْتُ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدْتِ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ بن گئے۔

مَدَّدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا، صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَّدَ، مَدَّدَا، مَدَّدُوا، مَدَّدَتْ، مَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَّدُنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَّدْتُ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مَدَّدْتُ تک۔

اصل میں مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدْتِ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدْتِ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ بن گئے۔

مَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُمَدُّ. يُمَدُّان. يُمَدُّون. تُمَدُّ. تُمَدُّان. تُمَدُّون. تُمَدِّين. اُمَدُّ. اُمَدُّان. اُمَدُّون.

اصل میں يُمَدُّ، يُمَدُّان، يُمَدُّون، تُمَدُّ، تُمَدُّان، تُمَدُّون، تُمَدِّين، اُمَدُّ، اُمَدُّان، اُمَدُّون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدُّون. تُمَدُّون. اُمَدُّون.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ. يُمَدُّان. يُمَدُّون. تُمَدُّ. تُمَدُّان. تُمَدُّون. تُمَدِّين. اُمَدُّ. اُمَدُّان. اُمَدُّون.

اصل میں يُمَدُّ، يُمَدُّان، يُمَدُّون، تُمَدُّ، تُمَدُّان، تُمَدُّون، تُمَدِّين، اُمَدُّ، اُمَدُّان، اُمَدُّون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدُّون. تُمَدُّون. اُمَدُّون.

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح، کسرہ، ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمْذُوا. لَمْ تَمْذُوا. لَمْ تَمْذِي. لَمْ تَمْذَا.

اور مجہول میں: لَمْ يَمْذَا. لَمْ يَمْذُوا. لَمْ تَمْذَا. لَمْ تَمْذُوا. لَمْ تَمْذِي. لَمْ تَمْذَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْذُنْ. لَمْ تَمْذُنْ. اور مجہول میں: لَمْ يَمْذُنْ. لَمْ تَمْذُنْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُوا. لَنْ تَمْذِي. لَنْ تَمْذَا.

اور مجہول میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُوا. لَنْ تَمْذِي. لَنْ تَمْذَا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُوا. لَنْ تَمْذِي. لَنْ تَمْذَا.

اور مجہول میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُوا. لَنْ تَمْذِي. لَنْ تَمْذَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذُنْ. لَنْ تَمْذُنْ. اور مجہول میں: لَنْ يَمْذُنْ. لَنْ تَمْذُنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْذُنْ. لَيَمْذُونْ. لَأَمْذُنْ. لَأَمْذُونْ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمْذُنْ. لَيَمْذُونْ. لَأَمْذُنْ. لَأَمْذُونْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْذُنْ. لَيَمْذُونْ. لَأَمْذُنْ. لَأَمْذُونْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ. لَأَمْدَنَّ. لَنَمْدَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ. لَيَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ. لَيَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَمْدَنَّ. لَتَمْدَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر کو ساکن کر دیا تو دونوں وال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ۔

مُدَّا:- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر سے نون اعرابی گرا دیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُونْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر سے نون اعرابی گرا دیا تو مُدُّوا بن گیا۔

مُدِّي:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَمْدُن بن گیا۔
 اَمْدُن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَمْدُن بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اَمْدُن بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔
 اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔
 نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. لَتَمْدُ۔
 لَتَمْدُ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدُ بن گیا۔

لَتَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدُوا بن گیا۔

لَتَمْدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدِيْن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدِي بن گیا۔

لَتَمْدُن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لَتَمْدُن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِمُدَّ، لِمُدِّ، لِمُدِّد۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَیْمْدَانِ بن گیا۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَیْمْدُوا بن گیا۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف قَمَدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَمَدُ. لَتَمَدُ. لَتَمَدُ.

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَمَدَّانِ بن گیا۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو یَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نوں ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمَدُ. نَمَدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں ذال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ذال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِيَمْدَ. لِيَمْدُ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِيَمْدَ. لِيَمْدُ.

لِيَمْدًا: صیغہ تشبیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدًا ان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدًا بن گیا۔

لِيَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدُونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدُوا بن گیا۔

لَتَمْدَ. لَتَمْدُ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَمْدَ. لَتَمْدُ.

لَتَمْدًا: صیغہ تشبیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمْدًا ان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدًا بن گیا۔

لِيَمْدَدَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدَدَنَّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِيَمْدَدَنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

أَمْدَ. لَأَمْدَ. لَأَمْدُ. لَأَمْدُ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر

کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّان بن گیا۔

لَا تَمُدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّوا بن گیا۔

لَا تَمُدِّي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّين سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدِّي بن گیا۔

لَا تَمُدُّن: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تَمُدُّن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ.

لَا تَمْدًا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمْدًا بن گیا۔

لَا تَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُونِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمْدُوا بن گیا۔

لَا تَمْدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمْدِي بن گیا۔

لَا تَمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لائے تو لَا تَمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہیں غائب و متکلم معروف

لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ.

لَا يَمُدُّ: صیغہ تشنیہ مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يَمُدُّانِ بن گیا۔

لَا يَمُدُّوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّونِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يَمُدُّوا بن گیا۔

لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ۔

لَا تَمُدُّا: صیغہ ثنئیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّان بن گیا۔

لَا يَمُدُّونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا يَمُدُّونَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا أَمُدُّ. لَا أَمُدُّ. لَا أَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف أَمُدُّ. تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ۔

لَا يُمَدُّا: صیغہ ثنئیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يُمَدُّان بن گیا۔

لَا يُمَدُّونَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

لَا يُمَدُّوا بن گیا۔

لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ.

لَا تُمَدُّ: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدُّان بن گیا۔

لَا يُمَدُّن: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا يُمَدُّن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا أَمَدُّ. لَا أَمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أَمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمْدٌ، مَمْدَان: صیغہ واحد تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ، مَمْدَدَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمْدٌ، مَمْدَان بن گئے۔

مَمَادٌ، مَمِيدٌ: صیغہ جمع دو واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَمَادٌ اور مَمِيدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادٌ اور مَمِيدٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مَمْدُ، مَمْدَان، مَمْدَةٌ، مَمْدَتَان : صیغہائے واحد و ثنیۃ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَمْدُ، مَمْدَان، مَمْدَةٌ، مَمْدَتَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مَمْدُ، مَمْدَان، مَمْدَةٌ، مَمْدَتَان بن گئے۔

مَمَادُ، مُمِيدُ، مَمَادُ، مُمِيدَةُ : صیغہائے جمع و واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَمَادُ، مُمِيدُ، مَمَادُ، مُمِيدَةُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمَادُ، مَمْدَادَان، مَمَادِيْدُ، مُمِيدِيْدُ، مُمِيدِيْدَةُ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمْدُ، اَمْدَان، اَمْدُون : صیغہائے واحد و ثنیۃ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدُ، اَمْدَان، اَمْدُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو اَمْدُ، اَمْدَان، اَمْدُون بن گئے۔

اَمَادُ، اُمِيْدُ : صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغرا اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادُ اور اُمِيْدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَمَادُ اور اُمِيْدُ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُذِي، مُذَيَان، مُذَيَات : صیغہائے واحد، ثنیۃ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُذِي، مُذَيَان، مُذَيَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مُذِي، مُذَيَان، مُذَيَات بن گئے۔

مُذِدْ، مُذِيْدِي : صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغرا اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمْدُهُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدُهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَمْدُ بِهِ. مَدَدٌ. مَدَدَتِ تِنِوْنَ صِيغَةُ أَفْعَلٍ بِرِوْنِ.

بحث اسم فاعل

مَادٌ، مَادَانِ، مَادُونُ :- صِيغَةُ وَاحِدٍ، تَشْنِيَةُ جَمْعٍ مَذَكْرٍ سَالِمٍ اسْمِ فَاعِلٍ.

اصل میں مَادِ، مَادَانِ، مَادُونُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَادٌ، مَادَانِ، مَادُونُ بن گئے۔
مَدَّةٌ: صِيغَةُ جَمْعٍ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَادٌ، مُدَدٌ :- جَمْعُ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ دُونِوْنَ صِيغَةُ أَفْعَلٍ بِرِوْنِ۔
مُدَّةٌ :- صِيغَةُ جَمْعٍ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مُدَدٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَدٌ بن گیا۔
مُدَاءٌ :- جَمْعُ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مُدَدَاءٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَاءٌ بن گیا۔

مُدَّانٌ :- صِيغَةُ جَمْعٍ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مُدَدَّانٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ، مِدُونٌ :- صِيغَةُ جَمْعٍ مَذَكْرٍ مَكْسُرٍ اسْمِ فَاعِلٍ دُونِوْنَ صِيغَةُ أَفْعَلٍ بِرِوْنِ۔

مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ :- صِيغَةُ وَاحِدٍ، تَشْنِيَةُ جَمْعٍ مَوْثٍ سَالِمٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مَادِدَةٌ، مَادِدَتَانِ، مَادِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادِدَاتٌ بن گئے۔

مَوَادٌ، مَوِيدَةٌ، مَوِيدَةٌ :- صِيغَةُ جَمْعٍ مَوْثٍ مَكْسُرٍ وَاحِدٍ مَوْثٍ مَصْغَرٍ اسْمِ فَاعِلٍ۔

اصل میں مَوَادِدٌ، مَوِيدَةٌ، مَوِيدَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادٌ، مَوِيدَةٌ، مَوِيدَةٌ بن گئے۔

مُدَّة: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمْدُودٌ. مَمْدُودَانِ. مَمْدُودُونَ. مَمْدُودَةٌ. مَمْدُودَتَانِ. مَمْدُودَاتٌ. مَمَادِيدُ. مُمِيدِيدُ. مُمِيدِيدَةٌ.



صرف کبیر ثلاثی مجر ومضاعف ثلاثی از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ جیسے الْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجر ومضاعف ثلاثی از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّآ. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَّ، فَرَرَا، فَرَرُوا، فَرَرَتْ، فَرَرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ. فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فَرَّ. فَرَّآ. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرِرَّ، فَرِرَا، فَرِرُوا، فَرِرَتْ، فَرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ. فَرَرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَفْرُ. يَفْرَانِ. يَفْرُونَ. يَفْرُ. يَفْرَانِ. يَفْرُونَ. يَفْرَيْنِ. يَفْرَانِ. يَفْرُ. يَفْرُ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفْرُ، يَفْرَانِ، يَفْرُونَ، يَفْرَيْنِ، يَفْرَانِ، يَفْرُونَ، يَفْرُ، يَفْرُ،

تَفَرِّدَانِ تَفَرِّدُونَ، تَفَرِّدِينَ، تَفَرِّدَانِ، أَفَرُّ، نَفَرُّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَفَرُونَ، تَفَرِّدُونَ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَفَرُّ. يَفَرَّانِ. يَفَرُّونَ. تَفَرُّ. تَفَرَّانِ. تَفَرُّونَ. تَفَرِّدَانِ. تَفَرِّدُونَ. تَفَرِّدِينَ. تَفَرِّدَانِ. أَفَرُّ. نَفَرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفَرُّ، يَفَرَّانِ، يَفَرُّونَ، تَفَرُّ، تَفَرَّانِ، تَفَرُّونَ، تَفَرِّدَانِ، تَفَرِّدُونَ، تَفَرِّدِينَ، تَفَرِّدَانِ، أَفَرُّ، نَفَرُّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَفَرُونَ، تَفَرِّدُونَ۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرِّ. لَمْ تَفَرِّ. لَمْ أَفَرِّ. لَمْ نَفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرِّ. لَمْ تَفَرِّ. لَمْ أَفَرِّ. لَمْ نَفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا. لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا. لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا.

اور مجہول میں: لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا. لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا. لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّونَ.

لَمْ تَفْرُونَ. اور مجہول میں لَمْ يُفْرُونَ. لَمْ تَفْرُونَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرَ. لَنْ تَفْرَ. لَنْ أَفْرَ. لَنْ نَفْرَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُفْرَ. لَنْ تُفْرَ. لَنْ أَفْرَ. لَنْ نَفْرَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرُوا. لَنْ تَفْرُوا. لَنْ أَفْرُوا. لَنْ نَفْرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُفْرُوا. لَنْ تُفْرُوا. لَنْ أَفْرُوا. لَنْ نَفْرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرُونَ. لَنْ تَفْرُونَ. اور مجہول میں لَنْ يُفْرُونَ. لَنْ تَفْرُونَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُفْرُونَ. لَتُفْرُونَ. لَأُفْرُونَ. لَنُفْرُونَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُفْرُونَ. لَتُفْرُونَ. لَأُفْرُونَ. لَنُفْرُونَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُفْرُونَ. لَتُفْرُونَ. لَأُفْرُونَ. لَنُفْرُونَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: **لَتَفَرْنَ**۔ **لَتَفَرْنَ**۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: **لَتَفَرْنَ**۔ **لَتَفَرْنَ**۔
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔
تثقیلہ معروف میں: **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔
تثقیلہ مجہول میں: **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔ **لَيَفْرَانِ**۔

بحث فعل امر حاضر معروف

افِرْ، **افِرْ**۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَفِرْ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں راء ساکن ہو گئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے **فِرْ**۔ **فِرْ**۔

فِرَا۔ صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَفِرَانِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **فِرَا** بن گیا۔
فِرُوا۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَفِرُونَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **فِرُوا** بن گیا۔
فِرَی۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَفِرَيْنِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **فِرَی** بن گیا۔
افِرْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَفِرُونَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو **فِرُونَ** بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی کمزور لائے تو **افِرُونَ** بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہو گئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ۔

لِتَفَرَّ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّانِ بن گیا۔

لِتَفَرَّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّوْا بن گیا۔

لِتَفَرَّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّيْ بن گیا۔

لِتَفَرَّوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتَفَرَّوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے وال پر فتح کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

جیسے معروف میں: لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا نَفِرُّ لَا نَفِرُّ لَا نَفِرُّ اور مجہول میں: لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا أَفِرُّ لَا نَفِرُّ لَا نَفِرُّ لَا نَفِرُّ

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَفْرُوْا. لَا تَفْرُوْا. اور مجہول میں: لَا يَفْرُوْا. لَا تَفْرُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَفْرُوْنَ. اور مجہول میں: لَا يَفْرُوْنَ.

بحث اسم ظرف

مَفْرُوْ. مَفْرَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرُوْ. مَفْرَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُ. مُفَيْرُ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارُ. مُفَيْرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفْرُوْ. مِفْرَانِ. مِفْرُوْة. مِفْرَتَانِ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِفْرُوْ. مِفْرَانِ. مِفْرُوْة. مِفْرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُ. مُفَيْرُ. مَفَارُ. مُفَيْرُوْة :- صیغہ ہائے جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَفَارُ. مُفَيْرُ. مَفَارُ. مُفَيْرُوْة تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارُ. مِفْرَارَانِ. مِفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرُ. مُفَيْرِيْرُوْة.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَفْرُوْ. اَفْرَانِ. اَفْرُوْنَ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَفْرُوْ. اَفْرَانِ. اَفْرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَفَاءُ. اَفِيْرُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَفَارُ اور اَفِيْرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مونث

فُرّی، فُرّیان، فُرّیات :- صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں فُرّی، فُرّیان، فُرّیات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرّ، فُرّی :- صیغہ جمع مونث مکسر واحد مونث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفْرَءُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَفْرَءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرَءِہ، فُرّ، فُرّت، تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارّ، فَارّان، فَارّون :- صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارّ، فَارّان، فَارّون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَرّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَرّ بن گیا۔

فَرّ، فَرّ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَرّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَرّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَرّ بن گیا۔

فَرّاء :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَرّاء تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا

تو فُرَاءُ بن گیا۔

فُرَانُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْدَانُ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرَانُ بن گیا۔

فِرَارٌ، فُرُورٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَةٌ، فَارَتَانِ، فَارَاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِدَةٌ، فَارِدَتَانِ، فَارِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَارَةٌ، فَارَتَانِ، فَارَاتٌ بن گئے۔

فَوَارٌ، فَوِيرٌ، فَوِيرَةٌ :- صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَوَارِدٌ، فَوِيرٌ، فَوِيرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُورٌ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَفْرُورٌ، مَفْرُورَانِ، مَفْرُورُونَ، مَفْرُورَةٌ، مَفْرُورَتَانِ، مَفْرُورَاتٌ، مَفَارِيرٌ، مَفِيرِيرٌ، مَفِيرِيرَةٌ۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے الْبُرُّ (نیکی کرنا)

بُرٌّ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بُرٌّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَرَّ، بَرَّوْا، بَرَّتْ، بَرَّتَا :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بَرَّوْا، بَرَّوْا، بَرَّوْا، بَرَّوْا، بَرَّوْا، بَرَّوْا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے: بُورُن. بُورُت. بُورُتَمَا. بُورُتُم. بُورُت. بُورُتَمَا. بُورُتُن. بُورُت. بُورُتَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بُر. بُرَا. بُرُوا. بُرُت. بُرُتَا: صیغہ واحد تشنیہ جمع مذکر واحد و تشنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بُور، بُورا، بُوروا، بُورُت، بُورُتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: بُورُن. بُورُت. بُورُتَمَا. بُورُتُم. بُورُت. بُورُتَمَا. بُورُتُن. بُورُت. بُورُتَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَبْر. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یَبْر، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَبْرُون. یَبْرُون.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یَبْر. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یَبْر، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَبْرُون. یَبْرُون.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبِرْ. لَمْ تَبِرْ. لَمْ أَبِرْ. لَمْ نَبِرْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَبُرْ. لَمْ تَبُرْ. لَمْ أَبُرْ. لَمْ نَبُرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَبِرْ. لَمْ تَبِرْ. لَمْ أَبِرْ. لَمْ نَبِرْ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَبِرْ. لَمْ تَبِرْ. لَمْ أَبِرْ. لَمْ نَبِرْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يَبُرْ. لَمْ تَبُرْ. لَمْ أَبُرْ. لَمْ نَبُرْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَبِرْ. لَمْ تَبِرْ. لَمْ أَبِرْ. لَمْ نَبِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ يَبِرْ. لَمْ تَبِرْ. لَمْ أَبِرْ. لَمْ نَبِرْ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِرْنَ. لَمْ تَبِرْنَ. لَمْ أَبِرْنَ. لَمْ نَبِرْنَ.

بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبِرْ. لَنْ تَبِرْ. لَنْ أَبِرْ. لَنْ نَبِرْ.

اور مجہول میں: لَنْ يَبِرْ. لَنْ تَبِرْ. لَنْ أَبِرْ. لَنْ نَبِرْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبِرْ. لَنْ تَبِرْ. لَنْ أَبِرْ. لَنْ نَبِرْ.

اور مجہول میں: لَنْ يَبِرْ. لَنْ تَبِرْ. لَنْ أَبِرْ. لَنْ نَبِرْ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَبِرْنَ. لَنْ تَبِرْنَ. لَنْ أَبِرْنَ. لَنْ نَبِرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں لون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) میں لون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرُنْ، لَتَبْرُنْ، لَأَبْرُنْ، لَنْبْرُنْ۔

اور لون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ، لَأَبْرُونْ، لَنْبْرُونْ۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيَبْرُنْ، لَتَبْرُنْ، لَأَبْرُنْ، لَنْبْرُنْ۔

اور لون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ، لَأَبْرُونْ، لَنْبْرُونْ۔

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر لون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ، لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ، لَيَبْرُونْ، لَتَبْرُونْ۔

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر لون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبْرُنْ، لَتَبْرُنْ، لَتَبْرُنْ، لَتَبْرُنْ۔

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں لون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرَانْ، لَتَبْرَانْ، لَيَبْرَانْ، لَتَبْرَانْ۔

لَتَبْرَانْ، لَيَبْرَانْ، لَتَبْرَانْ، لَتَبْرَانْ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرِّ، ابْرُ، ابْرُ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَبْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں راساکن ہو گئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری

حرف کو فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرِّ، بَرِّ،

ابْرُ۔

بُرَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف بُرَا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بُرَا بن گیا۔

بُرُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف بُرُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بُرُون بن گیا۔

بُرُو: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف بُرُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بُرُو بن گیا۔

اُبُرُون: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف بُرُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو بُرُون بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اُبُرُون بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتَبْرُ. لِتَبْرِي. لِتَبْرُو. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتَبْرُ. لِتَبْرِي. لِتَبْرُو۔

لِتَبْرُوا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول بُرَا سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بُرَا بن گیا۔

لِتَبْرُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول بُرُون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بُرُون بن گیا۔

لِتُبَرِّزْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

جیسے معروف میں : لَبِيرٌ، لَيْبَرٌ، لَيَّوْرٌ، لَتْبَرٌ، لَتَّبِرٌ، لَابِرٌ، لِابِرٌ، لَنْبِرٌ، لَنْبُرٌ۔

اور مجہول میں: لَیْبَرٌ، لِیْزِرُ، لِیُّوْرُ، لِئَبَرَ، لِئُوْرُ، لِأُبْرِ، لِأِبُرٍ، لِأَبَّرُ، لِإِبْرٍ، لِإَبْرٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تشنیہ و جمع مذکر، تشنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيِّبُوا. لَيِّبُوا. لَيِّبُوا. اور مجہول میں: لَيِّبُوا. لَيِّبُوا. لَيِّبُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُؤزِّنَ۔ اور مجہول میں: لِيُؤزِّنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَبْرُ. لَا تَبِرُ. لَا تَبُورُ. اور مجہول میں: لَا تَبْرُ. لَا تَبِرُ. لَا تَبُورُ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نوں اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:

لَا تَبْرَأُ، لَا تَبْرُؤَا، لَا تَبْرِي، لَا تَبْرُوا، لَا تَبْرُونَ، لَا تَبْرُوْا، لَا تَبْرِيْنَ، لَا تَبْرُوْنَ، لَا تَبْرِيْنَ

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبْرُزْنَ اور مجہول میں لَا تَبْرُزْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَبْرُ. لَا يَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. اور مجہول میں: لَا يَبْرُ. لَا يَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. لَا أَبْرُ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَبْرُ. لَا يَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا تَبْرُ. اور مجہول میں: لَا يَبْرُ. لَا يَبْرُ. لَا تَبْرُ. لَا تَبْرُ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَبْرُزْنَ اور مجہول میں: لَا يَبْرُزْنَ۔

بحث اسم ظرف

مَبْرُ: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرُ بن گیا۔

مَبْرَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرَانِ بن گیا۔

مَبَارُ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُ بن گیا۔

مَبِيرُ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَيَّرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مَبْرٌ :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبْرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرٌ بن گیا۔

مَبْرَانِ :- صیغہ تشبیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبْرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرَانِ بن گیا۔

مَبَارٌ :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبَارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌ بن گیا۔

مُبَيَّرٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَيَّرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرٌ بن گیا۔

مَبْرَةٌ. مَبْرَتَانِ :- صیغہ واحد و تشبیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبْرَةٌ. مَبْرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرَةٌ. مَبْرَتَانِ بن گئے۔

مَبَارٌ :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌ بن گیا۔

مُبَيَّرَةٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَيَّرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرَةٌ بن گیا۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْرَانِ. مَبَارِئِ. مُبَيَّرِئِ. اور مُبَيَّرِئَةٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون بن گئے۔

أَبَارُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبَارُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَارُ بن گیا۔

أَبِيرُ: صیغہ واحد مذکر مضمر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبِيرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبِيرُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُورَى. بُرَيَان. بُرَيَات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُورَى. بُرَيَان. بُرَيَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُورَى. بُرَيَى: صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مضمر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبْرَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَبْرَهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَبْرَبَهُ. بَرَر. بَرَرَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارُ. بَارَان. بَارُون: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارُ. بَارَان. بَارُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَرَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَرَّةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَرَّةٌ بن گیا۔

بُرَّازٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرٌّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرَّاءٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتح گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّاءٌ بن گیا۔

بُرَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرَّانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بُرَّازٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُورٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُورٌّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُورٌّ بن گیا۔

بَارَّةٌ: بَارَتَانِ: صیغہ جمع واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارَّةٌ: بَارَتَانِ: تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را

میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بَوَّارٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَّارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَوَّارٌ بن گیا۔

بُرَّزٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُورَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُورَّةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُورَّةٌ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْرُورٌ. مَبْرُورَانِ. مَبْرُورُونَ. مَبْرُورَةٌ. مَبْرُورَتَانِ. مَبْرُورَاتٌ. مَبَارِيرٌ. مَبِيرِيرٌ. مَبِيرِيرَةٌ.



ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفتِعال جیسے اَلْاُمْتَدَادُ (لسا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اُمْتَدَّ. اُمْتَدَا. اُمْتَدُوا. اُمْتَدْتُ. اُمْتَدْتَا. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتَدَد. اُمْتَدَدَا. اُمْتَدَدُوا. اُمْتَدَدْتُ. اُمْتَدَدْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتَدَدْن: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتَدَدْتُ. اُمْتَدَدْتُمَا. اُمْتَدَدْتُمْ. اُمْتَدَدْتِ. اُمْتَدَدْتُمَا. اُمْتَدَدْتُنَّ. اُمْتَدَدْتُ. (صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم)

اصل میں اُمْتَدَدْتُ. اُمْتَدَدْتُمَا. اُمْتَدَدْتُمْ. اُمْتَدَدْتِ. اُمْتَدَدْتُمَا. اُمْتَدَدْتُنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ اُمْتَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتَدَّ. اُمْتَدَا. اُمْتَدُوا. اُمْتَدْتُ. اُمْتَدْتَا. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتَدِد. اُمْتَدِدَا. اُمْتَدِدُوا. اُمْتَدِدْتُ. اُمْتَدِدْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتَدِدْن: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتَدِدْتُ. اُمْتَدِدْتُمَا. اُمْتَدِدْتُمْ. اُمْتَدِدْتِ. اُمْتَدِدْتُمَا. اُمْتَدِدْتُنَّ. اُمْتَدِدْتُ. (صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم)

اصل میں اُمْتَدِدْتُ. اُمْتَدِدْتُمَا. اُمْتَدِدْتُمْ. اُمْتَدِدْتِ. اُمْتَدِدْتُمَا. اُمْتَدِدْتُنَّ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر ۱ کے مطابق دال کاتائیں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمْتُدُنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ . يَمْتَدِدَانِ . يَمْتَدِدُونَ . تَمْتَدِدُ . تَمْتَدِدَانِ . تَمْتَدِدُونَ . تَمْتَدِدِينَ . تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ . اَمْتَدِدَانِ . نَمْتَدِدُ . نَمْتَدِدَانِ . نَمْتَدِدُونَ . تَمْتَدِدَانِ . تَمْتَدِدُونَ . تَمْتَدِدَانَ . تَمْتَدِدِيْنَ . تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدَانِ . نَمْتَدِدَانِ . بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے : يَمْتَدِدُونَ . تَمْتَدِدُونَ ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

[illegible]

بحث فعل نفی محمد بَلَمَ جازمه معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لسم لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .
 آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .
 ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .
 آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .
 آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .
 ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ . لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ أُمْتَدَّ . لَمْ نُمْتَدَّ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدَّ. لَمْ يَمْتَدُّوا. لَمْ تَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدُّوا. لَمْ تَمْتَدِّي. لَمْ تَمْتَدِّي. اور مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ. لَمْ يُمْتَدُّوا. لَمْ تُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدُّوا. لَمْ تُمْتَدِّي. لَمْ تُمْتَدِّي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدِّدَنَّ. لَمْ تَمْتَدِّدَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُمْتَدِّدَنَّ. لَمْ تُمْتَدِّدَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ أَمْتَدَّ. لَنْ نَمْتَدَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ أَمْتَدَّ. لَنْ نَمْتَدَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدَّ. لَنْ يَمْتَدُّوا. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدُّوا. لَنْ تَمْتَدِّي. لَنْ تَمْتَدِّي. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدَّ. لَنْ يُمْتَدُّوا. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدُّوا. لَنْ تُمْتَدِّي. لَنْ تُمْتَدِّي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدِّدَنَّ. لَنْ تَمْتَدِّدَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدِّدَنَّ. لَنْ تُمْتَدِّدَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتنہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لَأُمْتَدَّنْ. لَنُمْتَدَّنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لِيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمْتَدَّ ، اُمْتَدَّ ، اُمْتَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح کر دے کر پڑھنا جائز ہے۔ اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے جیسے: اُمْتَدَّ ، اُمْتَدَّ ، اُمْتَدَّ۔

اُمْتَدَّا: صیغہ تشنہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمْتَدَّا بن گیا۔ اُمْتَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمْتَدُّوا بن گیا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُمْتَدُّنَ۔ اور مجہول میں: لَيُمْتَدُّنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. لَا تُمْتَدُّ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْتَدُّنَ۔ اور مجہول میں: لَا تُمْتَدُّنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. لَا يُمْتَدُّ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمْتَدُّنَ۔ اور مجہول میں: لَا يُمْتَدُّنَ۔

بحث اسم ظرف

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدَان. مُمْتَدَّدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدَان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدَان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَال

جیسے اَلَا سِتْمَدَاذ (مد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا. اِسْتَمَدُّوا. اِسْتَمَدَّت. اِسْتَمَدَّتَا: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَمَدَّد. اِسْتَمَدَّدَا. اِسْتَمَدَّدُوا. اِسْتَمَدَّدَتْ. اِسْتَمَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمَدَّدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتِ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتِ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ۔

اِسْتَمَدَّدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تائیں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِسْتَمَدَّدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا. اِسْتَمَدُّوا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا. اِسْتَمَدُّوا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِسْتَمَدَّدْتُ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتِ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ. اِسْتَمَدَّدْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم

اصل میں اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتِ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ. اِسْتَمَدَّدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِسْتَمَدَّدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَسْتَمَدَّدُ. یَسْتَمَدَّدَانِ. یَسْتَمَدَّدُونَ. یَسْتَمَدَّدُ. یَسْتَمَدَّدَانِ. یَسْتَمَدَّدُونَ. یَسْتَمَدَّدِينَ. یَسْتَمَدَّدَانِ. اِسْتَمَدَّدُ. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَسْتَمَدَّدُ. یَسْتَمَدَّدَانِ. یَسْتَمَدَّدُونَ. یَسْتَمَدَّدُ. یَسْتَمَدَّدَانِ. یَسْتَمَدَّدُونَ. یَسْتَمَدَّدِينَ. یَسْتَمَدَّدَانِ. اِسْتَمَدَّدُ. اِسْتَمَدَّدْتُمْ بن گئے۔

نوٹ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یَسْتَمَدَّدَانِ. یَسْتَمَدَّدُونَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُسْتَمَدَّدُ. یُسْتَمَدَّدَانِ. یُسْتَمَدَّدُونَ. یُسْتَمَدَّدُ. یُسْتَمَدَّدَانِ. یُسْتَمَدَّدُونَ. یُسْتَمَدَّدِينَ. یُسْتَمَدَّدَانِ. اُسْتَمَدَّدُ. اُسْتَمَدَّدْتُمْ. مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

يُسْتَمَدُّ. يُسْتَمَدُّانِ. يُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدُّانِ. تُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدِّينَ. تُسْتَمَدُّانِ. اُسْتَمَدُّ. اُسْتَمَدُّانِ. اُسْتَمَدُّونَ.

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدُّونَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتح، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يَسْتَمَدِّ. لَمْ تَسْتَمَدِّ. لَمْ اَسْتَمَدِّ. لَمْ نَسْتَمَدِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمَدِّا. لَمْ يَسْتَمَدِّوا. لَمْ تَسْتَمَدِّا. لَمْ تَسْتَمَدِّوا. لَمْ اَسْتَمَدِّى. لَمْ تَسْتَمَدِّا.

اور مجہول میں: لَمْ يَسْتَمَدِّا. لَمْ يَسْتَمَدِّوا. لَمْ تَسْتَمَدِّا. لَمْ تَسْتَمَدِّوا. لَمْ اَسْتَمَدِّى. لَمْ تَسْتَمَدِّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يَسْتَمَدِّونَ. لَمْ تَسْتَمَدِّونَ. اور مجہول میں: لَمْ يَسْتَمَدِّونَ. لَمْ تَسْتَمَدِّونَ.

بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَمَدِّ. لَنْ تَسْتَمَدِّ. لَنْ اَسْتَمَدِّ. لَنْ نَسْتَمَدِّ.

اور مجہول میں: لَنْ يَسْتَمَدِّ. لَنْ تَسْتَمَدِّ. لَنْ اَسْتَمَدِّ. لَنْ نَسْتَمَدِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَمِدَّ. لَنْ يُسْتَمِدُّوا. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمِدَّ. لَنْ يُسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَمِدُّنَ. لَنْ تُسْتَمِدُّنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمِدُّنَ. لَنْ تُسْتَمِدُّنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّانِ. لَيْسْتَمِدُّانِ. لَأَسْتَمِدُّانِ. لَأَسْتَمِدُّانِ.

ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّانِ. لَيْسْتَمِدُّانِ. لَأَسْتَمِدُّانِ. لَأَسْتَمِدُّانِ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِیْءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا پھر دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔ یعنی آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّ اَن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدَّ ا بن گیا۔
اِسْتَمِدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدُّوْا بن گیا۔
اِسْتَمِدُّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدُّی بن گیا۔
اِسْتَمِدُّنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمِدُّنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لُتْسَمَدُ، لُتْسَمَدِ، لُتْسَمَدُو۔

چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد، متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لُتْسَمَدَا، لُتْسَمَدُوَا۔

لِتُسْتَمَدَّی. لِتُسْتَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَمَدَّذَنْ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسرا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدَّ. لِأُسْتَمَدَّ. لِئُسْتَمَدَّ.

لِیُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدَّ. لِأُسْتَمَدَّ. لِئُسْتَمَدَّ.

لِیُسْتَمَدَّد. لِتُسْتَمَدَّد. لِأُسْتَمَدَّد. لِئُسْتَمَدَّد.

اور مجہول میں: لِیُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدَّ. لِأُسْتَمَدَّ. لِئُسْتَمَدَّ.

لِیُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدَّ. لِأُسْتَمَدَّ. لِئُسْتَمَدَّ.

لِیُسْتَمَدَّد. لِتُسْتَمَدَّد. لِأُسْتَمَدَّد. لِئُسْتَمَدَّد.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسْتَمَدَّا. لِیُسْتَمَدَّوَا. لِتُسْتَمَدَّا. لِتُسْتَمَدَّوَا. لِأُسْتَمَدَّا. لِئُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُسْتَمَدَّذَنْ. اور مجہول میں: لِیُسْتَمَدَّذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسرا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُسْتَمَدَّ. لَا تُسْتَمَدَّ. لَا تُسْتَمَدَّد. اور مجہول میں: لَا تُسْتَمَدَّ. لَا تُسْتَمَدَّد.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسْتَمَدَّا. لَا تُسْتَمَدَّوَا. لَا تُسْتَمَدَّی. لَا تُسْتَمَدَّوَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَمَدَّا. لَا تُسْتَمَدَّوَا. لَا تُسْتَمَدَّی. لَا تُسْتَمَدَّوَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسْتَمَدَّذَنْ.

اور مجہول میں لَا تُسْتَمِدُّنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَمِدُّ. لَا تُسْتَمِدُّ. لَا أُسْتَمِدُّ. لَا نُسْتَمِدُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُسْتَمِدُّنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَمِدُّنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَمِدُّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّونَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُسْتَمِدُّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّونَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدُّونَ. مُسْتَمَدَّةٌ. مُسْتَمَدَّتَانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَمَدَّدٌ. مُسْتَمَدَّدَانِ. مُسْتَمَدَّدُونَ. مُسْتَمَدَّدَةٌ. مُسْتَمَدَّدَتَانِ. مُسْتَمَدَّدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب انفعال
جیسے اَلَا نَسَدَاذُ (بند ہونا)
صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَنَسَدَ. اَنَسَدَا. اَنَسَدُوا. اَنَسَدْتُ. اَنَسَدْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَنَسَدَدَ. اَنَسَدَدَا. اَنَسَدَدُوا. اَنَسَدَدْتُ. اَنَسَدَدْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَنَسَدَدُنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَنَسَدَدْتُ. اَنَسَدَدْتُمَا. اَنَسَدَدْتُمْ. اَنَسَدَدْتِ. اَنَسَدَدْتُمَا. اَنَسَدَدْتُنْ. اَنَسَدَدْتُ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اَنَسَدَدْتُ. اَنَسَدَدْتُمَا. اَنَسَدَدْتُمْ. اَنَسَدَدْتِ. اَنَسَدَدْتُمَا. اَنَسَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اَنَسَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنَسَدَ بِهِ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَنَسَدَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَنَسَدَ بِهِ بن گیا۔

بحث قتل مضارع مثبت مجہول :

اصل میں یُنْسَدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا فتحہ گرا کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو یُنْسَدُ بہ بن گیا۔

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمه معروف

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُخْسَدُ بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دوسرا کن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتح کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

جاسکتا ہے۔

جیسے: لَمْ يُنْسَدِ بِهِ. لَمْ يُنْسَدِ بِهِ. لَمْ يُنْسَدِ بِهِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے: لَنْ يُنْسَدَ. لَنْ تَنْسَدَ. لَنْ أَنْسَدَ. لَنْ تَنْسَدَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْسَدَا. لَنْ يُنْسَدُوا. لَنْ تَنْسَدَا. لَنْ تَنْسَدُوا. لَنْ أَنْسَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْسَدُنَّ. لَنْ تَنْسَدُنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُنْسَدُ بِهِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو نصب دیا۔ جیسے: لَنْ يُنْسَدُ بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ. لَأَنْسَدُنَّ. لَنَنْسَدُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ. لَأَنْسَدُنَّ. لَنَنْسَدُنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيُنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ. لَأَنْسَدُنَّ. لَنَنْسَدُنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْسَدَانِ. لَتُنْسَدَانِ. لَيُنْسَدُذَانِ. لَتُنْسَدُذَانِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔
جیسے: لَيُنْسَدَنَّ بِهِ. لَيُنْسَدَنَّ بِهِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

النَّسَدُ. اِنْسَدِ. اِنْسَدِذْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں وال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) دوسرے وال کو فتح دے کر جیسے: اِنْسَدِ۔

(۲) دوسرے وال کو کسرہ دے کر جیسے: اِنْسَدِ۔

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اِنْسَدِذْ۔

النَّسَدَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدَا بن گیا۔

اِنْسَدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدُوا بن گیا۔

اِنْسَدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدِيْ بن گیا۔

اِنْسَدِيْذِي: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِيْذِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْسَدِيْذِيْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تَنْسَدُ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
 آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: تَنْسَدُ بِکَ۔
 آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: تَنْسَدِ بِکَ۔
 اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: تَنْسَدُ بِکَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَنْسَدَ. لَتَنْسَدَ. لَأَنْسَدَ. لَنْسَدَ.

لِيَنْسَدَ. لَتَنْسَدَ. لَأَنْسَدَ. لَنْسَدَ.

لِيَنْسَدُ. لَتَنْسَدُ. لَأَنْسَدُ. لَنْسَدُ.

تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِيَنْسَدُوا. لَتَنْسَدُوا. لَأَنْسَدُوا. لَنْسَدُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے: لِيَنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ. لَأَنْسَدُنَّ. لَنْسَدُنَّ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب و متکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لِيَنْسَدَ بِهِ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَنْسَدِ بِهِ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَيْسَ دَدٌ بِهِ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسرا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ .

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون یا عربی گر جائے گا۔ جیسے میں: لَا تَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُوا . لَا تَنْسَدِي . لَا تَنْسَدْنَ . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون منی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَدْنَ .

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تَنْسَدُ بِكَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تَنْسَدُ بِكَ . آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَنْسَدِ بِكَ . اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا تَنْسَدُ بِكَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوسرا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح، کسرہ دے کر اسی طرح ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا يَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ . لَا أَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ .

لَا يَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ . لَا أَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ .

لَا يَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ . لَا أَنْسَدُ . لَا تَنْسَدُ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يَنْسَدُ بِهِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يُنْسَدِ بِهِ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا يُسَدِّدُ بِهِ۔

بحث اسم ظرف

مُسَدُّ. مُسَدَّان. مُسَدَّاتٌ: صيغة واحد وثنية وجمع اسم ظرف.

اصل میں مُنَسَّدَاتِ. مُنَسَّدَاتِ. مُنَسَّدَاتِ تھیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْسَدٌ. مُنْسَدَانِ. مُنْسَدُونَ. مُنْسَدَةٌ. مُنْسَدَتَانِ. مُنْسَدَاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْسَدِدٌ. مُنْسَدِدَانِ. مُنْسَدِدُونَ. مُنْسَدِدَةٌ. مُنْسَدِدَتَانِ. مُنْسَدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں اوغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْسَلَمٌ بِهِ. صيغہ واحد مذکر اسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَد تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب افعال
جیسے اَلَا مَدَّ اَدُّ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدًا . اَمَدُوْا . اَمَدْتُ . اَمَدْتَا . صیغہائے واحد تشنیہ و جمع مذکر واحد و تشنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اُمَدَد، اُمَدَدَا، اُمَدَدُوا، اُمَدَدَتْ، اُمَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کرو یا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَدُّنْ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

أَمَدَدْتُ. أَمَدَدْتُمَا. أَمَدَدْتُمْ. أَمَدَدْتُ. أَمَدَدْتُنَّ. أَمَدَدْتُ. صيغة واحد تشبيه وجمع مذكر مؤنث حاضر واحد
متكلم.

اُمِدًّا. اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا: صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔
اصل میں اُمِدَّدَ. اُمِدِدَا. اُمِدِدُوْا. اُمِدِدَتْ. اُمِدِدْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمِدِدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔
اُمِدِدْتُ. اُمِدِدْتُمَا. اُمِدِدْتُمْ. اُمِدِدْتِ. اُمِدِدْتُمَا. اُمِدِدْتُنَّ. اُمِدِدْتُ: صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اُمِدُّتْ. اُمِدِدْتُمَا. اُمِدِدْتُمْ. اُمِدِدْتِ. اُمِدِدْتُمَا. اُمِدِدْتُنَّ. اُمِدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون
نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمِدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمَدِّدُ، یُمَدِّدَانِ، یُمَدِّدُوْنَ، تُمَدِّدُ، تُمَدِّدَانِ، تُمَدِّدُوْنَ، تُمَدِّدَيْنِ، اُمَدِّدُ، اُمَدِّدَانِ، اُمَدِّدُوْنَ، مَضَاعِف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو یُمَدِّدُ، یُمَدِّدَانِ، یُمَدِّدُوْنَ، تُمَدِّدُ، تُمَدِّدَانِ، تُمَدِّدُوْنَ، تُمَدِّدَيْنِ، اُمَدِّدُ، اُمَدِّدَانِ، بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضراپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدِدْنَ. تُمَدِدْنَ.

[illegible]

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدُّنَ. تُمَدُّنَ.

بحث فعل نفی محمد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ أُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ أُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ. لَمْ أُمَدِّدْ. لَمْ نُمَدِّدْ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ أُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ أُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ. لَمْ أُمَدِّدْ. لَمْ نُمَدِّدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوا. لَمْ أُمَدِّي. لَمْ تُمَدِّي.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوا. لَمْ أُمَدِّی. لَمْ تُمَدِّی.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّدْنَ. لَمْ تُمَدِّدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُمَدِّدْنَ. لَمْ تُمَدِّدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنَ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنَ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ أُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدِّ. لَنْ تُمَدِّ. لَنْ أُمَدِّ. لَنْ نُمَدِّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدَّا. لَنْ يُمَدُّوا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوا. لَنْ أُمَدِّي. لَنْ تُمَدِّي.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّا. لَنْ يُمَدُّوا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوا. لَنْ أُمَدِّی. لَنْ تُمَدِّی.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدِّدَنَّ۔
لَنْ تُمَدِّدَنَّ۔ اور مجہول میں لَنْ يُمَدِّدَنَّ۔ لَنْ تُمَدِّدَنَّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لِيُمَدِّدَنَّ، لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّدَنَّ، لَأُمَدِّدَنَّ، لَنْمَدِّدَنَّ۔

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُمَدِّدَانِ، لَتُمَدِّدَانِ، لَأُمَدِّدَانِ، لَنْمَدِّدَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُمَدِّدَانِ، لَتُمَدِّدَانِ، لَأُمَدِّدَانِ، لَنْمَدِّدَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَمِدْ، أَمِدْ، أَمِدْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَدِّدُ (اصل میں تُنَمِّدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَمِدْ بن گیا۔ مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: اَمِدَّ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: اَمِدِ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: اَمِدْدُ .

اَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدَّانِ (اصل میں تَمِدَّانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدُّونَ (اصل میں تَمِدُّونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدُّوا بن گیا۔

اَمِدِّي : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدَيْنِ (اصل میں تَمِدَيْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدِّي بن گیا۔

اَمِدْدَن : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدْدَنَ (اصل میں تَمِدْدَنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے تو اَمِدْدَن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لَتَمِدَّ. لَتَمِدْ. لَتَمِدُّ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَمِدَّا. لَتَمِدُّوا. لَتَمِدِّي. لَتَمِدْدَن. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَتَمِدْدَن

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

اور مجہول میں: لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

لِيَمْدُ. لَتَمْدُ. لَأَمْدُ. لِنَمْدُ.

تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَمْدُوا. لَتَمْدُوا. اور مجہول میں: لِيَمْدُوا. لَتَمْدُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَمْدُذْنَ. اور مجہول میں: لِيَمْدُذْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْدُ. لَا تَمْدُ. لَا تَمْدُ. اور مجہول میں: لَا تَمْدُ. لَا تَمْدُ.

چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْدُوا. لَا تَمْدُوا. اور مجہول میں: لَا تَمْدُوا. لَا تَمْدُوا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْدُذْنَ. اور مجہول میں: لَا تَمْدُذْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

تین صیغوں (تشنیہ و جمع مذکر تشنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ.

بحث اسم ظرف

مُمَدِّ. مُمَدَّن. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تشنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمَدَّد. مُمَدَّدَان. مُمَدَّدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمَدِّ. مُمَدَّن. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تشنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمَدِّد. مُمَدِّدَان. مُمَدِّدُونَ. مُمَدِّدَةٌ. مُمَدِّدَتَان. مُمَدِّدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدِّ. مُمَدَّن. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تشنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمَدَّد. مُمَدَّدَان. مُمَدَّدُونَ. مُمَدَّدَةٌ. مُمَدَّدَتَان. مُمَدَّدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَة جیسے الْمُحَاجَّةُ (باہم دلیل پیش کرنا)

الْمُحَاجَّةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَة۔ اصل میں الْمُحَاجَّةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو الْمُحَاجَّةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ. حَاجًّا. حَاجُّوْا. حَاجَّتْ. حَاجَّتَا۔ صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر غائب واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوْا. حَاجَجَتْ. حَاجَجْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَّجْنَ. حَاجَّجَتْ. حَاجَّجْتُمَا. حَاجَّجْتُمْ. حَاجَّجْتِ. حَاجَّجْتُمَا. حَاجَّجْتُنَّ. حَاجَّجْتُ. حَاجَّجْنَا
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوجَّ. حُوجًّا. حُوجُّوْا. حُوجَّتْ. حُوجَّتَا۔ صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر غائب واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں حُاجَجَ. حُاجَجَا. حُاجَجُوْا. حُاجَجَتْ. حُاجَجْتَا تھے۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کیا تو حُوجَجَ. حُوجَجَا. حُوجَجُوْا. حُوجَجَتْ. حُوجَجْتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوجَّجْنَ. حُوجَّجَتْ. حُوجَّجْتُمَا. حُوجَّجْتُمْ. حُوجَّجْتِ. حُوجَّجْتُمَا. حُوجَّجْتُنَّ. حُوجَّجْتُ. حُوجَّجْنَا
صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں حُاجَجْنَ. حُاجَجَتْ. حُاجَجْتُمَا. حُاجَجْتُمْ. حُاجَجْتِ. حُاجَجْتُمَا. حُاجَجْتُنَّ. حُاجَجْتُ. حُاجَجْنَا
تھے۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُحَاجَجُ. يُحَاجَجَانِ. يُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجِينَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجِينَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجِينَ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا يُحَاجُ. يُحَاجَانِ. يُحَاجُونَ. تُحَاجُ. تُحَاجَانِ. تُحَاجُونَ. تُحَاجِينَ. تُحَاجَانِ. أُحَاجُ. نُحَاجُ بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ يُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُحَاجُجُ. يُحَاجِجَانِ. يُحَاجِجُونَ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُونَ. تُحَاجِجِينَ. تُحَاجِجَانِ. أُحَاجِجُ. نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا يُحَاجُ. يُحَاجَانِ. يُحَاجُونَ. تُحَاجُ. تُحَاجَانِ. تُحَاجُونَ. تُحَاجِينَ. تُحَاجَانِ. أُحَاجُ. نُحَاجُ بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ يُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجُ. لَمْ تُحَاجُ. لَمْ أُحَاجُ. لَمْ نُحَاجُ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِ. لَمْ تُحَاجِ. لَمْ أُحَاجِ. لَمْ نُحَاجِ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِجُ. لَمْ تُحَاجِجُ. لَمْ أُحَاجِجُ. لَمْ نُحَاجِجُ.
آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجُ. لَمْ تُحَاجُ. لَمْ أُحَاجُ. لَمْ نُحَاجُ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجِ. لَمْ تُحَاجِ. لَمْ أُحَاجِ. لَمْ نُحَاجِ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجِجُ. لَمْ تُحَاجِجُ. لَمْ أُحَاجِجُ. لَمْ نُحَاجِجُ.
سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجَا. لَمْ تُحَاجَا. لَمْ أُحَاجَا. لَمْ نُحَاجَا.
اور مجہول میں: لَمْ يُحَاجُوا. لَمْ تُحَاجُوا. لَمْ أُحَاجُوا. لَمْ نُحَاجُوا.
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّ. لَتُحَاجُّ. لَأُحَاجُّ. لَنُحَاجُّ.

لُتَحَاجُّنَ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون، تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتَحَاجُّانَ. لُتَحَاجُّانِ. لُتَحَاجُّانِ. لُتَحَاجُّانِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لُتَحَاجُّانِ. لُتَحَاجُّانِ. لُتَحَاجُّانِ. لُتَحَاجُّانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ، حَاجَّ حَاجِّجٌ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو حَاجَّ بن گیا۔ مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِّجٌ.

حَاجُّا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجُّا بن گیا۔

حَاجُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجُّوا بن گیا۔

حَاجِّجِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجِّجِيْ بن گیا۔

حَاجِّجُنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّجُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے تو حَاجِّجُنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَتَحَاجَّجْ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَحَاجَّجَا. لَتَحَاجَّجُوا. لَتَحَاجَّجِي. لَتَحَاجَّجِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَتَحَاجَّجْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيُحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لِأَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ.

لِيُحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لِأَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ.

لِيُحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ. لِأَحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ.

اور مجہول میں: لِيُحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لِأَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ.

لِيُحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لِأَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ.

لِيُحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ. لِأَحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُحَاجَّجَا. لِيُحَاجَّجُوا. لَتَحَاجَّجَا. اور مجہول میں: لِيُحَاجَّجَا. لِيُحَاجَّجُوا. لَتَحَاجَّجَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُحَاجَّجْنَ. اور مجہول میں: لِيُحَاجَّجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح کسرہ دے کر اور ان کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أَحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجُّ. مُحَاجُّان. مُحَاجَّات. صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجُّ. مُحَاجُّان. مُحَاجَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجَّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجُّونَ، مُحَاجَّةٌ، مُحَاجَّتَانِ، مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔
اصل میں مُحَاجِّجٌ، مُحَاجِّجَانِ، مُحَاجِّجُونَ، مُحَاجِّجَةٌ، مُحَاجِّجَتَانِ، مُحَاجِّجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجَّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجُّونَ، مُحَاجَّةٌ، مُحَاجَّتَانِ، مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُحَاجِّجٌ، مُحَاجِّجَانِ، مُحَاجِّجُونَ، مُحَاجِّجَةٌ، مُحَاجِّجَتَانِ، مُحَاجِّجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ جیسے الْوَعْدُ . الْعِدَّةُ (وعدہ کرنا)

عِدَّة: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ: اصل میں وِعْدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واو کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا ما قبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ پھر السَّاكِنُ إِذَا خَرِكَ خَرِكَ بِالْكَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَّة بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوا. وَعَدْتُ. وَعَدْتَا. وَعَدْنَا.

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق وال کاتاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: وَعَدْتُ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُمْ، وَعَدْتُ، وَعَدْتُنَّ، وَعَدْتُ.

وَعَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: **وَعِدَا. وَعِدُوا. وَعِدْتُ. وَعِدْتَا. وَعِدْنِ.**

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق وال کاتاء میں اوغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: **وَعِدْتُ، وَعِدْتُمَا، وَعِدْتُمْ، وَعِدْتُ، وَعِدْتُنَّ، وَعِدْتُ.**

وَعِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے اَعَدَّ. اَعَدَّا. اَعَدُّوْا. اَعَدَّتْ. اَعَدَّتَا. اَعَدَّنْ. اَعَدَّتْ. اَعَدَّتُمَا. اَعَدَّتُمْ. اَعَدَّتِ. اَعَدَّتُمَا. اَعَدَّتْنِ. اَعَدَّتْ. اَعَدَّتَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَعِدُّ ، يَعِدَانِ . يَعِدُونَ . تَعِدُ . تَعِدَانِ . يَعِدُنِ . تَعِدُونَ . تَعِدَيْنِ . تَعِدَانِ . تَعِدُنِ . أَعِدُ . نَعِدُ .

اصل میں یُوْعِدُ. یُوْعِدَانِ. یُوْعِدُونَ. تُوْعِدُ. تُوْعِدَانِ. یُوْعِدُنْ. تُوْعِدُونَ.

تَوَعِدَيْنِ، تَوَعِدَانِ، تَوَعِدُنْ، اَوْعِدْ، نُوْعِدْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گراوی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یُوْعَدُ . یُوْعَدَان . یُوْعَدُونَ . تُوْعَدُ . تُوْعَدَان . یُوْعَدَنَّ . تُوْعَدَنَّ . تُوْعَدُونَ . تُوْعَدَيْن . تُوْعَدَان . تُوْعَدَنَّ . اُوْعَدُ . نُوْعَدُ .

بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدْ . لَمْ يَعِدْ . لَمْ يَعِدْ . لَمْ يَعِدْ . اور مجہول میں: لَمْ يُوعِدْ . لَمْ يُوعِدْ . لَمْ يُوعِدْ . لَمْ يُوعِدْ .

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدَا . لَمْ يَعِدُوا . لَمْ يَعِدَا . لَمْ يَعِدُوا . اور مجہول میں: لَمْ يُوعِدَا . لَمْ يُوعِدُوا . لَمْ يُوعِدَا . لَمْ يُوعِدُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَعِدْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُوعِدْنَ .

بحث فعل نفی تاکید يَلَنُ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب يَنُ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَعِدْ . لَنْ يَعِدْ . لَنْ يَعِدْ . لَنْ يَعِدْ . اور مجہول میں: لَنْ يُوعِدْ . لَنْ يُوعِدْ . لَنْ يُوعِدْ . لَنْ يُوعِدْ .

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَعِدَا . لَنْ يَعِدُوا . لَنْ يَعِدَا . لَنْ يَعِدُوا . اور مجہول میں: لَنْ يُوعِدَا . لَنْ يُوعِدُوا . لَنْ يُوعِدَا . لَنْ يُوعِدُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَعِدْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُوعِدْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ. لَأَعِدُنْ. لَنَعِدُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوعِدَنَّ. لَتُوعِدَنَّ. لَأُوعِدَنَّ. لَنُوعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُوعِدُنْ. لَتُوعِدُنْ. لَأُوعِدُنْ. لَنُوعِدُنْ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُوعِدَنَّ. لَتُوعِدَنَّ. لَأُوعِدَنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنْ. لَتَعِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتُوعِدِنْ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار تشنیه کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَانِ. لَتَعِدَانِ. لَأَعِدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوعِدَانِ. لَتُوعِدَانِ. لَأُوعِدَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر ویا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَانِ۔ صیغہ تشنیه مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر ویا تو عِدَانِ بن گیا۔

عِدُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدُوا بن گیا۔

عِدِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدِي بن گیا۔

عِدْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرا دیا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لَتُوعِدْ. لَتُوعِدُوا. لَتُوعِدِي. لَتُوعِدَا. لَتُوعِدْنَ.

جیسے امر غائب و متکلم معروف میں: لَيَعِدْ. لَيَعِدَا. لَيَعِدُوا. لَتَعِدْ. لَتَعِدَا. لَيَعِدْنَ. لَأَعِدْ. لِنَعِدْ.

اور امر غائب و متکلم مجہول میں: لَيُوعِدْ. لَيُوعِدَا. لَيُوعِدُوا. لَتُوعِدْ. لَتُوعِدَا. لَيُوعِدْنَ. لَأُوعِدْ. لَنُوعِدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوعِدْ.

چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا. لَا تَعِدُوا. لَا تَعِدِي. لَا تَعِدَا.

اور مجہول میں: لَا تُوعِدَا. لَا تُوعِدُوا. لَا تُوعِدِي. لَا تُوعِدَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُوعِدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَعِدُّ. لَا تَعِدُّ. لَا أَعِدُّ. لَا نَعِدُّ اور مجہول لَا يُوعِدُّ. لَا تُوعِدُّ. لَا تُوَعِدُّ. لَا تُوعِدُّ۔ تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَعِدُّا. لَا يَعِدُّوْا. لَا تَعِدُّا. اور مجہول میں: لَا يُوعِدُّا. لَا يُوعِدُّوْا. لَا تُوَعِدُّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَسْعِدُنَّ. اور مجہول میں لَا يُوسِعِدُنَّ۔

بحث اسم ظرف

نوٹ:- اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوْعِدٌ. مَوْعِدَانِ. مَوَاعِدُ. وَمَوْعِدَةٌ۔

بحث اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ کبریٰ

مِيعَدٌ:- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مَوْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَدٌ بن گیا۔

مِيعَدَانِ:- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْعِدَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ، مَوْعِدَةٌ صیغہ جمع صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مِيعَدَةٌ:- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوْعِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَدَةٌ بن گیا۔

مِيعَدَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِوَعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَدَتَانِ بن گیا۔

مِيعَاذٌ ، مِيعَاذَانِ ، صیغہ واحد تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوَعَاذٌ . مِوَعَاذَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَاذٌ . مِيعَاذَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ . مَوِيعَةٌ صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ وسطی اور مَوَاعِيذُ . مَوِيعِيذُ . مَوِيعَةٌ . صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر مونث

اسم تفضیل مذکر مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْعَدُ . اَوْعَدَانِ . اَوْعَدُونَ . اَوْاعِدُ . اَوْيَعِدُ .

اور اسم تفضیل مؤنث: وُعِدِي . وُعِدِيَانِ . وُعِدِيَاثُ . وُعِدِي . وُعِدِيَاثُ .

نوٹ: اسم تفضیل مونث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: اُعِدِي اُعِدِيَانِ . اُعِدِيَاثُ . اُعِدِي . اُعِدِيَاثُ .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَوْعَدُهُ . مَا اَوْعَدُ بِهِ . وَمَا اَوْعَدُ . وَمَا اَوْعَدَتْ .

بحث اسم فاعل

اَعِدُ . وَاَعِدَانِ . وَاَعِدُونَ . وَاَعِدَةٌ . وَاَعِدَاءُ . وَاَعِدَانِ . وَاَعِدَةٌ . وَاَعِدَتَانِ .

وَاَعِدَاتُ . وَاَعِدَةٌ صیغہ جمع واحد تثنیہ جمع مذکر مونث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَيَعِدُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوِيعِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَوِيعِدُ بن گیا۔

وَاَعِدُ . وَاَعِدَةٌ . صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ . وَوِيعِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَوَاعِدُ . اور

اَوْيَعِدَةُ بن گئے۔

نوٹ:- اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَاذَہ سے لے کر وُعُوذَہ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعَاذَ اُعِدَّ. اُعِدَّ. اُعِدَّ. اُعِدَّ. اُعِدَّ. اُعِدَّ.

بحث اسم مفعول

مُوْعُوذَہ. مُوْعُوذَانِ. مُوْعُوذُوْنَ. مُوْعُوذَہ. مُوْعُوذَتَانِ. مُوْعُوذَاتِ. مُوْعِيْدَہ. مُوْعِيْدَتَانِ. مُوْعِيْدَاتِ. مُوْعِيْدَہ. مُوْعِيْدَتَانِ. مُوْعِيْدَاتِ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعَ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوا. وَضَعْتُ. وَضَعْتَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضِعَ. وَضِعَا. وَضِعُوا. وَضِعْتُ. وَضِعْتَا. وَضِعْتُمْ. وَضِعْتُمْ. وَضِعْتُمْ. وَضِعْتُمْ. وَضِعْتُمْ. وَضِعْتُمْ.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اَضَعَ. اَضَعَا. اَضَعُوا. اَضَعْتُ. اَضَعْتَا. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُمْ.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ. يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ. يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ. يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ. يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ.

اصل میں یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُونَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. یَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعِينَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. اَوْضَعُ. تَوْضَعُ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گراوی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُونَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. یَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعِينَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. اَوْضَعُ. تَوْضَعُ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعُ. لَمْ تَضَعُ. لَمْ اَضَعُ. لَمْ نَضَعُ.

اور مجہول میں: لَمْ يُضَعُ. لَمْ تُضَعُ. لَمْ اَوْضَعُ. لَمْ تُؤْضَعُ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعَا. لَمْ يَضَعُوا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوا. لَمْ اَضَعِي. لَمْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُضَعَا. لَمْ يُضَعُوا. لَمْ تُؤْضَعَا. لَمْ تُؤْضَعُوا. لَمْ تُؤْضَعِي. لَمْ تُؤْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعْنَ. لَمْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُؤْضَعْنَ. لَمْ تُؤْضَعْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ يَضَعُ. بَلَنْ تَضَعُ. بَلَنْ اَضَعُ. بَلَنْ نَضَعُ.

اور مجہول میں: بَلَنْ يُضَعُ. بَلَنْ تُضَعُ. بَلَنْ اَوْضَعُ. بَلَنْ تُؤْضَعُ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ يَضَعَا. بَلَنْ يَضَعُوا. بَلَنْ تَضَعَا. بَلَنْ تَضَعُوا. بَلَنْ اَضَعِي. بَلَنْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْضَعَا. لَنْ يُؤْضَعُوا. لَنْ تُؤْضَعَا. لَنْ تُؤْضَعُوا. لَنْ تُؤْضَعِي. لَنْ تُؤْضَعِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُضَعَنَّ. لَنْ تُضَعَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤْضَعَنَّ. لَنْ تُؤْضَعَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. لَنْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيَضَعَنْ. لَتَضَعَنْ. لَأَضَعَنْ. لَنْضَعَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ. لَأُؤْضَعَنَّ. لَنْؤْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُؤْضَعَنْ. لَتُؤْضَعَنْ. لَأُؤْضَعَنْ. لَنْؤْضَعَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لِيَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لِيُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ. لَأُؤْضَعَنَّ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَضَعَانِ. لَتَضَعَانِ. لَأَضَعَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُؤْضَعَانِ. لَتُؤْضَعَانِ. لَأُؤْضَعَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ضَعْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر دیا تو ضَعْ بن گیا۔

ضَعَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعُوا بن گیا۔

ضَعِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعِي بن گیا۔

ضَعْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرا دیا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں: تَضَعُ، تَضَعَا، تَضَعُوا، تَضَعِي، تَضَعَا، تَضَعْنَ۔

جیسے فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لَيَضَعُ، لَيَضَعَا، لَيَضَعُوا، لَيَضَعُ، لَيَضَعَا، لَيَضَعْنَ۔

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لَيُضَعُ، لَيُضَعَا، لَيُضَعُوا، لَيُضَعُ، لَيُضَعَا، لَيُضَعْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ

سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعُ اور مجہول میں لَا تَضَعُ۔

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَضَعَا، لَا تَضَعُوا، لَا تَضَعِي، لَا تَضَعَا۔

اور مجہول میں: لَا تَوْضَعَا. لَا تَوْضَعُوا. لَا تَوْضَعِي. لَا تَوْضَعَا.
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْنَ. اور مجہول
 میں لَا تَوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
 جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَضَعُ.
 لَا تَضَعُ. لَا أَضَعُ. لَا تَضَعُ اور مجہول میں: لَا يُؤْضِعُ. لَا تُؤْضِعُ. لَا أُؤْضِعُ. لَا تُؤْضِعُ.
 تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَضَعَا. لَا يَضَعُوا. لَا تَضَعَا.
 اور مجہول میں: لَا يُؤْضِعَا. لَا يُؤْضِعُوا. لَا تَوْضَعَا.
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَضَعْنَ. اور مجہول
 میں لَا يُؤْضَعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَوْضِعَانِ. مَوَاضِعُ. وَمَوَاضِعُ.

بحث اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ کبریٰ

مِوضِعٌ:- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْضِعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو
 مِوضِعٌ بن گیا۔

مِوضِعَانِ:- صیغہ مثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْضِعَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو
 مِوضِعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ، مَوْضِعٌ صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِثْضَعَةٌ: صِيغَةُ وَاحِدِ اسْمِ آلِهِ وَسُطَى.

اصل میں موضعۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیَضَعۃ بن گیا۔

مِضْعَتَانِ : صیغہ ثنئیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوْضَعَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَتَانِ بن گیا۔

مِیْضَاعٌ، مِیْضَاعَانِ، صیغہ واحد و ثنیۃ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْضَاع. مَوْضَاعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَاع. مِیْضَاعَانِ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَيِّضَةٌ صِيغَةُ جَمْعٍ، وَاحِدُ مَصْنَعِ اسْمِ آلِ وَطَنِيٍّ أَوْ مَوَاضِيعُ. مُوَيِّضٌ. مُوَيِّضَةٌ. صِيغَةُ جَمْعٍ، وَاحِدُ مَصْنَعِ اسْمِ آلِ كَبْرَى
 تَمَامُ صِيغَةِ اِنْفِئَالِ اَصْلِ بِرَبِّهِ

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفصیل مذکور مونسٹ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُونَ. اَوْضِعْ. اَوْضِعْ.

اور اسم تفصیل مؤنث: وَضْعِي. وَضْعِيَان. وَضْعِيَات. وَضَع. وَضِيعِي.

نوٹ: اسم تفصیل مؤنث کے تمام صیغوں میں مقتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واو کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اَضْعٰی اَضْعٰیَانِ. اَضْعٰیَاتٌ. اَضْعُ. اَضِیْعٰی.

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَرْضَعَهُ . وَأَوْضَعُ بِهِ . وَوَضَعَ . يَا وَضَعْتَ .

بحث اسم فاعل

وَأَضِيعُ. وَأَضِيعَانِ. وَأَضِيعُونَ. وَضِعَةٌ. وَضَاعٌ. وَضِعٌ. وَضَعٌ. وَضَعَاءُ. وَضِعَانٌ. وَضَاعٌ. وَضُوعٌ. وَأَضِيعَةٌ.

وَأَضِعْتَانِ. وَأَضِعَاتٌ. وَضَعُ صِيغَاهُ وَاحِدٌ تَشْنِيهِ وَجَمْعٌ مَذْكُورٌ مَوْثِقٌ سَالِمٌ وَمَكْسَرٌ اسْمُ فَاعِلٍ۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوْيَضَعَ: صیغہ واحد مذکر مضارع اسم فاعل۔

اصل میں وَوَيَضَعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْيَضَعَ بن گیا۔

اَوَاضِعُ: اَوْيَضَعَةُ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مضارع اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاضِعُ۔ وَوَيَضَعَةُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاضِعُ اور

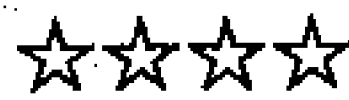
اَوْيَضَعَةُ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُضَاعُ سے لے کر وُضُوعُ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضَاعُ اُضَعُ. اُضَعَاءُ. اُضْعَانُ. اِضَاعُ. اُضُوعُ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوعُ. مَوْضُوعَانِ. مَوْضُوعُونَ. مَوْضُوعَةٌ. مَوْضُوعَتَانِ. مَوْضُوعَاتُ. مَوَاضِعُ. مَوَاضِعُ. مَوَاضِعَةٌ. مَوَاضِعَةٌ. اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



نوٹ: تیسرا باب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ يَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ يَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔ اسی طرح باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ فعل ماضی مجہول وَسِمَ بہ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد وثنیہ اصل میں مَوْسَمٌ، مَوْسَمَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔ باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوَاسِمُ. مَوَاسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ يَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔ جیسے: مَوْسَمَةٌ. مَوْسَمَةٌ. مَوْسَمٌ. مَوْسَمٌ. مَوْسَمَةٌ. مَوْسَمَةٌ.

اسم تفصیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُونَ. اَوَاسِمُ. اَوَاسِمٌ.

اسی طرح اسم تفصیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوْسَمِي. اَوْسَمِيَانِ. اَوْسَمِيَاتُ. اَوْسَمِي.

اسم تفصیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُسْمِي. اُسْمِيَانِ. اُسْمِيَاتُ. اُسْمِي.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَوْسَمُهُ. وَاَوْسَمُ بِهِ. وَاَوْسَمُ. يَا وَاَوْسَمْتُ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفتِعال
جیسے (اَلَا تَقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلَا تَقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفتِعال۔ اصل میں اَلَا وَتَقَادُ تھا۔ معتل
کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلَا تَقَادُ بن گیا۔
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَتَقَدَّ. اَتَقَدَّا. اَتَقَدُّوْا. اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتُنَّ. صیغہائے واحد تشبیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْتَقَدَّ. اَوْتَقَدَّا. اَوْتَقَدُّوْا. اَوْتَقَدْتُ. اَوْتَقَدْتَا. اَوْتَقَدْتُمْ. اَوْتَقَدْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق
واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتِ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُنَّ. اَتَقَدْتُنَّ. صیغہائے واحد تشبیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر واحد
متکلم۔

اصل میں اَوْتَقَدْتُ. اَوْتَقَدْتُمَا. اَوْتَقَدْتُمْ. اَوْتَقَدْتِ. اَوْتَقَدْتُمَا. اَوْتَقَدْتُنَّ تھے۔ معتل کے
قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتِ. اَتَقَدْتُمَا.
اَتَقَدْتُنَّ. اَتَقَدْتُنَّ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اَتَقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اَوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَتَقَدَّ. اَتَقَدَّا. اَتَقَدُّوْا. اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتُنَّ. صیغہائے واحد تشبیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْتَقَدَّ. اَوْتَقَدَّا. اَوْتَقَدُّوْا. اَوْتَقَدْتُ. اَوْتَقَدْتَا. اَوْتَقَدْتُمْ. اَوْتَقَدْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق
واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتِ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُنَّ. اَتَقَدْتُنَّ. صیغہائے واحد تشبیہ و جمع مذکر مؤنث
حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اَوْتَقَدْتُ. اَوْتَقَدْتُمَا. اَوْتَقَدْتُمْ. اَوْتَقَدْتِ. اَوْتَقَدْتُمَا. اَوْتَقَدْتُنَّ تھے۔ معتل کے
قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَتَقَدْتُ. اَتَقَدْتُمَا. اَتَقَدْتُمْ. اَتَقَدْتِ. اَتَقَدْتُمَا.
اَتَقَدْتُنَّ. اَتَقَدْتُنَّ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اَتَقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واو کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَقَدُّ. يَتَقَدَانِ. يَتَقَدُونَ. تَتَقَدُ. تَتَقَدَانِ. تَتَقَدُونَ. تَتَقَدِينَ. تَتَقَدَانِ. تَتَقَدْنَ. اَتَقَدُ. نَتَقَدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں يُوْتَقَدُ. يُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدُونَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدِينَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. اُوْتَقَدَانِ. اُوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واو کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَقَدُّ. يُتَقَدَانِ. يُتَقَدُونَ. تُتَقَدُ. تُتَقَدَانِ. تُتَقَدُونَ. تُتَقَدِينَ. تُتَقَدَانِ. تُتَقَدْنَ. اُتَقَدُ. نُتَقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں يُوْتَقَدُ. يُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدُونَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدِينَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. اُوْتَقَدَانِ. اُوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واو کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَدُ. لَمْ تَتَقَدُ. لَمْ اَتَقَدُ. لَمْ نَتَقَدُ۔ اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَدُ. لَمْ تُتَقَدُ. لَمْ اُتَقَدُ. لَمْ نُتَقَدُ۔

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَدَا. لَمْ يَتَقَدُوا. لَمْ تَتَقَدَا. لَمْ تَتَقَدُوا. لَمْ اَتَقَدَا. لَمْ اَتَقَدُوا. لَمْ نَتَقَدَا۔ اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَدَا. لَمْ يُتَقَدُوا. لَمْ تُتَقَدَا. لَمْ تُتَقَدُوا. لَمْ اُتَقَدَا. لَمْ اُتَقَدُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَدْنَ. لَمْ تَتَقَدْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَدْنَ۔ لَمْ تُتَقَدْنَ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَتَّقِدَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدَ. لَنْ تُتَّقِدَ. لَنْ اُتَّقِدَ. لَنْ نُتَّقِدَ.

ساتھ صیغوں (چار تثنیہ کے) دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدَا. لَنْ يُتَّقِدُوا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوا. لَنْ تَتَّقِدِي. لَنْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدَا. لَنْ يُتَّقِدُوا. لَنْ تُتَّقِدَا. لَنْ تُتَّقِدُوا. لَنْ تُتَّقِدِي. لَنْ تُتَّقِدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدْنَ. لَنْ تُتَّقِدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَسَقِدَنَّ. لَأَتَّقِدَنَّ. لَنُتَّقِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَسَقِدُنَّ. لَأَتَّقِدُنَّ. لَنُتَّقِدُنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقِدَنَّ. لَسُقِدَنَّ. لَأُتَّقِدَنَّ. لَنُتَّقِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقِدُنَّ. لَسُقِدُنَّ. لَأُتَّقِدُنَّ. لَنُتَّقِدُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَسَقِدَنَّ. لَأَتَّقِدَنَّ. لَنُتَّقِدَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقِدَنَّ. لَسُقِدَنَّ. لَأُتَّقِدَنَّ. لَنُتَّقِدَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَسَقِدِنَّ. لَسَقِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَسُقِدِنَّ. لَسُقِدِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَانِ. لَسَقِدَانِ. لَأَتَّقِدَانِ. لَنُتَّقِدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقِدَانِ. لَسُقِدَانِ. لَأُتَّقِدَانِ. لَنُتَّقِدَانِ.

لَسْقَدَانٍ. لَيْتَقْدَانٍ. لَسْقَدَانٍ. لَسْقَدَانٍ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَتَقْدُ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَتَقْدُ بن گیا۔
اَتَقْدُوا:- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدَانِ بن گیا۔
اَتَقْدُوا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدُونِ بن گیا۔
اَتَقْدِي:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدَيْنِ بن گیا۔
اَتَقْدِن:- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدَن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اَتَقْدَن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ جیسے: لَسْقَدُ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لَسْقَدَا۔ لَسْقَدِي۔ لَسْقَدَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَسْقَدِن۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَّقِدْنَ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔ اور مجہول میں: لَيَتَّقِدْنَ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَّقِدْنَ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔

اور مجہول میں: لَيَتَّقِدْنَ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔ لَيَتَّقِدْ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَّقِدْنَ۔ اور مجہول میں: لَيَتَّقِدْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَّقِدْ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ۔ لَا تَتَّقِدْ۔ لَا تَتَّقِدْ۔ لَا تَتَّقِدْ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَّقِدْنَ۔ لَا تَتَّقِدْ۔ لَا تَتَّقِدْ۔ لَا تَتَّقِدْ۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَّقِدْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ اور مجہول میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔

اور مجہول میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔ لَا يَتَّقِدْ۔

صيغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ اور مجہول میں لَا يَتَّقِدْنَ۔

بحث اسم ظرف

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد تثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُونَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُونَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُونَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُونَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٍ

جیسے اَلَا سَتِيْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِيْجَابًا: صيغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٍ۔

اصل میں اِسْتِيْجَابًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن منظر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيْجَابًا بن گیا۔

نوٹ:- باقی تمام افعال اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب افعال
جیسے اَلَا يُعَادُ (ڈرانا)

ایضاً :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب افعال . اصل میں اَوْعَادُ تھا۔ معتل کے
قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن منظر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْعَادُ بن گیا۔
نوٹ :- باقی افعال واسمائے مشتقات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی
جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرْبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمِیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ :- ماضی معروف و مجهول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ صرف مضارع مجهول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
جیسے: یُوسِرُ. یُوسِرَانِ. یُوسِرُونَ. تُوَسِّرُ. تُوَسِّرَانِ. تُوَسِّرُونَ. تُوَسِّرِیْنِ. تُوَسِّرَانِ.
تُوَسِّرَنَّ. اُوَسِّرُ. اُوَسِّرُ.

اصل میں یُیْسِرُ. یُیْسِرَانِ. یُیْسِرُونَ. تُیْسِرُ. تُیْسِرَانِ. تُیْسِرُونَ. تُیْسِرِیْنِ.
تُیْسِرَانِ. تُیْسِرَنَّ. اُیْسِرُ. اُیْسِرُ. معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واو سے تبدیل کر دیا
تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی جحد بلم جازمہ مجهول نفی تاکید بن ناصبہ مجهول لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول فعل امر حاضر مجهول فعل امر غائب
ومتکلم مجهول فعل نہی حاضر مجهول فعل نہی غائب ومتکلم مجهول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلِیْتَمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجهول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مشتقات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ فعل مضارع مجهول میں معتل
کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔ جیسے یُوْتَمُّ بہ۔ اصل میں یُیْتَمُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ
کے بعد واو سے تبدیل کر دیا تو یُوْتَمُّ بہ بن گیا۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔



بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُتُسِرَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

اصل میں یُتَسَرُّ تھا۔ محتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن

۲۰

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف و مجهول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اَتِسِرُ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتِسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَتِسِرُ بن گیا۔

اَتِسِرَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتِسِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتِسِرَا بن گیا۔

اَتِسِرُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتِسِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتِسِرُوا بن گیا۔

اَتِسِرِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتِسِرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتِسِرِي بن گیا۔

اَتِسِرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتِسِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اَتِسِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَسِرٌ. مُتَسِرَانِ. مُتَسِرَاتٌ: صیغہ واحد تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَسِرٌ. مُتَسِرَانِ. مُتَسِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یا کو تاء کر کے تاء کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

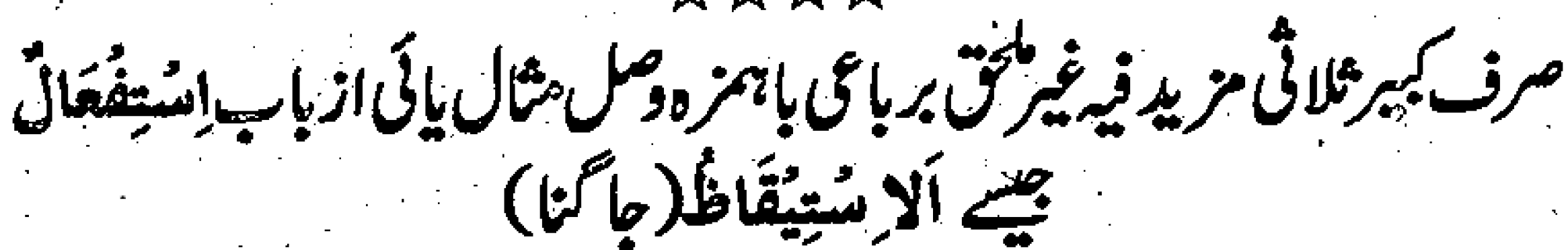
مُتَسِرٌ. مُتَسِرَانِ. مُتَسِرُونَ. مُتَسِرَةٌ. مُتَسِرَتَانِ. مُتَسِرَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَسِرٌ. مُتَسِرَانِ. مُتَسِرُونَ. مُتَسِرَةٌ. مُتَسِرَتَانِ. مُتَسِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے

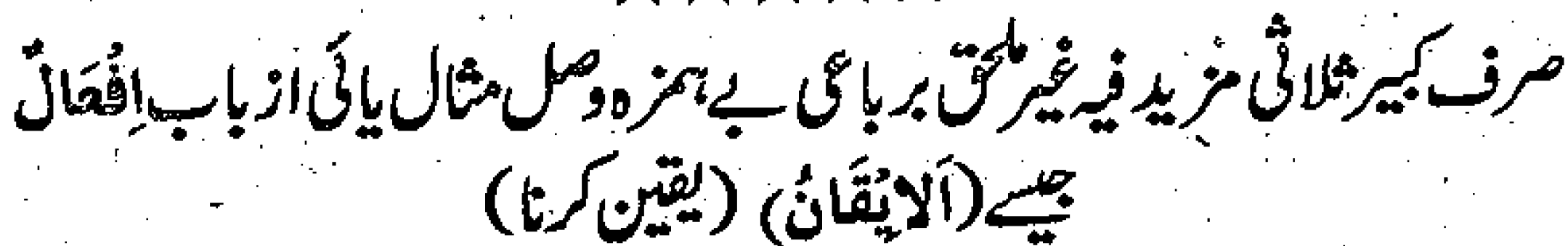
مُتَسَرِّمٌ بِهِ. صيغة واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَسَرِّم بہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یا ع کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

مثال یائی سے باب افعال کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف کے صفحہ نمبر 371 سے یاد کی جائے۔



نوٹ:- صرف صغیر و کبیر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مجہول صیغوں کے۔

[illegible]

نوٹ:۔ فعل ماضی معروف، صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَيَقَنَ، اَيَقَانًا، اَيَقِنْ۔
 نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔ جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَيَقِنْنَ، اَيَقِنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں اوغام کر دیا تو اَيَقِنْ، اَيَقِنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَوْقِنَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائنی از باب افعال

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُيَقِنَ۔ اُيَقِنَا۔ اُيَقِنُوا۔ اُيَقِنْتُ۔ اُيَقِنْتَا۔ اُيَقِنْتُمْ۔ اُيَقِنْتِ۔
اُيَقِنْتُمَا۔ اُيَقِنْتُنَّ۔ اُيَقِنْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے
تبدیل کر دیا تو اَوْقِنَ۔ اَوْقِنَا۔ اَوْقِنُوا۔ اَوْقِنْتُ۔ اَوْقِنْتَا۔ اَوْقِنْتُمْ۔ اَوْقِنْتِ۔ اَوْقِنْتُمَا۔
اَوْقِنْتُنَّ۔ اَوْقِنْتُ بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و صیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا
دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَوْقِنَ۔ اَوْقِنَا۔ بن گئے۔

یُوقِنُ. یُوقِنَانِ. یُوقِنُونَ. تُوقِنُ. تُوقِنَانِ. تُوقِنُونَ. تُوقِنِینَ. تُوقِنَانِ. تُوقِنِیْنِ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیقِنُ، یُّیَقِّنَانِ، یُّیَقِّنُونَ، تُیَقِّنُ، تُیَقِّنَانِ، تُیَقِّنِينَ، تُیَقِّنُونَ، اُیَقِّنُ، اُیَقِّنَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ما قبل ضمہ کی وجہ سے واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَقِّنُ. یُوقِّنَانِ. یُوقِّنُونَ. تُوَقِّنُ. تُوَقِّنَانِ. تُوَقِّنُونَ. تُوقِّنِینَ. تُوقِّنَانِ. تُوقِّنُونَ. نُوقِنُ. نُوقِنَانِ. نُوقِنُونَ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

[illegible]

نوٹ: فعل مضارع معروف و مجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نوں کا دوسرے نوں میں ادغام کریں گے جیسے: يُوقِنَنَّ. يُوقِنَنَّ. يُوقِنَنَّ. يُوقِنَنَّ. يُوقِنَنَّ. تُوقِنَنَّ۔

نوٹ: بحث فعل نفی جہد بلم جازمہ، فعل نفی تاکید بلم ناصبہ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول، فعل امر جاضر مجهول، فعل امر غائب ومتکلم، فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجهول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف

و مجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيِّقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنُ (اصل میں تَأَيِّقِنْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيِّقِنْ بن گیا۔

أَيِّقِنَا: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنَانِ (اصل میں تَأَيِّقِنَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيِّقِنَا بن گیا۔

أَيِّقِنُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنُونَ (اصل میں تَأَيِّقِنُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيِّقِنُوا بن گیا۔

أَيِّقِنِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنِينَ (اصل میں تَأَيِّقِنِينَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيِّقِنِي بن گیا۔

أَيِّقِنْ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنُ (اصل میں تَأَيِّقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيِّقِنُ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أَيِّقِنُ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مَوْقِنٌ، مَوْقِنَانِ، مَوْقِنَاتٌ صیغہ واحد ثانیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَيِّقِنٌ، مَيِّقِنَانِ، مَيِّقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ناقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

اصل میں مُيَقِّنٌ، مُيَقِّنَانِ، مُيَقِّنُونَ، مُيَقِّنَةٌ، مُيَقِّنَتَانِ، مُيَقِّنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق باء ساکن غیر مدغم کو ما قبل ضمہ کی وجہ سے واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

اصل میں **مُيَقِّنٌ**، **مُيَقِّنَانِ**، **مُيَقِّنُونَ**، **مُيَقِّنَةٌ**، **مُيَقِّنَتَانِ**، **مُيَقِّنَاتٌ** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہر ساکن غیر مدغم کو ناقابلِ ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَة
جیسے اَلْمِیَا سَرَة (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: یُسِرَ۔ یُسِرُوا۔ یُسِرُوتُ۔ یُسِرُوتُنَّ۔ یُسِرُوتُمَا۔ یُسِرُوتُمْ۔ یُسِرُوتِ۔ یُسِرُوتِمَا۔ یُسِرُوتُنَّ۔ یُسِرُوتُ۔ (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یاسِرُ. یَاسِرَا. یَاسِرُوا. یَاسِرَتْ. یَاسِرَتَا. یَاسِرُنَّ. یَاسِرْتُ. یَاسِرْتُمَا. یَاسِرْتُمْ. اسِرْتُ. یَاسِرْتُمَا. یَاسِرْتُنَّ. یَاسِرْتُ. یَاسِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ با صیغے بن گئے۔

★★★★

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر یُنْصَرُ جیسے الْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر یُنْصَرُ ۔

اصل میں قَوْل تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ

بن گیا۔

قَالَا . قَالُوا . قَالَتْ . قَالَتَا :- صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں قَوْلَا . قَوْلُوا . قَوْلَتْ . قَوْلَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَا .

قَالُوا . قَالَتْ . قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں قَوْلُن تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو قُلْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو قُلْنَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتُ . قُلْتَا . قُلْتُمْ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں قَوْلْتُ . قَوْلْتَا . قَوْلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو قُلْتُ ، قُلْتَا ، قُلْتُمْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قُلْتُ ،

قُلْتَا ، قُلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ ، قُلْتَا ، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتُ ، قُلْتَا ، قُلْتُمْ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث حاضر ۔

اصل میں قَوْلْتُ . قَوْلْتَا . قَوْلْتُن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو قُلْتُ ، قُلْتَا ، قُلْتُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو قُلْتُ ،

قُلْتَا ، قُلْتُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ ، قُلْتَا ، قُلْتُن بن گئے۔

قُلْتُ لَنَا صیغہ واحد جمع متکلم ۔

اصل میں قَوْلْتُ قَوْلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کر دیا تو قُلْتُ ، قُلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قُلْتُ ، قُلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيلَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قَوْل تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قَوْل بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيل بن گیا۔
قِيلًا . قِيلُوا . قِيلَتْ ، قِيلَتَا : صیغہائے تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قَوْلًا . قَوْلُوا . قَوْلَتْ . قَوْلَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قَوْلًا . قَوْلُوا . قَوْلَتْ قَوْلَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلًا . قِيلُوا . قِيلَتْ قِيلَتَا بن گئے۔

قُلْنَا . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر حاضر۔

اصل میں قَوْلُن . قَوْلْتُمْ . قَوْلْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہو گئی تو قِيلُن . قِيلْتُمْ . قِيلْتُمَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قُلُن . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلُن . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔

قُلْتُمْ . قُلْتُمَا : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث حاضر۔

اصل میں قَوْلْت . قَوْلْتُمَا . قَوْلْتُن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلْت . قِيلْتُمَا . قِيلْتُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْت . قِلْتُمَا . قِلْتُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْت . قُلْتُمَا . قُلْتُن بن گئے۔

قُلْتُ . قُلْنَا : صیغہ واحد و جمع متکلم۔

اصل میں قَوْلْتُ . قَوْلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلْتُ . قِيلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْتُ . قِلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ . قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1 :- صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف و مجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔ جیسے: قُلْنَا . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا : صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق

ثبت معروف اصل میں قَوْلُن تھا۔ جبکہ قُلْن صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قَوْلُن تھا۔

نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قَوْل۔ قُولَا۔ قُولُوا۔ قَوْلْتُ۔ قَوْلْتَا۔ باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہو کر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گی۔ جیسے: قُلْن۔ قُلْت۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُمْ قُلْتِ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُن۔ قُلْتُ۔ قُلْنَا۔

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی پودے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاح صرف میں اشہام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقُولُ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولُ بن گیا۔

تَقُولُ . اَقُولُ . نَقُولُ : صیغہ ہائے واحد مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں تَقُولُ . اَقُولُ . نَقُولُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُولُ . اَقُولُ .

نَقُولُ بن گئے۔

يَقُولَانِ . تَقُولَانِ : صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولَانِ . تَقُولَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولَانِ اور تَقُولَانِ بن گئے۔

يَقُولُونَ . تَقُولُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولُونَ . تَقُولُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولُونَ اور

تَقُولُونَ بن گئے۔

يَقُلْنَ . تَقُلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولُن . تَقُولُن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو يَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُولَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقُولَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُولَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و صیغہ واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یَقُولُ . تَقُولُ . اَقُولُ . نَقُولُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالَ ، تَقَالَ ، اَقَالَ . نَقَالَ بن گئے۔

یَقَالَانِ . تَقَالَانِ :- صیغہ ہائے تشبیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولَانِ اور تَقُولَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالَانِ . تَقَالَانِ بن گئے۔

یَقَالُونِ . تَقَالُونِ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولُونِ . تَقُولُونِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالُونِ اور تَقَالُونِ بن گئے۔

یَقْلُنَ . تَقْلُنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولُنَ اور تَقُولُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَقْلُنَ اور تَقْلُنَ بن گئے۔

تَقَالَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تَقُولَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَالَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے واو اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقُلْ . لَمْ تَقُلْ . لَمْ أَقُلْ . لَمْ نَقُلْ .

اور مجہول میں: لَمْ يَقُلْ . لَمْ تَقُلْ . لَمْ أَقُلْ . لَمْ نَقُلْ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقُولَا . لَمْ يَقُولُوا . لَمْ تَقُولَا . لَمْ تَقُولُوا . لَمْ يَقُولِي . لَمْ تَقُولِي .

اور مجہول میں: لَمْ يَقَالَا . لَمْ يَقَالُوا . لَمْ تَقَالَا . لَمْ تَقَالُوا . لَمْ يَقَالِي . لَمْ تَقَالِي .

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ تَقْلَنْ. اور مجہول میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ تَقْلَنْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقُولَ. لَنْ تَقُولَ. لَنْ أَقُولَ. لَنْ نَقُولَ. اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ أَقَالَ. لَنْ نَقَالَ. معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقُولَا. لَنْ يَقُولُوا. لَنْ تَقُولَا. لَنْ تَقُولُوا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَا. لَنْ يُقَالُوا. لَنْ تُقَالَا. لَنْ تُقَالُوا.

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَقْلَنْ. لَنْ تَقْلَنْ. اور مجہول میں: لَنْ يَقْلَنْ. لَنْ تَقْلَنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) میں نون ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُولَنَّ. لَتَقُولَنَّ. لَأَقُولَنَّ. لَنَقُولَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُولُنَّ. لَتَقُولُنَّ. لَأَقُولُنَّ. لَنَقُولُنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَأُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَأُقَالُنَّ. لَنُقَالُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَقُولَنَّ. لَتَقُولَنَّ. لَأَقُولَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَأُقَالَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: **لَتَقُولُنَّ**۔ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: **لَتَقَالُنَّ**۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: **لَيَقُولَانِ**۔ **لَتَقُولَانِ**۔ **لَيَقُلَانِ**۔ **لَتَقُلَانِ**۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: **لَيَقَالَانِ**۔ **لَتَقَالَانِ**۔ **لَيَقْلَانِ**۔ **لَتَقْلَانِ**۔

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دو طریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
پہلا طریقہ: **قُلْ** کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقُولُ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو گرا دی تو **قُلْ** بن گیا۔
دوسرا طریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقُولُ** اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی **قُولُ** بن گیا۔ علامت مضارع کے بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو **قُولُ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا ضمہ قاف کو دیا تو **قُولُ** بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو **قُولُ** بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو گرا دی تو **قُلْ** بن گیا۔
قُولَا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقُولَانِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **قُولَا** بن گیا۔
قُولُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقُولُونَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **قُولُوا** بن گیا۔
قُولِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقُولَيْنِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **قُولِي** بن گیا۔

قُلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لَتَقُلْ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَقَالُوا۔ لَتَقَالِي۔ لَتَقَالَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَقُلْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ اور مجہول میں: لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔

اور مجہول میں: لَيَقَالُوا۔ لَيَقَالُوا۔ لَيَقَالُوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَقُلْنَ۔ اور مجہول میں: لَيَقُلْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لَا تَقُلْ۔ اور مجہول میں: لَا تَقُلْ۔

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔

اور مجہول میں: لَا تَقَالَا. لَا تَقَالُوا. لَا تَقَالِي. لَا تَقَالَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقُلْنَ. اور مجہول میں: لَا تَقُلْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واو اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں: لَا يَقُلْ. لَا تَقُلْ. لَا أَقُلْ. لَا نَقُلْ اور مجہول میں: لَا يَقُلْ. لَا تَقُلْ. لَا أَقُلْ. لَا نَقُلْ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقُولَا. لَا يَقُولُوا. لَا تَقُولَا.

اور مجہول میں: لَا يَقُولَا. لَا يَقُولُوا. لَا تَقُولَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَقُلْنَ. اور مجہول میں: لَا يَقُلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقُولٌ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالَانِ :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَقُولَانِ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالَانِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ :- صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقِيلٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقِيلٌ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُقِيلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَقُولٌ. مَقُولَانِ. مَقَاوِلٌ. مَقَاوِلَانِ. مَقَاوِلٌ. مَقَاوِلَانِ. مَقَاوِلٌ. مَقَاوِلَانِ۔
تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مَقِيلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَقِيُولٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مَقِيِيلٌ بن گیا۔

مَقِيْلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَقِيُولَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مَقِيْلَةٌ بن گیا۔

مَقِيِيلٌ، مَقِيِيْلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَقِيُولٌ اور مَقِيُولَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو

مَقِيِيلٌ، مَقِيِيْلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِلٌ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِلٌ کو مَقَاوِلِ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتح دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصى لائے تو

مَقَاوِلِ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِلِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِلِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں: أَقُولُ. أَقُولَانِ. أَقُولُونَ. أَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں: قَوْلِي. قَوْلِيَانِ. قَوْلِيَاَت. قَوْلِي. قَوْلِي.

أَقِيلُ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَقِيُولٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو أَقِيِيلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا أَقُولُ وَأَقُولُ بِهِ. وَقَوْلٌ. اور قَوْلُكَ.

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ بن گئے۔

قَائِلَةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَائِلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَائِلَةٌ بن گیا۔
قَوَالٌ . قَوْلٌ . قَوْلٌ . قَوْلَاءٌ . قَوْلَانِ :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَالٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِيَالٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَالٌ بن گیا۔
قُؤُولٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُؤَيْلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُؤَيْلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُؤَيْلٌ بن گیا۔
قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ بن گئے۔

قَوَائِلٌ :- صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَائِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلٌ بن گیا۔
قُؤُولٌ :- صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُؤَيْلَةٌ :- صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُؤَيْلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُؤَيْلَةٌ بن گیا۔
بحث اسم مفعول

مَقُولٌ . مَقُولَانِ . مَقُولُونَ . مَقُولَةٌ . مَقُولَتَانِ . مَقُولَاتٌ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَقُولٌ . مَقُولَانِ . مَقُولُونَ . مَقُولَةٌ . مَقُولَتَانِ . مَقُولَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَقَاوِيلُ : صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِيلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيلُ بن گیا۔

مَقِيْلٌ، مَقِيْلَةٌ : صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَقِيوِيلٌ مَقِيوِيلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مَقِيْلٌ، مَقِيْلَةٌ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے الْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ.

اصل میں خَوِيفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واو متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو

خَافَ بن گیا۔

خَافَا. خَافُوا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَوِيفَا. خَوِيفُوا. خَوِيفَتْ.

خَوِيفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واو کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَفِنَ. خَفَتْ. خَفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفَتِ. خَفْتُمَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَوِيفِنَا. خَوِيفْتُمَا. خَوِيفْتُمْ.

خَوِيفْتُمَا جمع متکلم۔

اصل میں خَوِيفِنَا. خَوِيفْتُمَا. خَوِيفْتُمْ. خَوِيفْتِ. خَوِيفْتُمَا. خَوِيفْتُمْ. خَوِيفْتِ. خَوِيفْتُمَا تھے۔ معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافِنَا. خَافْتُمَا. خَافْتُمْ. خَافَتِ. خَافْتُمَا. خَافْتُمْ.

خَافَتِ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَفِنَا. خَفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفَتِ.

خَفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفَتِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيفَ خِيفَا. خِيفُوا. خِيفَتْ. خِيفَتَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خُوِيفَا. خُوِيفُوا. خُوِيفَتْ. خُوِيفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واو کو ساکن

کر کے واو کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خُوِِفَا. خُوِِفُوا. خُوِِفَتْ. خُوِِفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واو

سیا کن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَفْنٌ. خِفْتُ. خِفْتُمَا. خِفْتُنْ. خِفْتُ. خِفْنَا. صيغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ و جمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خَوْفُنْ. خَوْفَتْ. خَوْفْتُمَا. خَوْفْتُمْ. خَوْفَتْ. خَوْفْتُمَا. خَوْفْتُنْ. خَوْفْتُ. خَوْفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خَوْفُنْ. خَوْفَتْ. خَوْفْتُمَا. خَوْفْتُمْ. خَوْفَتْ. خَوْفْتُمَا. خَوْفْتُنْ. خَوْفْتُ. خَوْفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو خَيْفُنْ. خَيْفَتْ. خَيْفْتُمَا. خَيْفْتُمْ. خَيْفَتْ. خَيْفْتُمَا. خَيْفْتُنْ. خَيْفْتُ. خَيْفْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: خُوفُنْ، خُوفْتَ، خُوفْتُمَا، خُوفْتُمْ، خُوفْتِ، خُوفْتُمَا، خُوفْتُنَّ، خُوفْتُ، خُوفْنَا سے خُفْنِ، خُفْتَ، خُفْتُمَا، خُفْتُمْ، خُفْتِ، خُفْتُمَا، خُفْتُنَّ، خُفْتُ، خُفْنَا سے خِفْنِ، خِفْتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفْتِ، خِفْتُمَا، خِفْتُنَّ، خِفْتُ، خِفْنَا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخَافُ. تَخَافُ. أَخَافُ. نَخَافُ :- صيغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَخَوْفُ، تَخَوْفُ، أَخَوْفُ، نَخَوْفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صِيغَةُ تَشْنِيهِ مَذْكُورٌ وَمَوْثٌ غَائِبٌ وَحَاضِرٌ۔

اصل میں یَخْوَفَانِ تَخْوَفَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافُونَ. تَخَافُونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں یَخْوَفُونَ. تَخَوَّفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَخَافَيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخَوْفَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخْفَنَ ، تَخْفَنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں يَخَوْفَنَ ، تَخَوْفَنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ. تُخَافُ. أَخَافُ. نُخَافُ : صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُخَوِّفُ. تُخَوِّفُ. أَخَوِّفُ. نُخَوِّفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُخَافَانِ. تُخَافَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُخَوِّفَانِ. تُخَوِّفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُخَافُونَ. تُخَافُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُخَوِّفُونَ. تُخَوِّفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَخَافَيْنِ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تَخَوْفَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخْفَنَ. تَخْفَنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُخَوِّفَنَ، تَخَوِّفَنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرا دی۔ پھر ان صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ أَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ أُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَافَا. لَمْ يَخَافُوا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوا. لَمْ تَخَافِي. لَمْ تَخَافِي.

اور مجہول میں: لَمْ يُخَافَا. لَمْ يُخَافُوا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوا. لَمْ تُخَافِي. لَمْ تُخَافِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ أَخَافَ. لَنْ نَخَافَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ أُخَافَ. لَنْ نُخَافَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَخَافَا. لَنْ يَخَافُوا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوا. لَنْ تَخَافِي. لَنْ تَخَافِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُخَافَا. لَنْ يُخَافُوا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوا. لَنْ تُخَافِي. لَنْ تُخَافِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَخَافُنَّ. لَتَخَافُنَّ. لَأَخَافُنَّ. لَنَخَافُنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُخَافُنَّ. لَتُخَافُنَّ. لَأُخَافُنَّ. لَنُخَافُنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَخَافِنَّ. لَتَخَافِنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتُخَافِنَّ. لَتُخَافِنَّ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَانِ. لَتَخَافَانِ. لَيُخَافَانِ. لَتُخَافَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُخَافَانِ. لَتُخَافَانِ. لَيُخَفْنَانِ. لَتُخَفْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَاف سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو خَاف بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَفْ بن گیا۔ خَافَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافَا بن گیا۔

خَافُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافُوا بن گیا۔
خَافِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافِي بن گیا۔
خَفْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو خَفْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: تَخَافُ سے لَتَخَفْ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَخَافَا۔ لَتَخَافِي۔ لَتَخَافَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَخَفْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لِيَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ اور مجہول میں: لِيَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لِيَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَخَافَا۔ لِيَخَافَا۔ لَتَخَافَا۔ لَتَخَافَا۔

اور مجہول میں: لِيَخَافَا۔ لِيَخَافَا۔ لَتَخَافَا۔ لَتَخَافَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَخَفْنَ۔ اور مجہول میں: لِيَخَفْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف و مجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْ اور مجہول لَا تَخَفْ۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوا. لَا تَخَافِي. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوا. لَا تَخَافِي. لَا تَخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا تَخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف و مجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ. اور مجہول میں: لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ. لَا يَخَفُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوا. لَا يَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوا. لَا يَخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا يَخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَافَ: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخَوَق تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصل میں مَخَوَقَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

سے تبدیل کر دیا تو مخافان ہو گیا۔

مَخَافَتٌ : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَيِّفٌ :- صيغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَيِّف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں اوغام کر دیا تو مُخَيِّف بن گیا۔

بحث اسم آل

جیسے: مَخَوْفٌ، مَخَوْفَانِ، مَخَاوِفٌ، مَخَوَفَةٌ، مَخَوَفَتَانِ، مَخَاوِفٌ، مَخَوَاتٌ، مَخَوَاتٌ، مَخَوَاتَانِ، مَخَاوِيفٌ.

نوٹ:- سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخِيفٌ: واحد مصغرا سم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَيِّف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا ع کا یا ع میں ادغام کیا تو مُخَيِّف بن گیا۔

مُخَيِّقَةٌ: واحد مصغرا سم آله وسطی۔

اصل میں مُخَيِّفَةٌ تھ۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّفَةٌ بن گیا۔

مُخِيفٌ، مُخِيفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَخْيُوف اور مَخْيُوفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو

مُخِيفٌ، مُخِيفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِفُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِیْفُ کُوْمِ خَوَافِ اِسْمِ آلَہِ کُبْرٰی سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقضیٰ

لائے تو مخاواف بن گیا۔ پھر داوء کو کسرہ دیا تو مخاواف بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل

کرو یا تو مَخَاوِیْقُ بن گیا۔

بحث اسم تفصیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفصیل مذکور میں: أَخَوْفٌ. أَخَوْفَانِ. أَخَوْفُونَ. أَخَاوِفٌ.

اور اسم تفصیل مؤثر میں: خَوْفِی، خَوْفِیَانِ، خَوْفِیَاتِ، خَوْفِ، خَوْفِی.

أَخِيفٌ: واحد ذكر مصغر اسم تفضيل۔

اصل میں اُخْبِیُوف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُخِیْف بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا أَخَوْفُهُ وَأَخَوْفُ بِهِ. وَخَوْفٌ. اور خَوْفٌ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ. خَائِفَانِ. خَائِفُونَ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَافَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَافَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافَةٌ بن گیا۔

خَوَافٌ. خَوْفٌ. خُوفٌ. خُوفَانِ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيفٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خِوَافٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيفٌ بن گیا۔

خَوُوفٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خَوِيفٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خَوِیُوفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خَوِیُوفٌ بن گیا۔

خَائِفَةٌ. خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَةٌ. خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَافٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفٌ بن گیا۔

خَوْفٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خَوِيفَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خَوِیُوفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خَوِیُوفَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوفٌ. مَخُوفَانِ. مَخُوفُونَ. مَخُوفَةٌ. مَخُوفَتَانِ. مَخُوفَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَوُوفٌ. مَخَوُوفَانِ. مَخَوُوفُونَ. مَخَوُوفَةٌ. مَخَوُوفَتَانِ. مَخَوُوفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَخَاوِيفٌ: صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوَفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيفٌ بن گیا۔
مُخَيِّفٌ. مُخَيِّفَةٌ. صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيِّوِيفٌ اور مُخَيِّوِيفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٍ
جیسے اَلَا حَتِيَا جُ (محتاج ہونا)

اِحْتِيَا جُ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتَوَا جُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِحْتِيَا جُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَا جُ. اِحْتَا جَا. اِحْتَا جُوا. اِحْتَا جْتُ. اِحْتَا جْتَا. اِحْتَا جْتَا. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث عائب۔
اصل میں اِحْتَوَا جُ. اِحْتَوَا جَا. اِحْتَوَا جُوا. اِحْتَوَا جْتُ. اِحْتَوَا جْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِحْتَجْنُ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِحْتَوَجْنُ. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِحْتَا جُنَّ. اِحْتَا جْتُ. اِحْتَا جْتُمَا. اِحْتَا جْتُمْ. اِحْتَا جْتِ. اِحْتَا جْتُمَا. اِحْتَا جْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِیَجَ بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُخْتِیَجَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت اسے دی تو اُخْتِیَجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مذمغیاء سے بدل گئی تو اُخْتِیَجَ بہ بن گیا۔
نوٹ :- فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پراکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَحْتَاجُ. یَحْتَاجَانِ. یَحْتَاجُونَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُونَ. تَحْتَاجِينَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ.
نَحْتَاجُ :- صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔
اصل میں یَحْتَاجُ. یَحْتَاجَانِ. یَحْتَاجُونَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُونَ. تَحْتَاجِينَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَحْتَاجُنَ، تَحْتَاجُنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَحْتَاجُنَ اور تَحْتَاجُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَحْتَاجُنَ اور تَحْتَاجُنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

یَحْتَاجُ بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یَحْتَاجُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَحْتَاجُ بہ بن گیا۔
نوٹ :- فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پراکتفا کیا گیا ہے

بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ معروف

لَمْ یَحْتَاجْ. لَمْ تَحْتَاجْ. لَمْ اَحْتَاجْ. لَمْ نَحْتَاجْ. صیغہ واحد مذکر وواحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔ ان کو فعل مضارع یَحْتَاجُ. تَحْتَاجُ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیا۔ جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

لَمْ يَحْتَاجَا. لَمْ يَحْتَاجُوا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجُوا. لَمْ تَحْتَاجِي. لَمْ تَحْتَاجِي. صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون منی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَحْتَاجُنْ. لَمْ تَحْتَاجُنْ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول

لَمْ يَحْتَاجْ بِهِ : صيغة واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يَحْتَاجْ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَحْتَاجَ. لَنْ تَحْتَاجَ. لَنْ أَحْتَاجَ. لَنْ نَحْتَاجَ.

سات صیغوں (چار تشنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ يَحْتَاجَا. لَنْ يَحْتَاجُوا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجُوا. لَنْ تَحْتَاجِي. لَنْ تَحْتَاجِي. صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون منی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَحْتَاجُنْ. لَنْ تَحْتَاجُنْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يَحْتَاجْ بِهِ : صيغة واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ يَحْتَاجْ بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ. لَأَحْتَاجُنْ. لَنَحْتَاجُنْ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ. لَأَحْتَاجُنْ. لَنَحْتَاجُنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ. لَأَحْتَاجُنْ. لَنَحْتَاجُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے
نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں:
لَيَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے لَيَحْتَاجَنَّ بہ. لَيَحْتَاجَنَّ بہ.
بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَجَّ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو
اِخْتَجَّ بن گیا۔

اِخْتَجَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَجَا بن گیا۔
اِخْتَجُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَجُوا بن گیا۔
اِخْتَجِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَجِي بن گیا۔
اِخْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِخْتَجْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَتَحْتَاجُ بک بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَيَحْتَاجُ. لَتَحْتَاجُ. لَا حَتَجُ. لَنَحْتَاجُ بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لَيَحْتَاجَا. لَتَحْتَاجَا. لَيَحْتَاجُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَيَحْتَاجُنَ۔

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَيَحْتَاجُ بہ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَاجُ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا. لَا تَحْتَاجُوا. لَا تَحْتَاجِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَاجُنَ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَاجُ بک بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا يَحْتَاجُ. لَا تَحْتَاجُ. لَا حَتَجُ. لَنَحْتَاجُ بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لَا يَحْتَاجَا. لَا يَحْتَاجُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَا يَحْتَجْنَ.

فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا يَحْتَجْ بہ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ: صیغہ لائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجُونَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ: صیغہ لائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُونَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ م بہ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال جیسے اَلَاِسْتِغَاثَةُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَةُ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغُوْثَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغَاثَةُ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغُوْا ت تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِغْفَا ت بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعَاثَ. اِسْتَعَاثَا. اِسْتَعَاثُوا. اِسْتَعَاثْتَ. اِسْتَعَاثْتَا. :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اِسْتَعُوْثَ. اِسْتَعُوْثَا. اِسْتَعُوْثُوا. اِسْتَعُوْثْتَ. اِسْتَعُوْثْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَعِثْنِ. اِسْتَعِثْتَ. اِسْتَعِثُّمَا. اِسْتَعِثُّتُمْ. اِسْتَعِثْتِ. اِسْتَعِثْتُمَا. اِسْتَعِثْنِ :- صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَعُوْثْنِ. اِسْتَعُوْثْتَ. اِسْتَعُوْثْتُمَا. اِسْتَعُوْثْتُمْ. اِسْتَعُوْثْتِ. اِسْتَعُوْثْتُمَا. اِسْتَعُوْثْنِ. اِسْتَعُوْثْتَ. اِسْتَعُوْثْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اِسْتَعِثَّ. اِسْتَعِثَّا. اِسْتَعِثُّوا. اِسْتَعِثَّتَ. اِسْتَعِثَّتَا. :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اِسْتَعُوْثَّ. اِسْتَعُوْثَّا. اِسْتَعُوْثُّوا. اِسْتَعُوْثَّتَ. اِسْتَعُوْثَّتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَعِثْنِ. اِسْتَعِثْتَ. اِسْتَعِثُّمَا. اِسْتَعِثُّتُمْ. اِسْتَعِثْتِ. اِسْتَعِثْتُمَا. اِسْتَعِثْنِ :- صیغہ جمع مؤنث

غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنِ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَغِيْثُ. يَسْتَغِيْثَانِ. يَسْتَغِيْثُوْنَ. تَسْتَغِيْثُ. تَسْتَغِيْثَانِ. تَسْتَغِيْثُوْنَ. تَسْتَغِيْثِيْنَ. تَسْتَغِيْثَانِ. اَسْتَغِيْثُ. نَسْتَغِيْثُ :- صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ۔

اصل میں يَسْتَغْوِثُ. يَسْتَغْوِثَانِ. يَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثِيْنَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَفِيْثُ، تَسْتَفِيْثُ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَفْوِثُ اور تَسْتَفْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واو کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يَسْتَفِيْثُ اور تَسْتَفِيْثُ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَغَاثُ. يُسْتَغَاثَانِ. يُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثِيْنَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :- صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ۔

اصل میں يُسْتَغْوِثُ. يُسْتَغْوِثَانِ. يُسْتَغْوِثُوْنَ. تُسْتَغْوِثُ. تُسْتَغْوِثَانِ. تُسْتَغْوِثُوْنَ. تُسْتَغْوِثِيْنَ. تُسْتَغْوِثَانِ. اُسْتَغْوِثُ. نُسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَفِيْثُ، تُسْتَفِيْثُ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسْتَفُوْنُ اور تُسْتَفُوْنُ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا فتح ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَفْنُ اور تُسْتَفْنُ بن گئے۔

بحث فعل نفی، حمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفِیْ، لَمْ تُسْتَفِیْ، لَمْ اُسْتَفِیْ، لَمْ تُسْتَفِیْ اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفِیْ، لَمْ تُسْتَفِیْ، لَمْ اُسْتَفِیْ، لَمْ تُسْتَفِیْ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفِیْا، لَمْ یُسْتَفِیْوْا، لَمْ تُسْتَفِیْا، لَمْ تُسْتَفِیْوْا، لَمْ اُسْتَفِیْیْ، لَمْ تُسْتَفِیْیْ۔ اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفِیْا، لَمْ یُسْتَفِیْوْا، لَمْ تُسْتَفِیْا، لَمْ تُسْتَفِیْوْا، لَمْ اُسْتَفِیْیْ، لَمْ تُسْتَفِیْیْ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفِیْنِ، لَمْ تُسْتَفِیْنِ اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفِیْنِ، لَمْ تُسْتَفِیْنِ۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُسْتَفِیْکَ، لَنْ تُسْتَفِیْکَ، لَنْ اُسْتَفِیْکَ، لَنْ تُسْتَفِیْکَ اور مجہول میں: لَنْ یُسْتَفِیْکَ، لَنْ تُسْتَفِیْکَ، لَنْ اُسْتَفِیْکَ، لَنْ تُسْتَفِیْکَ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُسْتَفِیْکَا، لَنْ یُسْتَفِیْکَوْا، لَنْ تُسْتَفِیْکَا، لَنْ تُسْتَفِیْکَوْا، لَنْ اُسْتَفِیْکَیْ، لَنْ تُسْتَفِیْکَیْ۔ اور مجہول میں: لَنْ یُسْتَفِیْکَا، لَنْ یُسْتَفِیْکَوْا، لَنْ تُسْتَفِیْکَا، لَنْ تُسْتَفِیْکَوْا، لَنْ اُسْتَفِیْکَیْ، لَنْ تُسْتَفِیْکَیْ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ یُسْتَفِیْکُنِ، لَنْ تُسْتَفِیْکُنِ اور مجہول میں: لَنْ یُسْتَفِیْکُنِ، لَنْ تُسْتَفِیْکُنِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغِيْشَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَنَّ. لَأَسْتَغِيْشَنَّ. لَنْسْتَغِيْشَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَغِيْشَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَنَّ. لَأَسْتَغِيْشَنَّ. لَنْسْتَغِيْشَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغَائِنَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَنَّ. لَأَسْتَغَائِنَنَّ. لَنْسْتَغَائِنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغَائِنَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَنَّ. لَأَسْتَغَائِنَنَّ. لَنْسْتَغَائِنَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَغِيْشَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَنَّ. لَأَسْتَغِيْشَنَّ. لَنْسْتَغِيْشَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغَائِنَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَنَّ. لَأَسْتَغَائِنَنَّ. لَنْسْتَغَائِنَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيْشَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَسْتَغَائِنَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغِيْشَانَنَّ. لَتَسْتَغِيْشَانَنَّ. لَأَسْتَغِيْشَانَنَّ. لَنْسْتَغِيْشَانَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغَائِنَانَنَّ. لَتَسْتَغَائِنَانَنَّ. لَأَسْتَغَائِنَانَنَّ. لَنْسْتَغَائِنَانَنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعِثْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثٌ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اِسْتَعِثْ بن گیا۔

اِسْتَعِيْثَا :- صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعِيْثَا بن گیا۔

اِسْتَفِيْثُوْا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَفِيْثُوْا بن گیا۔

اِسْتَفِيْثِيْ:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَفِيْثِيْ بن گیا۔

اِسْتَفِيْثُنْ:- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثُنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِسْتَفِيْثُنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تَسْتَفَاث سے لَسْتَفَاث بن جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لَسْتَفَاثًا۔ لَسْتَفَاثُوْا۔ لَسْتَفَاثِيْ۔ لَسْتَفَاثًا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَسْتَفَاثُنْ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَسْتَفَاث، لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثُنْ اور مجہول میں لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ۔ تین صیغوں (تثنیہ مذکر و مؤنث، جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ اور مجہول میں لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ، لَسْتَفَاثِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَسْتَفَاثِيْ اور مجہول میں لَسْتَفَاثِيْ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے بھی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثُ اور مجہول میں لَا تُسْتَغِثُ۔ چار صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثُ۔ لَا تَسْتَغِثُ۔ لَا تَسْتَغِثُ۔ لَا تَسْتَغِثُ اور مجہول میں لَا تُسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثُ۔ اور مجہول میں لَا تُسْتَغِثُ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے بھی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثُ۔ لَا تَسْتَغِثُ۔ لَا أَسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ اور مجہول میں لَا يُسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ۔ لَا أَسْتَغِثُ۔ لَا تُسْتَغِثُ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثُ۔ اور مجہول میں لَا يُسْتَغِثُ۔

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثَانِ۔ مُسْتَغَاثَاتُ۔ صیغہ واحد و ثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغَوِثٌ۔ مُسْتَغَوِثَانِ۔ مُسْتَغَوِثَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت با قبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِثٌ۔ مُسْتَغِثَانِ۔ مُسْتَغِثُونَ۔ مُسْتَغِثَةٌ۔ مُسْتَغِثَاتُ۔ صیغہ واحد و ثنیہ جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغَوِثٌ۔ مُسْتَغَوِثَانِ۔ مُسْتَغَوِثُونَ۔ مُسْتَغَوِثَةٌ۔ مُسْتَغَوِثَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ با قبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُونَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُسْتَغَوْتُ. مُسْتَغَوْتَانِ. مُسْتَغَوْتُونَ. مُسْتَغَوْتَةٌ. مُسْتَغَوْتَتَانِ. مُسْتَغَوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفَعَالِ
جیسے اَلْاِنْقِيَاذُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِيَاذُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفَعَالِ۔ اصل میں اِنْقَوَاذُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِيَاذُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادًا. اِنْقَادُوا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَنْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِنْقَدَنْ بن گیا۔

اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتُ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْقَبَدَ بہ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اَنْقَبَدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَنْقَبَدَ بہ بن گیا۔
قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اَنْقَبَدَ بہ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اَنْقَبَدَ میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اَنْقَبَدَ بہ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْقَادُ . يَنْقَادَانِ . يَنْقَادُونَ . تَنْقَادُ . تَنْقَادَانِ . تَنْقَادُونَ . تَنْقَادِينَ . تَنْقَادُ .
صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَنْقَوْدُ . يَنْقَوْدَانِ . يَنْقَوْدُونَ . تَنْقَوْدُ . تَنْقَوْدَانِ . تَنْقَوْدُونَ . تَنْقَوْدِينَ .
تَنْقَوْدَانِ . اَنْقَوْدُ . اَنْقَوْدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يَنْقَدْنَ . تَنْقَدْنَ . صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَنْقَوْدُ . تَنْقَوْدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْقَادُ بہ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْقَوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو يُنْقَادُ بہ بن گیا۔

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر وواحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يَنْقَدُ . لَمْ تَنْقَدُ . لَمْ اَنْقَدُ . لَمْ يَنْقَدْنَ بن گئے۔

سات صیغوں (چار ثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ

يُنْقَادَا. لَمْ يَنْقَادُوا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوا. لَمْ تَنْقَادِي. لَمْ تَنْقَادِي. صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَنْقَدَنَّ. لَمْ تَنْقَدَنَّ.

بحث فعل مضارع نفی مجد بلم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَمْ يَنْقَدَنَّ بہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ أَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادِي. لَنْ تَنْقَادِي.

سات صیغوں (چار مثبتیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْقَادَا. لَنْ يَنْقَادُوا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوا. لَنْ تَنْقَادِي. لَنْ تَنْقَادِي. صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَنْ يَنْقَدَنَّ. لَنْ تَنْقَدَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْقَادَا. لَنْ يَنْقَادُوا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوا. لَنْ تَنْقَادِي. لَنْ تَنْقَادِي.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ. لَيَنْقَادَنَّ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْقَادَانِ. لَيُنْقَادَانِ. لَيُنْقَادَانِ. لَيُنْقَادَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے لَيُنْقَادَانِ بِه. لَيُنْقَادَانِ بِه.

بحث فعل امر حاضر معروف

انْقَادْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو انْقَادُ بن گیا۔

انْقَادَا۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادَا بن گیا۔

انْقَادُوا۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادُوا بن گیا۔

انْقَادِي۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادِي بن گیا۔

انْقَدْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو انْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِيُنْقِذَ بَکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے لِيُنْقِذَ. لَتُنْقِذَ. لَنُنْقِذَ. تَنْقِذُ. تَنقِذُ. تَنْقِذُ (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِيُنْقِذَا. لِيُنْقِذُوا. لَتُنْقِذَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِيُنْقِذَنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لِيُنْقِذَ بہ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے جیسے لَا تَنْقِذُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقِذَا. لَا تَنْقِذُوا. لَا تَنْقِذِي. لَا تَنْقِذُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقِذَنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَا تَنْقِذَ بَکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَنْقِذُ. لَا تَنْقِذُ. لَا أَنْقِذُ. لَا نَنْقِذُ. تَنْقِذُ. تَنْقِذُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب)

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَا يَنْقَادَا. لَا يَنْقَادُوا. لَا تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا يَنْقَدُ بہ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادُونَ. مُنْقَادَةٌ. مُنْقَادَتَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدُونَ. مُنْقَوَدَةٌ. مُنْقَوَدَتَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَادٌ مِہ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب افعال جیسے اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا)

اِقَامَةُ : صیغہ اسم مصدر۔ صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اَقْوَمَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَامَةُ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اَقْوَامٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوا. اَقَامْتُ. اَقَامْتَا. : صیغہ بے واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اَقَوْمَ. اَقَوْمَا. اَقَوْمُوا. اَقَوْمْتُ. اَقَوْمْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنِ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتُ. اَقَمْتُنِ. اَقَمْتُنِ. : صیغہ بے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقَوْمَنْ. اَقَوْمْتِ. اَقَوْمْتُمَا. اَقَوْمْتُمْ. اَقَوْمْتُ. اَقَوْمْتُنِ. اَقَوْمْتُنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَقِيَمَ. اَقِيَمَا. اَقِيَمُوا. اَقِيَمْتُ. اَقِيَمْتَا. : صیغہ بے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَقْوِمَ. اَقْوِمَا. اَقْوِمُوا. اَقْوِمْتُ. اَقْوِمْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقِمْنِ. اَقِمْتِ. اَقِمْتُمَا. اَقِمْتُمْ. اَقِمْتُ. اَقِمْتُنِ. اَقِمْتُنِ. : صیغہ بے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقْوِمَنْ. اَقْوِمْتِ. اَقْوِمْتُمَا. اَقْوِمْتُمْ. اَقْوِمْتُ. اَقْوِمْتُنِ. اَقْوِمْتُنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُقِيمُ. يُقِيمَانِ. يُقِيمُونَ. تُقِيمُ. تُقِيمَانِ. تُقِيمُونَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. وَتَشْنِيهِ وَجْعَ مَذْكَرٍ وَتَشْنِيهِ مَوْثَ حَاضِرٍ وَاحِدٍ وَجَمْعٍ مُتَكَلِّمٍ۔

اصل میں يُقِيمُ. يُقِيمَانِ. يُقِيمُونَ. تُقِيمُ. تُقِيمَانِ. تُقِيمُونَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمِينَ. مُعْتَل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقِيمَنَّ. تُقِيمَنَّ. صِيغَةُ جَمْعٍ مَوْثَ غَائِبٍ وَحَاضِرٍ۔

اصل میں يُقِيمَنَّ اور تُقِيمَنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو يُقِيمَنَّ اور تُقِيمَنَّ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَامُ. يُقَامَانِ. يُقَامُونَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُونَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. وَجَمْعَ مَذْكَرٍ وَتَشْنِيهِ مَوْثَ غَائِبٍ وَاحِدٍ وَتَشْنِيهِ مَوْثَ حَاضِرٍ وَاحِدٍ وَجَمْعٍ مُتَكَلِّمٍ۔

اصل میں يُقَامُ. يُقَامَانِ. يُقَامُونَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُونَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. تُقَامِينَ. مُعْتَل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقَامَنَّ. تُقَامَنَّ. صِيغَةُ جَمْعٍ مَوْثَ غَائِبٍ وَحَاضِرٍ۔

اصل میں يُقَامَنَّ اور تُقَامَنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُقَامَنَّ اور تُقَامَنَّ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مَوْثَ غَائِبٍ، واحد مذکر حَاضِرٍ، واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُقِمْ. لَمْ يُقِمَا. لَمْ يُقِمُوا. لَمْ تُقِمِ. لَمْ تُقِمَا. لَمْ تُقِمُوا۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِيمُوا. لَمْ يُقِيمَا. لَمْ تُقِيمُوا. لَمْ تُقِيمَا. لَمْ تُقِيمِي. لَمْ تُقِيمَا اور مجہول میں: لَمْ يُقَامُوا. لَمْ يُقَامَا. لَمْ تُقَامُوا. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقَمِّنْ. لَمْ تُقَمِّنْ. اور مجہول میں: لَمْ يُقَمِّنْ. لَمْ تُقَمِّنْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَ. لَنْ تُقِيمَ. لَنْ يُقِيمَا. لَنْ تُقِيمَا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَامَ. لَنْ تُقَامَ. لَنْ يُقَامَا. لَنْ تُقَامَا. معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمُوا. لَنْ يُقِيمَا. لَنْ تُقِيمُوا. لَنْ تُقِيمَا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَامُوا. لَنْ يُقَامَا. لَنْ تُقَامُوا. لَنْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقَمِّنْ. لَنْ تُقَمِّنْ. اور مجہول میں: لَنْ يُقَمِّنْ. لَنْ تُقَمِّنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَتُقِيمَنَّ. لَأُقِيمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَتُقِيمَنَّ. لَأُقِيمَنَّ. نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَأُقَامَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَأُقَامَنَّ. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ لَتُقِيمَنَّ. لَيُقِيمَنَّ لَتُقِيمَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ لَتُقَامَنَّ. لَيُقَامَنَّ لَتُقَامَنَّ. معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامَنَّ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامَنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أَقِمْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيمُ (جو اصل میں تَأْقُومُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا اَقُومُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِيْمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَقِمْ بن گیا۔

أَقِيْمَا :- صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيْمَانِ (جو اصل میں تَأْقُومَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقِيْمَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِيْمَا بن گیا۔

أَقِيْمُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيْمُوْنَ (جو اصل میں تَأْقُومُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقِيْمُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِيْمُوا بن گیا۔

أَقِيْمِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيْمِيْنَ (جو اصل میں تَأْقُومِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقِيْمِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِيْمِي بن گیا۔

أَقِمْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِمْنَ (جو اصل میں تَأْقُومْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَقِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِمْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَقِمْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لَتَقَمَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَتَقَامَا. لَتَقَامُوا. لَتَقَامِي. لَتَقَامَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَقَمْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لِيُقِمَ، لَتُقِمَ، لَأُقِمَ، لِنُقِمَ۔ اور مجہول میں لِيُقِمَ، لَتُقِمَ، لَأُقِمَ، لِنُقِمَ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِيُقِيمَا، لَتُقِيمَا، لَأُقِيمَا، لِنُقِيمَا۔ اور مجہول میں لِيُقِيمَا، لَتُقِيمَا، لَأُقِيمَا، لِنُقِيمَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِيُقِمْنَ، اور مجہول میں لِيُقِمْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَقِمُّ اور مجہول میں لَا تَقِمُّ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَقِيْمَا۔ لَا تَقِيْمُوْا۔ لَا تَقِيْمِيْ۔ لَا تَقِيْمَا۔ اور مجہول میں لَا تَقَامَا۔ لَا تَقَامُوْا۔ لَا تَقَامِيْ۔ لَا تَقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون پڑنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَقِمْنَ۔ اور مجہول میں لَا تَقَمْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر واحد مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يُقِمُّ۔ لَا تَقِمُّ۔ لَا أَقِمُّ۔ اور مجہول میں لَا يُقِمُّ۔ لَا تَقِمُّ۔ لَا أَقِمُّ۔ تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا یَقِیْمُوا۔ لَا یُقِیْمُوا۔ اور مجہول میں لَا یَقَامَا۔ لَا یُقَامُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مٹی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَقْمَنَ۔ اور مجہول میں لَا يَقْمَنَ۔

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مَقَامٌ. مَقَامَانِ. مَقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُقَوِّم، مُقَوِّمَان، مُقَوِّمَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِيمٌ. مُقِيمَانِ. مُقِيمُونَ. مُقِيمَةٌ. مُقِيمَتَانِ. مُقِيمَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُقَوِّمٌ، مُقَوِّمَانِ، مُقَوِّمُونَ، مُقَوِّمَةٌ، مُقَوِّمَتَانِ، مُقَوِّمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مَقَامٌ. مَقَامَانِ. مَقَامَةٌ. مَقَامَتَانِ. مَقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَوِّم، مُقَوِّمَان، مُقَوِّمُونَ، مُقَوِّمَةٌ، مُقَوِّمَتَان، مُقَوِّمَات تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف پائی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ جیسے: الْبَيْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ . بَاعَا . بَاعُوا . بَاعَتْ . بَاعَتَا . صِيغَاهُ وَاحِدٌ وَثْنِيَّةٌ وَجَمْعٌ يَذْكُرُ وَاحِدٌ وَثْنِيَّةٌ مَوْثِقٌ غَائِبٌ

اصل میں بَيْعَ . بَيْعًا . بَيْعُوا . بَيْعَتْ . بَيْعَتًا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا بے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعُنْ. بِعُتْ. بِعُتْمَا. بِعُتْمُ. بِعُتْ. بِعُتْنُ. بِعُنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث

حاضر و احد جمع متکلم۔ اصل میں یِیْعُنَ۔ یِیْعَتُ۔ یِیْعْتُمَا۔ یِیْعْتُمْ۔ یِیْعِتِ۔ یِیْعْتُمَا۔ یِیْعْتُنْ۔ یِیْعَتْ۔ یِیْعْنَا تھے۔ مغل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَعُنْ بَعْتُ ۔

بَعْتُمَا. بَعْتُمْ. بَعْتِ. بَعْتُمَا. بَعْتُنَّ. بَعْتُ. بَعْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيعَ. بِيَعَا. يَبِيعُوا. يَبِيعُ. بِيَعْتَا. صيغہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بِيَعُ. بِيَعَا. يَبِيعُوا. بِيَعْتَا. بِيَعْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوعَ. بُوعَا. بُوعُوا. بُوعَتْ. بُوعْتَا. صيغہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔
معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوعَ. بُوعَا. بُوعُوا. بُوعَتْ. بُوعْتَا بن گئے۔

بِيعَنَّ. بِيَعْتَا. بِيَعْتُمْ. بِيَعْتِ. بِيَعْتُمَا. بِيَعْتُنَّ. بِيَعْتُ. بِيَعْنَا. صيغہائے جمع مؤنث غائب واحد و ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔ اصل میں بِيَعَنَّ. بِيَعْتَا. بِيَعْتُمْ. بِيَعْتِ. بِيَعْتُمَا. بِيَعْتُنَّ. بِيَعْتُ. بِيَعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق باء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بِيَعَنَّ. بِيَعْتَا. بِيَعْتُمْ. بِيَعْتِ. بِيَعْتُمَا. بِيَعْتُنَّ. بِيَعْتُ. بِيَعْنَا. یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو گرا دی تو بِيَعَنَّ. بِيَعْتَا. بِيَعْتُمْ. بِيَعْتِ. بِيَعْتُمَا. بِيَعْتُنَّ. بِيَعْتُ. بِيَعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو بِيَعَنَّ. بِيَعْتَا. بِيَعْتُمْ. بِيَعْتِ. بِيَعْتُمَا. بِيَعْتُنَّ. بِيَعْتُ. بِيَعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف و مجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بَعْنُ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بِيَعْنُ تھا۔ تعلیل کے بعد بَعْنُ بن گیا۔ بَعْنُ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بِيَعْنُ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بَعْنُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيعُ. يَبِيعَانِ. يَبِيعُونَ. يَبِيعُ. يَبِيعَانِ. يَبِيعُونَ. يَبِيعِينَ. يَبِيعَانِ. يَبِيعُ. يَبِيعُ. صيغہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر غائب و حاضر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب و حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَبِيعُ. يَبِيعَانِ. يَبِيعُونَ. تَبِيعُ. تَبِيعَانِ. تَبِيعُونَ. تَبِيعِينَ. تَبِيعَانِ. أَبِيعُ. أَبِيعُ. تَبِيعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يَبِيعَنَّ. تَبِيعَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَبِيعَنَّ. تَبِيعَنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ. يُبَاعَانِ. يُبَاعُونَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُونَ. تَبَاعُ. تَبَاعَانِ. أَبَاعُ. أَبَاعُ. صیغہ واحد و ثنیہ و جمع مذکر غائب و حاضر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب و حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُبِيعُ. یُبِيعَانِ. یُبِيعُونَ. تُبِيعُ. تُبِيعَانِ. تُبِيعُونَ. تَبِيعُ. تَبِيعَانِ. أَبِيعُ. أَبِيعُ. تَبِيعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُبِيعَنَّ. تَبِيعَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُبِيعَنَّ. تَبِيعَنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ تَبِيعْ. لَمْ أَبِيعْ. لَمْ نَبِيعْ. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ تَبِيعْ. لَمْ أَبِيعْ. لَمْ نَبِيعْ. سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ تَبِيعَا. لَمْ تَبِيعُوا. لَمْ أَبِيعَا. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ تَبِيعَا. لَمْ تَبِيعُوا. لَمْ أَبِيعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعَنَّ. لَمْ تَبِيعَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعَنَّ. لَمْ تَبِيعَنَّ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تَبِيعَ. لَنْ اُبِيعَ. لَنْ تُبِيعَ. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ اُبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ يُبِيعَ. لَنْ تَبِيعَا. لَنْ تَبِيعُوا. لَنْ تَبِيعِي. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَا. لَنْ يُبَاعُوا. لَنْ تَبِيعَا. لَنْ تَبِيعُوا. لَنْ تَبِيعِي. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَا. لَنْ يُبَاعُوا. لَنْ تَبِيعَا. لَنْ تَبِيعُوا. لَنْ تَبِيعِي. عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تَبِيعَ. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تَبِيعَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. لَيُبَاعُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. لَيُبَاعُ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَاعُ. لَيَبِيعُ. لَا يَبِيعُ. لَيَبِيعُ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَبِيعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو بَعِ بن گیا۔

بِيعَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَبِيعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بیعوا بن گیا۔

بیعوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بیعوا بن گیا۔

بیعی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيعِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو بیعی بن گیا۔

بعن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک

ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بعن بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر

حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: تَبِعْ۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع

مذکر و واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: تَبَاعَا۔ تَبَاعُوا۔ تَبَاعِي۔ تَبَاعَا۔ صیغہ جمع مؤنث

حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے تَبِعْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول

کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں تَبِعْ۔ تَبِعْ۔ تَبِعْ۔ تَبِعْ۔

اور مجہول میں تَبِعْ۔ تَبِعْ۔ تَبِعْ۔ تَبِعْ۔ تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا جیسے معروف میں تَبِيعَا۔ تَبِيعُوا۔ تَبِيعَا۔ اور مجہول میں تَبِيعَا۔ تَبِيعُوا۔ تَبِيعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں تَبِيعْنَ۔ اور مجہول میں تَبِيعْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بَيِّعَنَّ. بَيِّعَنَّ. لَبَّيْعَنَّ. لَبَّيْعَنَّ. لَا تَبَّيْعَنَّ. لَا تَبَّيْعَنَّ. لَا تَبَّاعَنَّ. لَا تَبَّاعَنَّ

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِيعٌ. مَبِيعَانِ صِيغَةُ وَاحِدٍ وَثَنِيَّةِ اسْمِ ظَرْفٍ۔

اصل میں مَبِيعٌ. مَبِيعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِيعٌ مَبِيعَانِ بن گئے۔

مَبَایِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَبِيعٌ: صيغة واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبْتِیْع تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبْتِیْع بن گیا۔

بحث اسم آل

مَبِيعٌ. مَبِيعَانِ. مَبَايعُ. مَبِيعَةٌ. مَبِيعَتَانِ. مَبَايِعُ. مَبَايَعٌ. مَبَايِعَانِ مَبَايِعُ. صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع اسم آل صغریٰ و سطلی و کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَايِعُ: اصل میں مَبَايَعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِعُ بن گیا۔
مَبِيعٌ. مَبِيعَةٌ. مَبِيعَتَانِ. مَبَايِعُ: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع اسم آل صغریٰ و سطلی و کبریٰ

اصل میں مَبِيعُ تھا۔ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ اور مَبَايِعُ مَبَايَعُ کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبِيعٌ. أَبِيعَانِ. أَبَايِعُ. أَبَايَعٌ. صیغہ ہائے واحد وثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
أَبِيعٌ: صیغہ واحد مذکر صغریٰ اسم تفضیل۔

اصل میں أَبِيعُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو أَبِيعُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوعِي. بُوعِيَانِ. بُوعِيَاثُ

اصل میں بُوعِي. بُوعِيَانِ. بُوعِيَاثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوعِي بُوعِيَانِ. بُوعِيَاثُ بن گئے۔

بُوعِي بُوعِيَانِ: صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث صغریٰ اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبِيعَهُ. أَبِيعَ بِهِ. بِيَعْتُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ. بَائِعَانِ. بَائِعُونَ. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَائِعُ، بَائِعَانِ، بَائِعُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعُ، بَائِعَانِ، بَائِعُونَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَاعَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو بَاعَةٌ ہو گیا۔

بِئَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيع تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوع بن گیا۔

بِيعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوعَانٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيعَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوعَان بن گیا۔

بِئَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوعٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْع تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيْع بن گیا۔

بَائِعَتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم۔

اصل میں بَايَعَةٌ: بَايَعَتَانِ: بَايَعَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعَتَانِ بن گئے۔

بَوَائِعٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَائِع تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِع بن گیا۔

بُيْعٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُويَعَةٍ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْعَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيْعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبِيعُ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو مَبِيعُ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول

ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِيعُ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ بن گئے۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبُوع میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبُوع بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبِيع بن گیا۔

مَبَايِع: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَايُوع تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِع بن گیا۔

مُبَيِّع اور مُبَيِّعَة: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَيِّوَع اور مُبَيِّوَعَة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُبَيِّيَع۔

مُبَيِّعَة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّيَع اور مُبَيِّعَة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ اجوف یائی از باب اِفتِعال جیسے: اِلَاخْتِيَارُ (چنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِخْتَارَ. اِخْتَارَا. اِخْتَارُوا. اِخْتَارَتْ. اِخْتَارَتَا. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتِيرَ. اِخْتِيرَا. اِخْتِيرُوا. اِخْتِيرَتْ. اِخْتِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرْنَ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُمْ. اِخْتَرْتِ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُنَّ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتِيرْنَ. اِخْتِيرْتُ. اِخْتِيرْتُمَا. اِخْتِيرْتُمْ. اِخْتِيرْتِ. اِخْتِيرْتُمَا. اِخْتِيرْتُنَّ. اِخْتِيرْتُ. اِخْتِيرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِيرَ. اُخْتِيرَا. اُخْتِيرُوا. اُخْتِيرَتْ. اُخْتِيرَتَا. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب اصل میں اُخْتِيرَ. اُخْتِيرَا. اُخْتِيرُوا. اُخْتِيرَتْ. اُخْتِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِرْنَ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُمْ. اُخْتِرْتِ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُنَّ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْنَا. صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتِيرْنَ. اُخْتِيرْتُ. اُخْتِيرْتُمَا. اُخْتِيرْتُمْ. اُخْتِيرْتِ. اُخْتِيرْتُمَا. اُخْتِيرْتُنَّ. اُخْتِيرْتُ. اُخْتِيرْنَا تھے۔

اُختیارِ نا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرا دیں۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو ان صیغوں کو اُخْتُرُون. اُخْتُرْتُ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُمْ. اُخْتُرْتُ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُنَّ. اُخْتُرْتُ. اُخْتُرْنَا. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخْتَارُ. يَخْتَارَانِ. يَخْتَارُونَ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُونَ. تَخْتَارِينَ. تَخْتَارَانِ. اَخْتَارُ.
لَخْتَارُ: صیغہ ہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب واحد و ثنیہ مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔
اصل میں یَخْتَبِرُ. یَخْتَبِرَانِ. یَخْتَبِرُونَ. تَخْتَبِرُ. تَخْتَبِرَانِ. تَخْتَبِرُونَ. تَخْتَبِرِينَ.
تَخْتَبِرَانِ. اَخْتَبِرُ. لَخْتَبِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يَخْتَرْنَ. تَخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَخْتِیْرُنَ . تَخْتِیْرُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخْتَارُ. يُخْتَارَانِ. يُخْتَارُونَ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُونَ. تُخْتَارِينَ. اُخْتُارُ.
نُخْتَارُ: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔
اصل میں یُخْتِيرُ، یُخْتِيرَانِ، یُخْتِيرُونَ، نُخْتِيرُ، نُخْتِيرَانِ، نُخْتِيرُونَ، نُخْتِيرِينَ،
اُخْتِيرُ، اُخْتِيرَانِ، اُخْتِيرُونَ، مُخْتِيرُ کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخْتَرُونَ. يُخْتَرُونَ: صِيغَةُ جَمْعِ مَوْثِقَاتٍ وَحَاضِرٍ.

اصل میں یُخْتِیْرُنْ، تَخْتِیْرُنْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔۔

بحث نفی محمد بَلَمَ جازمہ معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو سنا کن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَرُ. لَمْ تَخْتَرُ. لَمْ أَخْتَرُ. لَمْ تَخْتَرُ. اور مجہول میں لَمْ يُخْتَرُ. لَمْ تَخْتَرُ. لَمْ أَخْتَرُ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَارَا. لَمْ يَخْتَارُوا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوا. اور مجہول میں لَمْ يُخْتَارَا. لَمْ يُخْتَارُوا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ.

بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَارَ. لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ أَخْتَارَ. اور مجہول میں لَنْ يُخْتَارَ. لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ أَخْتَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَارَا. لَنْ يَخْتَارُوا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوا. اور مجہول میں لَنْ يُخْتَارَا. لَنْ يُخْتَارُوا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاخْتَارَنَّ. لَيَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاخْتَارَنَّ. لَيُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَيَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاخْتَارَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَيُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاخْتَارَنَّ. معروف و مجہول کے صیغہ واحد

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتُخْتَارِنْ. لَتُخْتَارِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُخْتَارِنْ. لَتُخْتَارِنْ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُخْتَارَانِ. لَتُخْتَارَانِ. لَيُخْتَرْنَانِ. لَتُخْتَرْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُخْتَارَانِ. لَتُخْتَارَانِ. لَيُخْتَرْنَانِ. لَتُخْتَرْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَرُ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو
اِخْتَارَ بن گیا۔

اِخْتَارًا: صیغہ تشنیه مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اخْتَارَ ابن گیا۔

اِخْتَارُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اخْتَارُوا بن گیا۔
اِخْتَارِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اخْتَارِي بن گیا۔
اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَرُنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اخْتَرُنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل
سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لَتُخْتَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لَتُخْتَارَا۔ لَتُخْتَارُوا۔ لَتُخْتَارِي۔ لَتُخْتَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لَتُخْتَرْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَرُ۔ لَتُخْتَرُ۔ لَا تُخْتَرُ۔ اور مجہول میں لِيُخْتَرُ۔ لَتُخْتَرُ۔ لَا تُخْتَرُ۔ لَتُخْتَرُ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَارَا۔ لِيُخْتَارُوا۔ لَتُخْتَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَرْنَ اور مجہول میں لِيُخْتَرْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُخْتَرُ۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تُخْتَارَا۔ لَا تُخْتَارُوا۔ لَا تُخْتَارِي۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَارَا۔ لَا تُخْتَارُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُخْتَرْنَ۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَرْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يَخْتَرُ۔ لَا تَخْتَرُ۔ لَا يَخْتَرُ۔ لَا تَخْتَرُ۔ اور مجہول میں لَا يَخْتَرُ۔ لَا تَخْتَرُ۔ لَتُخْتَرُ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يَخْتَرْنَ۔ اور مجہول میں لَا يَخْتَرْنَ۔

لَا يُخْتَارُ. لَا يُخْتَارُوا. لَا تُخْتَارَا. لَا يُخْتَارُوا. لَا تُخْتَارَا. صيغة جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا يُخْتَارُونَ اور مجہول میں لَا يُخْتَارُونَ۔
نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اخْتَارَنَّ. لِيُخْتَارَنَّ. لِيُخْتَارَنَّ. لَا تُخْتَارَنَّ. لَا يُخْتَارَنَّ. اخْتَارَنَّ. لِيُخْتَارَنَّ. لِيُخْتَارَنَّ. لَا تُخْتَارَنَّ. لَا يُخْتَارَنَّ۔

بحث اسم ظرف

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہ واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُخْتِيرٌ. مُخْتِيرَانِ. مُخْتِيرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُونَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتِيرٌ. مُخْتِيرَانِ. مُخْتِيرُونَ. مُخْتِيرَةٌ. مُخْتِيرَتَانِ. مُخْتِيرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُونَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتِيرٌ. مُخْتِيرَانِ. مُخْتِيرُونَ. مُخْتِيرَةٌ. مُخْتِيرَتَانِ. مُخْتِيرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٍ
جیسے: اِسْتِخَارَةٌ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٍ۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخِيرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخِيَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اسْتَخَارَۃ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَخَارَ. اِسْتَخَارَا. اِسْتَخَارُوا. اِسْتَخَارَتْ. اِسْتَخَارَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَخِيرَ. اِسْتَخِيرَا. اِسْتَخِيرُوا. اِسْتَخِيرَتْ. اِسْتَخِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَخِرْنَ. اِسْتَخِرْتِ. اِسْتَخِرْتُمَا. اِسْتَخِرْتُمْ. اِسْتَخِرْتِ. اِسْتَخِرْتُنَّ. اِسْتَخِرْتَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِسْتَخِيرْنَ. اِسْتَخِيرْتِ. اِسْتَخِيرْتُمَا. اِسْتَخِيرْتُمْ. اِسْتَخِيرْتِ. اِسْتَخِيرْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتَخِيرَ. اُسْتَخِيرَا. اُسْتَخِيرُوا. اُسْتَخِيرَتْ. اُسْتَخِيرَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتَخِيرَ. اُسْتَخِيرَا. اُسْتَخِيرُوا. اُسْتَخِيرَتْ. اُسْتَخِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتَخِرْنَ. اُسْتَخِرْتِ. اُسْتَخِرْتُمَا. اُسْتَخِرْتُمْ. اُسْتَخِرْتِ. اُسْتَخِرْتُنَّ. اُسْتَخِرْتَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُسْتَخِيرْنَ. اُسْتَخِيرْتِ. اُسْتَخِيرْتُمَا. اُسْتَخِيرْتُمْ. اُسْتَخِيرْتِ. اُسْتَخِيرْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَخِيرُ. يَسْتَخِيرَانِ. يَسْتَخِيرُونَ. يَسْتَخِيرُ. يَسْتَخِيرَانِ. يَسْتَخِيرُونَ. يَسْتَخِيرُ. يَسْتَخِيرَانِ. يَسْتَخِيرُونَ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب وواحد وثنیہ جمع

مذکر وواحد وثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يَسْتَخِيرُ. يَسْتَخِيرَانِ. يَسْتَخِيرُونَ. يَسْتَخِيرُ. يَسْتَخِيرَانِ. يَسْتَخِيرُونَ۔

تُسْتَخِيرُ. تَسْتَخِيرَانِ. تَسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرِينَ. تَسْتَخِيرَانِ. اُسْتَخِيرُ. اُسْتَخِيرُ. اُسْتَخِيرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخِرُونَ. تَسْتَخِرُونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ. يُسْتَخَارُونَ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُونَ. تُسْتَخَارِينَ. تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. اُسْتَخَارُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔ اصل میں يُسْتَخِيرُ. يُسْتَخِيرَانِ. يُسْتَخِيرُونَ. تُسْتَخِيرُ. تُسْتَخِيرَانِ. تُسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرُ. تَسْتَخِيرَانِ. اُسْتَخِيرُ. اُسْتَخِيرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل خاء کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخِرُونَ. تَسْتَخِرُونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرُ. لَمْ تَسْتَخِرُ. لَمْ اَسْتَخِرُ. لَمْ نَسْتَخِرُ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِرُ. لَمْ تُسْتَخِرُ. لَمْ اُسْتَخِرُ. لَمْ نَسْتَخِرُ. سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے و ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِيرَا. لَمْ يَسْتَخِيرُوا. لَمْ تَسْتَخِيرَا. لَمْ تَسْتَخِيرُوا. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِيرَا. لَمْ يُسْتَخِيرُوا. لَمْ اُسْتَخِيرَا. لَمْ اُسْتَخِيرُوا. لَمْ نَسْتَخِيرَا. لَمْ نَسْتَخِيرُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ٹہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرُونَ. لَمْ تَسْتَخِرُونَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِرُونَ. لَمْ تَسْتَخِرُونَ.

بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُسْتَخِيرَ. لَنْ تَسْتَخِيرَ. لَنْ أَسْتَخِيرَ. لَنْ نَسْتَخِيرَ. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَخَارَ. لَنْ تَسْتَخَارَ. لَنْ أَسْتَخَارَ. لَنْ نَسْتَخَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يُسْتَخِيرُوا. لَنْ تَسْتَخِيرُوا. لَنْ أَسْتَخِيرُوا. لَنْ نَسْتَخِيرُوا. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَخَارُوا. لَنْ تَسْتَخَارُوا. لَنْ أَسْتَخَارُوا. لَنْ نَسْتَخَارُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُسْتَخِرْنَ. لَنْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَخَرْنَ. لَنْ تَسْتَخَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ۔ لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ۔ معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. لَيْسْتَخِيرَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ. لَيْسْتَخَارَنَّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَخِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اِسْتَخِرْ بن گیا۔

اِسْتَخِيرَا: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَخِيرَا بن گیا۔ اِسْتَخِيرُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَخِيرُونَ بن گیا۔ اِسْتَخِيرُوْا: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَخِيرِيْنَ بن گیا۔ اِسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَخِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: اِسْتَخِرْ۔ چار صیغوں (ثنئیہ جمع مذکر و واحد و ثنئیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: اِسْتَخَارَا۔ اِسْتَخَارُوا۔ اِسْتَخَارِيْ۔ اِسْتَخَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے اِسْتَخِرْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ اور مجهول میں لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا اور مجهول میں لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرْنَ اور مجهول میں لَیْسَتْخَرْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرْنَ اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرْنَ اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرْنَ۔

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

گے جیسے: اِسْتَخِيْرُنْ. لِسْتَخَارُنْ. لَيْسْتَخِيْرُنْ. لَيْسْتَخَارُنْ. لَا تَسْتَخِيْرُنْ. لَا تَسْتَخَارُنْ لَا يَسْتَخِيْرُنْ. لَا يَسْتَخَارُنْ. اِسْتَخِيْرُنْ. لِسْتَخَارُنْ. لَيْسْتَخِيْرُنْ. لَيْسْتَخَارُنْ. لَا تَسْتَخِيْرُنْ. لَا تَسْتَخَارُنْ. لَا يَسْتَخِيْرُنْ. لَا يَسْتَخَارُنْ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارُوْنَ. مُسْتَخَارَةٌ. مُسْتَخَارَتَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اَفْعَالٌ
جیسے اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اِطَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اَفْعَالٌ۔ تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں اِطْيَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطْيَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اَطِيرَ. اَطِيرَا. اَطِيرُوا. اَطِيرَتْ. اَطِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَرْنَ. اَطَرْتُ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتُ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَطِيرْنَ. اَطِيرْتُ. اَطِيرْتُمَا. اَطِيرْتُمْ اَطِيرْتُ. اَطِيرْتُمَا. اَطِيرْتُنَّ. اَطِيرْتُ. اَطِيرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِيرَ. اُطِيرَا. اُطِيرُوا. اُطِيرَتْ. اُطِيرَتَا: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اُطِيرَ. اُطِيرَا. اُطِيرُوا. اُطِيرَتْ. اُطِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطَرْنَ. اُطَرْتُ. اُطَرْتُمَا. اُطَرْتُمْ اُطَرْتُ. اُطَرْتُمَا. اُطَرْتُنَّ. اُطَرْتُ. اُطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُطِيرْنَ. اُطِيرْتُ. اُطِيرْتُمَا. اُطِيرْتُمْ اُطِيرْتُ. اُطِيرْتُمَا. اُطِيرْتُنَّ. اُطِيرْتُ. اُطِيرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطَرْنَ. يُطَرُّ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطَارُ. يُطَارَانِ. يُطَارُونَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُونَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُونَ. صيغہ واحد وثنیہ جمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم

اصل میں يُطَيِّرُ. يُطَيِّرَانِ. يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُ. تُطَيِّرَانِ. تُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُ. تُطَيِّرَانِ. تُطَيِّرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطَرْنَ. تُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُطَرْنَ. تُطَرْنَ بن گئے۔

بحث نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُطَرُ. لَمْ تُطَرُ. لَمْ يُطَرُوا. لَمْ تُطَرُوا اور مجہول میں لَمْ يُطَرُ. لَمْ تُطَرُ. لَمْ يُطَرُوا. لَمْ تُطَرُوا۔ سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا جیسے معروف میں لَمْ يُطَيِّرَا. لَمْ يُطَيِّرُوا. لَمْ تُطَيِّرَا. لَمْ تُطَيِّرُوا اور مجہول میں لَمْ يُطَارَا. لَمْ يُطَارُوا. لَمْ تُطَارَا. لَمْ تُطَارُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ اور مجہول میں لَمْ يُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُطَيِّرَ. لَنْ يُطَيِّرُوا. لَنْ تُطَيِّرَ. لَنْ تُطَيِّرُوا اور مجہول میں لَنْ يُطَارَ. لَنْ يُطَارُوا. لَنْ تُطَارَ. لَنْ تُطَارُوا۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يُطِيرَا. لَنْ يُطِيرُوا. لَنْ تُطِيرَا. لَنْ تُطِيرُوا. لَنْ تُطِيرِي. لَنْ تُطِيرِيَا. اور مجہول میں لَنْ يُطَارَا. لَنْ يُطَارُوا. لَنْ تُطَارِي. لَنْ تُطَارِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرَنَّ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارَنَّ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واو گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيْطِيرَانِ. لَيْطِيرَانِ. لَيْطِيرَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْطَارَانِ. لَيْطَارَانِ. لَيْطَارَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرُ (جو اصل میں تُطِيرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو أُطِيرُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أُطِرْ بن گیا۔

أَطِيرَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرَانِ (جو اصل میں تُطِيرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أُطِيرَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أُطِيرَانِ بن گیا۔

أَطِيرُوا: صيغة جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرُونَ (جو اصل میں تُأَطِيرُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَطِيرُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أَطِيرُوا بن گیا۔

أَطِيرِي: صيغة واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرِينَ (جو اصل میں تُأَطِيرِينَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَطِيرِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أَطِيرِي بن گیا۔

أَطِرْنَ: صيغة جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُأَطِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو أَطِرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ جیسے: لَئْطَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لَئْطَارَا، لَئْطَارُوا، لَئْطَارِي، لَئْطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَئْطَرُونَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرائے گا جیسے معروف میں: لَئْطَرُ، لَئْطَرُ، لَئْطَرُ، لَئْطَرُ۔ اور مجہول میں: لَئْطَرُ، لَئْطَرُ، لَئْطَرُ، لَئْطَرُ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرائے گا جیسے معروف میں: لَئْطَرَا، لَئْطَرَا، لَئْطَرَا، لَئْطَرَا۔ اور مجہول میں: لَئْطَرَا، لَئْطَرَا، لَئْطَرَا، لَئْطَرَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَئْطَرُونَ اور مجہول میں: لَئْطَرُونَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے: اَطِيرَنَّ. لَاطَارَنَّ. لَيُطِيرَنَّ. لَا تُطِيرَنَّ. لَا يُطِيرَنَّ. لَا يُطَارَنَّ. لَيُطَارَنَّ. لَيُطِيرَنَّ. لَا تُطَارَنَّ. لَا يُطَارَنَّ.

بحث اسم ظرف

مُطَار. مُطَارَان. مُطَارَات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطَيَّر، مُطَيَّرَان، مُطَيَّرَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔
اصل میں مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ تھے۔ محتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء
کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارُونَ. مُطَارَةٌ. مُطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ تھے۔ محتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء
کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے الدَّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ (بلانا)

الدَّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں الدَّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو الدَّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَوَا بن گیا۔

دَعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا: صیغہ ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَاتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتُ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتُ. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِيَ، دُعِيََا: صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَا اور دُعِیَا بن گئے۔

دُعُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعُوا تھا۔ معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دُعُوا بن گیا۔
دُعِيتْ دُعِيتَا:- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوتْ ، دُعِوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِيتْ ، دُعِيتَا بن گئے۔

دُعِینَ. دُعِيتْ. دُعِيتُمَا. دُعِيتُمْ. دُعِيتْ. دُعِيتُنْ. دُعِيتَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِونَ. دُعِوتْ. دُعِوتُمَا. دُعِوتُمْ. دُعِوتْ. دُعِوتُنْ. دُعِوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِینَ. دُعِيتْ. دُعِيتُمَا. دُعِيتُمْ. دُعِيتْ. دُعِيتُنْ. دُعِيتَا بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو:- صیغہ جمع مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی تو يَدْعُو ، تَدْعُو ، اَدْعُو ، نَدْعُو بن گئے۔

يَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ. ثثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ ثثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَدْعُونْ ، تَدْعُونْ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعُوْنْ ، تَدْعُوْنْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَدْعُونْ ، تَدْعُونْ بن گئے۔

تَدْعِینَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعِوْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرا دی تو تَدْعِینَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضراپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ ۔
بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُدْعَى . تَدْعَى . اُدْعَى . نُدْعَى :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اُدْعُوْ . نُدْعُوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَدْعَى . تَدْعَى . اُدْعَى ۔ نُدْعَى بن گئے۔

يُدْعِيَانِ . تَدْعِيَانِ :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوَانِ . تَدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَدْعِيَانِ اور تَدْعِيَانِ بن گئے۔

يُدْعَوْنَ . تَدْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوُوْنَ . تَدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَدْعِيُوْنَ اور تَدْعِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَدْعَوْنَ ، تَدْعَوْنَ بن گئے۔

يُدْعَيْنَ . تَدْعَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوْنَ . تَدْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو يَدْعَيْنَ ، تَدْعَيْنَ بن گئے۔ تَدْعَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَدْعِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَدْعَايْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَدْعَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی۔ جَمْدُ بَلَمُ جازمہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَدْعُ. لَمْ يَدْعُوا. لَمْ يَدْعُوا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوا. لَمْ يَدْعُونَ. لَمْ يَدْعُوا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوا. لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعِي. لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُونَ. لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اور مجہول میں لَمْ يَدْعُ. لَمْ يَدْعِيَا. لَمْ يَدْعُوا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعِيَا. لَمْ يَدْعَيْنِ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعِيَا. لَمْ تَدْعُوا. لَمْ تَدْعِي. لَمْ تَدْعِيَا. لَمْ تَدْعَيْنِ. لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب واحد اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کر دے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ يَدْعُو. لَنْ يَدْعُوا. لَنْ تَدْعُو. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ يَدْعُونَ. لَنْ تَدْعُو. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ تَدْعِي. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ اَدْعُو. لَنْ نَدْعُو.

اور مجہول میں لَنْ يَدْعِي. لَنْ يَدْعِيَا. لَنْ يَدْعُوا. لَنْ تَدْعِي. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ يَدْعَيْنِ. لَنْ تَدْعِي. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ تَدْعِي. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ اَدْعِي. لَنْ نَدْعِي.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) یعنی معروف میں جو واو ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُونَ. لَتَدْعُونَ. لَا دَعُونَ. لَنَدْعُونَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعُونَ. لَتَدْعُونَ. لَا دَعُونَ. لَنَدْعُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَدْعَيْنِ. لَتَدْعَيْنِ. لَا دَعَيْنِ. لَنَدْعَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُدْعَيْنَ. لَتُدْعَيْنَ. لَا دُعَيْنَ. لَنُدْعَيْنَ.

معروف کے دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لِيُدْعُنْ. لَتُدْعُنْ. لِيُدْعُنْ. لَتُدْعُنْ. مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لِيُدْعُونْ. لَتُدْعُونْ. لِيُدْعُونْ. اور لَتُدْعُونْ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُدْعِنْ. لَتُدْعِنْ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَتُدْعَيْنْ. اور لَتُدْعَيْنْ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُدْعُوَانِ. لَتُدْعُوَانِ. لِيُدْعُوَانِ. لَتُدْعُوَانِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُدْعَيَانِ. لَتُدْعَيَانِ. لِيُدْعَيَانِ. لَتُدْعَيَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر. ينصر.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُو سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَدْعُ بن گیا۔
أَدْعُوا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَدْعُوا بن گیا۔
أَدْعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُونْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَدْعُوا بن گیا۔
أَدْعِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَدْعِي بن گیا۔

اَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اَدْعُوْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: تَدْعُ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: تَدْعِيَا. تَدْعُوْا. تَدْعِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَدْعِيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) سے واو اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَدْعُ. لَدْعُ. لَا دَعُ. لَدْعُ. اور مجہول میں: لَدْعُ. لَدْعُ. لَا دَعُ. لَدْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَدْعُوْا. لَدْعُوْا. لَدْعُوْا. اور مجہول میں: لَدْعِيَا. لَدْعُوْا. لَدْعِيَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَدْعُوْنَ. اور مجہول میں: لَدْعِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واو اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَدْعُ. اور مجہول میں: لَا تَدْعُ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِي. لَا تَدْعُوْا. اور مجہول میں: لَا تَدْعِيَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِي. لَا تَدْعِيَا.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَذْعُ. لَا تَذْعُ. لَا أَذْعُ. لَا تَذْعُ.

اور مجہول میں: لَا يَذْعُ. لَا تَذْعُ. لَا أَذْعُ. لَا تَذْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَذْعُوا.

لَا يَذْعُوا. لَا تَذْعُوا. لَا يَذْعُوا. لَا تَذْعُوا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا يَذْعُونَ. اور جیسے مجہول میں: لَا يَذْعِينَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

جیسے: أَذْعُونَ. لَتَذْعِينَ. أَذْعُونَ. لَتَذْعِينَ. لَا تَذْعُونَ. لَا تَذْعِينَ.

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔

جیسے: أَذْعُ. سے أَذْعُونَ. لَتَذْعُ. سے لَتَذْعِينَ. لَا تَذْعُ. سے لَا تَذْعُونَ. لَا تَذْعُ. سے لَا تَذْعِينَ.

بحث اسم ظرف

مَدْعَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَدْعَى بن گیا۔

مَدْعِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعِيَان بن گیا۔

مَدَاع :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاع بن گیا۔

مَدْيَع :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَدْيَعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْيَعِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُذْنِع بن گیا۔
بحث اسم آلہ صغریٰ

مِذْعَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِذْعَوُتھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِذْعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِذْعَى بن گیا۔
مِذْعَيَان :- صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِذْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِذْعَيَان بن گیا۔
مِذَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِذَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِذَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مِذَاع بن گیا۔
مِذْنِع :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِذْنِعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِذْنِعِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مِذْنِع بن گیا۔
بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِذْعَاة . مِذْعَاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ :-

اصل میں مِذْعَوَة . مِذْعَوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِذْعَاة . مِذْعَاتَان بن گئے۔
مِذَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِذَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِذَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مِذَاع بن گیا۔
مِذْنِيعَة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِذْنِيعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِذْنِيعِي بن گیا۔
مِذْعَاء ، مِذْعَاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِذْعَاو . مِذْعَاوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مَدْعَاءُ ، مَدْعَاءُ ان بن گئے۔

مَدَاعِي ، مَدِيعِي ، مَدِيعِيَّةٌ : صیغہ جمع ، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعَاوُ ، مَدِيعَاوُ ، مَدِيعَاوَةُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيوُ ،

مَدِيعِيوُ ، مَدِيعِيوَةُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيِي ، مَدِيعِيِي اور مَدِيعِيِيَّة

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِيِي ، مَدِيعِيِي ، مَدِيعِيِيَّة بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَدْعَى : صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعُو تھو۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے بدلا تو أَدْعَى بن گیا۔

أَدْعِيَانِ : صیغہ تشنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعَوَانِ تھو۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِيَانِ بن گیا۔

أَدْعُونَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعَوُونَ تھو۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَدْعُونَ بن گیا۔

أَدَاعٍ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدَاعُو تھو۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر

24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَدَاعٍ بن گیا۔

أَدِيعٍ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدِيعُو تھو۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدِيعِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَدِيعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعَى ، دُعِيَانِ ، دُعِيَاثُ : صیغہ واحد و تشنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوِي ، دُعَوِيَانِ ، دُعَوِيَاثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو دُعَى ،

دُعِيَانِ ، دُعِيَاثُ بن گئے۔

دُعَى :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعَى بن گیا۔
دُعَى :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔
اصل میں دُعِیو ہی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کایاء میں ادغام کر دیا تو دُعِی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَدْعَاہُ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدْعُوہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاہ بن گیا۔
اَدْعِ بِہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعُو بِہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَدْعِی بِہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَدْعِ بِہ بن گیا۔
دَعُو۔ دَعُوْتُ :- دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاع :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دَاعِی بن گیا۔
نوٹ: دَاعُو میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہو سکتا ہے۔
دَاعِیَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَان بن گیا۔
دَاعُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے

بدلاتو دَاغُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دَاغُوْنَ بن گیا۔
دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعْوَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلاتو دُعَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاة بن گیا۔
دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو دُعَاء بن گیا۔
دُعَى:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعَى بن گیا۔
دُعُو، دُعَوَاء، دُعَوَان:۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دِعَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو دِعَاء بن گیا۔
دُعَى یَادِعَى:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُووُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو دُعَى بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلاتو دُعَى بن گیا۔ فاء کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعَى پڑھنا بھی جائز ہے۔
دُوَيْع:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَيْعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دُوَيْعَى بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دُوَيْع بن گیا۔

دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَان، دَاعِيَات:۔ صیغہ ہائے واحد و ثنئیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَةٌ، دَاعِوَتَان، دَاعِوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَان

دَاعِيَات بن گئے۔

ذَوَاعٍ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ذَوَاعِیُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو ذَوَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو ذَوَاعِ بن گیا۔
دُعِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعِیُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعِیُ بن گیا۔
ذَوِیْعِیَّة :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں ذَوِیْعِیُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو ذَوِیْعِیَّة بن گیا۔

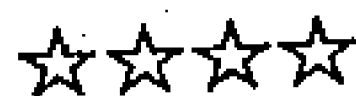
بحث اسم مفعول

مَدْعُو . مَدْعُوَان . مَدْعُوُوْن . مَدْعُوَّة . مَدْعُوَتَان . مَدْعُوَات :- صیغہ ہائے واحد تشنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَدْعُوُو . مَدْعُوُوَان . مَدْعُوُوُوْن . مَدْعُوُوَّة . مَدْعُوُوَتَان . مَدْعُوُوَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَدَاعِی :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِیُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدَاعِیُو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔

مَدِیْعِی ، مَدِیْعِیَّة :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَدِیْعِیُو . مَدِیْعِیُوَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدِیْعِیُو اور مَدِیْعِیُوَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدِیْعِیُ اور مَدِیْعِیَّة بن گئے۔



اصل میں رَضُو. رَضُوا تھے۔ معقل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِيَ. رَضِيَا. بن گئے۔
رَضُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَت. رَضِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اصل میں رَضُونُ، رَضُوْتَ، رَضِوْتُمَا، رَضِوْتُمْ، رَضِوْتَ، رَضِوْتُمَا، رَضِوْتُنَّ، رَضِوْتُنَّ، رَضِوْنَا تھے۔
معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں رُضِیَو۔ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو رُضِیَ بہ بن گیا۔
نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

یَرْضٰی. تَرْضٰی. اَرْضٰی. تَرْضٰی :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یَرْضَوْ، تَرْضَوْ، اَرْضَوْ، نَرْضَوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر اے کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صغے بن گئے۔

يُرْضِيَانِ . تَرْضِيَانِ . صيغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوَانِ . تَرْضَوَانِ . تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يَرْضَوَانِ . تَرْضَوَانِ . بن گئے۔

يَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوُونَ . تَرْضَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرْضَوُونَ . تَرْضَوُونَ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو يَرْضَوُونَ . اور . تَرْضَوُونَ . بن گئے۔

تَرْضَيْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَرْضَوَيْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو تَرْضَوَيْنِ بن گیا۔ تَرْضَيْنَ . صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرضى به . صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُرضَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُرضَوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُرضَوْ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرْضَ . لَمْ تَرْضَ . لَمْ أَرْضَ . لَمْ نَرْضَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرْضِيَا . لَمْ يَرْضُوا . لَمْ تَرْضِيَا . لَمْ تَرْضُوا . لَمْ تَرْضِيَا . لَمْ تَرْضُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَرْضَيْنَ .

بحث فعل نفی جہول بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يَرْضَ بِهِ كوفعل مضارع مجہول تَرْضَى بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو لَمْ يَرْضَ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے: لَنْ يَرْضَى. لَنْ تَرْضَى. لَنْ اَرْضَى. لَنْ تَرْضَى.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لَنْ يَرْضَيَا. لَنْ يَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَيَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَرْضَيْنَ. لَنْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يَرْضَى بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے: لَنْ يَرْضَى بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتح دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ. لَيَرْضَيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْضَوْنَ. لَيَرْضَوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْضَوْنَ. لَيَرْضَوْنَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَرَضَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرَضَيْنَ.
چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَتَرَضِيَانِ. لَتَرَضِيَانِ.
لَتَرَضِيَانِ. لَتَرَضِيَانِ. لَتَرَضِيَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔
نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے
بعد اسے فتح دیں گے۔ جیسے: لَيُؤْضِيْنُ بہ۔ لَيُؤْضِيْنُ بہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِضْضُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَّضُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِضْضُ بن گیا۔
اِضْضِيَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَّضِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِضْضِيَانِ بن گیا۔
اِضْضُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَّضُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِضْضُوْا بن گیا۔
اِضْضِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَّضِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِضْضِيْنَ بن گیا۔
اِضْضِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَّضِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اِضْضِيْنِ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل
سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُرَضٰی بِک سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو لُتْرَضٰی بِک بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔

جیسے: لِيُرَضٰی. لِيُرَضٰی. لِيُرَضٰی. لِيُرَضٰی.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِيُرَضٰی. لِيُرَضٰی. لِيُرَضٰی. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِيُرَضٰی.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: يُرَضٰی بِہ. سے لِيُرَضٰی بِہ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تُرَضٰی. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تُرَضٰی. لَا تُرَضٰی. لَا تُرَضٰی. لَا تُرَضٰی.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تُرَضٰی.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: تُرَضٰی بِک. سے لَا تُرَضٰی بِک.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَرْضَى، لَا تَرْضَى، لَا أَرْضَى، لَا تَرْضَى.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا يَرْضِيَا، لَا يَرْضَوُا، لَا تَرْضِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَا يَرْضَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: يُرْضَى بِهِ، سے لَا يَرْضَى بِهِ.

بحث اسم ظرف

مَرْضَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْضَى بن گیا۔

مَرْضِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضِيَان بن گیا۔

مَرَاض :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاضَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرَاضَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضِ بن گیا۔

مَرِيض :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَرِيضَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرِيضَى بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مَرِيضِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَرْضَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرْضَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرَضِیٰ بن گیا۔
مَرَضِیَّان:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَضِیَّان بن گیا۔
مَرَضِی:۔ صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَضِیٰ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَضِیٰ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَرَضَاة:۔ مَرَضَاتَان:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَضَوَة، مَرَضَوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَضِیَّة، مَرَضِیَّتَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَرَضَاة، مَرَضَاتَان بن گئے۔
مَرَضِی:۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَضِیٰ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَضِیٰ بن گیا۔
مَرِیضِیَّة:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرِیضَوَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرِیضِیَّة بن گیا۔
مَرَضَاء، مَرَضَائِن:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَضَاو، مَرَضَاوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَضَائِی، مَرَضَائِیْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مَرَضَاء، مَرَضَائِن بن گئے۔
مَرِیضِی، مَرِیضِیَّة:۔ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَضَاو، مَرِیضَاو، مَرِیضَاوَة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرِیضُو، مَرِیضِیو، مَرِیضِیوَة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرِیضِی، مَرِیضِیَّة بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَرْضِي :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أَرْضِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو أَرْضِي بن گیا۔

أَرْضِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أَرْضِيَان بن گیا۔
أَرْضُون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أَرْضِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَرْضُون بن گیا۔
أَرَاض :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرَاضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أَرَاضِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَرَاض بن گیا۔
أَرِيض :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرِيضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أَرِيضِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَرِيض بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضِي ، رُضِيَان ، رُضِيَاث :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضُوِي ، رُضُوِيَان ، رُضُوِيَاث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضِي :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضُوُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضِي بن گیا۔

رُضِي :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضُوِيُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضِيُو

بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا أَرْضَاهُ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرْضَاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا أَرْضَاهُ بن گیا۔

أَرْضِي بِهِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرْضِي بِهِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو أَرْضِي بِهِ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرا دی تو أَرْضِي بِهِ بن گیا۔

رَضُوْا، رَضُوْث:۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضٍ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضٍ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِيَانِ:۔ صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِيَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِيَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رَضَاةً:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَاةً تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو رَضَاةً بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے

مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رَضَاةً بن گیا۔

رَضَاءً:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَاو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاء بن گیا۔

رُضَای :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضَای بن گیا۔

رُضُو ، رُضَوَاء ، رُضَوَان :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُضَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَاو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاء بن گیا۔

رُضَای یا رُضَای :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَای بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضَای بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رُضَای

رُضَای :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُضَای بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُضَای بن گیا۔

رَاضِيَةٌ ، رَاضِيَتَان ، رَاضِيَات :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِيَةٌ ، رَاضِيَتَان ، رَاضِيَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَاضِيَات :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِيَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَاضِيَات بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تثنیہ لوٹ آئی تو رَاضِيَات بن گیا۔

رُضَای :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو رُضی بن گیا۔
رُویضیۃ:۔ صیغہ واحد مؤنث مضارع اسم فاعل۔

اصل میں رُویضوۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُویضیۃ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرُضی م بہ . صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرُضُوۃ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرُضُوۃ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرُضی بن گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَرُضی بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طُرْدُ اللَّبَاب کہتے ہیں۔

~~~~~

### صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالُ جیسے اِلَادِعَاءُ (دعوی کرنا)

اِدْعَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالُ۔

اصل میں اِدْعَاوُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدْعَاءُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِدْعَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدْعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْعَعُو تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدْعَعُو بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدْعٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِدْعٰی بن گیا۔

اِدْعٰی: صیغہ ثانیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْعَعُوا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدْعَعُوا بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدْعٰی بن گیا۔



اَدْعُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَدْعَوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اَدْعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو اَدْعُوا بن گیا۔

اَدْعُتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَدْعُتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اَدْعُتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعُتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو اَدْعُتْ بن گیا۔

اَدْعُتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَدْعُتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اَدْعُتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعُتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو اَدْعُتَا بن گیا۔

اَدْعَيْنَ. اَدْعَيْتَ. اَدْعَيْتُمَا. اَدْعَيْتُمْ. اَدْعَيْتُ. اَدْعَيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَدْعُونِ. اَدْعُوتُ. اَدْعُوتُمَا. اَدْعُوتُمْ. اَدْعُوتُ. اَدْعُوتُنَّ. اَدْعُونَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَدْعَى: صیغہ واحد تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اَدْعُوا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اَدْعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعَى بن گیا۔ اَدْعَى بن گئے۔ اَدْعُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَدْعُوا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اَدْعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی

جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِیْتُ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْعَوَتُ عِوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے استعمال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدْعَوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدْعِیَتْ بن گیا۔  
اُدْعِیْتَا: صیغہ ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْعُوْنَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے استعمال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدْعُوْنَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدْعِيْنَا بن گیا۔ اُدْعِيْنَا. اُدْعِيْتُمَا. اُدْعِيْتُمْ. اُدْعِيْتُ. اُدْعِيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اذتَعُون. اذتَعُوْتَ. اذتَعُوْتُمَا. اذتَعُوْتُمْ. اذتَعُوْتَ. اذتَعُوْتُمَا. اذتَعُوْتُنَّ. اذتَعُوْتُ. اذتَعُونَا  
تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے  
مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَدْعِي. تَدْعِي. اَدْعِي. نَدْعِي: صيغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔  
اصل میں يَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا  
دال میں ادغام کر دیا تو يَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔  
پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يَدْعِيَان. تَدْعِيَان. : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْعُوَانِ . تَدْعُوَانِ . تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدْعُوَانِ . تَدْعُوَانِ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَدْعُونَ. تَدْعُونَ. صِيغَةُ جَمْعِ مَذَكَّرٍ غَائِبٍ وَحَاضِرٍ

اصل میں يَذْتَعَوُونَ. تَذْتَعَوُونَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کر دیا تو **تَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **يَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **يَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **يَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يَدْعِيْنَ**۔ **يَدْعِيْنَ**۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يَدْعُوْنَ**۔ **يَدْعُوْنَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **يَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يَدْعِيْنَ**۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں **يَدْعُوْنَ** تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **يَدْعُوْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يَدْعُوْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

**يُدْعَى**۔ **يُدْعَى**۔ **يُدْعَى**۔ **يُدْعَى**۔ صیغہ ثانی واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں **يُدْعَوُ**۔ **يُدْعَوُ**۔ **يُدْعَوُ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **يُدْعَوُ**۔ **يُدْعَوُ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يُدْعَوُ**۔ **يُدْعَوُ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يُدْعَانِ**۔ **يُدْعَانِ**۔ صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْعَوَانِ**۔ **يُدْعَوَانِ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **يُدْعَوَانِ**۔ **يُدْعَوَانِ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يُدْعَوْنَ**۔ **يُدْعَوْنَ**۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْعَوُونَ**۔ **يُدْعَوُونَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کر دیا تو **تَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يُدْعِيُوْنَ**۔  
**يُدْعِيُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے  
 الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يُدْعِيْنَ**۔ **تَدْعِيْنَ**۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْتَعَوْنَ**۔ **تُدْتَعَوْنَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں  
 ادغام کر دیا تو **يُدْعَوْنَ**۔ **تُدْعَوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن  
 گئے۔

**تَدْعِيْنَ**۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں **تُدْتَعَوِيْنَ** تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو  
**تُدْعَوِيْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **تَدْعِيْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7  
 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو **تَدْعِيْنَ** بن گیا۔

### بحث نفی۔ محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ  
 سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں  
 پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَدْعُ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ أَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اور مجہول میں: لَمْ يُدْعِ. لَمْ تُدْعِ. لَمْ أَدْعِ. لَمْ نَدْعِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے

گا۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَدْعِيَا. لَمْ يَدْعُوا. لَمْ تَدْعِيَا. لَمْ تَدْعُوا. لَمْ أَدْعِيَا. لَمْ نَدْعِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُدْعِيَا. لَمْ يُدْعُوا. لَمْ تُدْعِيَا. لَمْ تُدْعُوا. لَمْ أَدْعِيَا. لَمْ نَدْعِيَا.

جیسے معروف میں لَمْ يُدْعِيْنَ. لَمْ تَدْعِيْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُدْعِيْنَ. لَمْ تَدْعِيْنَ.

### بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی نئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب بَلَنْ کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَدْعِيَ. لَنْ تَدْعِيَ. لَنْ اَدْعِيَ. لَنْ نَدْعِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُدْعَى. لَنْ تُدْعَى. لَنْ اُدْعَى. لَنْ نُدْعَى.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے

گا۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَدْعِيَا. لَنْ يَدْعُوا. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوا. لَنْ اَدْعِيَا. لَنْ نَدْعِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُدْعِيَا. لَنْ يُدْعُوا. لَنْ تُدْعِيَا. لَنْ تُدْعُوا. لَنْ اُدْعِيَا. لَنْ نُدْعِيَا.

جیسے معروف میں لَنْ يُدْعَيْنِ. لَنْ تَدْعَيْنِ. اور مجہول میں لَنْ يُدْعَيْنِ. لَنْ تَدْعَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ

وخفیفہ سے پہلے یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعَيْنِ. لَتَدْعَيْنِ. لَاَدْعَيْنِ. لَنَدْعَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعَيْنِ. لَتَدْعَيْنِ. لَاَدْعَيْنِ. لَنَدْعَيْنِ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ کو بر

قرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔ اس صیغہ سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں

گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِنِ. لَتَدْعِنِ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر)

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعِيَانِ. لَتَدْعِيَانِ. لَيَدْعِيَانِ. لَتَدْعِيَانِ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں جویاء مضارع مجہول میں

الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُدْعَيْنِ. لَتُدْعَيْنِ. لَاُدْعَيْنِ. لَنُدْعَيْنِ.

اور لون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے: لَيْدَعَيْنٌ. لَتَدَعَيْنٌ. لَأَدَعَيْنٌ. لَتَدَعَيْنٌ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْدَعُونٌ. لَتَدَعُونٌ اور لون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيْدَعُونٌ. لَتَدَعُونٌ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ و مجہول

میں لَتَدَعِيْنٌ لَتَدَعِيْنٌ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْدَعِيَانٌ. لَتَدَعِيَانٌ. لَيْدَعِيَانٌ. لَتَدَعِيَانٌ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَدْعُ بن گیا۔

اَدْعِيَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعِيَا بن گیا۔

اَدْعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعُوا بن گیا۔

اَدْعِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعِي بن گیا۔

اَدْعِيْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اَدْعِيْن بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا)

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَدْعُی سے لَتَدْعُ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَدْعُیَا. لَتَدْعُوا. لَتَدْعِی. لَتَدْعِیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لَتَدْعِیْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَیَدْعُ. لَتَدْعُ. لَا دَعُ. لَنَدْعُ.

اور مجہول میں: لَیَدْعُ. لَتَدْعُ. لَا دَعُ. لَنَدْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَیَدْعِیَا. لَیَدْعُوا. لَتَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَیَدْعِیَا. لَیَدْعُوا. لَتَدْعِیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَیَدْعِیْنِ. اور مجہول میں: لَیَدْعِیْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدْعُ. اور مجہول میں: لَا تَدْعُ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوا. لَا تَدْعِی. لَا تَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوا. لَا تَدْعِی. لَا تَدْعِیَا.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لَا يَدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا أَدْعُ. لَا تَدْعُ.

اور مجہول میں: لَا يُدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا أَدْعُ. لَا تَدْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَدْعِيَا. لَا يَدْعُوَا. لَا تَدْعِيَا. اور مجہول میں: لَا يُدْعِيَا. لَا يُدْعُوَا. لَا تَدْعِيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا يَدْعِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا يُدْعِيَنَّ.

## بحث اسم ظرف

مُدْعَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُدْعَى بن گیا۔

مُدْعِيَانِ. مُدْعِيَاث :- صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوَانِ. مُدْتَعَوَاث تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَانِ. مُدْعَوَاث بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَانِ. مُدْعِيَاث بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

مُدْع :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدْع بن گیا۔



مُدْعِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوَان تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَان بن گیا۔  
مُدْعَوْن :- صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوُون تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُدْعَوْن بن گیا۔  
مُدْعِيَّة . مُدْعِيَتَان . مُدْعِيَات :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوَّة . مُدْتَعَوَاتَان . مُدْتَعَوَات تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَّة . مُدْعَوَاتَان . مُدْعَوَات بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَّة . مُدْعِيَتَان . مُدْعِيَات بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُدْعَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُدْعَى بن گیا۔  
مُدْعِيَان . صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَان تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَان بن گیا۔  
مُدْعَوْن :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوُون تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَاُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُدْعَوْنِ بن گیا۔

مُدْعَاةٌ : مُدْعَاتَانِ :۔ صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَةٌ : مُدْتَعَوَتَانِ : تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَةٌ : مُدْعَوَتَانِ : بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَةٌ : مُدْعِيَتَانِ : بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَاةٌ : مُدْعَاتَانِ بن گئے۔  
مُدْعِيَاتٌ :۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَاتٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَاتٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٍ  
جیسے اِلِاسْتِعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِعْلَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٍ۔

اصل میں اِسْتِعْلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَى بن گیا۔

اِسْتَعْلَيَا : صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلَلْتُ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اُسْتَعْلُوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلَيْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اُسْتَعْلَيْتُ بن گیا۔ اُسْتَعْلَيْتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اُسْتَعْلُوْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اُسْتَعْلَيْتَا بن گیا۔ اُسْتَعْلَيْنِ. اُسْتَعْلَيْتِ. اُسْتَعْلَيْتُمَا. اُسْتَعْلَيْتُمْ. اُسْتَعْلَيْتُنِ. اُسْتَعْلَيْتُنَّ. اُسْتَعْلَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اُسْتَعْلُوْنَ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْتُمَا. اُسْتَعْلُوْتُمْ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْتُنَّ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتَعْلُوا. اُسْتَعْلُوا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلَى بن گیا۔ اُسْتَعْلَيَا بن گئے۔

اُسْتَعْلُوا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتَعْلُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یا ء کے ماقبل کو ساکن کر کے یا ء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اُسْتَعْلُوا بن گیا۔ اُسْتَعْلَيْتِ. اُسْتَعْلَيْتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتَعْلَيْتِ. اُسْتَعْلَيْتَا بن گئے۔

اُسْتَعْلَيْنِ. اُسْتَعْلَيْتِ. اُسْتَعْلَيْتُمَا. اُسْتَعْلَيْتُمْ. اُسْتَعْلَيْتُنِ. اُسْتَعْلَيْتُنَّ. اُسْتَعْلَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتَعْلُوْنَ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْتُمَا. اُسْتَعْلُوْتُمْ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْتُنَّ. اُسْتَعْلُوْتُ. اُسْتَعْلُوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْتَعْلَى. تَسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نَسْتَعْلَى: صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں یُسْتَعْلُو. تَسْتَعْلُو. اُسْتَعْلُو. نَسْتَعْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلِيَانِ. تَسْتَعْلِيَانِ: صيغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلِيَانِ. تَسْتَعْلِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلِيْنَ. تَسْتَعْلِيْنَ: صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ: صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلُوُوْنَ. تَسْتَعْلُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَعْلُوُوْنَ. تَسْتَعْلُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِيْنَ: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔  
اصل میں تَسْتَعْلُوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَعْلِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَعْلَى. تُسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نُسْتَعْلَى: صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں یُسْتَعْلُو. تُسْتَعْلُو. اُسْتَعْلُو. نُسْتَعْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَى. تُسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نُسْتَعْلَى بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلِيَانِ. تَسْتَعْلِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوَانِ. تَسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيْنِ. تَسْتَعْلَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوْنَ. تَسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَوْنَ. تَسْتَعْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوُونَ. تَسْتَعْلَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْتَعْلَوُونَ. تَسْتَعْلَوُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلَيْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِينَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَوِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَعْلَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

یہ معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ أَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلِ. لَمْ تُسْتَعْلِ. لَمْ أُسْتَعْلِ. لَمْ نُسْتَعْلِ.

حروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

یہ معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِيَا. لَمْ يَسْتَعْلُوا. لَمْ تَسْتَعْلِيَا. لَمْ تَسْتَعْلُوا. لَمْ أَسْتَعْلِي. لَمْ نَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلِيَا. لَمْ يُسْتَعْلُوا. لَمْ تُسْتَعْلِيَا. لَمْ تُسْتَعْلُوا. لَمْ تُسْتَعْلِي. لَمْ تُسْتَعْلِيَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسْتَعْلَيْنِ. لَمْ تُسْتَعْلَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلَيْنِ. لَمْ تُسْتَعْلَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ أُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ أُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَا. لَنْ يُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. لَنْ تُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَا. لَنْ يُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. لَنْ تُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلَيْنِ. لَنْ تُسْتَعْلَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلَيْنِ. لَنْ تُسْتَعْلَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ.

فعل مضارع مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَيْسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ. لَأَسْتَعْلَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. لَتَسْتَغْلِيَنَّ. لَأَسْتَغْلِيَنَّ. لَنْسْتَغْلِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغْلَنَّ. لَتَسْتَغْلَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَغْلَنَّ. لَتَسْتَغْلَنَّ.

مجہول کے ان دو صیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلُوَنَّ. لَتَسْتَغْلُوَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلُوَنَّ. لَتَسْتَغْلُوَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَسْتَغْلَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغْلَنَّ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَسْتَغْلِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَسْتَغْلِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَتَسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَتَسْتَغْلِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَتَسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَتَسْتَغْلِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغْلِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَعْلِي بن گیا۔  
اِسْتَعْلِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغْلِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلِيَا بن گیا۔  
اِسْتَعْلُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغْلُوَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلُوا بن گیا۔  
اِسْتَعْلِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغْلِيَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُسْتَعْلِيْنَ بن گیا۔  
اُسْتَعْلِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اُسْتَعْلِيْنَ بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: اِسْتَعْلِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِسْتَعْلِيَا۔ اِسْتَعْلُوا۔ اِسْتَعْلِيْ۔ اِسْتَعْلِيَا

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِسْتَعْلِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: اِسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلِيْ۔ اِسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلِ۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: اِسْتَعْلِيَا۔ اِسْتَعْلُوا۔ اِسْتَعْلِيْ۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلِيَا۔ اِسْتَعْلُوا۔ اِسْتَعْلِيْ۔

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: اِسْتَعْلِيْنَ۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلِيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔



جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغْلِي. اور مجہول میں: لَا تَسْتَغَل.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغْلِيَا. لَا تَسْتَغْلُوا. لَا تَسْتَغْلِي. لَا تَسْتَغْلِيَا اور مجہول میں لَا تَسْتَغْلِيَا. لَا تَسْتَغْلُوا. لَا تَسْتَغْلِي. لَا تَسْتَغْلِيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغْلَيْنِ. اور مجہول میں لَا تَسْتَغْلَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَغْلِي. لَا تَسْتَغْلِي. لَا أَسْتَغْلِي. لَا نَسْتَغْلِي.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَغْلِي. لَا تَسْتَغْلِي. لَا أَسْتَغْلِي. لَا نَسْتَغْلِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَغْلِيَا. لَا يُسْتَغْلُوا. لَا تَسْتَغْلِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَغْلِيَا. لَا يُسْتَغْلُوا. لَا تَسْتَغْلِيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَغْلَيْنِ. لَا تَسْتَغْلَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَغْلَيْنِ. لَا تَسْتَغْلَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَغْلِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَغْلِي بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسْتَغْلِي بن گیا۔

مُسْتَغْلِيَانِ: صیغہ متثنیہ اسم ظرف۔

اصل مُسْتَغْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَغْلِيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَاث: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَاث بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ

ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَان بن گیا۔

مُسْتَعْلُون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُون بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسْتَعْلُون بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَّة: مُسْتَعْلِيَتَان: مُسْتَعْلِيَاث: صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلُوَّة، مُسْتَعْلُوَتَان، مُسْتَعْلُوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل

کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَان بن گیا۔

مُسْتَعْلُون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُون بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلَاة: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ: مُسْتَعْلَوَاتَان تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَّة مُسْتَعْلَيَاتَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسْتَعْلَيَات: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَات تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفَعَال  
جیسے: اَلَا نِمْحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمِحَاء: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفَعَال۔

اصل میں اِنْمِحَاو تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاء بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب اِنْفَعَال۔

اصل میں اِنْمَحَو تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَى بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَى بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَا تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوا تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوا بن گیا۔ پھر معتل

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوُوا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوْتُ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيْت بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْمَحَتْ بن گیا۔ اَنْمَحَتْ : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَنْمَحَوْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَنْمَحَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْمَحَتْ بن گیا۔ اَنْمَحَيْنَ. اَنْمَحَيْتَ. اَنْمَحَيْتُمَا. اَنْمَحَيْتُمْ. اَنْمَحَيْتِ. اَنْمَحَيْتُمَا. اَنْمَحَيْتُنَّ. اَنْمَحَيْتُ. اَنْمَحَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَنْمَحُوْنَ. اَنْمَحُوْثَ. اَنْمَحُوْتُمَا. اَنْمَحُوْتُمْ. اَنْمَحُوْثِ. اَنْمَحُوْتُنَّ. اَنْمَحُوْثِ. اَنْمَحُوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْمَحِيَ بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَنْمَحِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَنْمَحِيَ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْمَحِي. تَنْمَحِي. اَنْمَحِي. نَنْمَحِي : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْمَحُوْ. تَنْمَحُوْ. اَنْمَحُوْ. نَنْمَحُوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاہ کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيَانِ. تَنْمَحِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيَانِ. تَنْمَحِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيْنَ. تَنْمَحِيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاہ کے ماقبل کو ساکن کر کے یاہ کا ضمہ اسے دیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گراوی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَنْمَحِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْمَحُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاہ کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاہ گرا دی تو تَنْمَحِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یَنْمَحِيْ بِهِ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یَنْمَحُوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کیا یَنْمَحِيْ بِهِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کیا تو یَنْمَحِيْ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاہ گر جائے گی۔  
جیسے: لَمْ يَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ اَنْمَحِ. لَمْ نَنْمَحِ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْمَحِيَا. لَمْ يَنْمَحُوا. لَمْ تَنْمَحِيَا. لَمْ تَنْمَحُوا. لَمْ تَنْمَحِيْ. لَمْ تَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْمَحِيْنَ. لَمْ تَنْمَحِيْنَ.

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْمَحِ بِهِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِيْ. لَنْ تَنْمَحِيْ. لَنْ اَنْمَحِيْ. لَنْ نَنْمَحِيْ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِيَا. لَنْ يَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيْ. لَنْ تَنْمَحِيَا.

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْمَحِيَا. لَنْ يَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِي. لَنْ تَنْمَحِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِيْنَ. لَنْ تَنْمَحِيْنَ.

### بحث نفی تاکید بن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْمَحِي بِهِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ. لَأَنْمَحِيْنَ. لَنْمَحِيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَيَنْمَحُنْ. لَتَنْمَحُنْ. لَأَنْمَحُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَتَنْمَحِنْ.

چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْمَحِيَانِ. لَتَنْمَحِيَانِ. لَأَنْمَحِيَانِ. لَنْمَحِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ. لَأَنْمَحِيْنَ. لَنْمَحِيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَيُنْمَحُنْ . لَتَمَحُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے: لَتَمَحِنْ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہو گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے: لَيُنْمَحِنْ بِہ . لَتَمَحِنْ بِہ .

### بحث فعل امر حاضر معروف

الْمَحْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْمَحِ بن گیا۔  
اِنْمَحِيْا: صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْمَحِيَا بن گیا۔  
اِنْمَحُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْمَحُوْا بن گیا۔  
اِنْمَحِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْمَحِيْ بن گیا۔  
اِنْمَحِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائی تو اِنْمَحِيْن بن گیا۔ آخر کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گزادیں گے جیسے: لَتَمَحَّ بِكَ.

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گزادیں گے۔  
جیسے: لَيَمَحَّ. لَتَمَحَّ. لَانَمَحَّ. لَنَمَحَّ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گزادیں گے۔  
جیسے: لَيَمَحَّيَا. لَيَمَحُّوْا. لَتَمَحَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَيَمَحَّيْنَ.

## بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گزادیں گے۔ جیسے: يَتَمَحَّ بِكَ. سے لَيَمَحَّ بِكَ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء گرجائے گی۔ جیسے: لَا تَمَحَّ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے: لَا تَمَحَّيَا. لَا تَمَحُّوْا. لَا تَمَحَّيْ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَمَحَّيْنَ.

## بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گزادیں گے۔ جیسے: تَتَمَحَّ بِكَ. سے لَا تَتَمَحَّ بِكَ.



## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا يَنْمَحِ. لَا تَنْمَحِ. لَا أَنْمَحِ. لَا نَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا يَنْمَحِيَانِ. لَا يَنْمَحُونَ. لَا تَنْمَحِيَانِ. لَا تَنْمَحُونَ. لَا أَنْمَحِيَانِ. لَا نَنْمَحُونَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْمَحِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: يَنْمَحِي بِهِ. لَا يَنْمَحِي بِهِ.

## بحث اسم ظرف

مُنْمَحِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ مُنْمَحِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحُوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَان بن گیا۔

مُنْمَحِيَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَات بن گیا۔

## بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنْمَحِي بن گیا۔

مُنْمَحِيَان : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَان بن گیا۔

مُنْمَحُون : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيُون بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُنْمَحُون بن گیا۔

مُنْمَحِيَّة. مُنْمَحِيَتَان. مُنْمَحِيَات : صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوَّة. مُنْمَحَوَتَان. مُنْمَحَوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل

کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُنْمَحَى م بہ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْمَحَو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْمَحَى م بہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب افعال  
جیسے: اَلْاَعْطَاءُ (دینا)

اَعْطَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعْطَاو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَاى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعْطَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعْطَو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَى بن گیا۔

أَعْطِيَا: صيغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيَا بن گیا۔

اَعْطُوا: صيغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔

أَعْطَتْ: صيغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

أَعْطَتَا: صيغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

أَعْطَيْنَ. أَعْطَيْتَ. أَعْطَيْتُمَا. أَعْطَيْتُمْ. أَعْطَيْتِ. أَعْطَيْتُمَا. أَعْطَيْتُنَّ. أَعْطَيْتُنَّ. صيغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُمْ. اَعْطَوْتِ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُنَّ۔

اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أَعْطِيَ. صيغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيَ بن گیا۔ اَعْطِيَا

بن گئے۔

اَعْطُوا: صيغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو

واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَعْطُوا بن گیا۔

أَعْطَيْتَ. أَعْطَيْتَا: صيغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَعْطَوْتَ . اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيْتَ . اَعْطَيْتَا بن گئے۔

اَعْطَيْنَ . اَعْطَيْتَ . اَعْطَيْتُمَا . اَعْطَيْتُمْ . اَعْطَيْتُنَّ . اَعْطَيْتُنَّ . اَعْطَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطَوْنَ . اَعْطَوْتُ . اَعْطَوْتُمَا . اَعْطَوْتُمْ . اَعْطَوْتُنَّ . اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُعْطِي . تُعْطِي . اَعْطَى . نَعْطِي : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُعْطُو . تُعْطُو . اَعْطَوْ . نَعْطُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطِيَان . تُعْطِيَان : صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوَان . تُعْطَوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطَيْنَ . تُعْطَيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوْنَ . تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطُونَ . تُعْطُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطِينَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں يُعْطَوِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطَوِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو يُعْطَوِينَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

گرادی تو تُعْطِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُعْطِي. تُعْطِي. أُعْطِي. نُعْطِي: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُعْطُو. تُعْطُو. أُعْطُو. نُعْطُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو نُعْطِي. تُعْطِي. أُعْطِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يُعْطِيَانِ. تُعْطِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوَانِ. تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطِينَ. تُعْطِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطُونَ. تُعْطُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطُونَ. تُعْطُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوُونَ. تُعْطَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا يُعْطِير. تُعْطِيرُون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
تُعْطِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُعْطِينَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ أُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ أُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَا. لَمْ يُعْطُوا. لَمْ تُعْطِيَا. لَمْ تُعْطُوا. لَمْ تُعْطِي. لَمْ تُعْطِيَا.  
اور مجہول میں: لَمْ يُعْطِيَا. لَمْ يُعْطُوا. لَمْ تُعْطِيَا. لَمْ تُعْطُوا. لَمْ تُعْطِي. لَمْ تُعْطِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَنَّ. لَمْ تُعْطِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُعْطِيَنَّ. لَمْ تُعْطِيَنَّ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِي. لَنْ تُعْطِي. لَنْ أُعْطِي. لَنْ تُعْطِي.  
اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِي. لَنْ تُعْطِي. لَنْ أُعْطِي. لَنْ تُعْطِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَا. لَنْ يُعْطُوا. لَنْ تُعْطِيَا. لَنْ تُعْطُوا. لَنْ تُعْطِي. لَنْ تُعْطِيَا.  
اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِيَا. لَنْ يُعْطُوا. لَنْ تُعْطِيَا. لَنْ تُعْطُوا. لَنْ تُعْطِي. لَنْ تُعْطِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَنَّ. لَنْ تُعْطِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِيَنَّ. لَنْ تُعْطِيَنَّ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ.  
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ.

فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُعْطِينَ . لَتُعْطِينَ . لَأُعْطِينَ . لَنُعْطِينَ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُعْطِينَ . لَتُعْطِينَ . لَأُعْطِينَ . لَنُعْطِينَ .

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لِيُعْطُونَ . لَتُعْطُونَ . لَأُعْطُونَ . لَنُعْطُونَ .

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لِيُعْطُونَ . لَتُعْطُونَ . لَأُعْطُونَ . لَنُعْطُونَ .

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَتُعْطِينَ . لَتُعْطِينَ . مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَتُعْطِينَ . لَتُعْطِينَ .

معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُعْطِيَانِ . لَتُعْطِيَانِ . لَأُعْطِيَانِ . لَنُعْطِيَانِ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لِيُعْطِيَانِ . لَتُعْطِيَانِ . لَأُعْطِيَانِ . لَنُعْطِيَانِ .

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِي جواصل میں تُنْعَطِي تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَعْطِ بن گیا۔

أَعْطِيَا: صیغہ تشبیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَانِ جواصل میں تُنْعَطِيَانِ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطِيَا بن گیا۔

أَعْطُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُونَ جواصل میں تُنْعَطُونَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطُوا بن گیا۔

أَعْطَى: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَنَّ جو اصل میں تُنْعِطِيَنَّ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطَى بن گیا۔

أَعْطَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَنَّ جو اصل میں تُنْعِطِيَنَّ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو أَعْطَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطَى سے لِنْعُطْ۔ چار صیغوں (مثنیٰ جمع مذکر واحد مثنیٰ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِنْعُطِيَا، لِنْعُطُوا، لِنْعُطِيْ، لِنْعُطِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِنْعُطِيَنَّ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِنْعُطِ، لِنْعُطِ، لِنْعُطِ، لِنْعُطِ۔

اور مجہول میں: لِنْعُطِ، لِنْعُطِ، لِنْعُطِ، لِنْعُطِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیٰ جمع مذکر غائب و مثنیٰ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِنْعُطِيَا، لِنْعُطُوا، لِنْعُطِيْ، لِنْعُطِيْ۔

اور مجہول میں: لِنْعُطِيَا، لِنْعُطُوا، لِنْعُطِيْ، لِنْعُطِيْ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِنْعُطِيَنَّ، لِنْعُطِيَنَّ، اور مجہول میں: لِنْعُطِيَنَّ، لِنْعُطِيَنَّ۔



## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔  
جیسے معروف: لَا تُعْطِ. اور مجہول میں: لَا تُعْطِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوا. لَا تُعْطِي. اور مجہول میں لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوا. لَا تُعْطِي. لَا تُعْطِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تُعْطِينَ. اور مجہول میں: لَا تُعْطِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا تُعْطِ.

اور مجہول میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا تُعْطِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوا. لَا تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوا. لَا تُعْطِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِينَ. اور مجہول میں: لَا يُعْطِينَ.

## بحث اسم ظرف

مُعْطَى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوْ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَى بن گیا۔ پھر متعل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُعْطَى بن گیا۔

مُعْطِيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔  
مُعْطِيَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُعْط: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُعْط بن گیا۔

مُعْطِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔

مُعْطُون: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُعْطُوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُعْطُون بن گیا۔

مُعْطِيَّة. مُعْطِيَتَان. مُعْطِيَات: صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطُوَّة. مُعْطُوَتَان. مُعْطَوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُعْطِي: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطِي بن گیا۔

مُعْطِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔

مُعْطُون: صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيُون بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔  
مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَةٌ.  
مُعْطِيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔  
مُعْطِيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَاتٌ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپاعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفعیل  
جیسے: التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)

التَّسْمِيَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپاعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں التَّسْمِيَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو التَّسْمِيَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمِيَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمِيَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو سَمِيَ بن گیا۔

سَمِيَ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمِيَ بن گیا۔

سَمَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَوْا بن گیا۔

سَمَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَتْ بن گیا۔

سَمَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَتَا بن گیا۔

سَمَيْنَ. سَمَيْتَ. سَمَيْتُمَا. سَمَيْتُمْ. سَمَيْتِ. سَمَيْتُمَا. سَمَيْتُنَّ. سَمَيْتُنَّ. سَمَيْنَا: صیغہ جمع مؤنث

غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمُونُ. سَمَوْتُ. سَمَوْتُمَا. سَمَوْتُمْ. سَمَوْتِ. سَمَوْتُمَا. سَمَوْتُنَّ. سَمَوْتُنَّ. سَمَوْنَا تھے۔

معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُمِيَ. سُمِيََا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمُو. سُمُوا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِيَ. سُمِيََا بن گئے۔

سُمُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُمُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سُمُوا بن گیا۔ سُمِيت. سُمِيتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سُمُوْتُ. سُمُوْتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ سُمِيت. سُمِيتَا. سُمِيتُم. سُمِيتُمَا. سُمِيتُن. سُمِيتُنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمُون. سُمُوْتُ. سُمُوْتُمَا. سُمُوْتُم. سُمُوْتُمَا. سُمُوْتُن. سُمُوْتُنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسَمِي. يُسَمِيَا. يُسَمِيَان. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَمُو. يُسَمُوا. يُسَمُون تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمِيَان. يُسَمِيَانِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَمَوَان. يُسَمَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمِين. يُسَمِينَان: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَمُون. يُسَمُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْمُونَ. تَسْمُونَ: صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تَسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُونَ۔ تَسْمِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُسْمُونَ. تَسْمُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَسْمِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِيْنَ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسْمِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْمِي. تُسْمِي. اُسْمِي. نُسْمِي: صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْمُو. تُسْمُو. اُسْمُو. نُسْمُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِي. تُسْمِي. اُسْمِي. نُسْمِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُسْمِيَان. تُسْمِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْمَوَان. تُسْمَوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَسْمِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تَسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُسْمُونَ. تَسْمُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تَسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُونَ. تَسْمِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَسْمِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِيْنَ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْمِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْمِينَ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تَسَمِّ. لَمْ أَسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ.  
اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تَسَمِّ. لَمْ أَسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّا. لَمْ يُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّا. لَمْ تُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّی. لَمْ تُسَمِّیا.  
اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّا. لَمْ يُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّا. لَمْ تُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّی. لَمْ تُسَمِّیا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّین. لَمْ تُسَمِّین. اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّین. لَمْ تُسَمِّین.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ أَسَمِّی. لَنْ تُسَمِّی.  
اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ أَسَمِّی. لَنْ تُسَمِّی.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّیا. لَنْ يُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّیا. لَنْ تُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّیا.  
اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّیا. لَنْ يُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّیا. لَنْ تُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّیا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّین. لَنْ تُسَمِّین. اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّین. لَنْ تُسَمِّین.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسْمِينَ. لَأَسْمِينَ. لَنَسْمِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَمِينُ. لَتَسْمِينُ. لَأَسْمِينُ. لَنَسْمِينُ.

فعل مضارع مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسْمِينَ. لَأَسْمِينَ. لَنَسْمِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْسَمِينُ. لَتَسْمِينُ. لَأَسْمِينُ. لَنَسْمِينُ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيْسَمُنْ. لَتَسْمُنْ. لَأَسْمُنْ. لَنَسْمُنْ.

مجهول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمُونْ. لَتَسْمُونْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْسَمُونُ. لَتَسْمُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔ تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْمِنِ. لَتَسْمِنِ. لَتَسْمِنِ. لَتَسْمِنِ.

مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتَسْمِينِ. لَتَسْمِينِ. لَتَسْمِينِ. لَتَسْمِينِ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف

میں: لَيْسَمِيَانِ. لَتَسْمِيَانِ. لَيْسَمِيَانِ. لَتَسْمِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمِيَانِ. لَتَسْمِيَانِ.

لَيْسَمِيَانِ. لَتَسْمِيَانِ. لَيْسَمِيَانِ. لَتَسْمِيَانِ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

سَم: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر

سے حرف علت گرا دیا تو سَم بن گیا۔



سَمِيًّا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمِيًّا بن گیا۔

سَمُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمُوا بن گیا۔

سَمِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمِي بن گیا۔

سَمِيْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِيْن بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْمِي سے تَسْم۔ چار صیغوں (تشنیہ و جمع مذکر واحد  
و تشنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَسْمِيًّا. تَسْمُوا. تَسْمِي. تَسْمِيًّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا۔ جیسے: تَسْمِيْن.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔  
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار  
صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْسَم. لِيْسَم. لِيْسَم. لِيْسَم.

اور مجہول میں: لِيْسَم. لِيْسَم. لِيْسَم. لِيْسَم.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لَتُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لَتُسَمِّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيَنَّ. اور مجہول میں: لِيُسَمِّيَنَّ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّي. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّي.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّيَنَّ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا تُسَمِّ.  
اور مجہول میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّينَ . اور مجہول میں: لَا يُسَمِّينَ .

### بحث اسم ظرف

مُسَمِّي : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔  
مُسَمِّيَان : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَان بن گیا۔  
مُسَمِّيَات : صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُسَمِّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَمِّ بن گیا۔  
مُسَمِّيَان : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَان بن گیا۔  
مُسَمِّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّوُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُسَمِّوُونَ بن گیا۔

مُسَمِّيَّة : مُسَمِّيَات : صیغہائے واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَةٌ : مُسَمِّوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث اسم مفعول

مُسْمًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْمُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْمًى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسْمًى بن گیا۔  
مُسْمَيَان : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْمَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْمَيَان بن گیا۔  
مُسْمُون : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْمُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْمُوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسْمُون بن گیا۔  
مُسْمَاة : مُسْمَاتَان : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل مُسْمُوَة : مُسْمَوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْمِيَة بن گئی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئی۔  
مُسْمِيَات : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْمَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْمِيَات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّل  
جیسے: التَّعَدَّى (زیادتی کرنا)

تَعَدَّى : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّل۔

اصل میں تَعَدَّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدَّى بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تنوین کو گرائیں گے تو تَعَدَّى بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدَّى بن جائے گا۔  
نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدَّى پڑھا جائے گا کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصی فتح لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدَّى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

تفعل

اصل میں تَعَدُّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدُّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعَدُّی بن گیا۔

تَعَدُّیَا: صیغہ تشنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدُّوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدُّیا بن گیا۔  
تَعَدُّوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدُّوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّيْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتْ بن گیا۔

تَعَدُّنَا : صيغة تشبيه مؤنث غائب فعل ماضى معروف۔

اصل میں تَعَدُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدُّیْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ہا کنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدُّتَا بن گیا۔

تَعَدُّیْنِ. تَعَدُّیْتَ. تَعَدُّیْتُمَا. تَعَدُّیْتُمْ. تَعَدُّیْتُ. تَعَدُّیْتُنِ. تَعَدُّیْتُ. تَعَدُّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدُونَ. تَعْدُوْتُمْ. تَعْدُوْتُنَّ. تَعْدُوْنَا تھے۔  
معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُعَدِّي. تُعَدِّيَا: صيغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَعْدُوا تَعْدُوا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدِي تَعْدِي بن گئے۔  
تَعْدُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَعْدُو وَاتَّھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدِيُو ابن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعَدُّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تُعَدُّوْا بن گیا۔  
تُعَدِّتْ . تُعَدِّتَا : صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعَدُّوْث . تُعَدُّوْثَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تُعَدِّیْنَ . تُعَدِّیْتَا . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُمْ : صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعَدُّوْنَ . تُعَدُّوْثَا . تُعَدُّوْثُمْ . تُعَدُّوْثَا . تُعَدُّوْثَا . تُعَدُّوْثَا : صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔  
معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَعَدَّى . تَتَعَدَّى . اَتَعَدَّى . نَتَعَدَّى : صیغہ واحد مذکر حاضر و واحد مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَعَدُّوْ . تَتَعَدُّوْ . اَتَعَدُّوْ . نَتَعَدُّوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يَتَعَدِّيَانِ . تَتَعَدِّيَانِ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوَانِ . تَتَعَدُّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔  
يَتَعَدِّيْنَ . تَتَعَدِّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوْنَ . تَتَعَدُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔  
يَتَعَدُّوْنَ . تَتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوْوْنَ . تَتَعَدُّوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدُّوْوْنَ . تَتَعَدُّوْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَتَعَدِّيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدُّوْیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَعَدُّوْیْنَ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَتَعَدَّى. اتَّعَدَّى. تَعَدَّى: صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔  
اصل میں يَتَعَدُّوْ. تَتَعَدُّوْ. اَتَعَدُّوْ. تَتَعَدُّوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو  
يَتَعَدَّى. تَتَعَدَّى. اَتَعَدَّى. تَتَعَدَّى بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے  
بن گئے۔

يَتَعَدِّيَانِ. تَتَعَدِّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوَانِ. تَتَعَدُّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يَتَعَدِّيْنِ. تَتَعَدِّيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوْنَ. تَتَعَدُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يَتَعَدُّوْنَ. تَتَعَدُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدُّوْوْنَ. تَتَعَدُّوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدُّوْوْنَ.  
تَتَعَدُّوْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف  
گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدُّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَتَعَدُّوِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے  
قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَعَدِّيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہول جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیں گے جس کی وجہ  
سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اَتَعَدَّ. لَمْ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّ. لَمْ تُتَعَدَّ. لَمْ اُتَعَدَّ. لَمْ نَتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی  
گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدِّيَا. لَمْ يَتَعَدُّوَا. لَمْ تَتَعَدِّيَا. لَمْ تَتَعَدُّوَا. لَمْ اَتَعَدِّي. لَمْ نَتَعَدِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيَا. لَمْ يُتَعَدُّوا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدُّوا. لَمْ تُتَعَدَّيْ. لَمْ تُتَعَدُّوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّيْنِ. لَمْ يَتَعَدُّوْا. اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنِ. لَمْ يُتَعَدُّوْا.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَعَدَّيْ. لَنْ تَتَعَدَّيْ. لَنْ اَتَعَدَّيْ. لَنْ نَتَعَدَّيْ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّيْ. لَنْ تُتَعَدَّيْ. لَنْ اَتَعَدَّيْ. لَنْ نَتَعَدَّيْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَعَدَّيَا. لَنْ يُتَعَدُّوا. لَنْ تَتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدُّوا. لَنْ تَتَعَدَّيْ. لَنْ تُتَعَدَّيْ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّيَا. لَنْ يُتَعَدُّوا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدُّوا. لَنْ تُتَعَدَّيْ. لَنْ تُتَعَدُّوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَعَدَّيْنِ. لَنْ تَتَعَدَّيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّيْنِ. لَنْ تُتَعَدَّيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَتَتَعَدَّيْنِ. لَا تَعَدَّيْنِ. لَنَتَعَدَّيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَتَتَعَدَّيْنِ. لَا تَعَدَّيْنِ. لَنَتَعَدَّيْنِ. جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَتَتَعَدَّيْنِ. لَا تَعَدَّيْنِ. لَنَتَعَدَّيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَتَتَعَدَّيْنِ. لَا تَعَدَّيْنِ. لَنَتَعَدَّيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ



معروف میں: لَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ۔

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَعْدِيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَعْدِيْنَ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتَعْدِيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَعْدِيْنَ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدُّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعَدُّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَعَدُّ بن گیا۔

تَعْدِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدِيَا بن گیا۔

تَعْدُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدُوْا بن گیا۔

تَعْدِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدِيْ بن گیا۔

تَعْدِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعْدِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَعَدَّى سے لَتَعَدَّ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَعَدَّيَا۔ لَتَعَدَّوَا۔ لَتَعَدَّيَا۔ لَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَعَدَّيْنِ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ لَيَتَعَدَّ۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّيَا۔ لَيَتَعَدَّوَا۔ لَيَتَعَدَّيَا۔ اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّيَا۔ لَيَتَعَدَّوَا۔ لَيَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ۔ اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ۔

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّوَا۔ لَا تَتَعَدَّيَا۔ لَا تَتَعَدَّيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّوَا۔ لَا تَتَعَدَّيَا۔ لَا تَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا أَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا أَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوَا. لَا تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوَا. لَا تَتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَعَدِّی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ مُتَعَدِّیَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَان بن گیا۔ مُتَعَدِّیَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُتَعَدِّ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَعَدِّ بن گیا۔

مُتَعَدِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّونَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُونُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّوُونُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّوُونُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُتَعَدُّونُ بن گیا۔

مُتَعَدِّیَّةٌ. مُتَعَدِّیَّتَانِ. مُتَعَدِّیَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَعَدِّی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ مُتَعَدِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّونَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوُونُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّوُونُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدُّونُ بن گیا۔

مُتَعَدِّاةٌ. مُتَعَدِّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَّةٌ بن گئی۔

مُتَعَدِّیَّتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدِّیَّاتٌ : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُل  
جیسے التَّنَاجُجُ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجُجُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُل۔

اصل میں تَنَاجُجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ٹھیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرا دیں تو تَنَاجُجُ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجُجُ پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجُجُ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔

تَنَاجُجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجَا بن گیا۔

تَنَاجُجُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔

تَنَاجُجْتُ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوتُ تھا۔ تَنَاجُجُوتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجُجُوتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجُجُوتُ اور تَنَاجُجُوتُ بن گئے۔

تَنَاجُجُتُ. تَنَاجُجُتُمَا. تَنَاجُجُتُمَا. تَنَاجُجُتُنَّ. تَنَاجُجُتُنَّ. تَنَاجُجُتُنَّ. صغیر جمع مؤنث

غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث وحاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجُونَ. تَنَاجُوت. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُمْ. تَنَاجُوتِ. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُنَّ. تَنَاجُوتُ. تَنَاجُوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَنُوجِي: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَنَاجُوت تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِي بن گیا۔  
تَنُوجِيَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَنَاجُوتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِيَا بن گیا۔  
تَنُوجُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَنَاجُوتُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تَنُوجُوا بن گیا۔

تَنُوجِيَت. تَنُوجِيَتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَنَاجُوتِ. تَنَاجُوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوتِ. تَنُوجُوتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِيَتِ. تَنُوجِيَتَا بن گئے۔  
تَنُوجِيَن. تَنُوجِيَت. تَنُوجِيَتُمَا. تَنُوجِيَتُمْ. تَنُوجِيَتِ. تَنُوجِيَتُمَا. تَنُوجِيَتُنَّ. تَنُوجِيَتُ. تَنُوجِيَتَا جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجُوتُن. تَنَاجُوتُ. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُمْ. تَنَاجُوتِ. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُنَّ. تَنَاجُوتُ. تَنَاجُوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوتُن. تَنُوجُوتُ. تَنُوجُوتُمَا. تَنُوجُوتُمْ. تَنُوجُوتِ. تَنُوجُوتُمَا. تَنُوجُوتُنَّ. تَنُوجُوتُ. تَنُوجُوتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَنَاجِي ، تَتَنَاجِي ، اَتَنَاجِي تَتَنَاجِي :- صیغہائے واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَتَنَاجُو ، تَتَنَاجُو ، اَتَنَاجُو ، تَتَنَاجُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي ، تَتَنَاجِي ، اَتَنَاجِي تَتَنَاجِي بن گئے۔

يَتَنَاجِيَانِ . تَتَنَاجِيَانِ :- صیغہائے ثنیہ مذکر حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوَانِ . تَتَنَاجُوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِيَانِ . تَتَنَاجِيَانِ بن گئے۔

يَتَنَاجُوْنَ ، تَتَنَاجُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوُوْنَ ، تَتَنَاجُوُوْنَ تھے، معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَنَاجُوْنَ ، تَتَنَاجُوْنَ بن گئے۔

يَتَنَاجِيْنَ ، تَتَنَاجِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوُنْ ، تَتَنَاجُوُنْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو يَتَنَاجِيْنَ ، تَتَنَاجِيْنَ بن گئے۔

يَتَنَاجِيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجُوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَنَاجِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي : صیغہائے واحد مذکر و واحد مؤنث غائب و واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَنَاجُو . تَتَنَاجُو . اَتَنَاجُو . تَتَنَاجُو تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي بن گئے۔

تُنَاجِي. اُنَاجِي. تُنَاجِي بن گئے۔

يُنَاجِيَانِ، تُنَاجِيَانِ: صيغہ مذکر مومث غائب و حاضر۔

اصل میں يُنَاجِيَانِ، تُنَاجِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يُنَاجِيَانِ، تُنَاجِيَانِ بن گئے۔

يُنَاجُونُ، تُنَاجُونُ: صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُنَاجُونُ، تُنَاجُونُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُنَاجُونُ، تُنَاجُونُ بن گئے۔

يُنَاجِيْنَ، تُنَاجِيْنَ: صيغہ جمع مومث غائب و حاضر۔

اصل میں يُنَاجِيْنَ، تُنَاجِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يُنَاجِيْنَ، تُنَاجِيْنَ بن گئے۔

تُنَاجِيْنَ: صيغہ واحد مومث حاضر۔

اصل میں تُنَاجِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُنَاجِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجهول

اس بحث فعل مضارع معروف و مجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مومث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّجَ. لَمْ تَتَّجَ. لَمْ اَتَّجَ. لَمْ نَتَّجَ.

اور مجهول میں: لَمْ يُتَّجَ. لَمْ تُتَّجَ. لَمْ اَتَّجَ. لَمْ نَتَّجَ.

معروف و مجهول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مومث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّجِيَا. لَمْ تَتَّجِيَا. لَمْ اَتَّجِيَا. لَمْ نَتَّجِيَا.

اور مجهول میں: لَمْ يُتَّجِيَا. لَمْ تُتَّجِيَا. لَمْ اَتَّجِيَا. لَمْ نَتَّجِيَا.



معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُتَنَاجَيْنِ. لَمْ تُتَنَاجَيْنِ اور مجہول میں: لَمْ يُتَنَاجَيْنِ. لَمْ تُتَنَاجَيْنِ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَنَاجِي. لَنْ تُتَنَاجِي. لَنْ يُتَنَاجِي. لَنْ تُتَنَاجِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَنَاجِي. لَنْ تُتَنَاجِي. لَنْ يُتَنَاجِي. لَنْ تُتَنَاجِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَنَاجِيَا. لَنْ يُتَنَاجُوا. لَنْ تُتَنَاجِيَا. لَنْ تُتَنَاجُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَنَاجِيَا. لَنْ يُتَنَاجُوا. لَنْ تُتَنَاجِيَا. لَنْ تُتَنَاجُوا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَنَاجَيْنِ. لَنْ تُتَنَاجَيْنِ اور مجہول میں: لَنْ يُتَنَاجَيْنِ. لَنْ تُتَنَاجَيْنِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ. لَا تَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ. لَا تَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ. لَا تَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ. لَا تَنَاجَيْنِ. لَتَنَاجَيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں نون تاکید سے پہلے متکمل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَتَنَاجُونُ. لَتَنَاجُونُ. لَيَتَنَاجُونُ. لَتَنَاجُونُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں

لَيْتَاجُونَ. لَيْتَاجُونَ. لَيْتَاجُونَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔  
جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں لَيْتَاجِينَ. لَيْتَاجِينَ اور نون تاکید خفیفہ معروف و مجہول میں لَيْتَاجِينَ. لَيْتَاجِينَ.  
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول  
میں لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ. لَيْتَاجِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر  
سے حرف علت گرا دیا تو تَنَاجِ بن گیا۔

تَنَاجِيَا: صیغہ تشبیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجِيَا بن گیا۔

تَنَاجُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجُوا بن گیا۔

تَنَاجِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر  
سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجِيْ بن گیا۔

تَنَاجِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر  
کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَنَاجِي سے لَتَنَاجٍ۔ چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
 جیسے: لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لکھیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔  
 اور مجہول میں: لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔  
 معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر غائب و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔  
 اور مجہول میں: لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَتَنَاجِيْنَ۔ لَتَنَاجِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَتَنَاجِيْنَ۔ لَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجٍ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَنَاجِيَا۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔  
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاج. لَا تَتَنَاج. لَا اَتَنَاج. لَا لَتَنَاج.

اور مجہول میں: لَا يُتَنَاج. لَا تُتَنَاج. لَا اُتَنَاج. لَا لُتَنَاج.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاجِيَا. لَا يُتَنَاجِيَا. لَا اَتَنَاجِيَا. لَا لَتَنَاجِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَنَاجِيَا. لَا يُتَنَاجِيَا. لَا اُتَنَاجِيَا. لَا لُتَنَاجِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاجِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُتَنَاجِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَنَاجِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجِي بن گیا۔

مُتَنَاجِيَان. مُتَنَاجِيَاث: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوَان، مُتَنَاجَوَاث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَان،

مُتَنَاجِيَاث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

مُتَنَاج: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَنَاج بن گیا۔

مُتَنَاجِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَان بن گیا۔

مُتَنَاجُون: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجَوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

سے تبدیل کر دیا تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔  
مُتَنَاجِیَّة ، مُتَنَاجِیَّتَانِ ، مُتَنَاجِیَّاتُ : صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَّة مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَّة ،  
مُتَنَاجِیَّتَانِ ، مُتَنَاجِیَّاتُ بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَنَاجِی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوُتھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7  
کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجِی بن گیا۔  
مُتَنَاجِیَانِ : صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔  
مُتَنَاجِوُن : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیوُن بن گیا۔ پھر معتل  
کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔  
مُتَنَاجَاة ، مُتَنَاجَاتَانِ ، صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوَّة ، مُتَنَاجِوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیَّة ،  
مُتَنَاجِیَّتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاة ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔  
مُتَنَاجِیَّاتُ : صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوَاتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیَّاتُ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یا ئی از باب ضَرْب. يَضْرِبُ  
جیسے الرَّمْيُ (تیر پھینکنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یا ئی از باب ضَرْب يَضْرِبُ۔  
اصل میں رَمَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَى بن گیا۔

رَمَيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اصل میں رَمَيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ  
سے الف گرادیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ :- صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اصل میں رَمَيْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ  
سے الف گرادیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :- صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اصل میں رَمَيْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین  
علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَيْنَ. رَمَيْتَ. رَمَيْتُمَا. رَمَيْتُمْ. رَمَيْتِ. رَمَيْتُمَا. رَمَيْتُنَّ. رَمَيْتُ. رَمَيْنَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِيَ. رُمِيََا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِيسُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

دی توڑمُیُو ا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا توڑمُوُوا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی توڑمُوُوا بن گیا۔

رُمِیْتُ. رُمِیْتَا. رُمِیْن. رُمِیْتُ. رُمِیْتَا. رُمِیْتُمْ. رُمِیْتُ. رُمِیْتَا. رُمِیْتُنْ. رُمِیْتُ. رُمِیْنَا.  
صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی :- صیغہ یائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی بن گئے۔

یُرمِیَان. تُرمِیَان. صیغہ یائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرمُونَ، تُرمُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرمِیُون، تُرمِیُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو یُرمِیُون، تُرمِیُون ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ حذف کر دی تو یُرمُونَ، تُرمُونَ بن گئے۔

یُرمِیْن، تُرمِیْن :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تُرمِیْن :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرمِیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تُرمِیْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی صیغہ یائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرمِی. تُرمِی. اُرمِی. نُرِمی بن گئے۔

يَوْمِيَانِ . تَوْمِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَوْمُونَ . تَوْمُونَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْمِيُونَ . تَوْمِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَوْمَاوُونَ ، تَوْمَاوُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يَوْمُونَ ، تَوْمُونَ بن گئے۔

يَوْمَيْنِ . تَوْمَيْنِ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْمَيْنِ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْمَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوْمَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی مجد بَلَمْ جازمہ معروف ومجهول

اس بحث کو مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجهول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمَ . لَمْ تَرْمَ . لَمْ أَرْمَ . لَمْ نَرْمَ .

اور مجهول میں: لَمْ يُرْمَ . لَمْ تُرْمَ . لَمْ أَرْمَ . لَمْ نَرْمَ .

معروف ومجهول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِيَا . لَمْ يَرْمُوا . لَمْ تَرْمِيَا . لَمْ تَرْمُوا . لَمْ أَرْمِيَا . لَمْ أَرْمُوا .

اور مجهول میں: لَمْ يُرْمِيَا . لَمْ يُرْمُوا . لَمْ تُرْمِيَا . لَمْ تُرْمُوا . لَمْ أَرْمِيَا . لَمْ أَرْمُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يَوْمَيْنِ . لَمْ تَوْمَيْنِ اور مجهول میں: لَمْ يُرْمَيْنِ . لَمْ تُرْمَيْنِ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی



وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرُمِي. لَنْ تَرُمِي. لَنْ اَرُمِي. لَنْ تُرُمِي.

اور مجہول میں: لَنْ يَرُمِي. لَنْ تَرُمِي. لَنْ اَرُمِي. لَنْ تُرُمِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرُمِيَا. لَنْ يَرُمُوا. لَنْ تَرُمِيَا. لَنْ تَرُمُوا. لَنْ اَرُمِيَا. لَنْ اَرُمُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يَرُمِيَا. لَنْ يَرُمُوا. لَنْ تَرُمِيَا. لَنْ تَرُمُوا. لَنْ اَرُمِيَا. لَنْ اَرُمُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ يَرُمِينَ. لَنْ تَرُمِينَ. لَنْ اَرُمِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يَرُمِينَ. لَنْ تَرُمِينَ. لَنْ اَرُمِينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرُمِيَنَّ. لَتَرُمِيَنَّ. لَأَرُمِيَنَّ. لَنْرُمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرُمِيْن. لَتَرُمِيْن. لَأَرُمِيْن. لَنْرُمِيْن.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَرُمِيَنَّ. لَتَرُمِيَنَّ. لَأَرُمِيَنَّ. لَنْرُمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَرُمِيْن. لَتَرُمِيْن. لَأَرُمِيْن. لَنْرُمِيْن.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلائل کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرُمُنَّ. لَتَرُمُنَّ. لَأَرُمُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرُمُنْ. لَتَرُمُنْ. لَأَرُمُنْ.

لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَرُمُونَّ. لَتَرُمُونَّ. لَأَرُمُونَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَرُمُونْ. لَتَرُمُونْ. لَأَرُمُونْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلائل

کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔  
 جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتْرُمِنْ. لَتْرُمِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتْرُمِينَ. لَتْرُمِينَ.  
 معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے)  
 جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْرُمِيَانِ. لَتْرُمِيَانِ. لَيْرُمِيَانِ. لَتْرُمِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں  
 لَيْرُمِيَانِ. لَتْرُمِيَانِ. لَيْرُمِيَانِ. لَتْرُمِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِزْمِ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِزْمِ بن گیا۔  
 اِزْمِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمِيَا بن گیا۔  
 اِزْمُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمُونِ بن گیا۔  
 اِزْمِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمِي بن گیا۔  
 اِزْمِينَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین  
 کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اِزْمِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔  
 بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
 صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَرْمِي سے لَتْرُمِ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد تثنیہ)

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُرْمِيَا. لَتُرْمُوا. لَتُرْمِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے: لَتُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکتور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْم. لَتُرْم. لَأُرْم. لَنُرْم.

اور مجہول میں: لَيُرْمِي. لَتُرْمِي. لَأُرْمِي. لَنُرْمِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْمِيَا. لَيُرْمُوا. لَتُرْمِيَا.

اور مجہول میں: لَيُرْمِيَا. لَيُرْمُوا. لَتُرْمِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْمِيَنَّ. لَتُرْمِيَنَّ. اور مجہول میں: لَيُرْمِيَنَّ. لَتُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرْم. اور مجہول میں: لَا تُرْمِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْمِيَا. لَا تُرْمُوا. لَا تُرْمِي. اور مجہول میں: لَا تُرْمِيَا. لَا تُرْمُوا. لَا تُرْمِي.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْمِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا نَوْمَ.

اور مجہول میں: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا نَوْمَ.

معروف و مجہول تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمِيَا. لَا يَوْمُوا. لَا تَوْمِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَوْمِيَا. لَا يَوْمُوا. لَا تَوْمِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَوْمِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مَوْمِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْمِي بن گیا۔

مَوْمِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَام :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَامِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَوَام بن گیا۔

مَوِيْم :- صیغہ واحد مضارع اسم ظرف۔

اصل میں مَوِيْمِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مَوِيْم بن گیا۔

### بحث اسم آلہ

مَوْمِي :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْمِي بن گیا۔

مُرْمِيَان :- صیغہ تشنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَام :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَام بن گیا۔

مُرِيْم :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرِيْمِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرِيْم بن گیا۔

مِرْمَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاة بن گیا۔

مِرْمَاتَان :- صیغہ تشنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمِيَّتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَان بن گیا۔

مَرَام :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَام بن گیا۔

مُرِيْمِيَّة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاء ، مِرْمَاءَان :- صیغہ واحد و تشنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَائِی تھا۔ مِرْمَايَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْمَاء اور مِرْمَاءَان بن گئے۔

مَرَامِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِی بن گیا۔

مُرَيْمِيَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَيْمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْمِيَّةٌ بن گیا۔

مُرَيْمِيَّةٌ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَيْمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْمِيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَرْمِي :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو أَرْمِي بن گیا۔

أَرْمِيَان :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

أَرْمُون :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْمُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَرْمُون بن گیا۔

أَرَام :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرَامِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تونین لوٹ آئی تو أَرَام بن گیا۔

أَرِيم :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرِيمِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أَرِيم بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمِي . رُمِيَان . رُمِيَاث :۔ صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمِي :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُمی بن گیا۔  
رُمی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُمی بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَرَمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَمَاهُ بن گیا۔

رَم به :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرَمِي به تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَرَمِي به بن گیا۔  
رَمُو اور رَمُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب

اصل میں رُمی اور رُمِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَمُو اور رَمُوْتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

رَام :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَام بن گیا۔

رَامِيَان :- صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُون :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَامُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو رَامُون بن گیا۔

رَمَاهُ :- صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل۔

اصل میں رَمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاهُ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رَمَاهُ بن گیا۔

رُمَاءُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَاءُ بن گیا

رُمَی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُمَی بن گیا۔

رُمَی . رُمَیَاء . رُمَیَان . صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاءُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاءُ بن گیا۔

رُمَی یارُمَی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَوَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُمَی بن گیا۔ پھر

اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رُمَی بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ

کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رُمَی .

رَوَیم :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَیمَی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رَوَیم

بن گیا۔

رَامِیَّة ، رَامِیَّتَان ، رَامِیَّات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَام :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو رَوَام بن گیا۔

رُمَی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ





وتثنيه وجمع مؤنث غائب واحد وتثنيه جمع مذ كرو مؤنث حاضر واحد وجمع متكلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُصِيَ بِهِ :- صیغہ واحد مذ کر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُنْصِي. تَنْصِي. اَنْصِي. نُنْصِي :- صیغہ واحد مذ کر مؤنث غائب واحد وجمع متكلم۔

اصل میں يَنْصِي. تَنْصِي. اَنْصِي. نُنْصِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْصِيَان. تَنْصِيَان. اَنْصِيَان. نُنْصِيَان :- صیغہ تثنيه مذ کر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنيه کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْصُونَ. تَنْصُونَ :- صیغہ جمع مذ کر غائب وحاضر۔

اصل میں يَنْصِيُونَ. تَنْصِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْصِينَ. تَنْصِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْصِيْن :- صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْصِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گر دیا تو تَنْصِيْن بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْصِي بِهِ :- صیغہ واحد مذ کر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُنْصِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُنْصِي بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی بحمد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذ کر مؤنث غائب واحد مذ کر حاضر واحد وجمع متكلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ أَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْسَيَا. لَمْ يَنْسُوا. لَمْ تَنْسَيَا. لَمْ تَنْسُوا. لَمْ تَنْسَيَا. لَمْ تَنْسُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْسَيْنِ. لَمْ تَنْسَيْنِ.

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ يَنْسَ بِهِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ يَنْسَى. لَنْ تَنْسَى. لَنْ أَنْسَى. لَنْ نَنْسَى.

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْسَيَا. لَنْ يَنْسُوا. لَنْ تَنْسَيَا. لَنْ تَنْسُوا. لَنْ تَنْسَيَا. لَنْ تَنْسُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ يَنْسَيْنِ. لَنْ تَنْسَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ يَنْسَى بِهِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْسَى. لَيَنْسَيْنِ. لَيَنْسَيَا. لَيَنْسُوا. لَيَنْسَيْنِ. لَيَنْسَيَا.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَيْنِ. لَتَسَيْنِ. لَأُنْسَيْنِ. لَتُنْسَيْنِ.

جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:

لَيْنَسُونُ. لَتَنْسُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْنَسُونُ. لَتَنْسُونُ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَنْسَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَنْسَيْنِ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:

لَيْنَسِيَانِ. لَتَنْسِيَانِ. لَيْنَسِيَانِ. لَتَنْسِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ جو

یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيْنَسَيْنِ بِه. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيْنَسَيْنِ بِه.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اَنْسَ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْسَ بن گیا۔

اَنْسِيَا :- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْسِيَا بن گیا۔

اَنْسُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْسُوا بن گیا۔

اَنْسِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَى بن گیا۔  
اِنْسَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْسَيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْسِيْ بِكَ سے لَتَنْسِيْ بِكَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
جیسے: لَيَنْسِيْ . لَتَنْسِيْ . لَيَنْسِيْ . لَيَنْسِيْ .

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے: لَيَنْسِيَا . لَيَنْسُوا . لَتَنْسِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَيَنْسَيْنَ .

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يَنْسِيْ بِهٖ . يَنْسِيْ بِهٖ .

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَنْسِيْ .

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے میں: لَا تَنْسِيَا . لَا تَنْسُوا . لَا تَنْسِيْ . لَا تَنْسِيَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَيْنَ .

## بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْسِي بَكَ سے لَا تَنْسِي بَكَ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِي. لَا تَنْسِي. لَا أَلْس. لَا لَنْسِي.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِيَا. لَا يَنْسَوَا. لَا تَنْسِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يَنْسِي بِهِ سے لَا يَنْسِي بِهِ.

## بحث اسم ظرف

مَنْسِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَنْسِي بن گیا۔

مَنْسِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنْاس: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنْاسِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنْاسِ بن گیا۔

مَنْسِي: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَنْسِ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ

مُنْسَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنْسَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْسَى بن گیا۔

مُنْسَيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاس :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَنَاس بن گیا۔

مُنْسِی :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنْسِیسی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُنْسِی بن گیا۔

مُنْسَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنْسِیة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاة بن گیا۔

مُنْسَاتَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنْسِیَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاتَان بن گیا۔

مَنَاس :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَنَاس بن گیا۔

مُنْسِیة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُنْسَاء ، مُنْسَاءَان :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنْسَاۃ اور مُنْسَاۃَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاء اور مُنْسَاءَان بن گئے۔

مَنَاسِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنَاسِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنَاسِیُّ بن گیا۔  
مُنِیْسِیُّ: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنِیْسِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنِیْسِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنِیْسِیُّ بن گیا۔  
مُنِیْسِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنِیْسِیَّۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنِیْسِیَّۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنِیْسِیَّۃٌ بن گیا۔  
بحث اسم تفصیل مذکر

اَنَسِیُّ: صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَسِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَنَسِیُّ بن گیا۔  
اَنَسِیَّانِ: صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔  
اَنَسُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَسِیُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَنَسُوْنَ بن گیا۔  
اَنَاسٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَاسِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسِیُّ بن گیا۔  
اَنِیْسٍ: صیغہ واحد مذکر مصغرا سم تفصیل۔

اصل میں اَنِیْسِیُّ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَنِیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

نُسیٰ. نُسیَّانِ. نُسیَّاتُ: صیغہ ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل مؤنث۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



نُسی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسی بن گیا۔  
نُسی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسیی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو نُسی بن گیا۔  
بحث فعل تعجب

مَا اَنْسَاہُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَنْسِیَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَنْسَاہُ بن گیا۔  
اَنْسِ بِہ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَنْسِی بِہ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْسِ بِہ بن گیا۔

نَسُو اور نَسُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسِی اور نَسِیْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُو اور نَسُوْتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

نَاسٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو نَاسِ بن گیا۔

نَاسِیَانٍ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَاسِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَاسُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسَيْةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسَائِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسَيْيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ ، نُسَيَْاءٌ ، نُسَيَْانٌ :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسَائِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ یا نُسَيِْيٌّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسُوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔ پھر

اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نُسَيِْيٌّ ۔

نُسُوِيٌّ :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسُوِيْسِيٌّ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

نُسُوِيْس بن گیا۔

نُسَيِْيَّةٌ ، نُسَيِْيَّانٌ ، نُسَيِْيَّاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

نُسُوَايِس :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں نُسُوَايِسِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے ثنویں

لوٹ آئی تو نواس بن گیا۔

نُئِی :- صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

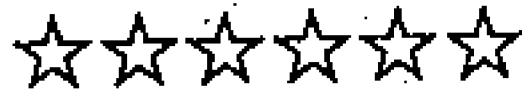
اصل میں نُئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُئِی بن گیا۔

نُؤِیسیۃ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم مفعول

مُنْسی م بہ :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَنْسُوئی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَنْسُوئی م بہ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ جیسے الرَّعْيُ (مویٹی چرانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَعَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ.

اصل میں رَعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَعَى بن گیا۔

رَعَيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَعَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَعَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَعَوْا بن گیا۔

رَعَتْ :- صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَعَيْتَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے الف گرا دیا تو رَعَيْتَ بن گیا۔

رَعَتَا :- صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں رَعَيْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَعَيْتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَتَا بن گیا۔

رَعَيْنَ. رَعَيْتَ. رَعَيْتُمَا. رَعَيْتُمْ. رَعَيْتِ. رَعَيْتُمَا. رَعَيْتُنَّ. رَعَيْتُ. رَعَيْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُعِيَ. رُعِيَا. صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُعِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو رُعِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُعُوُوا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رُعُوا بن گیا۔

رُعِيْتُ. رُعِيْتَا. رُعِيْنَا. رُعِيْتُمْ. رُعِيْتِ. رُعِيْتُمَا. رُعِيْتُنَّ. رُعِيْتُ. رُعِينَا.

صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کر دیں گے۔ جیسے معروف میں: يَرْعَى. تَرْعَى. أَرْعَى. نَرْعَى. سے يَرْعِي.

تَرْعِي. أَرْعِي. نَرْعِي. اور مجہول میں: يُرْعَى. تُرْعَى. أُرْعَى. نُرْعَى. سے يُرْعِي.

يُرْعِيَان. تُرْعِيَان. صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر معروف۔

اصل يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ بن گئے۔

يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر مجہول۔

اصل يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ بن گئے۔

يُرْعَيْنَ، تُرْعَيْنَ، يُرْعَيْنَ، صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔  
تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْعَيْنَ، تُرْعَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف و مجہول۔

اصل میں تُرْعَيْنَ، اور تُرْعَيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُرْعَيْنَ، اور تُرْعَيْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی، جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرْعَ، لَمْ تُرْعَ، لَمْ أُرْعَ، لَمْ نُرْعَ

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَ، لَمْ تُرْعَ، لَمْ أُرْعَ، لَمْ نُرْعَ

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرْعِيَا، لَمْ يُرْعُوا، لَمْ تُرْعِيَا، لَمْ تُرْعُوا، لَمْ تُرْعِيَا، لَمْ تُرْعِيَا

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعِيَا، لَمْ يُرْعُوا، لَمْ تُرْعِيَا، لَمْ تُرْعُوا، لَمْ تُرْعِيَا، لَمْ تُرْعِيَا

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُرْعَيْنَ، لَمْ تُرْعَيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيْنَ، لَمْ تُرْعَيْنَ

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرْعِيَ، لَنْ تُرْعِيَ، لَنْ أُرْعِيَ، لَنْ نُرْعِيَ

اور مجہول میں: لَنْ يُرْعِيَ، لَنْ تُرْعِيَ، لَنْ أُرْعِيَ، لَنْ نُرْعِيَ

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرْعِيَا. لَنْ تَرْعُوا. لَنْ تَرْعِيَا. لَنْ تَرْعَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْعِيَا. لَنْ تَرْعُوا. لَنْ تَرْعِيَا. لَنْ تَرْعَى.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُرْعَيْنَ. لَنْ تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُرْعَيْنَ. لَنْ تَرْعَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر میں

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واو کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں:

لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُرْعَيْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرْعَيْنَ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُرْعَيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعِيَانِ. لَتُرْعِيَانِ. لَأُرْعِيَانِ. لَنُرْعِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَيُرْعِيَانِ. لَتُرْعِيَانِ. لَأُرْعِيَانِ. لَنُرْعِيَانِ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرُوعی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَرُع بن گیا۔ اَرُعِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْغِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَرْغِيَان بن گیا۔  
اِزْعُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَرْعَوْا بن گیا۔  
اَرْعَى :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْعَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِذُعْنِ بن گیا۔  
اِذُعْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرُعَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اَرُعَيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نوں مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرْعٰی سے اُرْعٰی اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُرْعِيَا. لَتُرْعَوَا. لَتُرْعَى. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتُرْعَيْنَ.

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَ. لَتُرْعَ. لَأُرْعَ. لَنُرْعَ.

اور مجہول میں: لَيُورْعَ. لَتُورْعَ. لَأُورْعَ. لَنُورْعَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَيَا. لَيُورْعَوَا. لَتُرْعَيَا.

اور مجہول میں: لَيُورْعَيَا. لَيُورْعَوَا. لَتُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَيُورْعَيْنَ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُورْعَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُورْعَوَا. لَا تُرْعَيَا. لَا تُورْعَوَا. لَا تُرْعَيَا. لَا تُورْعَوَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُورْعَيْنَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

اور مجہول میں: لَا يُورْعَ. لَا تُورْعَ. لَا أُورْعَ. لَا نُورْعَ.



معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرُوعِيَا. لَا يُرُوعُوا. لَا تُرُوعِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُرُوعِيَا. لَا يُرُوعُوا. لَا تُرُوعِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرُوعِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُرُوعِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مَرُوعِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرُوعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرُوعِي بن گیا۔

مَرُوعِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاِع :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاِعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاِع بن گیا۔

مُرُوع :- صیغہ واحد منصرف اسم ظرف۔

اصل میں مُرُوعِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرُوع بن گیا۔

### بحث اسم آلہ

مَرُوعِي :- صیغہ واحد اسم آلہ منفری۔

اصل میں مَرُوعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرُوعِي بن گیا۔

مَرُوعِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ منفری اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاِع :- صیغہ جمع اسم آلہ منفری۔

اصل میں مَرَاِعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاِع بن گیا۔

مُرْبِع :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔

اصل میں مُرْبِعِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُرْبِع بن گیا۔

مُرْعَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُرْعِیة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرْعَاة بن گیا۔

مُرْعَاتَان :- صیغہ ثنیا اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُرْعِیَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرْعَاتَان بن گیا۔

مَرَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَرَاع بن گیا۔

مُرْبِیَّة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُرْعَاء، مُرْعَاءَان :- صیغہ واحد و ثنیا اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرْعَائِی اور مُرْعَائِیَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مُرْعَاء اور مُرْعَاءَان بن گئے۔

مَرَاعِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَاعِی بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِی بن گیا۔

مُرْبِیَّة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرْبِیَّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرْبِیَّی بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرْبِیَّی بن گیا۔

مُرْبِیَّة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرْبِیَّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرْبِیَّی بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرْبِیَّی بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مذکر

أَرْعَى :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو أَرْعَى بن گیا۔  
أَرْعَيَان :- صیغہ تشبیہ مذکر اسم تفضیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

أَرْعُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْعِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَرْعُونَ بن گیا۔

أَرَاع :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں أَرَاعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے  
مثنویں لوٹ آئی تو أَرَاع بن گیا۔

أَرِيع :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں أَرِيعِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أَرِيع بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعِيَ . رُعِيَّات . صیغہائے واحد تشبیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعَى :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُعَى بن گیا۔

رُعَى :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعِيَّات تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعِيَّات بن گیا۔

## بحث فعل تعجب

مَا أَرَعَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَعِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَعَاهُ بن گیا۔

أَرَعَ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرَعِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو

أَرَعَ بِهِ بن گیا۔

رَعَوْا اور رَعَوْثُ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں رَعِيَ اور رَعِيْتُ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَعَوْا اور رَعَوْثُ

بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

رَاعٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاعٍ

بن گیا۔

رَاعِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَاعُونَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

رَاعِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَاعُوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے پہلی واو گرا دی تو رَاعُوُونَ بن گیا۔

رُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

رُعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔

رُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔

رُغِی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُغِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُغِی بن گیا۔

رُغِی ، رُغِیَاء ، رُغِیَان :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِغَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِغَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِغَاء بن گیا۔

رِغِی یا رِغِیٰ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُغُوئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُغِی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رِغِی بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسب سے فاء کلمہ کو پھر کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِغِی۔

رُؤِیْع :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُؤِیْعِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُؤِیْع بن گیا۔

رَاعِیَّة ، رَاعِیْتَان ، رَاعِیَات :- صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاع :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاع بن گیا۔

رُغِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُغِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُغِی بن گیا۔

رُؤِیْعِیَّة :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

## بحث اسم مفعول

مَرَعِيٌّ. مَرَعِيَّان. مَرَعِيُّون. مَرَعِيَّة. مَرَعِيَّتَان. مَرَعِيَّات: صیغہ ہائے واحد تشنیہ و جمع مذکر مونث سالم اسم مفعول۔  
اصل میں مَرَعُوٹی. مَرَعُوَيَان. مَرَعُوَيُون. مَرَعُوِيَّة. مَرَعُوِيَّتَان. مَرَعُوِيَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَعِيٌّ. مَرَعِيَّان. مَرَعِيُّون. مَرَعِيَّة. مَرَعِيَّتَان. مَرَعِيَّات بن گئے۔  
پھر اسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مَرَاعِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاعُوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔  
مُرَيْعِيٌّ اور مُرَيْعِيَّة: صیغہ واحد مذکر مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَيْعُوِيٌّ اور مُرَيْعُوِيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيٌّ اور مُرَيْعِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْعِيٌّ اور مُرَيْعِيَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتَعَالُ  
جیسے اَلْاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اجْتَبَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتَعَالُ۔

اصل میں اجْتَبَيَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اجْتَبَى بن گیا۔

اجْتَبَا: صیغہ تشنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اجْتَبَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اجْتَبَيُّوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

مدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اجْتَبَوْا بن گیا۔

اجْتَبَتْ. اجْتَبَتَا: صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اجْتَبَيْتُ۔ اجْتَبَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادی تو اجْتَبَتْ. اجْتَبَتَا بن گئے۔

اجْتَبَيْنَ. اجْتَبَيْتَ. اجْتَبَيْتُمَا. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اجْتَبَى بِهِ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَجْتَبِي. تَجْتَبِي. اجْتَبَى. نَجْتَبِي: صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَجْتَبِي. تَجْتَبِي. اجْتَبَى. نَجْتَبِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَجْتَبِي.

تَجْتَبِي. اجْتَبَى. نَجْتَبِي بن گئے۔

يَجْتَبِيَانِ. تَجْتَبِيَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَجْتَبُونَ. تَجْتَبُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَجْتَبُونَ. تَجْتَبُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اے دیا تو يَجْتَبُونَ، تَجْتَبُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو يَجْتَبُونَ، تَجْتَبُونَ بن گئے۔

يَجْتَبِينَ. تَجْتَبِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَجْتَبِينَ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُجْتَبَى بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُجْتَبَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُجْتَبَى بہ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔  
جیسے: لَمْ يَجْتَبِ . لَمْ تَجْتَبِ . لَمْ أَجْتَبِ . لَمْ نَجْتَبِ .  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَجْتَبِيَا . لَمْ يَجْتَبُوا . لَمْ تَجْتَبِيَا . لَمْ تَجْتَبُوا . لَمْ تَجْتَبِي . لَمْ تَجْتَبِيَا .  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَجْتَبِينَ . لَمْ تَجْتَبِينَ .

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُجْتَبَى بہ سے لَمْ يُجْتَبِ بہ۔

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے نصب دیں گے۔  
جیسے: لَنْ يَجْتَبِ . لَنْ تَجْتَبِ . لَنْ أَجْتَبِ . لَنْ نَجْتَبِ .  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَجْتَبِيَا . لَنْ يَجْتَبُوا . لَنْ تَجْتَبِيَا . لَنْ تَجْتَبُوا . لَنْ تَجْتَبِي . لَنْ تَجْتَبِيَا .  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَجْتَبِينَ . لَنْ تَجْتَبِينَ .



## بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُجْتَبَىٰ بِہ سے لَنْ يُجْتَبَىٰ بِہ۔

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. لَأَجْتَبِيَنَّ. لَنَجْتَبِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. لَأَجْتَبِيَنَّ. لَنَجْتَبِيَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَجْتَبِيَنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَيَجْتَبِيَانِ. لَتَجْتَبِيَانِ. لَيَجْتَبِيَانِ. لَتَجْتَبِيَانِ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ بِہ۔ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ بِہ۔

## بحث فعل امر حاضر معروف

اجْتَبِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اجْتَبِ بن گیا۔

اجْتَبِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبِيَا بن گیا۔

اجْتَبُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبُوا بن گیا۔

اجْتَبِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبِيْ بن گیا۔

اجْتَبِيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اجْتَبِيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَجْتَبِيْ بِكَ سے لَتَجْتَبِ بِكَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِيَجْتَبِ. لَتَجْتَبِ. لَأَجْتَبِ. لَنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِيَجْتَبِيَا. لَتَجْتَبِيَا. لَيَجْتَبِيَانِ. لَتَجْتَبِيَانِ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَجْتَبِيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُجْتَبَى بِهِ سے لِيُجْتَبَ بِهِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَجْتَبَ۔  
چار صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِيَا۔ لَا تَجْتَبُوا۔ لَا تَجْتَبِي۔ لَا تَجْتَبِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِينَ۔

### بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبَى بِكَ سے لَا تُجْتَبَ بِكَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے لَا يَجْتَبِ۔ لَا تَجْتَبِ۔ لَا أَجْتَبِ۔ لَا تَجْتَبِ۔

تین صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَجْتَبِيَا۔ لَا يَجْتَبُوا۔ لَا تَجْتَبِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَجْتَبِينَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُجْتَبَى بِهِ سے لَا يُجْتَبَ بِهِ۔

## بحث اسم ظرف

مُجْتَبِیٰ :- صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُجْتَبِیٰ بن گیا۔

مُجْتَبِیَّان :- صیغہ ثنئیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُجْتَبِیٰ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُجْتَبِیُّن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے یاء گرا دی تو مُجْتَبِیٰ بن گیا۔

مُجْتَبِیَّان :- صیغہ ثنئیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبِیُّون :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیُّون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

مُجْتَبِیُّون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُجْتَبِیُّون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مُجْتَبِیُّون بن گیا۔

مُجْتَبِیَّة :- صیغہ ثنئیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُجْتَبِیٰ م بہ :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجْتَبِان بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُجْتَبِیٰ م بہ بن گیا۔

## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفتِعال جیسے اِلا شِترَاءُ (خریدنا بیچنا)

اِشْتَرَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفتِعال۔

اصل میں اِشْتَرَاوِی تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرَوِی :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفتِعال۔

اصل میں اِشْتَرَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اِشْتَرَوِی بن گیا۔

اِشْتَرَاوِی :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَوْوِا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَتَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَوِیَتْ۔ اِشْتَرَوِیْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِشْتَرَتْ۔ اِشْتَرَتَا بن گئے۔

اِشْتَرِیْنِ۔ اِشْتَرِیْتُ۔ اِشْتَرِیْتُمَا۔ اِشْتَرِیْتُمْ۔ اِشْتَرِیْتُ۔ اِشْتَرِیْتُمْ۔ اِشْتَرِیْتُنَّ۔ اِشْتَرِیْتُ۔ اِشْتَرِیْتُنَّ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اِشْتَرَوِی۔ اِشْتَرَوِیَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِشْتَرَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَوْوِا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ض

دیا۔ تو اِشْتَرَوْوِا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرَوْوِا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُشْتَرُوا بن گیا۔

اُشْتَرَيْنَ. اُشْتَرَيْتَ. اُشْتَرَيْتُمَا. اُشْتَرَيْتُمْ. اُشْتَرَيْتُمْ. اُشْتَرَيْتُمْ. اُشْتَرَيْنَا. اُشْتَرَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشْتَرِي. تَشْتَرِي. اُشْتَرِي. نَشْتَرِي :- صیغہ واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَشْتَرِي. تَشْتَرِي. اُشْتَرِي. نَشْتَرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

يَشْتَرِي. تَشْتَرِي. اُشْتَرِي. نَشْتَرِي بن گئے۔

يَشْتَرِيَانِ. تَشْتَرِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَشْتَرُونَ. تَشْتَرُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَشْتَرِيُونَ. تَشْتَرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَشْتَرِيُونَ. تَشْتَرِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَشْتَرُونَ. تَشْتَرُونَ بن گئے۔

يَشْتَرَيْنَ. تَشْتَرَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَشْتَرِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَشْتَرَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشْتَرِي. تُشْتَرِي. اُشْتَرِي. نُشْتَرِي :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُشْتَرِي. تُشْتَرِي. اُشْتَرِي. نُشْتَرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُشْتَرِي. تُشْتَرِي. اُشْتَرِي. نُشْتَرِي بن گئے۔

يُشْتَرِيَانِ. تُشْتَرِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُشْتَرُونَ. تُشْتَرُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُشْتَرِيُونَ. تُشْتَرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُشْتَرُونَ. تُشْتَرُونَ بن گئے۔

يُشْتَرَيْنِ. تُشْتَرَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَايْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُشْتَرَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ أَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرِ. لَمْ تُشْتَرِ. لَمْ أُشْتَرِ. لَمْ نُشْتَرِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِيَا. لَمْ يَشْتَرُوا. لَمْ تَشْتَرِيَا. لَمْ تَشْتَرُوا. لَمْ أَشْتَرِيَا. لَمْ أَشْتَرُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرِيَا. لَمْ يُشْتَرُوا. لَمْ تُشْتَرِيَا. لَمْ تُشْتَرُوا. لَمْ أُشْتَرِيَا. لَمْ نُشْتَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَشْتَرَيْنِ. لَمْ تَشْتَرَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيْنِ. لَمْ تُشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَشْتَرِيَ. لَنْ تَشْتَرِيَ. لَنْ أَشْتَرِيَ. لَنْ تُشْتَرِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يَشْتَرِيَ. لَنْ تَشْتَرِيَ. لَنْ أَشْتَرِيَ. لَنْ تُشْتَرِيَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَشْتَرِيَا. لَنْ يَشْتَرُوا. لَنْ تَشْتَرِيَا. لَنْ تَشْتَرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يَشْتَرِيَا. لَنْ يَشْتَرُوا. لَنْ تَشْتَرِيَا. لَنْ تَشْتَرُوا.

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يَشْتَرِينَ. لَنْ تَشْتَرِينَ اور مجہول میں: لَنْ يَشْتَرِينَ. لَنْ تَشْتَرِينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء

ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف

سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشْتَرِيَنَّ. لَتَشْتَرِيَنَّ. لَأَشْتَرِيَنَّ. لَنُشْتَرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشْتَرِيْنَ. لَتَشْتَرِيْنَ. لَأَشْتَرِيْنَ. لَنُشْتَرِيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَشْتَرِيَنَّ. لَتَشْتَرِيَنَّ. لَأَشْتَرِيَنَّ. لَنُشْتَرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَشْتَرِيْنَ. لَتَشْتَرِيْنَ. لَأَشْتَرِيْنَ. لَنُشْتَرِيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشْتَرُونَنَّ. لَتَشْتَرُونَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشْتَرُونَنَّ. لَتَشْتَرُونَنَّ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

: لَيَشْتَرُونَنَّ. لَتَشْتَرُونَنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَشْتَرُونَنَّ. لَتَشْتَرُونَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَشْتَرُونَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَشْتَرُونَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَشْتَرُونَنَّ. اور نون تاکید

خفیفہ مجہول میں: لَتَشْتَرُونَنَّ.



معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَشْتَرِيَانِ. لَتَشْتَرِيَانِ. لَيَشْتَرِيَانِ. لَتَشْتَرِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لِيَشْتَرِيَانِ. لَتَشْتَرِيَانِ. لَيَشْتَرِيَانِ. لَتَشْتَرِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِشْتَرِ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِشْتَرِ بن گیا۔ اِشْتَرِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرِيَا بن گیا۔ اِشْتَرُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرُوا بن گیا۔ اِشْتَرِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرِي بن گیا۔ اِشْتَرِينَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِشْتَرِينَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَشْتَرِ سے اِشْتَرِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَشْتَرِيَا. لَتَشْتَرُوا. لَتَشْتَرِي. لَتَشْتَرِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُشْتَرِي. لَتَشْتَرِي. لَأُشْتَرِي. لَنُشْتَرِي.  
اور مجہول میں: لَيُشْتَرِي. لَتَشْتَرِي. لَأُشْتَرِي. لَنُشْتَرِي.

معروف و مجہول تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيُشْتَرِيَا. لَيُشْتَرُوا. لَتَشْتَرِيَا.  
اور مجہول میں: لَيُشْتَرِيَا. لَيُشْتَرُوا. لَتَشْتَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُشْتَرَيْنِ. اور مجہول میں: لَيُشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِي. اور مجہول میں: لَا تَشْتَرِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِيَا. لَا تَشْتَرُوا. لَا تَشْتَرِي. لَا تَشْتَرِيَا. اور مجہول میں: لَا تَشْتَرِيَا. لَا تَشْتَرُوا. لَا تَشْتَرِي. لَا تَشْتَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِي. لَا تَشْتَرِي. لَا أَشْتَرِي. لَا نَشْتَرِي.

اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِي. لَا تُشْتَرِي. لَا أُشْتَرِي. لَا نَشْتَرِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِيَانِ. لَا يُشْتَرِيَانِ. لَا أَشْتَرِيَانِ. لَا نَشْتَرِيَانِ.

اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِيَانِ. لَا تُشْتَرِيَانِ. لَا أُشْتَرِيَانِ. لَا نَشْتَرِيَانِ.

صيغه جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِينَ. اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِينَ.

### بحث اسم ظرف

مُشْتَرِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرِي بن گیا۔

مُشْتَرِيَانِ:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم فاعل

مُشْتَرِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرِي بن گیا۔

مُشْتَرِيَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت

اسے دی تو مُشْتَرِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُشْتَرُونَ بن گیا۔  
 مُشْتَرِيَّةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ:۔ صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
 تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُشْتَرَى:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرَى بن گیا۔

مُشْتَرِيَانِ:۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرُونَ بن گیا۔

مُشْتَرَاَةٌ. مُشْتَرَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرِيَّةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاَةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرِيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ  
 جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (ست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ.

اصل میں اِكْلِيْلَوْلَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو اِكْلِيْلَاتٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلِي:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اَکَلُولِی بن گیا۔

اَکَلُولِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَکَلُولُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَکَلُولُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَکَلُولُوا بن گیا۔

اَکَلُولْتُ :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَکَلُولِیْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَکَلُولْتُ بن گئے۔

اَکَلُولِیْنَ. اَکَلُولِیْتَ. اَکَلُولِیْتُمَا. اَکَلُولِیْتُمْ. اَکَلُولِیْتِ. اَکَلُولِیْتُمَا. اَکَلُولِیْتُنَّ. اَکَلُولِیْتُ. اَکَلُولِیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَکَلُولِیْ بِہ :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَکَلُولِی. تَکَلُولِی. اَکَلُولِی. نَکَلُولِی :- صیغہ یائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم اصل میں یَکَلُولِی. تَکَلُولِی. اَکَلُولِی. نَکَلُولِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَکَلُولِی. تَکَلُولِی. اَکَلُولِی. نَکَلُولِی بن گئے۔

یَکَلُولِیَانِ. تَکَلُولِیَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَکَلُولُوْنَ. تَکَلُولُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَکَلُولِیُوْنَ. تَکَلُولِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکَلُولِیُوْنَ. تَکَلُولِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اعراساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو یَکَلُولُوْنَ. تَکَلُولُوْنَ بن گئے۔

يُكْلَوْنَ. تَكْلَوْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَكْلَوْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَكْلَوْنَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَكْلَوْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُكْلَوْنَ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُكْلَوْنَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُكْلَوْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے : لَمْ يَكْلَوْا. لَمْ تَكْلَوْا. لَمْ أَكْلَوْا. لَمْ نَكْلَوْا.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے : لَمْ يَكْلَوْا. لَمْ تَكْلَوْا. لَمْ نَكْلَوْا. لَمْ أَكْلَوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے : لَمْ يَكْلَوْنَ.

لَمْ تَكْلَوْنَ.

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُكْلَوْنَ سے لَمْ يَكْلَوْا.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ يَكْلَوْا. لَنْ تَكْلَوْا. لَنْ أَكْلَوْا. لَنْ نَكْلَوْا.

سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَكْلُوْلِيَا. لَنْ يَكْلُوْلُوا. لَنْ تَكْلُوْلِيَا. لَنْ تَكْلُوْلُوا. لَنْ تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَكْلُوْلَيْنِ.

لَنْ تَكْلُوْلَيْنِ.

### بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: يَكْلُوْلِيْ بِهٖ لَنْ يَكْلُوْلِيْ بِهٖ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلُوْلَيْنِ. لَتَكْلُوْلَيْنِ. لَأَكْلُوْلَيْنِ. لَنَكْلُوْلَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلُوْلَيْنِ. لَتَكْلُوْلَيْنِ. لَأَكْلُوْلَيْنِ. لَنَكْلُوْلَيْنِ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون

تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلُوْلُوْنَ. لَتَكْلُوْلُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلُوْلُوْنَ. لَتَكْلُوْلُوْنَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید

ثقیلہ میں: لَتَكْلُوْلِيْ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَكْلُوْلِيْ.

چھ صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَكْلُوْلِيَانِ. لَتَكْلُوْلِيَانِ.

لَيَكْلُوْلِيَانِ. لَتَكْلُوْلِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَكْلُوْلِيْ بِهٖ

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَكْلُوْلِيْ بِهٖ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

اِكْلُوْل:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَكْلُوْلُی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِكْلُوْل بن گیا۔ اِكْلُوْلِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَكْلُوْلِیَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِكْلُوْلِیَا بن گیا۔ اِكْلُوْلُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَكْلُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِكْلُوْلُوْا بن گیا۔ اِكْلُوْلِی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَكْلُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِكْلُوْلِی بن گیا۔ اِكْلُوْلِیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَكْلُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِكْلُوْلِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَكْلُوْلِی بک سے اِتَكْلُوْل بک۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے معروف میں: لِیَكْلُوْل. لِتَكْلُوْل. لِاِكْلُوْل. لِتَكْلُوْل.



تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر وثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِيَكْلُوْلِيَا. لِيَكْلُوْلُوْا  
لَتَكْلُوْلِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِيَكْلُوْلِيْنَ.  
بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُوْلِيْ بِهٖ سے لِيَكْلُوْلْ بِهٖ.  
بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَكْلُوْلْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَكْلُوْلِيَا. لَا  
تَكْلُوْلُوْا. لَا تَكْلُوْلِيْ. لَا تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَكْلُوْلِيْنَ.  
بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُكْلُوْلِيْ بِكَ سے لَا تُكْلُوْلْ بِكَ.  
بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی  
وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی  
جیسے: لَا يَكْلُوْلْ. لَا تَكْلُوْلْ. لَا أَكْلُوْلْ. لَا تَكْلُوْلْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر وثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے: لَا يَكْلُوْلِيَا. لَا يَكْلُوْلُوْا. لَا تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ؟ نث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَكْلُوْلِيْنَ.  
بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ  
سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُوْلِيْ بِهٖ سے لَا يُكْلُوْلْ بِهٖ.

## بحث اسم ظرف

مُكْلُوْلِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُكْلُوْلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُكْلُوْلِي بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَان: صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُكْلُوْل: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُكْلُوْلِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُكْلُوْلِيْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے یاء گرا دی تو مُكْلُوْل بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُكْلُوْلُوْن: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُكْلُوْلِيُوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُكْلُوْلِيُوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُكْلُوْلُوْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مُكْلُوْلُوْن بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَّة: مُكْلُوْلِيَتَان: صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُكْلُوْلِي م بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُكْلُوْلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُكْلُوْلَان بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُكْلُوْلِي م بِهِ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب افعال  
جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا، ہدایت دینا)

اِهْدَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب افعال۔

اصل میں اِهْدَاۤی تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِهْدٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افعال۔

اصل میں اِهْدٰی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو اِهْدٰی بن گیا۔

اِهْدٰیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِهْدُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِهْدٰیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِهْدُوْا بن گیا۔

اِهْدَتْ:۔ صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِهْدٰیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِهْدَتْ بن گئے۔

اِهْدٰیْنَ:۔ صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اِهْدٰی:۔ صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِهْدُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اِهْدٰیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو اِهْدٰیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدُوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اِهْدُوْا بن گیا۔

أُهِدِيْتُ. أُهِدِيَتَا. أُهِدِيْنَ. أُهِدِيْتُ. أُهِدِيْتُمَا. أُهِدِيْتُمْ. أُهِدِيْتُ. أُهِدِيْتُنَّ. أُهِدِيْنَا. أُهِدِيْنَا. صيغہ واحد مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُهِدِي. تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي. صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں يُهِدِي. تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يُهِدِي۔  
تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي بن گئے۔

يُهِدِيَانِ. تُهِدِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔  
تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهِدُوْنَ. تُهِدُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُهِدِيُوْنَ. تُهِدِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُهِدِيُوْنَ. تُهِدِيُوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يُهِدُوْنَ. تُهِدُوْنَ بن گئے۔

يُهِدِيَانِ. تُهِدِيَانِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهِدِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهِدِيْن تھی۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُهِدِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُهِدِي. تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں يُهِدِي. تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهِدِي. تُهِدِي. أُهِدِي. نُهِدِي بن گئے۔

يُهِدِيَانِ. تُهِدِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهِدُوْنَ. تُهِدُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُهْدِيُونَ. تُهْدِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْدَاوْنَ. تُهْدَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُهْدَوْنَ تُهْدَوْنَ بن گئے۔

يُهْدَيْنَ. تُهْدَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْدِيَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُهْدَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِ. لَمْ تُهْدِ. لَمْ أَهْدِ. لَمْ نُهْدِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدِ. لَمْ تُهْدِ. لَمْ أَهْدِ. لَمْ نُهْدِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِيَا. لَمْ يُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا. لَمْ تُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدِيَا. لَمْ يُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا. لَمْ تُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُهْدَيْنَ. لَمْ تُهْدَيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُهْدَيْنَ. لَمْ تُهْدَيْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُهْدِي. لَنْ تُهْدِي. لَنْ أُهْدِي. لَنْ تُهْدِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُهْدِي. لَنْ تُهْدِي. لَنْ أُهْدِي. لَنْ تُهْدِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُهْدِيَا. لَنْ يُهْدُوا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُهْدِيَا. لَنْ يُهْدُوا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُهْدِينَ. لَنْ تُهْدِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُهْدِينَ. لَنْ تُهْدِينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُهْدِيَنَّ. لَتُهْدِيَنَّ. لَا هُدِيَنَّ. لَنُهْدِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيُهْدِيْنَ. لَتُهْدِيْنَ. لَا هُدِيْنَ. لَنُهْدِيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُهْدِيَنَّ. لَتُهْدِيَنَّ. لَا هُدِيَنَّ. لَنُهْدِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُهْدِيْنَ. لَتُهْدِيْنَ. لَا هُدِيْنَ. لَنُهْدِيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف

ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُهْدِيَنَّ. لَتُهْدِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيُهْدِيْنَ. لَتُهْدِيْنَ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ مجہول میں: لِيُهْدِيُوْنَ. لَتُهْدِيُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُهْدِيُوْ. لَتُهْدِيُوْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُهْدِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُهْدِيْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُهْدِيُوْ. اور

نون تاکید خفیفہ مجہول میں تَہْدِیْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیْہِدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَیْہِدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَہْدِیَانِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیْہِدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَیْہِدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَہْدِیَانِ، لَہْدِیَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَہْدِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَہْدِی (جو اصل میں تَہْدِی تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَہْدِ بن گیا۔

أَہْدِیَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَہْدِیَانِ (جو اصل میں تَہْدِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَہْدِیَا بن گیا۔

أَہْدُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَہْدُوْنَ (جو اصل میں تَہْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَہْدُوا بن گیا۔

أَہْدِی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَہْدِیْنِ (جو اصل میں تَہْدِیْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَہْدِی بن گیا۔

أَہْدِیْنِ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَہْدِیْنِ (جو اصل میں تَہْدِیْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو أَہْدِیْنِ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَہْدِی سے لَہْدِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَهْدِيَا. لَتَهْدُوا. لَتَهْدِي. لَتَهْدِيَا. - صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَهْدَيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَهْدِي. لِيَهْدِي. لِيَهْدِي. لِيَهْدِي.

اور مجہول میں: لِيَهْدِي. لِيَهْدِي. لِيَهْدِي. لِيَهْدِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنية و جمع مذکر و تثنية مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَهْدِيَا. لِيَهْدُوا. لَتَهْدِيَا.

اور مجہول میں: لِيَهْدِيَا. لِيَهْدُوا. لَتَهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَهْدَيْنِ. اور مجہول میں: لِيَهْدَيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَهْدِي. اور مجہول میں: لَا تَهْدِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنية و جمع مذکر واحد و تثنية مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَهْدِيَا. لَا تَهْدُوا. لَا تَهْدِي. لَا تَهْدِيَا. اور مجہول میں: لَا تَهْدِيَا. لَا تَهْدُوا. لَا تَهْدِي. لَا تَهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَهْدَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَهْدَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے



انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِي. لَا تُهْدِي. لَا أَهْدِي. لَا نُهْدِي.

اور مجہول میں: لَا يُهْدِي. لَا تُهْدِي. لَا أَهْدِي. لَا نُهْدِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِيَا. لَا تُهْدِيَا. لَا أَهْدِيَا. لَا نُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُهْدِيَا. لَا تُهْدِيَا. لَا أَهْدِيَا. لَا نُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُهْدِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُهْدِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُهْدِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدِي بن گیا۔

مُهْدِيَانِ. مُهْدِيَاتُ:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُهْدِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُهْدِي بن گیا۔

مُهْدِيَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدِيُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔

مُهْدِيَّةٌ. مُهْدِيَتَانِ. مُهْدِيَاتُ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُهِدَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهِدَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهِدَى بن گیا۔

مُهِدَيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهِدَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهِدَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهِدَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهِدَوْنَ بن گیا۔

مُهِدَاةً :- صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهِدَيَةٌ، مُهِدَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهِدَاةً، مُهِدَاَتَانِ بن گئے۔

مُهِدَيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيلُ  
جیسے التَّسْرِیَّةُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْرِیَّةٌ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيلُ  
اپنی اصل پر ہے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَرَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفْعِيلُ۔

اصل میں سَرَى تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَرَى بن گیا۔

سَرَيَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سُرُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سُرُوا بن گیا۔

سُرْتُ. سُرْتُا:- صیغہ ہائے واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سُرَيْتُ. سُرَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سُرْتُ. سُرْتُا بن گئے۔

سُرَيْنَ. سُرَيْتَ. سُرَيْتَمَا. سُرَيْتُمْ. سُرَيْتِ. سُرَيْتُمَا. سُرَيْتُنَّ. سُرَيْتُ. سُرَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرِي. سُرِيَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو سُرُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو سُرُوا بن گیا۔

سُرَيْتُ سُرَيْتَا. سُرَيْنَ. سُرَيْتَ. سُرَيْتَمَا. سُرَيْتُمْ. سُرَيْتِ. سُرَيْتُمَا. سُرَيْتُنَّ. سُرَيْتُ. سُرَيْنَا.

صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْرِي. يُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي:- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْرِي. تُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

يُسْرِي. تُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي بن گیا۔

يُسْرِيَانِ. تُسْرِيَانِ: صیغہ ثثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْرُونَ. تُسْرُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يُسْرُونَ. تُسْرُونَ بن گئے۔

يُسْرَيْنِ. تُسْرَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْرَيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْرِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسْرَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْرِي. تُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي :- صيغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم

اصل میں يُسْرِي. تُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْرِي. تُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي بن گئے۔

يُسْرِيَانِ. تُسْرِيَانِ :- صيغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْرُونَ. تُسْرُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْرَاُونَ. تُسْرَاُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْرُونَ. تُسْرُونَ بن گئے۔

يُسْرَيْنِ. تُسْرَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْرَيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْرِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْرَيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ. لَمْ أُسَرِّ. لَمْ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ. لَمْ أُسَرِّ. لَمْ نُسَرِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّا. لَمْ يُسَرِّوا. لَمْ تُسَرِّا. لَمْ تُسَرِّوا. لَمْ أُسَرِّا. لَمْ أُسَرِّوا. لَمْ نُسَرِّا. لَمْ نُسَرِّوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرِّا. لَمْ يُسَرِّوا. لَمْ تُسَرِّا. لَمْ تُسَرِّوا. لَمْ أُسَرِّا. لَمْ أُسَرِّوا. لَمْ نُسَرِّا. لَمْ نُسَرِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُسَرِّينَ. لَمْ تُسَرِّينَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَرِّينَ. لَمْ تُسَرِّينَ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّ. لَنْ تُسَرِّ. لَنْ أُسَرِّ. لَنْ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرِّ. لَنْ تُسَرِّ. لَنْ أُسَرِّ. لَنْ نُسَرِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّا. لَنْ يُسَرِّوا. لَنْ تُسَرِّا. لَنْ تُسَرِّوا. لَنْ أُسَرِّا. لَنْ أُسَرِّوا. لَنْ نُسَرِّا. لَنْ نُسَرِّوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرِّا. لَنْ يُسَرِّوا. لَنْ تُسَرِّا. لَنْ تُسَرِّوا. لَنْ أُسَرِّا. لَنْ أُسَرِّوا. لَنْ نُسَرِّا. لَنْ نُسَرِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُسَرِّينَ. لَنْ تُسَرِّينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسَرِّينَ. لَنْ تُسَرِّينَ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَنَسَرَيْنْ۔  
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَنَسَرَيْنْ۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَنَسَرَيْنْ۔  
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَنَسَرَيْنْ۔

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ۔  
لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔  
جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَسَرُونْ، اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَسَرُونْ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَسَرُونْ، اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَسَرُونْ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ، لَأَسَرَيَانْ، لَنَسَرَيَانْ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ، لَأَسَرَيَانْ، لَنَسَرَيَانْ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

سَوَ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَرِ بن گیا۔

سَرِ يَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے آخر

سے حرف علت گرا دیا تو سَرَوَا بن گیا  
سَرَوَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر  
سے حرف علت گرا دیا تو سَرَوَا بن گیا۔  
سَرَوَى :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر  
سے حرف علت گرا دیا تو سَرَوَى بن گیا۔  
سَرَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو  
سَرَيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْرَى سے تَسْر۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد  
و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَسْرِيَا، تَسْرُوَا، تَسْرَى، تَسْرِيَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا۔ جیسے: تَسْرَيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔  
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے  
انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ،  
اور مجہول میں: لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ، لَيْسَرٍ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے  
معروف میں: لَيْسَرِيَا، لَيْسَرُوَا، لَيْسَرِيَا۔

اور مجہول میں: لَيْسَرِيَا. لَيْسَرُوَا. لَيْسَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَيْسَرِيْنَ. اور مجہول میں: لَيْسَرِيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَرِّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّ يَا. لَا تُسَرِّوَا. لَا تُسَرِّى. اور مجہول میں: لَا تُسَرِّ يَا. لَا تُسَرِّوَا. لَا تُسَرِّى. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّىْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَرِّىْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّ. لَا تُسَرِّ. لَا أُسَرِّ. لَا تُسَرِّ.  
اور مجہول میں: لَا يُسَرِّ. لَا تُسَرِّ. لَا أُسَرِّ. لَا تُسَرِّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّ يَا. لَا يُسَرِّوَا. لَا يُسَرِّىَا.  
اور مجہول میں: لَا يُسَرِّ يَا. لَا يُسَرِّوَا. لَا يُسَرِّىَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّىْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسَرِّىْنَ.



## بحث اسم ظرف

مُسْرٰی :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان . مُسْرٰیَات :- صیغہ ثنیہ جمع اسم ظرف۔  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُسْرٰی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔  
مُسْرٰوُن :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرٰیوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْرٰیوُن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْرٰوُن بن گیا۔  
مُسْرٰیَّة . مُسْرٰیَتَان . مُسْرٰیَات :- صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْرٰی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔  
مُسْرٰوُن :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرٰیوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔

مُسْرَاةٌ: مُسْرَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرِيَّةٌ: مُسْرِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْرَاةٌ:

مُسْرَاتَانِ بن گئے۔

مُسْرِيَّاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ  
جیسے الْمُمَارَاةُ وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ:

اصل میں مُمَارِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُمَارَاةٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَاۓ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو مَارَى بن گیا۔

مَارِيَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ: مَارَتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَيْتُ. مَارَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَيْنَ. مَارَيْتُ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُمْ. مَارَيْتُمْ. مَارَيْتُمْ. مَارَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُورِي. مُورِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں مُارِي. مُارِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورِي. مُورِيَا بن گئے۔

مُورُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مُارِيُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُورِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُورُوا بن گیا۔ مُورِيَتْ. مُورِيَتَا. مُورِيْنَ. مُورِيَتْ. مُورِيْتَمَا. مُورِيْتُمْ. مُورِيْتِ. مُورِيْتُمَا. مُورِيْتُنَّ. مُورِيْتِ. مُورِيْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِيْنَ. مُارِيَتْ. مُارِيْتَمَا. مُارِيْتُمْ. مُارِيْتِ. مُارِيْتُمَا. مُارِيْتُنَّ. مُارِيْتِ. مُارِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُمَارِي. يُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي : صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُمَارِي. يُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يُمَارِي. يُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي بن گئے۔

يُمَارِيَانِ. يُمَارِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُمَارُوْنَ. يُمَارُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُمَارِيُوْنَ. يُمَارِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُمَارِيُوْنَ. يُمَارِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُمَارُوْنَ. يُمَارُوْنَ بن گئے۔

يُمَارَيْنَ. تُمَارَيْنَ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُمَارَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُمَارِي. تُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُمَارِي. تُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُمَارِي. تُمَارِي. اُمَارِي. نُمَارِي بن گئے۔

يُمَارِيَانِ. تُمَارِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُمَارَوْنَ.

تُمَارَوْنَ بن گئے۔

يُمَارَيْنَ. تُمَارَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُمَارَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نشی۔ محمد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لسم لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور

مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِ . لَمْ تُمَارِ . لَمْ أُمَارِ . لَمْ تُمَارِ .

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارِ . لَمْ تُمَارِ . لَمْ أُمَارِ . لَمْ تُمَارِ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِيَا . لَمْ يُمَارُوا . لَمْ تُمَارِيَا . لَمْ تُمَارُوا . لَمْ أُمَارِيَا . لَمْ أُمَارُوا .

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارِيَا . لَمْ يُمَارُوا . لَمْ تُمَارِيَا . لَمْ تُمَارُوا . لَمْ أُمَارِيَا . لَمْ أُمَارُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُمَارَيْنَ . لَمْ تُمَارَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَيْنَ . لَمْ تُمَارَيْنَ .

### بحث فعل نفی تاکید لن ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لن لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ . لَنْ أُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ . لَنْ أُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَا . لَنْ يُمَارُوا . لَنْ تُمَارِيَا . لَنْ تُمَارُوا . لَنْ أُمَارِيَا . لَنْ أُمَارُوا .

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارِيَا . لَنْ يُمَارُوا . لَنْ تُمَارِيَا . لَنْ تُمَارُوا . لَنْ أُمَارِيَا . لَنْ أُمَارُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُمَارَيْنَ . لَنْ تُمَارَيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُمَارَيْنَ . لَنْ تُمَارَيْنَ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمَارَيْنَ . لَيُمَارَيْنَ . لَيَأْمَارَيْنَ . لَيَأْمَارَيْنَ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَمَارُونُ. لَتَمَارُونُ. لَأَمَارُونُ. لَنَمَارُونُ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

:لِيَمَارُونُ. لَتَمَارُونُ. لَأَمَارُونُ. لَنَمَارُونُ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَمَارُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَمَارُونُ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَمَارِينُ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَمَارِينُ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَمَارِيَانِ. لَتَمَارِيَانِ. لَأَمَارِيَانِ. لَنَمَارِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں لِيَمَارِيَانِ. لَتَمَارِيَانِ. لَأَمَارِيَانِ. لَنَمَارِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِيَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِيَا بن گیا۔

مَارُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارُوا بن گیا۔

مَارِيّ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِيّ بن گیا۔

مَارِيْن:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِيْن بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَمَارِيّ سے لَتَمَارَ۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَمَارِيَا۔ لَتَمَارُوا۔ لَتَمَارِيْ۔ لَتَمَارِيَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَمَارِيْن

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْمَارِ۔ لَتَمَارِ۔ لِيْمَارِ۔ لِيْمَارِ۔

اور مجہول میں: لِيْمَارِ۔ لَتَمَارِ۔ لِيْمَارِ۔ لِيْمَارِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لِيْمَارِيَا۔ لِيْمَارُوا۔ لَتَمَارِيَا۔

اور مجہول میں: لِيْمَارِيَا۔ لِيْمَارُوا۔ لَتَمَارِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْمَارِيْن۔ اور مجہول میں: لِيْمَارِيْن۔

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَارِ۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيَا۔ لَا تُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيْ۔ لَا تُمَارِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارِيَا۔ لَا تُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيْ۔ لَا تُمَارِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارِيْنِ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ لَا أُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ اور مجہول میں: لَا يُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ لَا أُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيَا۔ لَا يُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيَا۔ اور مجہول میں: لَا يُمَارِيَا۔ لَا يُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا يُمَارِيْنِ۔

## بحث اسم ظرف

مُمَارِيْ:- صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُمَارِيْ تھا۔ متل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُمَارِيْ بن گیا۔



مُصَارِيَان . مُصَارِيَاث :۔ صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُصَارِي :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُصَارِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُصَارِي بن گیا۔

مُصَارِيَان :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُصَارُون :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُصَارِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُصَارِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُصَارُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُصَارُون بن گیا۔

مُصَارِيَّة . مُصَارِيَتَان . مُصَارِيَاث :۔ صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُصَارِي :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُصَارِي بن گیا۔

مُصَارِيَان :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُصَارُون :۔ صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُصَارَاُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُصَارُون بن گیا۔

مُصَارَاة . مُصَارَاتَان :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارِيَّة . مُصَارِيَتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُصَارَاة۔

مَمَارَاتَانِ بن گئے۔

مَمَارِيَات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ  
جیسے: التَّقَرُّی (پریشانی دور کرنا)

تَقَرُّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ۔

اصل میں تَقَرُّی تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرُّی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے  
گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَقَرُّی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرُّی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ۔

اصل میں تَقَرُّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر  
دیا تو تَقَرُّی بن گیا۔

تَقَرُّیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرُّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقَرُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل  
کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَقَرُّوْا بن گیا۔

تَقَرُّثُ۔ تَقَرُّتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَقَرُّتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَقَرُّثُ بن گیا۔

تَقَرُّیْنِ۔ تَقَرُّیْتِ۔ تَقَرُّیْتُمَا۔ تَقَرُّیْتُمْ۔ تَقَرُّیْتِ۔ تَقَرُّیْتُنِ۔ تَقَرُّیْتِ۔ تَقَرُّیْتَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَقْرَى. تَقْرِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَقْرُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقْرِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَقْرِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَقْرُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تَقْرُوَا بن گیا۔

تَقْرَيْتَ. تَقْرِيْتَا. تَقْرَيْنَ. تَقْرَيْتَ. تَقْرِيْتُمَا. تَقْرَيْتُمْ. تَقْرَيْتَ. تَقْرِيْتُمَا. تَقْرَيْتُنَّ. تَقْرَيْتُنَّ. تَقْرَيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَقْرَى. تَتَقْرَى. اَتَقْرَى. نَتَقْرَى :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَقْرِي. تَتَقْرِي. اَتَقْرِي. نَتَقْرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَقْرِي. تَتَقْرِي. اَتَقْرِي. نَتَقْرِي بن گئے۔

يَتَقْرِيَانِ. تَتَقْرِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَقْرَوْنَ. تَتَقْرَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَقْرِيُونُ. تَتَقْرِيُونُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَقْرَاوُنُ. تَتَقْرَاوُنُ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَقْرَوُنُ. تَتَقْرَوُنُ بن گئے۔

يَتَقْرَيْنَ. تَتَقْرَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقْرَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقْرِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَقْرَيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَقَرَّى. تُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. نُتَقَرَّى :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُتَقَرَّى. تُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. نُتَقَرَّى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرَّى. تُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. نُتَقَرَّى بن گئے۔

يُتَقَرَّيَانِ. تُتَقَرَّيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَقَرُّوْنَ. تُتَقَرُّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَقَرُّوْنَ. تُتَقَرُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرُّوْنَ. تُتَقَرُّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَقَرُّوْنَ۔

يُتَقَرُّيْنَ. تُتَقَرُّيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَقَرُّيْنِ. تُتَقَرُّيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں يُتَقَرُّيْنِ. تُتَقَرُّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَقَرُّيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَقَرَّ. لَمْ تَتَقَرَّ. لَمْ اتَقَرَّ. لَمْ نُتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّ. لَمْ تُتَقَرَّ. لَمْ اتَقَرَّ. لَمْ نُتَقَرَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيَا. لَمْ يَتَقَرُّوْا. لَمْ تَتَقَرَّيَا. لَمْ تَتَقَرُّوْا. لَمْ اتَقَرَّيَا. لَمْ اتَقَرُّوْا. لَمْ نُتَقَرَّيَا. لَمْ نُتَقَرُّوْا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّيَا. لَمْ يُتَقَرُّوْا. لَمْ تُتَقَرَّيَا. لَمْ تُتَقَرُّوْا. لَمْ اتَقَرَّيَا. لَمْ اتَقَرُّوْا. لَمْ نُتَقَرَّيَا. لَمْ نُتَقَرُّوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيْنِ. لَمْ تَتَقَرَّيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّيْنِ. لَمْ تُتَقَرَّيْنِ.  
 بحث فعل نفی تاکید بدلن ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَقَرَّى. لَنْ تَتَقَرَّى. لَنْ أَتَقَرَّى. لَنْ تُتَقَرَّى.  
 اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّى. لَنْ تُتَقَرَّى. لَنْ أَتَقَرَّى. لَنْ تُتَقَرَّى.  
 معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّوْا.  
 اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَنْ يُتَقَرَّيْنِ. لَنْ تَتَقَرَّيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّيْنِ. لَنْ تُتَقَرَّيْنِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ.  
 اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں تَتَقَرَّيْنَ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں تَتَقَرَّيْنَ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: تَتَقَرَّيْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں تَتَقَرَّيْنَ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ، لَيَتَقَرَّيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَقَرَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَقَرَّوْی بن گیا۔  
تَقَرَّوْیَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَقَرَّوْیَا بن گیا۔  
تَقَرَّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔  
تَقَرَّوْی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَقَرَّوْی بن گیا۔  
تَقَرَّيْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے تو تَقَرَّيْنِ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَقْرَى سے لَسْقَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَسْقَرِيَا. لَسْقَرُوا. لَسْقَرِي. لَسْقَرِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَسْقَرَيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَقَرُّ. لَسْقَرُ. لَا تَقَرُّ. لَنَتَقَرُّ.

اور مجہول میں: لَيُتَقَرُّ. لَسْقَرُ. لَا تَقَرُّ. لَنَتَقَرُّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَقَرُّيَا. لَيَتَقَرُّوَا. لَسْقَرِيَا.

اور مجہول میں: لَيُتَقَرُّيَا. لَيُتَقَرُّوَا. لَسْقَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُتَقَرُّيْنِ. اور مجہول میں: لَيُتَقَرُّيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرُّ. اور مجہول میں: لَا تَتَقَرُّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرُّيَا. لَا تَتَقَرُّوَا. لَا تَتَقَرُّي. لَا تَتَقَرُّيَا. اور مجہول میں: لَا تَتَقَرُّيَا. لَا تَتَقَرُّوَا. لَا تَتَقَرُّي. لَا تَتَقَرُّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرُّيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَتَقَرُّيْنِ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرُّ. لَا تَتَقَرُّ. لَا أَتَقَرُّ. لَا نَتَقَرُّ.

اور مجہول میں: لَا يُتَقَرُّ. لَا تُتَقَرُّ. لَا أَتَقَرُّ. لَا نَتَقَرُّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (ثنیہ جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرُّيَا. لَا تَتَقَرُّوَا. لَا أَتَقَرُّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَقَرُّيَا. لَا تُتَقَرُّوَا. لَا أَتَقَرُّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرُّيْنَ اور مجہول میں: لَا يُتَقَرُّيْنَ.

## بحث اسم ظرف

مُتَقَرِّي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَقَرِّي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَرِّي بن گیا۔

مُتَقَرِّيَانِ:۔ صیغہ ثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُتَقَرِّي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّي تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو

مُتَقَرِّي بن گیا۔

مُتَقَرِّيَانِ:۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر



حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرِّيَّةٌ. مُتَقَرِّيَتَانِ. مُتَقَرِّيَاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَقَرَّى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَرَّى بن گیا۔

مُتَقَرِّيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع

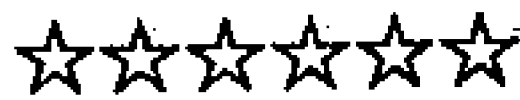
ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاةٌ بن گئی۔

مُتَقَرَّاتَانِ بن گئی۔

مُتَقَرِّيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٍ

جیسے التَّهَادِي. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادِي :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٍ۔

اصل میں تَهَادِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا

اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَهَادِي بن گیا۔ اگر تینوں کو گرا دیا جائے تو تَهَادِي بنے گا۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَهَادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو تَهَادَى بن گیا۔

تَهَادَيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَهَادَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَهَادَيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَتْ :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَهَادَيْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَهَادَتْ بن گئی۔

تَهَادَيْنِ. تَهَادَيْتَ. تَهَادَيْتُمَا. تَهَادَيْتُمْ. تَهَادَيْتُنَّ. تَهَادَيْتُنَّ. تَهَادَيْتُنَّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُهُودَى :- صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُهَُادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودَى بن گیا۔

بن گئے۔

تُهُودُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُهَُادِيُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُهُودِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودُوُوا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو تُهُودُوُوا

بن گیا۔

تُهُودَيْتَ. تُهُودَيْتَا. تُهُودَيْتُمْ. تُهُودَيْتُمَا. تُهُودَيْتُنَّ. تُهُودَيْتُنَّ. تُهُودَيْتُنَّ.

تُهُودِينَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُهَُادِيَتْ. تُهَُادِيَتَا. تُهَُادِيْنَ. تُهَُادِيْتُ. تُهَُادِيْتُمَا. تُهَُادِيْتُمْ. تُهَُادِيْتُ. تُهَُادِيْتُمَا. تُهَُادِيْتُنَّ. تُهَُادِيْتُ. تُهَُادِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّهَادِي. تَتَّهَادِي. اَتَّهَادِي. نَتَّهَادِي:- صیغہ واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَّهَادِي. تَتَّهَادِي. اَتَّهَادِي. نَتَّهَادِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کر دیا تو يَتَّهَادِي. تَتَّهَادِي. اَتَّهَادِي. نَتَّهَادِي بن گئے۔

يَتَّهَادِيَانِ. تَتَّهَادِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَّهَادُوْنَ. تَتَّهَادُوْنَ:- صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَّهَادِيُوْنَ. تَتَّهَادِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَّهَادُوْنَ. تَتَّهَادُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَّهَادُوْنَ. تَتَّهَادُوْنَ بن گئے۔

يَتَّهَادِيْنَ. تَتَّهَادِيْنَ:- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَّهَادِيْنَ:- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَّهَادِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَّهَادِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّهَادِي. تُتَّهَادِي. اُتَّهَادِي. نُتَّهَادِي:- صیغہ واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُتَّهَادِي. تُتَّهَادِي. اُتَّهَادِي. نُتَّهَادِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّهَادِي. تُتَّهَادِي. اُتَّهَادِي. نُتَّهَادِي بن گئے۔

يُتَهَادِيَانِ. تَتَهَادِيَانِ: صيغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادُونَ. تَتَهَادُونَ: صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَهَادِيُونَ. تَتَهَادِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادَاوُنَ. تَتَهَادَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَهَادُونَ۔ تَتَهَادُونَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنِ. تَتَهَادَيْنِ: صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادَيْنِ: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَادِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَهَادَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل نفی: جمد بَلَمْ جازمہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف ومجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ أَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اور مجهول میں: لَمْ يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ أَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

معروف ومجهول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادِيَا. لَمْ يَتَهَادُوا. لَمْ تَتَهَادِيَا. لَمْ تَتَهَادُوا. لَمْ أَتَهَادِيَا. لَمْ أَتَهَادُوا.

اور مجهول میں: لَمْ يُتَهَادِيَا. لَمْ يُتَهَادُوا. لَمْ تُتَهَادِيَا. لَمْ تُتَهَادُوا. لَمْ أَتَهَادِيَا. لَمْ أَتَهَادُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَيْنِ. لَمْ تَتَهَادَيْنِ. اور مجهول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنِ. لَمْ تُتَهَادَيْنِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَى. لَنْ تَتَّهَادَى. لَنْ أَتَّهَادَى. لَنْ تُتَّهَادَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَى. لَنْ تُتَّهَادَى. لَنْ أَتَّهَادَى. لَنْ تُتَّهَادَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَا. لَنْ تَتَّهَادَا. لَنْ أَتَّهَادَا. لَنْ تُتَّهَادَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَا. لَنْ تُتَّهَادَا. لَنْ أَتَّهَادَا. لَنْ تُتَّهَادَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَيْنِ. لَنْ تَتَّهَادَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَيْنِ. لَنْ تَتَّهَادَيْنِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے

آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَّهَادَيْنِ. لَنَّتَّهَادَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَّهَادَيْنِ. لَنَّتَّهَادَيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَّهَادَيْنِ. لَنَّتَّهَادَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَّهَادَيْنِ. لَنَّتَّهَادَيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَوْنُ. لَتَّهَادَوْنُ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَوْنُ. لَتَّهَادَوْنُ. جیسے نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيَّتَّهَادَوْنُ. لَتَّهَادَوْنُ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادَوْنُ. لَتَّهَادَوْنُ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَّهَادَيْنِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَتَّهَادَيْنِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَّهَادَيْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَهَادِيَا:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيَا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت الیا تو تَهَادِيَا بن گیا۔

تَهَادِيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادِيَانِ بن گیا۔

تَهَادُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادُوا بن گیا۔

تَهَادِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادِيْنَ بن گیا۔

تَهَادِيْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَهَادِيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَهَادِيَا سے تَهَادِيَا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَهَادِيَا. لَتَهَادُوا. لَتَهَادِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔ جیسے: لِسْتَهَادَيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْتَهَادَ. لِسْتَهَادَ. لَاتَهَادَ. لَنْتَهَادَ.

اور مجہول میں: لِيْتَهَادَ. لِسْتَهَادَ. لَاتَهَادَ. لَنْتَهَادَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْتَهَادِيَا. لِسْتَهَادِيَا. لَاتَهَادِيَا. لَنْتَهَادِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيْتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں: لِيْتَهَادَيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادَ. اور مجہول میں: لَا تَتَهَادَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادِيَا. لَا تَتَهَادَوَا. لَا تَتَهَادِيَا. لَا تَتَهَادَوَا. لَا تَتَهَادِيَا. لَا تَتَهَادَوَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تَتَهَادَيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّهَادُ. لَا تَتَّهَادُ. لَا أَتَّهَادُ. لَا نَتَّهَادُ.

اور مجہول میں: لَا يُتَّهَادُ. لَا تُتَّهَادُ. لَا أَتَّهَادُ. لَا نَتَّهَادُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَتَّهَادِيَا. لَا يَتَّهَادُوا. لَا تَتَّهَادِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّهَادِيَا. لَا يُتَّهَادُوا. لَا تُتَّهَادِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّهَادَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُتَّهَادَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُتَّهَادِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَّهَادِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّهَادِي بن گیا۔

مُتَّهَادِيَانِ: مُتَّهَادِيَاتُ: صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُتَّهَادِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَّهَادِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو

مُتَّهَادِي بن گیا۔

مُتَّهَادِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَّهَادُونَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَّهَادِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُتَّهَادِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَّهَادُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو مُتَّهَادُونَ بن گیا۔



مُتَهَادِيَّةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَهَادَى :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَهَادَى بن گیا۔

مُتَهَادِيَانِ :۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ : صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادِيَّةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادِيَاتٌ :۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرول ففیف مفروق از باب

ضَرْبَ. يَضْرِبُ جِيسے الْوَقَايَةُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَى بن گیا۔

وَقَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقُوا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَيْتَ. وَقَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَات. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَيْنَ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمَا. وَقَيْتُمْ. وَقَيْتُمْ. وَقَيْتُمْ. وَقَيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِيَ. وُقِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وُقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وُقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وَقُوا بن گیا۔

وَقَيْتُ. وَقَيْتَا. وَقَيْنَ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمَا. وَقَيْتُمْ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمْ. وَقَيْنَا. صیغہائے واحد تشنیہ جمع مؤنث غائب واحد و تشنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقِي. تَقِي. أَقِي. نَقِي. صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْقِي. تُوْقِي. أُوْقِي. نُوْقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِي. تَقِي. أَقِي. نَقِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَقِي. تَقِي. أَقِي. نَقِي بن گئے۔

يَقِيَان. تَقِيَان. صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْقِيَان. تُوْقِيَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيَان. تَقِيَان بن گئے۔

يَقُون. تَقُون. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُوْقِيُون. تُوْقِيُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيُون. تَقِيُون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَقِيُون. تَقِيُون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَقُوُون. تَقُوُون بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَقُون. تَقُون بن گئے۔

يَقِيْن. تَقِيْن. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُوْقِيْن. تُوْقِيْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيْن. تَقِيْن بن گئے۔

تَقِيْن. صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تُوْقِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو تَقِيْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَقِيْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوقِي. تُوقِي. أُوْقِي. نُوْقِي. صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْقِي. تُوْقِي. أُوْقِي. نُوْقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یوقی. توقي. اوقی. نوقی بن گئے۔

یوقیان. توقيان: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یوقون. توقون: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یوقیون. توقيون تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے تبدیل کر دیا تو یوقاون. توقاون بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یوقون. توقون بن گئے۔

یوقین. توقین: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

توقین: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں توقین تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو توقین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو توقین بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ أَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوقِ. لَمْ تُوقِ. لَمْ أَوْقِ. لَمْ نُوقِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقِيَا. لَمْ يَقُوا. لَمْ تَقِيَا. لَمْ تَقُوا. لَمْ أَقِيَا. لَمْ أَقُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوقِيَا. لَمْ يُوقُوا. لَمْ تُوقِيَا. لَمْ تُوقُوا. لَمْ أَوْقِيَا. لَمْ أَوْقُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقَيْنِ. لَمْ يَقَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُوقَيْنِ. لَمْ يُوقَيْنِ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَ. لَنْ تَقِيَ. لَنْ أَقِيَ. لَنْ نَقِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوقِيَ. لَنْ تُوقِيَ. لَنْ أَوْقِيَ. لَنْ تُوقِيَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَا. لَنْ يَقُوا. لَنْ تَقِيَا. لَنْ تَقُوا. لَنْ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوقِيَا. لَنْ يُوقُوا. لَنْ تُوقِيَا. لَنْ تُوقُوا. لَنْ تُوقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَنَّ. لَنْ تَقِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُوقِيَنَّ. لَنْ تُوقِيَنَّ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جویاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَأَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَأَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوقِيَنَّ. لَتُوقِيَنَّ. لَأُوقِيَنَّ. لَنُوقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوقِيَنَّ. لَتُوقِيَنَّ. لَأُوقِيَنَّ. لَنُوقِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دالالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ.

مجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوقُونَ. لَتُوقُونَ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُوقُونَ. لَتُوقُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَقِنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَتُوقِينَ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَتُوقِينَ.

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَانِ. لَتَقِيَانِ. لَيَقِيَانِ. لَتَقِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوقِيَانِ. لَتُوقِيَانِ. لَيُوقِيَانِ. لَتُوقِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

ق: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو قی بن گیا۔

قی: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قیا بن گیا۔

قُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُوا بن گیا۔

قِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قِي بن گیا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

جیسے: **لِتُوقِيَا. لِتُوقُوا. لِتُوقِي. لِتُوقِيَا.** صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نوں مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے: **لِتُوقِينَ.**

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقِ. اور مجہول میں: لَا تُوقِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيَا. لَا تَقُوا. لَا تَقِي. لَا تَقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوقِيَا. لَا تُوقُوا. لَا تُوقِي. لَا تُوقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيْن. اور مجہول میں: لَا تُوقِيْن.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ

سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار

صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِ. لَا تَقِ. لَا أَقِ. لَا تَقِ.

اور مجہول میں: لَا يُوقِ. لَا تُوقِ. لَا أَوْقِ. لَا تُوقِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيَا. لَا يَقُوا. لَا تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوقِيَا. لَا يُوقُوا. لَا تُوقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيْن. اور مجہول میں: لَا يُوقِيْن.

### بحث اسم ظرف

مَوْقِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

مَوْقَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْقِي بن گیا۔

مَوْقِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔



مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَاقِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقِ بن گیا۔

مُوقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوقِیٰ تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گراویا تو مُوقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گراوی تو مُوقِ بن گیا۔

### بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیقَی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوقِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیقَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیقَی بن گیا۔

مِیقَان: صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوقِیَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقِیَان بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاقِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقِ بن گیا۔

مُوقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوقِیٰ تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گراویا تو مُوقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گراوی تو مُوقِ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔

مِیقَاتَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاقِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو ادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوقِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

## بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔

مِیقَاةٌ اِنْ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتِیَّانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ اِنْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ اِنْ بن گیا۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِیَّاتِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوقِیَّۃٌ اور مُوقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتِیُّ اور مَوْقِیَّاتِیُّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوْقِیَّۃٌ اور مَوْقِیَّۃٌ بن گئیں۔

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَيَّقِيّ اور مُوَيَّقِيَّة بن گئے۔

### بحث اسم تفضیل مذکر

أَوْقَى: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوْقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو أَوْقَى بن گیا۔

أَوْقَيَان: صیغہ ثنّیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

أَوْقُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَوْقِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو أَوْقَاوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو أَوْقُونَ بن گیا۔

أَوَاقٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَوَاقِی بن گیا۔

أَوَيْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَيْقِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو أَوَيْقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَوَيْقِی بن گیا۔

### بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقَى: وُقَيَّان. وُقَيَّات: صیغہائے واحد ثنّیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقَى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو وُقَى بن گیا۔

وَقِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل۔

اصل میں وَقِي تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کایائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وَقِي بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَوْقَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْقِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

توَمَا أَوْقَاهُ بن گیا۔

أَوْقِي بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوْقِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْقِي بِهِ بن

گیا۔

وَقُوا اور وَقُوث: صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں وَقِي اور وَقِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقُوا اور وَقُوث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِي تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گر گئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِيَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل، اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَاقِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقُونَ بن گیا۔

وُقَاة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقِيَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو وَقَاءُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وَقَاءُ بن گیا۔

وَقَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَائِی تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَقَاءُ بن گیا۔

وَقِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقِی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

وَقَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقِی بن گیا۔

وَقِی: وَقِیَاءُ، وَقِیَانُ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَقَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَائِی تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو وَقَاءُ بن گیا۔

وَقِی یا وَقِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقُوتِی تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وَقِی بن

گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وَقِی بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے

جیسے وَقِی۔

اَوِیْقِ: صیغہ واحد مذکر مضمر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِیْقِی تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِیْقِی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل

ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوِیْقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَوِیْقِ بن گیا۔

وَاقِیَّةُ، وَاقِیَّتَانِ، وَاقِیَّاتُ: صیغہ ہائے واحد، ثنیۃ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاقِ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلاتو اَوَاقِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر

24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَوَاقِ بن گیا۔

وُقِّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقِّی بن گیا۔

اَوْیَقِیَّة: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُویَقِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْیَقِیَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَوْقِی مَوْقِیَان. مَوْقِیُونَ. مَوْقِیَّة. مَوْقِیَّتَان. مَوْقِیَّات: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقِی مَوْقِیَان. مَوْقِیُونَ. مَوْقِیَّة. مَوْقِیَّتَان. مَوْقِیَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِی: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِی مَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِی بن گیا۔

مُویَقِی اور مُویَقِیَّة: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُویَقِی اور مُویَقِیَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُویَقِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُویَقِی اور مُویَقِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرول فقیف مفروق از باب

سَمِعَ. يَسْمَعُ جیسے اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

۱ جنی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرول ففیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَجِيَ. وَجِيًّا: صِيغَةُ وَاحِدٍ وَتَشْنِيهِ مَذْكَرٍ غَائِبٍ فَعْلٌ مَاضٍ مُطْلَقٌ ثَبَتَ مَعْرُوفٌ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وجہ تھا۔ معطل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

جیو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو جیو بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وجوہ بن گیا۔

وَجِثٌ. وَجِيْنَا. وَجَيْنَ. وَجِيَّتْ. وَجِيْتُمَا. وَجَيْتُمْ. وَجِيْتُ. وَجِيْتُمَا. وَجِيْتُنْ. وَجِيْتُ. وَجِينَا: صيغہائے واحد وثنیہ

جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

جی بہ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

وَجِبِي. تَوَجِبِي. اَوَجِبِي. نَوَجِبِي: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یوجی، ٹوجی، او جی، نو جی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی

جہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یو جی۔ تو جی۔ او جی۔ نو جی بن گئے۔

تَوْجِيَانِ. تَوْجِيَانِ: صیغہائے تشبیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوجُونَ. تَوْجُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْجِيُونَ. تَوْجِيُونَ تھے متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَوْجَاوْنَ. تَوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يَوْجُونَ. تَوْجُونَ بن گئے۔  
يُوجِينَ. تَوْجِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْجِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْجِيِينَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوْجَايِينَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوْجِيِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوجِي بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُوْجِيُ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْجِيُ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
جیسے: لَمْ يُوْجِ. لَمْ تُوْجِ. لَمْ أُوْجِ. لَمْ نُوْجِ.  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُوْجِيَا. لَمْ يُوْجُوا. لَمْ تُوْجِيَا. لَمْ تُوْجُوا. لَمْ تُوْجِي. لَمْ تُوْجِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يُوْجِيْنَ.

لَمْ تُوْجِيْنَ.

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُوْجِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف



علت الف گر گیا تو لَمْ یُوجِ بہ بن گیا۔

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔  
جیسے: لَنْ یُوجِی. لَنْ تَوْجِی. لَنْ اَوْجِی. لَنْ تُوجِی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُوجِیَا. لَنْ یُوجُوا. لَنْ تَوْجِیَا. لَنْ تَوْجُوا. لَنْ اَوْجِیَا. لَنْ تُوجِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُوجِیْنَ. لَنْ تَوْجِیْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُوجِی بہ۔

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوجِیْنَ. لَتَوْجِیْنَ. لَأَوْجِیْنَ. لَنُوجِیْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوجِیْنَ. لَتَوْجِیْنَ. لَأَوْجِیْنَ. لَنُوجِیْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوجُوْنَ. لَتَوْجُوْنَ. لَأَوْجُوْنَ. لَنُوجُوْنَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوجِیْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوْجِیْنَ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوجِيَانِ. لَتُوجِيَانِ. لَيُوجِيَانِ. لَتُوجِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوجِيَانِ بِہ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوجِيَانِ بِہ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

ایئج: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو اَوَج بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو ایئج بن گیا۔

ایئجیا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجِيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو ایئجیا بن گیا۔

ایئجوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو ایئجوا بن گیا۔

ایئجی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجِيْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

کویاء سے تبدیل کر دیا تو اِیَجَی بن گیا۔

اِیَجَی: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجَّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اَوَجَّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیَجَی بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے: تَوَجَّی بک سے لَتَوَجَّ بک۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔ جیسے: لَتَوَجَّ، لَتَوَجَّ، لَتَوَجَّ، لَتَوَجَّ۔

معروف کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے: لَتَوَجَّیَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَجَّیْن۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے: یُوَجَّی بہ سے لَتَوَجَّ بہ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے: لَا تَوَجَّ۔

معروف کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَوَجَّيَا. لَا تَوَجَّوَا. لَا تَوَجَّيْ. لَا تَوَجَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَوَجَّيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تَوَجَّيْ بِكَ سے لَا تَوَجَّ بِكَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّي. لَا تُوَجَّي. لَا أُوَجَّي. لَا تُوَجَّي.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّيَا. لَا يُوَجَّوَا. لَا تُوَجَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے يُوَجَّيْ بِكَ سے لَا يُوَجَّ بِكَ۔

### بحث اسم ظرف

مَوْجَّي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْجَّي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو مَوْجَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجَّي بن گیا۔

مَوْجَّيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاج: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَاجِی تھا متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاج بن گیا۔

مَوَیج: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَوَیجِی تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوَیجِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مَوَیج بن گیا۔

### بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیجِی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوَجِی تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجِی بن گیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیجِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیجِی بن گیا۔

مِیجِیَان: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوَجِیَان تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجِیَان بن گیا۔

مَوَاج: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاجِی تھا۔ متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاج بن گیا۔

مَوَیج: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَیجِی تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوَیجِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مَوَیج بن گیا۔

### بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیجَاة: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوَجِیَاة تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجِیَاة بن گیا۔ پھر متعل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ بن گیا۔  
مِیْجَاتَانِ: صیغہ تشنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوْجِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاتَانِ بن گیا۔  
مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوَاجِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجِ بن گیا۔  
مُویْجِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْجَاءَ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّاءُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ بن گیا۔  
مِیْجَاءَ ان: صیغہ تشنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ ان بن گیا۔  
مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔  
مُویْجِیُّ اور مُویْجِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّاءُ اور مَوْجِیَّانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوْجِیَّاءُ اور مَوْجِیَّانِ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوْجِیُّ اور مَوْجِیَّةٌ بن گئے۔

## بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْجی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجی بن گیا۔

اَوْجیان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْجُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْجُونَ بن گیا۔ اَوْج: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوْج بن گیا۔

اَوْیج: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْیجی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوْیجین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوْیج بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مؤنث

وَجی: وَجِیَّان. وَجِیَّات: صیغہ ہائے واحد ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وَجی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وَجِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَجِی بن گیا۔ وَجی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وَجِی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وَجِی بن گیا۔

## بحث فعل تعجب

مَا أَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْجِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

تو مَا أَوْجَاهُ بن گیا۔

أَوْج به: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوْجِي به تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْج

به بن گیا۔

وَجُو. وَجُوث: صیغہ واحد مذکر مومث فعل تعجب۔

اصل میں وَجِي اور وَجِيث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَجُو اور وَجُوث

بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

وَاج: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِي تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گر گئی تو وَاج بن گیا۔

وَاجِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَاجِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَاجُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے ایک واو گرا دی تو وَاجُون بن گیا۔

وَجَاه: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

وَجَاه بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وَجَاه بن گیا۔



وَجَاءَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

وَجَّاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

وَجَّاهُ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجَّاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

وَجَّاهُ یا وَجَّاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو

وَجَّاهُ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر

پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وَجَّاهُ۔

اَوْجَحُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوْجَحُ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْجَحُ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل

تھا اسے گرا دیا تو اَوْجَحُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَوْجَحُ بن گیا۔

وَأَجِيتَانِ، وَأَجِيتَانِ: صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاجُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاجُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاجُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَوَاجُ بن گیا۔

وَجَّاهُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

وَجَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَجَّی بن گیا۔

اَوْیَجِیَّة: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوِیَجِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْیَجِیَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَوْجِیُّ م بہ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُویُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوْجِیُّ بن گیا۔ پھر یاء

کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِیُّ م بہ بن گیا۔



### صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلِیُّ (مددینا)

وَلِی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَلِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

ایک واؤ گرا دی تو وَلُوا بن گیا۔

وَلِیْتُ وَلِیتَا. وَلِیتُ. وَلِیتُمَا. وَلِیتُ. وَلِیتُ. وَلِیتُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب

واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وَلِيَ. وَلِيْنَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وَلُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَلُوا بن گیا۔

وَلَيْتُ. وَلَيْتَا. وَلَيْنَ. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُنَّ. وَلَيْتُ. وَلَيْنَا: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَلِي. يَلِيْ. اَلِيْ. نَلِيْ. صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَوَلِي. قَوَلِي. اَوَلِي. نَوَلِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَوَلِي. اَلِي. نَلِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَوَلِي. اَلِي. نَلِي بن گئے۔

يَلِيَان. تَلِيَان: صیغہ وثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوَلِيَان. قَوَلِيَان. تَوَلِيَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَلِيَان. تَلِيَان بن گئے۔

يَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَوَلِيُوْنَ. قَوَلِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَوَلِيُوْنَ. تَلِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَوَلِيُوْنَ. تَلِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

تَلِيْن. صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں تَوَلِيْن. تَوَلِيْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو تَلِيْن. تَلِيْن بن گئے۔

تَلِيْن: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَلِيْسَن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو تَوَلِيْسَن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز

نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَلِيْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْلِي. تُوْلِي. اُوْلِي. نُوْلِي: صيغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُوْلِي. تُوْلِي. اُوْلِي. نُوْلِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْلِي. تُوْلِي. اُوْلِي. نُوْلِي بن گئے۔

يُوْلِيَان. تُوْلِيَان: صيغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْلُوْنَ. تُوْلُوْنَ: صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْلِيُوْنَ. تُوْلِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے تبدیل کر دیا تو يُوْلُوْلَاوْنَ. تُوْلُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُوْلُوْلُوْنَ. تُوْلُوْلُوْنَ بن گئے۔

يُوْلِيْن. تُوْلِيْن: صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلِيْن: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلِيْسَن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو تُوْلُوْلَايْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْلُوْلَايْن بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہلہ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلِ. لَمْ تُؤَلِ. لَمْ أُؤَلِ. لَمْ نُؤَلِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ يَلِيَا. لَمْ يَلُوا. لَمْ تَلِيَا. لَمْ تَلُوا. لَمْ اَلِيَا. لَمْ اَلُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلِيَا. لَمْ يُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلِيَا. لَمْ تُؤَلُوا. لَمْ أُؤَلِيَا. لَمْ أُؤَلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلَيْنِ. لَمْ تَلَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلَيْنِ. لَمْ تُؤَلَيْنِ.

### بحث فعل نشی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ اَلِيَا. لَنْ نَلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِيَا. لَنْ تُؤَلِيَا. لَنْ أُؤَلِيَا. لَنْ نُؤَلِيَا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ يَلُوا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ تَلُوا. لَنْ اَلِيَا. لَنْ اَلُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِيَا. لَنْ يُؤَلُوا. لَنْ تُؤَلِيَا. لَنْ تُؤَلُوا. لَنْ أُؤَلِيَا. لَنْ أُؤَلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلَيْنِ. لَنْ تَلَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلَيْنِ. لَنْ تُؤَلَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تا کید بانون تا کید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تا کید اور آخر میں نون تا کید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَئُولَيْنَ. لَئُولَيْنَ. لَئُولَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَئُولَيْنَ. لَئُولَيْنَ. لَئُولَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ. لَئِلَيْنَ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَئُولُونُ. لَئُولُونُ. لَئُولُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَئُولُونُ. لَئُولُونُ. لَئُولُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَئِلَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَئُولَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَئُولَيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِلَيَانِ. لَئِلَيَانِ. لَئِلَيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَئُولَيَانِ. لَئُولَيَانِ. لَئُولَيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

ل: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تہلی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ

سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو ل بن گیا۔

لِئَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَلْبَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَبَان بن گیا۔

لُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لُوا بن گیا۔

لِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِي بن گیا۔

لَيْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلَيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لَيْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُولِي سے لَتُول. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُولِيَا. لَتُولُوا. لَتُولِي. لَتُولِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتُولَيْن.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْلٍ. لَيْلٍ. لَيْلٍ.

اور مجہول میں: لَيْوُلٍ. لَيْوُلٍ. لَيْوُلٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْلِيَا. لَيْلُوا. لَيْلِيَا. لَيْوُلِيَا. لَيْوُلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْلِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَيْوُلِيَيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَلِ. اور مجہول میں: لَا تُولِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَلِيَا. لَا تَلُوا. لَا تَلِي. لَا تَلِيَا. اور مجہول میں: لَا تُولِيَا. لَا تُولُوا. لَا تُولِي. لَا تُولِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَلِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تُولِيَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِ. لَا تَلِ. لَا آلِ. لَا تَلِ.

اور مجہول میں: لَا يُولِ. لَا تُولِ. لَا أُولِ. لَا تُولِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِيَا. لَا يَلُوا. لَا يَلِيَا.



اور مجہول میں: لَا يُؤْلِيَا. لَا يُؤْلُوا. لَا تُؤْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَلِيْن. اور مجہول میں: لَا يُؤْلِيْن.

## بحث اسم ظرف

مَوْلَى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلَى بن گیا۔

مَوْلِيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْلِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُوَيْلِيْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُوَيْلِ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ صغریٰ

مِيْلَى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِيْلَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْلَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِيْلَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِيْلَى بن گیا۔

مِيْلِيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِيْلِيَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْلِيَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْلِیٰ تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرا دیا تو مُوَيْلِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے یاءِ گرا دی تو مُوَيْلِ بن گیا۔

### بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَۃ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوَلِیَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَّةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَۃ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ ثنئیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوَلِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلِیَّتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَيْلِیَّة: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَۃ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوَلَاتِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَۃ بن گیا۔

مِیْلَاءِ اِنْ: صیغہ ثننیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوَلَا یَا ن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَا یَا ن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءِ اِنْ بن گیا۔  
مَوَالِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔  
مَوَلِیُّ اور مَوَلِیَّة: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَلِیُّ اِی اور مَوَلِیُّ اِیۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَلِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَلِیُّ اور مَوَلِیَّة بن گئے۔

### بحث اسم تفضیل مذکر

أَوَّلِ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَّلِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو أَوَّلِ بن گیا۔

أَوَّلِیَّان: صیغہ ثننیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

أَوَّلُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَّلِیُّون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو أَوَّلِیُّون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَوَّلُونَ بن گیا۔  
أَوَّلِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَّلِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَوَّلِ بن گیا۔

أَوَّلِ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَّلِیُّ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو أَوَّلِیُّن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گرادی تو اوئل بن گیا۔

### بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلّیٰ، وُلّیّان، وُلّیّات: صیغہائے واحد، ثنّیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلّیٰ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلّیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلّیٰ بن گیا۔

وُلّیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلّیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُلّیٰ بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَوْلَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْلِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

تو مَا أَوْلَاهُ بن گیا۔

أَوَّلِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوَّلِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو أَوَّلِ بِهِ

ہو گیا۔

وَلَوْ، وَلَوْث: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلِیٰ اور وَلِیْث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَلَوْ اور وَلَوْث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

وَالِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَالِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی

تو وَالِ بن گیا۔

وَالْيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالْوُن: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالْيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالْيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَالْوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو وَالْوُن بن گیا۔

وَلَاة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وَلَاة بن گیا۔

وَلَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَائِي تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَلَاء بن گیا۔

وُلِي: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلِي تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وَلَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلِي بن گیا۔

وُلِي: وَلِيَاء. وَلِيَان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وَلَاء بن گیا۔

وُلِي يَا وَلِي: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلُوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وَلُوِي بن گیا۔ یاء کی

مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وَلُوِي بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وَلِي

اَوِيل: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوِيلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِيلِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل

ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوِيلِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَوِيل بن گیا۔

وَالْيَتَانِ. وَالْيَاتِ: صيغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَالِ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلاتو اَوَالِیُّ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالِ بن گیا۔

وُلِی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو وُلِیُّ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلِیُّ بن گیا۔

أَوَّلِیَّة: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَّلِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلِیَّة بن گیا۔

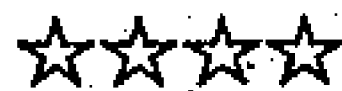
### بحث اسم مفعول

مَوْلِیُّ مَوْلِیَّانِ. مَوْلِیُّونَ. مَوْلِیَّةٌ. مَوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلِیُّو. مَوْلِیَّانِ. مَوْلِیُّونَ. مَوْلِیَّةٌ. مَوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ مَوَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِیُّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔ مَوِیْلِیُّ اور مَوِیْلِیَّة: صیغہائے واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَوِیْلِیُّو اور مَوِیْلِیَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوِیْلِیُّ. مَوِیْلِیَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِیْلِیُّ اور مَوِیْلِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالْ

جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالْ۔

اصل میں اِوْتَقَاۤیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَاۤیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتِّقَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَى تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقَى بن گیا۔

اِتَّقَاۤیَ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَاۤیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَاۤیَ بن گیا۔

اِتَّقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقُوا بن گیا۔

اِتَّقَتْ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَتْ بن گئی۔

اِتَّقَتْ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اِتَّقَتْ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اِتَّقَيْنَ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔ اِتَّقَيْتُمْ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ اِتَّقَيْتُمْ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ اِتَّقَيْتُمْ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ اِتَّقَيْتُمْ: صیغہ جمع مذکر غائب۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اَوْتَقَيْنَ. اَوْتَقَيْتَ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْتِ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُنَّ. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْنَا تھے۔  
معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَتَّقَى. اَتَّقِيَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَوْتَقَى. اَوْتَقِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَتَّقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اَوْتَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اَتَّقُوا بن گیا۔

اَتَّقَيْتَ. اَتَّقَيْتَا. اَتَّقَيْتِ. اَتَّقَيْتُمَا. اَتَّقَيْتُمْ. اَتَّقَيْتِ. اَتَّقَيْتُمَا. اَتَّقَيْتُنَّ. اَتَّقَيْتُمْ. اَتَّقَيْنَا

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اَوْتَقَيْتَ. اَوْتَقَيْتَا. اَوْتَقَيْتِ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْتِ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُنَّ. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقِي. تَتَّقِي. اَتَّقِي. نَتَّقِي: صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَوْتَقِي. تَوْتَقِي. اَوْتَقِي. نَوْتَقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَوْتَقِي. تَوْتَقِي. اَوْتَقِي. نَوْتَقِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَتَّقِي. تَتَّقِي. اَتَّقِي. نَتَّقِي بن گئے۔



يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صيغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَّقِيَانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گئے۔

يَتَّقُونَ. تَتَّقُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَّقِيُونَ. تَوْتَقِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُونَ. تَتَّقِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَتَّقِيُونَ. تَتَّقِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَتَّقُونَ. تَتَّقُونَ بن گئے۔

يَتَّقِينَ. تَتَّقِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَّقِيْنَ. تَوْتَقِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ بن گئے۔

تَتَّقِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقِي. تُتَّقِي. اُتَّقِي. نُتَّقِي: صیغہ مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُوْتَقِي. تُوْتَقِي. اُوْتَقِي. نُوْتَقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقِي. تُتَّقِي. اُتَّقِي. نُتَّقِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقِي. تُتَّقِي. اُتَّقِي. نُتَّقِي بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْتَقِيَانِ. تُوْتَقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گئے۔

يُتَّقُونَ. تُتَّقُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوتَّقِيُونَ. تُوتَّقِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقِيُونَ. تُتَّقِيُونَ بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَّقُونَ. تُتَّقُونَ بن گئے۔  
يُتَّقِينَ. تُتَّقِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوتَّقِينَ. تُوتَّقِينَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقِينَ. تُتَّقِينَ بن گئے۔  
تُتَّقِينَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوتَّقِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَّقِينَ بن گیا۔  
پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُتَّقِينَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ أَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِ. لَمْ تُتَّقِ. لَمْ أُتَّقِ. لَمْ نُتَّقِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِيَا. لَمْ يَتَّقُوا. لَمْ تَتَّقِيَا. لَمْ تَتَّقُوا. لَمْ أَتَّقِيَا. لَمْ أَتَّقُوا. لَمْ نَتَّقِيَا. لَمْ نَتَّقُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِيَا. لَمْ يُتَّقُوا. لَمْ تُتَّقِيَا. لَمْ تُتَّقُوا. لَمْ أُتَّقِيَا. لَمْ أُتَّقُوا. لَمْ نُتَّقِيَا. لَمْ نُتَّقُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں

لَمْ يَتَّقِينَ. لَمْ تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِينَ. لَمْ تُتَّقِينَ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ اتَّقِيَ. لَنْ نَتَّقِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ اتَّقِيَ. لَنْ نَتَّقِيَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِيَا. لَنْ يُتَّقُوا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوا. لَنْ تَتَّقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِينَ. لَنْ تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِينَ. لَنْ تَتَّقِينَ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِينَ. لَسَقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِينَ. لَسَقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَّقِينَ. لَسَقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَّقِينَ. لَسَقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقُنْ. لَسَقُنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقُنْ. لَسَقُنْ.

مجهول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْتَقُونُ۔  
لَتَقُونُ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْتَقُونُ۔ لَتَقُونُ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنُ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنُ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَتَقِنُ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں لَتَقِنُ۔

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

اتَّقِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اتَّقِ بن گیا۔  
اتَّقِيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اتَّقِيَا بن گیا۔  
اتَّقُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اتَّقُوا بن گیا۔  
اتَّقِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اتَّقِي بن گیا۔

التَّقِينِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِينَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اتَّقِينَنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْقِيْ سے لَسْقِيْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَسْقِيَا۔ لَسْقُوا۔ لَسْقِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَسْقِيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَسْقِيْ۔ لَسْقِيْ۔ لَا تَقِيْ۔ لَسْقِيْ۔

اور مجہول میں: لَيَسْقِيْ۔ لَسْقِيْ۔ لَا تَقِيْ۔ لَسْقِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَيَسْقِيَا۔ لَيَسْقُوا۔ لَسْقِيَا۔ لَسْقُوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَسْقِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَيَسْقِيْنِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوا. لَا تَتَّقِي. اور مجہول میں: لَا تُتَّقِيَا. لَا تُتَّقُوا. لَا تُتَّقِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقِينَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا أَتَّقِ. لَا تُتَّقِ. اور مجہول میں: لَا يُتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا أَتَّقِ. لَا تُتَّقِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوا. لَا تَتَّقِيَا. اور مجہول میں: لَا يُتَّقِيَا. لَا يُتَّقُوا. لَا تُتَّقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَا يُتَّقِينَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَّقِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِي بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو مُتَّقِي بن گیا۔

مُتَقِيَانِ . مُتَقِيَاتُ :۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل مُوْتَقِيَانِ . مُوْتَقِيَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِيَانِ . مُتَقِيَاتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

مُتَقِي :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَقِي بن گیا۔  
مُتَقِيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِيَانِ بن گیا۔  
مُتَقَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِيَوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَقِيَوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَقَوْنَ بن گیا۔

مُتَقِيَّةُ . مُتَقِيَتَانِ . مُتَقِيَاتُ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَّةُ . مُوْتَقِيَتَانِ . مُوْتَقِيَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَقِي :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقِي بن گیا۔

مُتَقَيَّانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَّانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقَيَّانِ بن گیا۔

مُتَقَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقَوْنَ بن گیا۔

پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَوْنَ بن گیا۔

مُتَقَاةٌ. مُتَقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيَّةٌ. مُوْتَقِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا

تو مُتَقِيَّةٌ. مُتَقِيَّتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَاةٌ. مُتَقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَقِيَّاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيَّاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَقِيَّاتٌ بن گیا۔

گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالِ جیسے

اَلْاِسْتِيفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِيفَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتِوْفَاۓ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيفَاۓ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيفَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتَوْفَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل



کر دیا تو اُسْتُوفِي بن گیا۔

اُسْتُوفِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اُسْتُوفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوفِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔

اُسْتُوفْتُ . اُسْتُوفْتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُوفْتُ . اُسْتُوفْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُسْتُوفْتُ . اُسْتُوفْتَا بن گئے۔

اُسْتُوفَيْنَ . اُسْتُوفَيْتَ . اُسْتُوفَيْتُمَا . اُسْتُوفَيْتُمْ . اُسْتُوفَيْتِ . اُسْتُوفَيْتُنَّ . اُسْتُوفَيْتُ . اُسْتُوفَيْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوفِيَ . اُسْتُوفِيََا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوفِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوفِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔

اُسْتُوفَيْتَ . اُسْتُوفَيْتَا . اُسْتُوفَيْتُمْ . اُسْتُوفَيْتُمَا . اُسْتُوفَيْتِ . اُسْتُوفَيْتُنَّ . اُسْتُوفَيْتُ . اُسْتُوفَيْنَا .

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي :- صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔  
اصل میں يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی  
تو يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي بن گئے۔

يَسْتَوْفِيَانِ. تَسْتَوْفِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن  
کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔  
پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ بن گئے۔

يَسْتَوْفِينَ. تَسْتَوْفِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَوْفِيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوْفِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَوْفِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل  
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي بن گئے۔

يُسْتَوْفِيَانِ. تُسْتَوْفِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوْفُونَ. تُسْتَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَوْفُونَ. تُسْتَوْفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفَاوْنَ. تُسْتَوْفَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوْفَيْنِ. تُسْتَوْفَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَيْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوْفَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ أَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفِ. لَمْ تُسْتَوْفِ. لَمْ أُسْتَوْفِ. لَمْ نُسْتَوْفِ:

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِيَا. لَمْ تَسْتَوْفِيَا. لَمْ تَسْتَوْفُوا. لَمْ تَسْتَوْفِي. لَمْ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفِيَا. لَمْ يُسْتَوْفُوا. لَمْ تُسْتَوْفِيَا. لَمْ تُسْتَوْفُوا. لَمْ تُسْتَوْفِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَسْتَوْفَيْنِ. لَمْ تَسْتَوْفَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَيْنِ. لَمْ تُسْتَوْفَيْنِ.

### بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ أُسْتَوْفَى. لَنْ نُسْتَوْفَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ أُسْتَوْفَى. لَنْ نُسْتَوْفَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفُوا. لَنْ تُسْتَوْفُوا. لَنْ تُسْتَوْفُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفُوا. لَنْ تُسْتَوْفُوا. لَنْ تُسْتَوْفُوا.

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ

يُسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفَيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء

ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے

بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفُونْ. لَتَسْتَوْفُونْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفُونْ. لَتَسْتَوْفُونْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لُتُسْتَوِفِیْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ . لُتُسْتَوِفِیَانِ .

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِفْ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَوِفْ بن گیا۔ اِسْتَوِفِیَا :- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِفِیَا بن گیا۔ اِسْتَوِفُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اِسْتَوِفُوا بن گیا۔ اِسْتَوِفِیْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِفِیْ بن گیا۔ اِسْتَوِفِیْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اِسْتَوِفِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوْفِي سے لُتُسْتَوْفِ (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لُتُسْتَوْفِيَا۔ لُتُسْتَوْفُوا۔ لُتُسْتَوْفِي۔ لُتُسْتَوْفِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لُتُسْتَوْفِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسْتَوْفٍ۔ لُتُسْتَوْفٍ۔ لَأَسْتَوْفٍ۔ لَنْسْتَوْفٍ۔ اور مجہول میں: لَيْسْتَوْفٍ۔ لُتُسْتَوْفٍ۔ لَأَسْتَوْفٍ۔ لَنْسْتَوْفٍ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيْسْتَوْفِيَا۔ لُتُسْتَوْفُوا۔ لُتُسْتَوْفِيَا۔ اور مجہول میں: لَيْسْتَوْفِيَا۔ لُتُسْتَوْفُوا۔ لُتُسْتَوْفِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسْتَوْفِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَيْسْتَوْفِيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفٍ۔ اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفٍ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِفِيَا. لَا تَسْتَوِفُوا. لَا تَسْتَوِفِي. لَا تَسْتَوِفِيَا. اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِفِيَا. لَا تَسْتَوِفُوا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِفَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِفَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِفِ. لَا تَسْتَوِفِ. لَا أَسْتَوِفِ. لَا نَسْتَوِفِ.  
اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِفِ. لَا تَسْتَوِفِ. لَا أَسْتَوِفِ. لَا نَسْتَوِفِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِفِيَا. لَا يَسْتَوِفُوا. لَا تَسْتَوِفِيَا.  
اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِفِيَا. لَا يُسْتَوِفُوا. لَا تَسْتَوِفِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِفَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِفَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَوِفِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوِفِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوِفِي بن گیا۔

مُسْتَوِفِيَانِ: مُسْتَوِفِيَاث: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

## بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو

مُسْتَوْفِ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ

اسے دیا تو مُسْتَوْفِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفُونَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَوْفُونَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَّة، مُسْتَوْفِیَّتَان، مُسْتَوْفِیَّات :- صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفًی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفًیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفًوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفًیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفًوْنَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفًَاة، مُسْتَوْفًَاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفًِیَّة، مُسْتَوْفًِیَّتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفًَاة،

مُسْتَوْفًَاتَان بن گئے۔



مُسْتَوْفِيَات :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اَفْعَالٍ  
جیسے اَلْاِيْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِيْفَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اَفْعَالٍ  
اصل میں اَوْفَايَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْفَايَ بن گیا۔ پھر معتل کے  
قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِيْفَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب  
الفعال۔

اصل میں اَوْفَى تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر  
دیا تو اَوْفَى بن گیا۔

اَوْفَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر  
دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفُوا بن گیا۔

اَوْفَتْ :- صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَيْتَ تھا۔ اَوْفَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَتْ بن گئے۔

اَوْفَيْنَ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُمْ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُنَّ. اَوْفَيْتُ. اَوْفَيْنَا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَوْفَى. اَوْفَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔  
 دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوْفُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا  
 تو اَوْفُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوْفُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ  
 کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اَوْفُوا بن گیا۔

اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُمْ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُنَّ. اَوْفَيْتُ. اَوْفَيْنَا.  
 صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوفِي. يُوفِي. نُوفِي. نُوفِي. صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُوفِي. نُوفِي. اَوْفِي. نُوفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو نُوفِي  
 نُوفِي. اَوْفِي. نُوفِي بن گئے۔

يُوفِيَانِ. تُوفِيَانِ: صیغہ ثثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوفُونَ. تُوفُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوفِيُونَ. تُوفِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا  
 ضمہ اسے دیا تو يُوفِيُونَ. تُوفِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
 غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يُوفُونَ. تُوفُونَ بن گئے۔

تُؤَفِّينَ .. تُوَفِّينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَفِّينَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تُوَفِّينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یا کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یا کو گرا دی تو تُوَفِّينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْفِي. تُؤْفِي. أَوْفِي. نُوْفِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُؤْفِي. تُؤْفِي. أَوْفِي. نُوْفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُؤْفِي. تُؤْفِي. أَوْفِي. نُوْفِي بن گئے۔

يُؤْفِيَانِ. تُؤْفِيَانِ :- صیغہ ہائے ثننیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثننیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُؤْفَوْنَ. تُؤْفَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُؤْفَوْنَ. تُؤْفَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُؤْفَوْنَ. تُؤْفَوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُؤْفَوْنَ. تُؤْفَوْنَ بن گئے۔

تُؤَفِّينَ. تُوَفِّينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَفِّينَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَفِّينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَفِّينَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ . لَمْ أُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ .

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ . لَمْ أُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفِيَا . لَمْ يُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا . لَمْ تُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفِيَا . لَمْ يُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا . لَمْ تُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا .

صیغہ جمع مؤنث وغائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفَيْنَ . لَمْ تُؤْفَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفَيْنَ . لَمْ تُؤْفَيْنَ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ . لَنْ أُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ . لَنْ أُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفِيَا . لَنْ يُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا . لَنْ تُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفِيَا . لَنْ يُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا . لَنْ تُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفَيْنَ . لَنْ تُؤْفَيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفَيْنَ . لَنْ تُؤْفَيْنَ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع مکمل) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفُنْ. لَتُؤْفُنْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤْفُنْ. لَتُؤْفُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيُؤْفُونْ. لَتُؤْفُونْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْفُونْ. لَتُؤْفُونْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتُؤْفِنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُؤْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُؤْفِنْ اور نون تاکید خفیفہ

مجہول میں: لَتُؤْفِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفَيَانِ. لَتُؤْفَيَانِ. لَيُؤْفَيْنَانِ. لَتُؤْفَيْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُؤْفَيَانِ. لَتُؤْفَيَانِ. لَيُؤْفَيْنَانِ. لَتُؤْفَيْنَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَوْفِ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفِي (جو اصل میں تُؤْفِي تھی) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد

والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْفِ بن گیا۔

اَوْفِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفِيَانِ (جو اصل میں تُؤْوِفِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوْفِيَا بن گیا۔  
اَوْفُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفُونِ (جو اصل میں تُؤْوِفُونِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اَوْفُوا بن گیا۔  
اَوْفِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفَيْنِ (جو اصل میں تُؤْوِفَيْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوْفِيْ بن گیا۔  
اَوْفَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفَيْنِ (جو اصل میں تُؤْوِفَيْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَوْفَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْفِيْ سے لُتُوفْ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لُتُوفِيَا۔ لُتُوفُوا۔ لُتُوفِيْ۔ لُتُوفَيْنِ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لُتُوفَيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُؤْفَ . لِتُؤْفَ . لِأُؤْفَ . لِئُؤْفَ .

اور مجہول میں: لِيُؤْفَ . لِتُؤْفَ . لِأُؤْفَ . لِئُؤْفَ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِيُؤْفِيَا . لِتُؤْفِيَا . لِأُؤْفِيَا . لِئُؤْفِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُؤْفِيَنَّ . اور مجہول میں: لِيُؤْفِيَنَّ .

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُؤْفَ . اور مجہول میں: لَا تُؤْفَ .

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُؤْفِيَا . لَا تُؤْفُوَا . لَا تُؤْفِيَنَّ . لَا تُؤْفُوَنَّ . اور مجہول میں: لَا تُؤْفِيَا . لَا تُؤْفُوَا . لَا تُؤْفِيَنَّ . لَا تُؤْفُوَنَّ .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُؤْفِيَنَّ . اور مجہول میں: لَا تُؤْفِيَنَّ .

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفَ . لَا تُؤْفَ . لَا أُؤْفَ . لَا يُؤْفَ .

اور مجہول میں: لَا يُؤْفَ . لَا تُؤْفَ . لَا أُؤْفَ . لَا يُؤْفَ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفِيَا . لَا يُؤْفُوَا . لَا يُؤْفِيَنَّ . لَا يُؤْفُوَنَّ .

اور مجہول میں: لَا يُؤْفَى. لَا يُؤْفَى. لَا تُؤْفَى.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفَيْنَ اور مجہول میں: لَا يُؤْفَيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُؤْفَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُؤْفَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُؤْفَى بن گیا۔

مُؤْفَيَانِ . مُؤْفَيَاتِ :- صیغہ تشنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُؤْفٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْفَى تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُؤْفٍ

بن گیا۔

مُؤْفَيَانِ :- صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُؤْفُونِ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْفَيُونِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُؤْفَيُونِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُؤْفَوُونِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُؤْفَوُونِ بن گیا۔

مُؤْفِيَتَانِ . مُؤْفِيَاتِ :- صیغہ واحد و تشنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



## بحث اسم مفعول

مُؤَفِّي :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَفِّي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُؤَفِّي بن گیا۔

مُؤَفِّيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُؤَفِّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَفِّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُؤَفِّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُؤَفِّوْنَ بن گیا۔

مُؤَفَّاة. مُؤَفَّاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَفِّيَّة. مُؤَفِّيَتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُؤَفَّاة. مُؤَفَّاتَان بن گئے۔

مُؤَفِّيات :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ  
جیسے: التَّوَلَّى (دوست بنانا)

التَّوَلَّى :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلَّى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ۔

اصل میں وَلَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل دیا تو وَلَّى بن گیا۔

وَلْيَا: صیغہ تشنید مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَوْ اِ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَلَّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَّتْ. وَلَّتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

وَلْتَّصِيغْهُ وَاحِدٌ وَثْنِيهِ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ۔

اصل میں وَلِیْتُ. وَلِیْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر  
حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلِیْتُ. وَلِیْتُ بن گئے۔

وَلَيْنَ. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُمْ. وَلَيْتِ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُنَّ. وَلَيْتُ. وَلَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وَلِيَّ. وَلِيًّا: صيغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ صَيْغَةَ جَمْعٍ مَذْكُورَةٌ غَائِبَةٌ۔

اصل میں وُلُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُّوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو وُلُّوْا بن گیا۔

وَلَيْتَ. وَلَيْتَا. وَلَيْنَ. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُمْ. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُنَّ. وَلَيْتُنَّ. وَلَيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُولَی. تُولَی. اُولَی. نُولَی :- صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یو لئی، تو لئی، او لئی، نو لئی تھے۔ معطل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یو لئی، تو لئی

اُولٰٓئِیْ نُوَلِّیْ بِنِ گمے۔

یُولَیَّانِ. تُولَیَّانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُولُؤْن. تُولُؤْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُولَیْؤْن. تُولَیْؤْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُولَیْؤْن. تُولَیْؤْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُولُؤْن. تُولُؤْن بن گئے۔

یُولَیْن. تُولَیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُولَیْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُولَیْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُولَی. اُولَی. نُولَی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُولَی. اُولَی. نُولَی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُولَی. اُولَی. نُولَی بن گئے۔

یُولَیَّانِ. تُولَیَّانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُولُؤْن. تُولُؤْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُولَیْؤْن. تُولَیْؤْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُولَؤْن. تُولَؤْن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُولُؤْن. تُولُؤْن بن گئے۔

یُولَیْن. تُولَیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُولَّيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَّيْنِ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُولَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُولَ . لَمْ تُولَ . لَمْ أُولَ . لَمْ نُولَ .

اور مجہول میں: لَمْ يُولَ . لَمْ تُولَ . لَمْ أُولَ . لَمْ نُولَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُولُوا . لَمْ تُولُوا . لَمْ أُولُوا . لَمْ نُولُوا .

اور مجہول میں: لَمْ يُولُوا . لَمْ تُولُوا . لَمْ أُولُوا . لَمْ نُولُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يُولَيْنِ . اور مجہول میں: لَمْ يُولَيْنِ . لَمْ تُولَيْنِ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُولَى . لَنْ تُولَى . لَنْ أُولَى . لَنْ نُولَى .

اور مجہول میں: لَنْ يُولَى . لَنْ تُولَى . لَنْ أُولَى . لَنْ نُولَى .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُولُوا . لَنْ تُولُوا . لَنْ أُولُوا . لَنْ نُولُوا .

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِّيَا. لَنْ تُولُوا. لَنْ تُولِيَا. لَنْ تُولِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُولِيَنَّ. لَنْ تُولِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُولِيَنَّ. لَنْ تُولِيَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. لَأُولِيَنَّ. لَنُولِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. لَأُولِيَنَّ. لَنُولِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. لَأُولِيَنَّ. لَنُولِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. لَأُولِيَنَّ. لَنُولِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

ولایت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ.

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولِيَنَّ. لَتُولِيَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتُولِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُولِيَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُولِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ

مجہول میں: لَتُولِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُولِيَانِ. لَتُولِيَانِ. لَيُولِيَانِ. لَتُولِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُولِيَانِ. لَتُولِيَانِ. لَيُولِيَانِ. لَتُولِيَانِ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

وَلَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو وَلَّ بن گیا۔

وَلَّيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيَا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَلَّيَا بن گئے۔

وَلُّوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلُّونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو وَلُّوا بن گیا۔

وَلَّيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَلَّيْ بن گیا۔

وَلَّيْنِ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَلَّيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَلَّى سے تَوَلَّ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَوَلَّيَا۔ تَوَلُّوا۔ تَوَلَّى۔ تَوَلَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَوَلَّيْنِ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُولِي. لَيُولِي. لَيُولِي. لَيُولِي.

اور مجہول میں: لَيُولِي. لَيُولِي. لَيُولِي. لَيُولِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُولِيَا. لَيُولُوَا. لَيُولِيَا. لَيُولُوَا. لَيُولِيَا. لَيُولُوَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُولِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَيُولِيَيْنِ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُولِي. اور مجہول میں: لَا تُولِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُولِيَا. لَا تُولُوَا. لَا تُولِيَا. لَا تُولُوَا. لَا تُولِيَا. لَا تُولُوَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُولِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تُولِيَيْنِ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤَلِّ. لَا تُؤَلِّ. لَا أُولِّ. لَا تُؤَلِّ.  
 اور مجہول میں: لَا يُؤَلِّ. لَا تُؤَلِّ. لَا أُولِّ. لَا تُؤَلِّ.  
 معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا  
 جیسے معروف میں: لَا يُؤَلِّ. لَا يُؤَلِّ. لَا يُؤَلِّ. لَا تُؤَلِّ.  
 اور مجہول میں: لَا يُؤَلِّ. لَا يُؤَلِّ. لَا يُؤَلِّ. لَا تُؤَلِّ.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا يُؤَلِّ. اور مجہول میں: لَا يُؤَلِّ.

### بحث اسم ظرف

مُولِيّ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُولِيّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل  
 کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُولِيّ بن گیا۔  
 مُولِيَان :- صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔  
 دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُولِيّ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُولِيّ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُولِيّ بن گیا۔

مُولِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُولُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُولُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا  
 تو مُولُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُولُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر  
 حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُولُوْنَ بن گیا۔



مُولِيَّة. مَوْلِيَّتَانِ. مَوْلِيَّات:۔ صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُولِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُولِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُولِي بن گیا۔

مَوْلِيَانِ:۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مَوْلُونِ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَاُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلُون بن گیا۔

مَوْلَاة. مَوْلَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلِيَّة. مَوْلِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَاة. مَوْلَاتَانِ بن گئے۔

مَوْلِيَّات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة جیسے الْمُوَالَاةُ (دوستی کرنا)

مُوَالَاةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة۔  
اصل میں مُوَالَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاةٌ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اصل میں وَالِیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَالِیَ بن گیا۔

وَالِیَا: صیغہ تشنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالُوا بن گیا۔

وَالَتْ: صیغہ واحد و تشنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالِیَتْ۔ وَالِیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ بن گئی۔

وَالِیْنَ. وَالِیَّتَ. وَالِیْتُمَا. وَالِیْتُمْ. وَالِیَّتِ. وَالِیْتُمَا. وَالِیْتُنَّ. وَالِیْتُ. وَالِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُؤِلِیَ: صیغہ واحد و تشنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُؤِلِیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو وُؤِلِیَ بن گئی۔

وَوَلُّوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَاٰلِیُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیُّوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُوْلِیُّوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ماکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو وُوْلُوْوْا بن گیا۔

وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْتَا. وُوْلِیْنِ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُمْ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُنَّ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں **وَالْيَتَّ**، **وَالْيَنَ**، **وَالْيَتَّ**، **وَالْيَتَّمَا**، **وَالْيَتَّم**، **وَالْيَتَّ**، **وَالْيَتَّمَا**، **وَالْيَتَّنَ**، **وَالْيَتَّ**، **وَالْيَنَا**۔  
تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَالِیُّ. تُوَالِیُّ. اُوَالِیُّ. تُوَالِیُّ :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں یُوَالِیُّ. تُوَالِیُّ. اُوَالِیُّ. تُوَالِیُّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُوَالِیُّ.  
تُوَالِیُّ. اُوَالِیُّ. تُوَالِیُّ بن گئے۔

يُؤَالِيَانِ. تَوَالِيَانِ: صيغتاے تشنیه مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَوَالُون. تَوَالُون. صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں یُوَیُّوْنَ. تُوَیُّوْنَ تھے۔ مثل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَیُّوْنَ. تُوَیُّوْنَ بن گئے۔ پھر مثل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو یُوَیُّوْنَ. تُوَیُّوْنَ بن گئے۔

يُؤَالَيْنِ. تَوَالَيْنِ : - صيغته جمع مؤنث غائب وحاضر -

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوَالِيْن :- صيغه واحد مؤنث حاضره۔

اصل میں تَوَالِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَوَالِيْن بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي :- صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي بن گئے۔

يُوَالِيَانِ. تُوَالِيَانِ :- صيغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالُونَ. تُوَالُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَالِيُونَ. تُوَالِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالُونَ. تُوَالُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوَالُونَ.

تُوَالُونَ بن گئے۔

يُوَالَيْنِ. تُوَالَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوَالِيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور

مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ أُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ أُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَالِيَا. لَمْ يُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا. لَمْ تُوَالُوا. لَمْ تُوَالِي. لَمْ تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَالِيَا. لَمْ يُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا. لَمْ تُوَالُوا. لَمْ تُوَالِي. لَمْ تُوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَالِيَنَّ.

لَمْ تُوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَالِيَنَّ. لَمْ تُوَالِيَنَّ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِي. لَنْ تُوَالِي. لَنْ أُوَالِي. لَنْ تُوَالِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِي. لَنْ تُوَالِي. لَنْ أُوَالِي. لَنْ تُوَالِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ يُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ تُوَالُوا. لَنْ تُوَالِي. لَنْ تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ يُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ تُوَالُوا. لَنْ تُوَالِي. لَنْ تُوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِيَنَّ.

لَنْ تُوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِيَنَّ. لَنْ تُوَالِيَنَّ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں جویاء ساکن ہو گئی تھی

اسے فتح دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جویاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ. لَيُوَالِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ.  
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَالْنِ. لَتَوَالْنِ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَوَالْنِ. لَتَوَالْنِ۔  
مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالُونِ. لَتَوَالُونِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَوَالُونِ. لَتَوَالُونِ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَوَالِنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوَالِنِ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَوَالِنِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَوَالِنِ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِيَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالِيَا بن گیا۔

وَالُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالُوا بن گیا۔

وَالْيَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف وَالْيَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالْيَ بن گیا۔

وَالْيَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَالْيَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَالِيْ سے لِتَوَالِيْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتَوَالِيَا۔ لِتَوَالُوا۔ لِتَوَالِيْ۔ لِتَوَالِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتَوَالِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔

اور مجہول میں: لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔ لِيُوَالِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيُوَالِيَا۔ لِيُوَالُوا۔ لِيُوَالِيَا۔ لِيُوَالُوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَالِيْنَ۔ اور مجہول میں: لِيُوَالِيْنَ۔

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَالِ۔ اور مجہول میں: لَا تُوَالِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيَا۔ لَا تُوَالُوا۔ لَا تُوَالِي۔ لَا تُوَالِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تُوَالِيَا۔ لَا تُوَالُوا۔ لَا تُوَالِي۔ لَا تُوَالِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيَنَّ۔ اور مجہول میں: لَا تُوَالِيَنَّ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ لَا أُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ اور مجہول میں: لَا يُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ لَا أُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَا۔ لَا يُوَالُوا۔ لَا تُوَالِيَا۔

اور مجہول میں: لَا يُوَالِيَا۔ لَا يُوَالُوا۔ لَا تُوَالِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَنَّ۔ اور مجہول میں: لَا يُوَالِيَنَّ۔

## بحث اسم ظرف

مُوَالِي:- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل



کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِیٰ بن گیا۔  
 مَوَالِیَانِ . مَوَالِیَاتُ :۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔  
 دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مَوَالِیٰ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مَوَالِیٰ بن گیا۔

مَوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالِیُونَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَوَالِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔

مَوَالِیَّةُ . مَوَالِیَّتَانِ . مَوَالِیَّاتُ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مَوَالِیٰ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِیٰ بن گیا۔

مَوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالِیُونَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔

مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ بن گئے۔

مُوَالِيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ جیسے: التَّوَقُّیُّ (بچنا)

تَوَقُّیُّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ۔

اصل میں تَوَقُّیُّ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَوَقُّیُّ بن گیا۔ یاء پر

ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَقُّیُّ بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تنوین گرجائے گی جیسے التَّوَقُّیُّ۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقُّیُّ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ۔

اصل میں تَوَقُّیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو تَوَقُّیُّ بن گیا۔

تَوَقُّیَّا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقُّوْا بن گیا۔

تَوَقُّتْ. تَوَقُّتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَقُّتْ. تَوَقُّتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقُّتْ. تَوَقُّتَا بن گئے۔

تَوَقَّيْنِ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَوَقَّي. تَوَقَّيْنَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوَقَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقَّوْا تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْتَا. تَوَقَّيْنِ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَقَّي. يَتَوَقَّيْنِ. يَتَوَقَّيْتُمَا. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْتُ. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْنَا.

اصل میں يَتَوَقَّي. يَتَوَقَّيْنِ. يَتَوَقَّيْتُمَا. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْتُ. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْنَا تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقَّي. يَتَوَقَّيْنِ. يَتَوَقَّيْتُمَا. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْتُ. يَتَوَقَّيْتُمْ. يَتَوَقَّيْنَا بن گئے۔

يَتَوَقَّيَانِ. يَتَوَقَّيَانِ: صیغہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَوَقَّوْنَ. يَتَوَقَّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَوَقَّوْنَ. يَتَوَقَّوْنَ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقَّوْنَ. يَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَوَقَّوْنَ. يَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يَتَوَقَّيْنِ. تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَوَقَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَوَقَّى. تَتَوَقَّى. اُتَوَقَّى. نَتَوَقَّى :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُتَوَقَّى. تَتَوَقَّى. اُتَوَقَّى. نَتَوَقَّى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَوَقَّى. تَتَوَقَّى. اُتَوَقَّى. نَتَوَقَّى بن گئے۔

يُتَوَقَّيَانِ تَتَوَقَّيَانِ :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَوَقَّوْنَ.

تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يُتَوَقَّيْنِ. تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَوَقَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ أَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ أَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيَا. لَمْ يَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّيَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيَا. لَمْ يُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّيَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيْنَ. لَمْ تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيْنَ. لَمْ تُتَوَقَّيْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّى. لَنْ تَتَوَقَّى. لَنْ أَتَوَقَّى. لَنْ نَتَوَقَّى.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّى. لَنْ تُتَوَقَّى. لَنْ أَتَوَقَّى. لَنْ نَتَوَقَّى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيَا. لَنْ يَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّيَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيَا. لَنْ يُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّيَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيْنَ. لَنْ تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيْنَ. لَنْ تُتَوَقَّيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر، مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيْنِ، لَتُتَوَقَّيْنِ، لَأُتَوَقَّيْنِ، لَنُتَوَقَّيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيْنِ، لَتُتَوَقَّيْنِ، لَأُتَوَقَّيْنِ، لَنُتَوَقَّيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنْ، لَتَتَوَقَّوُنْ، لَأَتَوَقَّوُنْ، لَنَتَوَقَّوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُتَوَقَّوُنْ، لَتُتَوَقَّوُنْ، لَأُتَوَقَّوُنْ، لَنُتَوَقَّوُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَتَوَقَّيْنِ، اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَتَوَقَّيْنِ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَتَتَوَقَّيْنِ، اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَتَوَقَّيْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَانِ، لَتَتَوَقَّيَانِ، لَأَتَوَقَّيَانِ، لَنَتَوَقَّيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُتَوَقَّيَانِ، لَتُتَوَقَّيَانِ، لَأُتَوَقَّيَانِ، لَنُتَوَقَّيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر

سے حرف علت گرا دیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّيَا:۔ صیغہ تشبیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے

آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَقَّيَا بن گیا۔

تَوْقُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوْقُوا بن گیا۔

تَوْقِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوْقِي بن گیا۔

تَوَقَّيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔  
تَوَقَّيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَوَقَّی سے لَتَتَوَقَّی۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد  
و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَتَوَقَّیَا۔ لَتَتَوَقَّیَا۔ لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے  
محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَتَوَقَّيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔  
جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف  
گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔

اور مجہول میں: لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔ لَتَتَوَقَّی۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں: لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّوْا. لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّوْا. لِيَتَوَقَّيَا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لِيَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لِيَتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيْ. لَا تَتَوَقَّوْا. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيْ. لَا تَتَوَقَّوْا.  
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ. لَا أَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ.  
 اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ. لَا أَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ.  
 معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا. اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّيْنِ.



## بحث اسم ظرف

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقِّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَقِّیوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقِّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُتَوَقِّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَّة، مُتَوَقِّیَات :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقُّونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقَّانَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقُّونَ بن گیا۔

مُتَوَقَّاةً، مُتَوَقَّاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّیَّةً، مُتَوَقَّیَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقَّاةً،

مُتَوَقَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَقَّیَاتُ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٍ

جیسے التَّوَالِي (پے در پے کرنا)

تَوَالِي :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٍ۔

اصل میں تَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِي بن گیا۔

یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَالِي بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تنوین گر جائے گی تو التَّوَالِي بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو تَوَالِي بن گیا۔

تَوَالِيَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَوَالَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَالِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوَالُوا بن گیا۔

تَوَالَتْ. تَوَالَتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَيْتُ. تَوَالَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَيْنَ. تَوَالَيْتَ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُمْ. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَوَوَّلِي. تَوَوَّلِيَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَوَوَّلَى. تَوَوَّلِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلِي. تَوَوَّلِيَا بن گئے۔

تَوَوَّلُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَوَّلُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔

تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتَا. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْتُمْ. تَوَوَّلَيْتُمَا. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تَوَوَّلَيْتُ. تَوَوَّلَيْتَا. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْتُمْ. تَوَوَّلَيْتُمَا. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَالَى. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. صیغہ واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي. يَتَوَالِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ماقبل فتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَالِی. تَتَوَالِی. اَتَوَالِی. لَتَوَالِی بن گئے۔

یَتَوَالِیَانِ. تَتَوَالِیَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَوَالِیُونَ. تَتَوَالِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَالَاوْنَ. تَتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

یَتَوَالِیْنِ. تَتَوَالِیْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالِیْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالِیْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَتَوَالِیْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالِی. تَتَوَالِی. اَتَوَالِی. لَتَوَالِی: صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالِی. تَتَوَالِی. اَتَوَالِی. لَتَوَالِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَوَالِی. تَتَوَالِی. اَتَوَالِی. لَتَوَالِی بن گئے۔

یُتَوَالِیَانِ. تَتَوَالِیَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُتَوَالِیُونَ. تَتَوَالِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَوَالَاوْنَ. تَتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

يَتَوَالَيْنَ. تَتَوَالَيْنَ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَتَوَالَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَوَالٍ. لَمْ تَتَوَالٍ. لَمْ أَتَوَالٍ. لَمْ نَتَوَالٍ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُتَوَالٍ. لَمْ تُتَوَالٍ. لَمْ أُتَوَالٍ. لَمْ نُتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَالِيَا. لَمْ يَتَوَالُوا. لَمْ تَتَوَالِيَا. لَمْ تَتَوَالُوا. لَمْ أَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالِيَا. لَمْ يُتَوَالُوا. لَمْ تُتَوَالِيَا. لَمْ تُتَوَالُوا. لَمْ نُتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَتَوَالَيْنِ. لَمْ تَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيْنِ. لَمْ تُتَوَالَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالِي. لَنْ تَتَوَالِي. لَنْ أَتَوَالِي. لَنْ نَتَوَالِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالِي. لَنْ تُتَوَالِي. لَنْ أُتَوَالِي. لَنْ نُتَوَالِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالِيَا. لَنْ تَتَوَالُوا. لَنْ تَتَوَالِي. لَنْ تَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالِيَا. لَنْ يُتَوَالُوا. لَنْ تُتَوَالِي. لَنْ تُتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالَيْنَ. لَنْ تَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالَيْنَ. لَنْ تُتَوَالَيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَتَوَالَيْنَ. لَنَتَوَالَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْتَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَتَوَالَيْنَ. لَنَتَوَالَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْتَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَتَوَالَيْنَ. لَنَتَوَالَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْتَوَالَيْنَ. لَتَوَالَيْنَ. لَأَتَوَالَيْنَ. لَنَتَوَالَيْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واو کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَوَالِيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوَالِيْنَ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَتَوَالِيْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَوَالِيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالٍ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَوَالٍ بن گیا۔

تَوَالِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالِیَا بن گیا۔

تَوَالُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالُوا بن گیا۔

تَوَالِیْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالِیْ بن گیا۔

تَوَالِیْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَوَالِیْنِ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَوَالِی سے لَتَتَوَالِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَتَوَالِیَا۔ لَتَتَوَالُوا۔ لَتَتَوَالِیْ۔ لَتَتَوَالِیْنِ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَتَوَالِیْنِ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَوَالٍ. لَتَوَالٍ. لَا تَوَالٍ. لَتَوَالٍ.

اور مجہول میں: لَيَتَوَالٍ. لَتَوَالٍ. لَا تَوَالٍ. لَتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَيَتَوَالِيَا. لَتَوَالِيَا. لَتَوَالِيَا. لَتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَيَتَوَالَيْنِ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالٍ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَتَوَالِيَا. لَا تَتَوَالِيَا. لَا تَتَوَالِيَا. لَا تَتَوَالِيَا.

لَا تَتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَالَيْنِ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف



گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَوَالٍ. لَا تَتَوَالٍ. لَا أَتَوَالٍ. لَا نَتَوَالٍ.

اور مجہول میں: لَا يُتَوَالٍ. لَا تُتَوَالٍ. لَا أَتَوَالٍ. لَا نَتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف: لَا يَتَوَالِيَا. لَا يَتَوَالُوا. لَا تَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَوَالِيَا. لَا يُتَوَالُوا. لَا تُتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُتَوَالَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُتَوَالِيٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالِيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالِيٌ بن گیا۔

مُتَوَالِيَانِ . مُتَوَالِيَاثُ :- صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِسِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُونُ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِيُونُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالِيُونُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُونُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُتَوَالُونُ بن گیا۔

مُتَوَالِيَةٌ. مُتَوَالِيَتَانِ:۔ صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَوَالِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔  
اصل میں مُتَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالِي بن گیا۔  
مُتَوَالِيَانِ:۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔  
مُتَوَالَوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔  
اصل میں مُتَوَالَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔  
مُتَوَالَاةٌ. مُتَوَالَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔  
اصل میں مُتَوَالِيَةٌ. مُتَوَالِيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاةٌ بن گئی۔  
مُتَوَالِيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

## صرف کیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرْبٍ يَضْرِبُ جیسے اَلطِّي (لپیٹنا)

طَيٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرْبٍ يَضْرِبُ

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَيٌّ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوَّى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَّى

بن گیا۔

طَوَّيَا: صیغہ تشنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَّيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو طَوَّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّوْا بن گیا۔

طَوَّتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَّتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

طَوَّتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّتْ بن گیا۔

طَوَّتَا: صیغہ تشنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَّتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

طَوَّتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَّتَا بن گیا۔

طَوَّيْنِ. طَوَّيْتَ. طَوَّيْتُمَا. طَوَّيْتُمْ. طَوَّيْتُ. طَوَّيْتُ. طَوَّيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد تشنیہ و جمع

مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طَوَّى: صیغہ واحد تشنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَّيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

طَوُّوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو طَوُّوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو طَوُّوا بن گیا۔

طَوِّتَ. طَوِّتَا. طَوِّينَ. طَوِّيتَ. طَوِّيتُمَا. طَوِّيتُمْ. طَوِّيتِ. طَوِّيتُمَا. طَوِّيتُنَّ. طَوِّيتُ. طَوِّيتَا. طَوِّيتُنَّ. صیغہائے واحد و ثنیہ و جمع مؤنث غائب واحد و ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

**بحث فعل مضارع مثبت معروف**

يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي.

اصل میں يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي بن گئے۔

يَطْوِيَانِ. تَطْوِيَانِ. صیغہائے ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ سے دیا تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

يَطْوِيْنَ. تَطْوِيْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِيْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَطْوِيْنَ بن گیا۔

**بحث فعل مضارع مثبت مجہول**

يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي.

اصل میں يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي بن گئے۔

يُطْوِيَانِ. تُطْوِيَانِ. صیغہائے ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُطْوُوْنَ. تُطْوُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُطْوُوْنَ. تُطْوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَطْوُونُ۔ تَطْوُونُ بن گئے۔  
 يُطْوَيْنَ۔ تَطْوَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
 تُطْوِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَطْوَايْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَطْوَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی: جَد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْوِيْ. لَمْ تَطْوِيْ. لَمْ اَطْوِيْ. لَمْ نَطْوِيْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُطْوِيْ. لَمْ تُطْوِيْ. لَمْ أُطْوِيْ. لَمْ نُطْوِيْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْوِيَا. لَمْ يَطْوُوا. لَمْ تَطْوِيَا. لَمْ تَطْوُوا. لَمْ اَطْوِيَا. لَمْ نَطْوِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُطْوِيَا. لَمْ يُطْوُوا. لَمْ تُطْوِيَا. لَمْ تُطْوُوا. لَمْ أُطْوِيَا. لَمْ نُطْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَطْوَيْنِ. لَمْ تَطْوَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُطْوَيْنِ. لَمْ تُطْوَيْنِ.

### بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَطْوِيْ. لَنْ تَطْوِيْ. لَنْ اَطْوِيْ. لَنْ نَطْوِيْ.

اور مجہول میں: لَنْ يُطْوِيْ. لَنْ تُطْوِيْ. لَنْ أُطْوِيْ. لَنْ نُطْوِيْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَطْوِيَا. لَنْ يَطْوُوا. لَنْ تَطْوِيَا. لَنْ تَطْوُوا. لَنْ اَطْوِيَا. لَنْ نَطْوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُطَوِّينَ. لَنْ تُطَوِّينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُطَوِّينَ. لَنْ تُطَوِّينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوِّينَ. لَتُطَوِّينَ. لَأُطَوِّينَ. لَنُطَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُطَوِّينَ. لَتُطَوِّينَ. لَأُطَوِّينَ. لَنُطَوِّينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُطَوِّينَ. لَتُطَوِّينَ. لَأُطَوِّينَ. لَنُطَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطَوِّينَ. لَتُطَوِّينَ. لَأُطَوِّينَ. لَنُطَوِّينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوُّونَ. لَتُطَوُّونَ. لَأُطَوُّونَ. لَنُطَوُّونَ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُطَوُّونَ. لَتُطَوُّونَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطَوُّونَ. لَتُطَوُّونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتُطَوِّنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُطَوِّنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُطَوِّنَ. اور نون تاکید

خفیفہ مجہول میں: لَتُطَوِّنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوِّيانَ. لَتُطَوِّيانَ. لَأُطَوِّيانَ. لَنُطَوِّيانَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُطَوِّيانَ. لَتُطَوِّيانَ. لَأُطَوِّيانَ. لَنُطَوِّيانَ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

اِطُوْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِطُوْ بن گیا۔  
اِطُوْیَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطُوْیَا بن گیا۔  
اِطُوْوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطُوْوْا بن گیا۔  
اِطُوْی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطُوْی بن گیا۔  
اِطُوْیْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطُوْی بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَطُوْی سے اِطُوْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِطُوْیَا، اِطُوْوْا، اِطُوْی، اِطُوْیَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِطُوْیْن، اِطُوْوْیْن۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَطْوِي. لَتَطْوِي. لَأَطْوِي. لَنَطْوِي.

اور مجہول میں: لِيُطْوِي. لَتُطْوِي. لَأُطْوِي. لَنُطْوِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنيه و جمع مذکر و تثنيه مؤنث غائب) جیسے معروف

میں: لِيُطْوِيَا. لِيُطْوُوا. لِيُطْوِيَا. لِيُطْوُوا. لِيُطْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُطْوِيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِي. اور مجہول میں: لَا تُطْوِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنيه و جمع مذکر واحد و تثنيه مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوُوا. لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوُوا. لَا تَطْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُطْوِيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِي. لَا تَطْوِي. لَا أَطْوِي. لَا نَطْوِي.

اور مجہول میں: لَا يُطْوِي. لَا تُطْوِي. لَا أُطْوِي. لَا نَطْوِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنيه و جمع مذکر و تثنيه مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا. لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا. لَا يَطْوِيَا.



صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَطْوَيْنَ . اور مجہول میں: لَا يَطْوَيْنَ .

### بحث اسم ظرف

مَطْوَى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَطْوَى بن گیا۔  
مَطْوَيَان: صیغہ ثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔  
مَطَاو: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوِ بن گیا۔  
مُطَيّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَيْوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيّ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيّ بن گیا۔  
بحث اسم آلہ صغریٰ

مَطْوَى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطْوَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَطْوَى بن گیا۔  
مَطْوَيَان: صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔  
مَطَاو: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوِ بن گیا۔  
مُطَيّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَيْوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيّ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيّ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَطَوَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَوِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطَوَاةٌ بن گیا۔

مَطَوَاتَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَوِيَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطَوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطِيَّةٌ: صیغہ واحد منصرف اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَيَّوِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاءِ کیا پھر یاءِ کا یاءِ میں ادغام کر دیا تو مُطِيَّةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاءِ کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطِيَّةٌ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ کبریٰ

مَطَوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَوَاہِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءِ کو ہمزہ سے بدل دیا تو مَطَوَاءٌ بن گیا۔

مَطَوَاءَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَوَاہِیَّانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءِ کو ہمزہ سے بدل دیا تو مَطَوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِاِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔ پھر پہلی یاءِ کا

دوسری میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَيٌّ اور مُطِيَّةٌ: صیغہ واحد منصرف اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَيَّوَاِیُّ مُطَيَّوَاِیَّةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مُطَيَّوَاِیُّ اور

مُطَيَّوَاِیَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مُطَيَّوَاِیُّ بن گئے۔ پھر پہلی یاءِ کا

دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّئٌ . مُطَيِّئٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّئٌ اور مُطَيِّئٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيِّئٌ اور مُطَيِّئٌ بن گئے۔  
بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوٰی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَيَان: صیغہ ثنئیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔  
اَطَاو: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَطَاوٰی بن گیا۔

اَطٰی: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطٰیوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَطٰیوٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو اَطٰی بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طٰی. طَيَّان. طَيَّات: صیغہ واحد و ثنئیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طٰوٰی طَوَيَّان. طَوَيَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طٰی. طَيَّان. طَيَّات بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
طَوٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طَوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طَوِي تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طَوِي بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَطَوَا: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَطَوِيہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَطَوَا بن گیا۔

وَ أَطَوِيہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَطَوِي بہ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو أَطَوِي بہ

بن گیا۔

طَوُو اور طَوُوْتُ: اصل میں طَوِي اور طَوِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو طَوُو اور

طَوُوْتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

طَاو: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِی تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف

علت یاء گرا دی تو طَاو بن گیا۔

طَاوِيَان: صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واو کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوِيُون

بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے بدل دیا تو طَاوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک

واو گرا دی تو طَاوُون بن گیا۔

طَوَاة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو

طَوَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طَوَاة بن گیا۔

طَوَاَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طَوَّاءُ بن گیا۔

طَوَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَسُوئِی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو

طَوَّانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّی بن گیا۔

طِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طِی بن گیا۔ پھر ماقبل

ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِی بن گیا۔

طَوَّیاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِیَّان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّیَّان تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طِیَّان بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو

کسرہ سے بدل دیا تو طِیَّان بن گیا۔

طَوَّاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طَوَّاءُ بن گیا۔

طَوَّی یا طَوَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَسُووِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَسُووِی بن گیا۔ پھر

معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَّی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا

بھی جائز ہے جیسے طَوَّی

طَوَّی: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّیوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّیوِی بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طَوَّی بن گیا۔

طَاوِیَّة. طَاوِیَّتَان. طَاوِیَّات: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَّاء: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَسَوَّاءُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو طَوَّاءُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَّاءُ بن گیا۔

طَوَّى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّى بن گیا۔

طَوَّيَّة: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّيَّة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طَوَّيَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَطْوًى. مَطْوِيَّان. مَطْوِيَّوْنَ. مَطْوِيَّة. مَطْوِيَّتَان. مَطْوِيَّات: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوًى. مَطْوِيَّان. مَطْوِيَّوْنَ. مَطْوِيَّة. مَطْوِيَّتَان. مَطْوِيَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطْوًى. مَطْوِيَّان. مَطْوِيَّوْنَ. مَطْوِيَّة. مَطْوِيَّتَان بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوًى: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَطَاوًى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَطَاوًى بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَاوًى بن گیا۔

مُطَيَّئ. اور مُطَيَّة: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَيَّوًى اور مُطَيَّوِيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَيَّوًى اور مُطَيَّوِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيَّوًى اور مُطَيَّوِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيَّوًى اور مُطَيَّوِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيَّوًى اور مُطَيَّوِيَّة بن گئے۔



## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالٌ جسے اَلَاِسْتَوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتَوَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالٌ۔  
اصل میں اِسْتَوَاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوَى بن گیا۔

اِسْتَوَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَوُوا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ : اِسْتَوَاتَا : صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوِيَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَوَتْ بن گئی۔

اِسْتَوَيْنَ. اِسْتَوَيْتَ. اِسْتَوَيْتُمَا. اِسْتَوَيْتُمْ. اِسْتَوَيْتُمَا. اِسْتَوَيْتُنَّ. اِسْتَوَيْتُمْ. اِسْتَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوَى : اُسْتُوَا : صیغہ واحد تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُسْتُوُوا بن گیا۔

اُسْتُوِیْتُ. اُسْتُوِیْتُا. اُسْتُوِیْنَ. اُسْتُوِیْتُ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُم. اُسْتُوِیْتُ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُن. اُسْتُوِیْتُ.

اُسْتُوِیْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی: صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی بن گئے۔

یُسْتُوِیَان. تَسْتُوِیَان: صیغہ ہائے ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسْتُوُونَ. تَسْتُوُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُسْتُوِیُونَ. تَسْتُوِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُسْتُوِیُونَ. تَسْتُوِیُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُسْتُوُونَ. تَسْتُوُونَ بن گئے۔

یُسْتُوِیْنَ. تَسْتُوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتُوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتُوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتُوِیْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی: صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتُوِی. تَسْتُوِی. اُسْتُوِی. نَسْتُوِی بن گئے۔

یُسْتُوِیَان. تَسْتُوِیَان: صیغہ ہائے ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



يُسْتَوُونَ. تُسْتَوُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَوِيُونَ. تُسْتَوِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَوُونَ. تُسْتَوُونَ بن گئے۔

يُسْتَوِينَ. تُسْتَوِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوِيَنَّ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَوِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ أَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوِ. لَمْ تُسْتَوِ. لَمْ أُسْتَوِ. لَمْ نُسْتَوِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ يَسْتَوُوا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوا. لَمْ أَسْتَوِيَا. لَمْ أَسْتَوُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوِيَا. لَمْ يُسْتَوُوا. لَمْ تُسْتَوِيَا. لَمْ تُسْتَوُوا. لَمْ أُسْتَوِيَا. لَمْ أُسْتَوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِينَ. لَمْ تَسْتَوِينَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوِينَ. لَمْ تُسْتَوِينَ.

بحث فعل نفی تاكيد بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ أَسْتَوِيَ. لَنْ نَسْتَوِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ أُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ يُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ يُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوِينَ. لَنْ تُسْتَوِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوِينَ. لَنْ تُسْتَوِينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ. لَيْسَتَوِيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ. لَيْسَتَوُوْنَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوِيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَوِيْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوِيْنَ. اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوِيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجهول میں لَيْسَتَوِيَانِ . لَيْسَتَوِيَانِ . لَيْسَتَوِيَانِ . لَيْسَتَوِيَانِ .  
بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِيَ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَوِيَ بن گیا۔  
اِسْتَوِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِيَا بن گیا۔  
اِسْتَوُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اِسْتَوُوا بن گیا۔  
اِسْتَوِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِيْ بن گیا۔  
اِسْتَوِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل  
سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔ جیسے: تَسْتَوِي سے لَيْسَتَوِ . معروف و مجهول کے چار صیغوں  
(تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لَيْسَتَوِيَا . لَيْسَتَوِيَا . لَيْسَتَوِيَا . لَيْسَتَوِيَا . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا۔ جیسے: لَيْسَتَوِيْنَ .

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجهول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجهول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسْتَوِ. لَتَسْتَوِ. لَأَسْتَوِ. لَنَسْتَوِ.

اور مجهول میں: لَيْسْتَوِ. لَتَسْتَوِ. لَأَسْتَوِ. لَنَسْتَوِ.

معروف و مجهول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيْسْتَوِيَا. لَتَسْتَوِيَا. لَأَسْتَوِيَا. لَنَسْتَوِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسْتَوِيْنَ. اور مجهول میں: لَيْسْتَوِيْنَ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجهول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِ. اور مجهول میں: لَا تَسْتَوِ.

معروف و مجهول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. اور مجهول میں: لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيْنَ. اور مجهول میں: لَا تَسْتَوِيْنَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجهول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ. لَا أَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَو. لَا تُسْتَو. لَا أُسْتَو. لَا تُسْتَو.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَوِيَا. لَا يُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِيَا. لَا تُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَوِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو مُسْتَوِي بن گیا۔

مُسْتَوِيَان. مُسْتَوِيَات: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُسْتَوِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر ادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر ادی تو مُسْتَوِي بن گیا۔

مُسْتَوِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے وی تو مُسْتَوِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گر ادی تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔

مُسْتَوِيَتَان. مُسْتَوِيَات: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَوًى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوًى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوًى بن گیا۔

مُسْتَوًىان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادیا تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔

مُسْتَوَاةٌ. مُسْتَوَاتَان. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَاةٌ. مُسْتَوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاةٌ.

مُسْتَوَاتَان بن گئے۔

مُسْتَوَاةٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٍ  
جیسے اَلِاسْتِحْيَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِحْيَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٍ۔

اصل میں اِسْتِحْيَاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِحْيَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْيَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَحْيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْيَ بن گیا۔

اِسْتَحْيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَحْيُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَحْيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَحْيُوا بن گیا۔

اِسْتَحْيَتْ. اِسْتَحْيَا: صيغه واحد وثنتين مؤنث غائب.

اصل میں اِسْتَحْيَيْتَ۔ اِسْتَحْيَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَحْيَيْتَ۔ اِسْتَحْيَيْتَا بن گئے۔

اِسْتَحْيَيْنَ . اِسْتَحْيَيْتُ . اِسْتَحْيَيْتُمَا . اِسْتَحْيَيْتُمْ . اِسْتَحْيَيْتِ . اِسْتَحْيَيْتُمَا . اِسْتَحْيِيْنِ . اِسْتَحْيِيْكَ . اِسْتَحْيِيْكُمَا .  
 صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُحْيِيَ، اُسْتُحْيَا : صیغہ واحد و ثنئیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُخِيْرًا :- صيغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجهول

اصل میں اُسْتُحْيُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُحْيُوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُحْيُوُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اُسْتُحْيُوُ بن گیا۔

اُسْتُحِيثُ . اُسْتُحِيثَا . اُسْتُحِينَ . اُسْتُحِيَتْ . اُسْتُحِيْتُمَا . اُسْتُحِيْتُمْ . اُسْتُحِيَتْ . اُسْتُحِيْتُمَا . اُسْتُحِيْتُنْ .  
اُسْتُحِيْتُ . اُسْتُحِينَا .

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَحِیْ. یَسْتَحِیْ. اَسْتَحِیْ. نَسْتَحِیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَحْيِي، تَسْتَحْيِي، اَسْتَحْيِي، نَسْتَحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت

گراوی تو یستحییٰ، نستحییٰ، استحییٰ، نستحییٰ بن گئے۔

یَسْتَحِیَّان. تَسْتَحِیَّان: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تشفیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔

يُسْتَحْيِينَ. تَسْتَحْيِينَ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيِينَ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَحْيِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي :- صيغہ بائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي بن گئے۔

يُسْتَحْيِيَان. تَسْتَحْيِيَان :- صيغہ بائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔

يُسْتَحْيِينَ. تَسْتَحْيِينَ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيِينَ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَسْتَحْيِينَ بن گیا۔



## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ أَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِ. لَمْ تُسْتَحْيِ. لَمْ أُسْتَحْيِ. لَمْ نُسْتَحْيِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَنَّ. لَمْ تَسْتَحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِيَنَّ. لَمْ تُسْتَحْيِيَنَّ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِ. لَنْ تَسْتَحْيِ. لَنْ أَسْتَحْيِ. لَنْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِ. لَنْ تُسْتَحْيِ. لَنْ أُسْتَحْيِ. لَنْ نُسْتَحْيِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِيَنَّ. لَنْ تَسْتَحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِيَنَّ. لَنْ تُسْتَحْيِيَنَّ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جویاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.  
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.  
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.  
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيُّونٌ. لَتَسْتَحْيُونٌ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيُّونٌ. لَتَسْتَحْيُونٌ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَسْتَحْيِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَسْتَحْيِيَنَّ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَسْتَحْيِيَنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَسْتَحْيِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّيَانٌ. لَتَسْتَحْيِيَانِ. لَيْسَتْ حَيِّيَانٌ. لَتَسْتَحْيِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّيَانٌ. لَتَسْتَحْيِيَانِ. لَيْسَتْ حَيِّيَانٌ. لَتَسْتَحْيِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف اِسْتَحْيِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيَا: صیغہ ثنئیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيِيَا بن گیا۔ اِسْتَحْيُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيُوا بن گیا۔ اِسْتَحْيِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيِي بن گیا۔ اِسْتَحْيِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْتَحْيِي سے اِسْتَحْيِ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِسْتَحْيِيَا۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيَا۔ اِسْتَحْيِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِسْتَحْيِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: اِسْتَحْيِ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اور مجہول میں: اِسْتَحْيِ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔ اِسْتَحْيِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسَتْ حَيًّا. لَيْسَتْ حَيُّوًّا. لَيْسَتْ حَيًّا. اور مجہول میں: لَيْسَتْ حَيًّا. لَيْسَتْ حَيُّوًّا. لَيْسَتْ حَيًّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّينَ. اور مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّينَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْي. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحْي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْيَا. لَا تَسْتَحْيُوًّا. لَا تَسْتَحْيِي. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحْيَا. لَا تَسْتَحْيُوًّا. لَا تَسْتَحْيِي.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْيِينَ. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحْيِينَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْي. لَا تَسْتَحْي. لَا أَسْتَحْي. لَا نَسْتَحْي. اور مجہول میں: لَا يَسْتَحْي. لَا تَسْتَحْي. لَا أَسْتَحْي. لَا نَسْتَحْي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْيَا. لَا يَسْتَحْيُوًّا. لَا يَسْتَحْيِي.

اور مجہول میں: لَا يَسْتَحْيَا. لَا يَسْتَحْيُوًّا. لَا يَسْتَحْيِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْيِينَ. اور مجہول میں: لَا يَسْتَحْيِينَ.

## بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيِي بن گیا۔  
مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
بحث اسم فاعل

مُسْتَحْي :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَحْي بن گیا۔

مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔  
مُسْتَحْيَتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَحْيِي :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيِي بن گیا۔

مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔

مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيِيَّةٌ. مُسْتَحْيِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَاَت: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

~~~~~

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالٍ
جیسے اَلْاِنْزَوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزَوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالٍ۔

اصل میں اِنْزَوَاۤی تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزَوَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْزَوٰی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰی بن گیا۔

اِنْزَوٰیَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوٰوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوٰوٰیَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوٰوٰیَا بن گیا۔

اِنْزَوٰوٰتُ. اِنْزَوٰوٰتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوٰوٰیَتُ. اِنْزَوٰوٰیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوٰوٰیَتُ. اِنْزَوٰوٰیَتَا بن گئے۔

اِنْزَوٰیْنَ. اِنْزَوٰیْتُ. اِنْزَوٰیْتُمَا. اِنْزَوٰیْتُمْ. اِنْزَوٰیْتِ. اِنْزَوٰیْتُنَّ. اِنْزَوٰیْتِ. اِنْزَوٰیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْزَوٰی بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزُوِي. نَنْزُوِي :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزُوِي. نَنْزُوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزُوِي. نَنْزُوِي بن گئے۔

يَنْزُوِيَانِ. تَنْزُوِيَانِ :- صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَنْزُوُوْنَ، تَنْزُوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ بن گئے۔

يَنْزُوِيْنَ. تَنْزُوِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْزُوِيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزُوِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَنْزُوِيْنِ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْزَوٰی بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْزَوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُنْزَوٰی بہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَنْزَوْ. لَمْ تَنْزَوْ. لَمْ أَنْزَوْ. لَمْ نَنْزَوْ.

سات صیغوں (چار تشنیه کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْزَوْيَا. لَمْ يَنْزَوْوَا. لَمْ تَنْزَوْيَا. لَمْ تَنْزَوْوَا. لَمْ أَنْزَوْيَا. لَمْ أَنْزَوْوَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْزَوِيَنَّ.

لَمْ تَنْزَوِيَنَّ.

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر

سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُنْزَوِيْ بِہ سے لَمْ يَنْزَوْ بِہ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ

سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَنْزَوِي. لَنْ تَنْزَوِي. لَنْ أَنْزَوِي. لَنْ نَنْزَوِي.

سات صیغوں (چار تشنیه کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَنْزَوِيَا. لَنْ يَنْزَوْوَا. لَنْ تَنْزَوِيَا. لَنْ تَنْزَوْوَا. لَنْ أَنْزَوِيَا. لَنْ أَنْزَوْوَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْزَوِيَنَّ. لَنْ

تَنْزَوِيَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُنْزَوِيْ بِہ سے لَنْ يَنْزَوْ بِہ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یا ء ساکن

ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْزَوِيَنَّ. لَيَنْزَوِيَنَّ. لَيَنْزَوِيَنَّ. لَيَنْزَوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْزَوِينَ. لَتَنْزَوِينَ. لَأَنْزَوِينَ. لَتَنْزَوِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْزَوُونَ. لَتَنْزَوُونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَنْزَوُونَ. لَتَنْزَوُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَنْزَوِي. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَنْزَوِي.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ. لَيَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَنْزَوِيَانِ بہ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَنْزَوِيَانِ بہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

الَنْزَوِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْزَوِ بن گیا۔ اَنْزَوِيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوِيَا بن گیا۔ اَنْزَوُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوُوا بن گیا۔ اَنْزَوِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوِي بن گیا۔

انزوين :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تنزوين سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو انزوين بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تنزوی بک سے لتنزو بک۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لتنزو۔ لتنزوا۔ لتنزوا۔ لتنزوا۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لتنزویا۔ لتنزویا۔ لتنزویا۔ لتنزویا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لتنزوين۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: ینزوی بہ سے لتنزو بہ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: تنزوی سے لاتنزو۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لاتنزویا۔ لاتنزویا۔ لاتنزویا۔ لاتنزویا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاتنزوين۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْزَوِي بَكَ سَ لَا تَنْزَوِي بَكَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا يَنْزَوِي. لَا تَنْزَوِي. لَا أَنْزَوِي. لَا تَنْزَوِي.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَنْزَوِيَانِ. لَا يَنْزَوِيَانِ. لَا تَنْزَوِيَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْزَوِيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُنْزَوِي بِهِ سَ لَا يَنْزَوِي بِهِ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْزَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْزَوِي بن گیا۔

مُنْزَوِيَانِ : مُنْزَوِيَاتُ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوِي : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُنْزَوِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو مُنْزَوِي بن گیا۔

مُنْزَوِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُنزَوُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُنَزَوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنَزَوُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُنَزَوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مُنَزَوُونَ بن گیا۔

مُنَزَوِيَّةٌ. مُنَزَوِيَتَانِ. مُنَزَوِيَاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنَزَوِيٌّ مِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنَزَوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُنَزَوَانِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنَزَوِيٌّ مِ بِهِ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افعال
جیسے اَلْأَحْيَاءُ (زندہ کرنا)

اِحْيَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افعال۔

اصل میں اِحْيَاءٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِحْيَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

أَحْيَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں أَحْيَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو أَحْيَى بن گیا۔

أَحْيَا: صیغہ ثثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

أَحْيَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں أَحْيَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَحْيَوْا بن گیا۔

أَحْيَيْتَ. أَحْيَيْتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُحْيَيْتَ. اُحْيَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُحْيَيْتَ. اُحْيَيْتَا بن گئے۔

اُحْيَيْنَ. اُحْيَيْتَ. اُحْيَيْتُمَا. اُحْيَيْتُمْ. اُحْيَيْتِ. اُحْيَيْتُمَا. اُحْيَيْتُنْ. اُحْيَيْتُ. اُحْيَيْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْيِيَ. اُحْيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْيُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُحْيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْيُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُحْيُوا بن گیا۔

اُحْيَيْتَ. اُحْيَيْتَا. اُحْيَيْتِ. اُحْيَيْتُمَا. اُحْيَيْتُمْ. اُحْيَيْتِ. اُحْيَيْتُمَا. اُحْيَيْتُنْ. اُحْيَيْتُ. اُحْيَيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُحْيِي. يُحْيِي. اُحْيِي. نُحْيِي : صیغہ ہائے واحد مذکر و واحد مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُحْيِي. نُحْيِي. اُحْيِي. نُحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يُحْيِي. نُحْيِي بن گئے۔

يُحْيِيَانِ. نُحْيِيَانِ : صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيُونَ. نُحْيُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُحْيُونَ. نُحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُحْيُونَ. نُحْيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُحْيُونَ. نُحْيُونَ بن گئے۔

يُحْيِيَنَّ. تُحْيِيَنَّ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيَنَّ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُحْيِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي بن گئے۔

يُحْيِيَان. تُحْيِيَان :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيِيَنَّ. تُحْيِيَنَّ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيَنَّ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُحْيِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِي. لَمْ تُحْيِي. لَمْ أُحْيِي. لَمْ نُحْيِي.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيِي. لَمْ تُحْيِي. لَمْ أُحْيِي. لَمْ نُحْيِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيُوا. لَمْ تُحْيِي. لَمْ تُحْيَا.
اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيُوا. لَمْ تُحْيِي. لَمْ تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيَيْنَ.
اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَيْنَ. لَمْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيِي. لَنْ تُحْيِي. لَنْ أُحْيِي. لَنْ تُحْيِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيِي. لَنْ تُحْيِي. لَنْ أُحْيِي. لَنْ تُحْيِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيَا. لَنْ تُحْيَا. لَنْ تُحْيُوا. لَنْ تُحْيِي. لَنْ تُحْيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَا. لَنْ تُحْيَا. لَنْ تُحْيُوا. لَنْ تُحْيِي. لَنْ تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيَيْنَ.

لَنْ تُحْيَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَيْنَ. لَنْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. لُتْحِيَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. لُتْحِيَنَّ۔
مجهول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. لُتْحِيُونُ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. لُتْحِيُونُ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ۔

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَحْيِ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِي (جو اصل میں تُنَحْيِي تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَحْيِ بن گیا۔
أَحْيَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيَانِ (جو اصل میں تُنَحْيِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيَا بن گیا۔
أَحْيُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيُونُ (جو اصل میں تُنَحْيِيُونُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيُوا بن گیا۔
أَحْيِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيَنَّ (جو اصل میں تُنَحْيِيَنَّ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيِي بن گیا۔

اٰخِيْنَ :- صيغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخِيْنَ (جو اصل میں تَخِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو اٰخِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَخِيْ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَخِيْا۔ تَخِيْوَا۔ تَخِيْ۔ تَخِيْا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَخِيْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: تَخِيْ۔ تَخِيْ۔ تَخِيْ۔ تَخِيْ۔ اور مجہول میں: تَخِيْ۔ تَخِيْ۔ تَخِيْ۔ تَخِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: تَخِيْا۔ تَخِيْوَا۔ تَخِيْا۔ اور مجہول میں: تَخِيْا۔ تَخِيْوَا۔ تَخِيْا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: تَخِيْنَ۔ اور مجہول میں: تَخِيْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخِيْ۔ اور مجہول میں: لَا تَخِيْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُحْيَا. لَا تُحْيُوا. لَا تُحْيِي. لَا تُحْيُوا. لَا تُحْيِي. لَا تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تُحْيِيَنَّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِي. لَا تُحْيِي. لَا أُحْيِي. لَا تُحْيِي.

اور مجہول میں: لَا يُحْيِي. لَا تُحْيِي. لَا أُحْيِي. لَا تُحْيِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا يُحْيِيَنَّ.

بحث اسم ظرف

مُحْيِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُحْيِي بن گیا۔

مُحْيِيَان:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْيِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُحْيِي بن گیا۔

مُحْيِيَان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُحْيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُحْيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُحْيُونَ بن گیا۔

مُحْيِيَّة. مُحْيِيَّتَانِ. مُحْيِيَّاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُحْيًى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيًى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُحْيًى بن گیا۔

مُحْيِيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْيَاوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُحْيُونَ بن گیا۔

مُحْيَاة. مُحْيَاتَانِ. مُحْيَاَتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيِيَّة. مُحْيِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْيَاة. مُحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُحْيِيَّاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ
جیسے التَّرْوِيَةُ (پانی پلانا)

تَرْوِيَةٌ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ۔

اصل میں رَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَوِی بن گیا۔

رَوِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوُوا بن گیا۔
رَوْتُ، رَوْتَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوِیْتُ، رَوِیْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوْتُ، رَوْتَا بن گئے۔

رَوِیْن، رَوِیْتُمَا، رَوِیْتُمْ، رَوِیْتُمَا، رَوِیْتُنْ، رَوِیْتُ، رَوِیْنَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رَوِی، رَوِیَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَوِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رَوُوا بن گیا۔

رَوِیْتُ، رَوِیْتَا، رَوِیْن، رَوِیْتُمَا، رَوِیْتُمْ، رَوِیْتُمَا، رَوِیْتُنْ، رَوِیْتُ، رَوِیْنَا۔

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرَوِی، یُرَوِیَا، یُرَوِیْن، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُمْ، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُنْ، یُرَوِیْتُ، یُرَوِیْنَا۔

اصل میں یُرَوِی، یُرَوِیَا، یُرَوِیْن، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُمْ، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُنْ، یُرَوِیْتُ، یُرَوِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُرَوِی، یُرَوِیَا، یُرَوِیْن، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُمْ، یُرَوِیْتُمَا، یُرَوِیْتُنْ، یُرَوِیْتُ، یُرَوِیْنَا بن گئے۔

یُرَوِّیَانِ. تَرَوِّیَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرَوُّوْنَ. تَرَوُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرَوِّیُوْنَ. تَرَوِّیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُرَوِّیُوْنَ. تَرَوِّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو یُرَوُّوْنَ. تَرَوُّوْنَ بن گئے۔

یُرَوِّیْنَ. تَرَوِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرَوِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرَوِّیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَرَوِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرَوِّی. تَرَوِّی. اُرَوِّی. نُرَوِّی: صیغہ مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُرَوِّی. تَرَوِّی. اُرَوِّی. نُرَوِّی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَوِّی. تَرَوِّی. اُرَوِّی. نُرَوِّی بن گئے۔

یُرَوِّیَانِ. تَرَوِّیَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرَوُّوْنَ. تَرَوُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرَوِّیُوْنَ. تَرَوِّیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَوُّوْنَ. تَرَوُّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو یُرَوُّوْنَ. تَرَوُّوْنَ بن گئے۔

یُرَوِّیْنَ. تَرَوِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرَوِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرَوِّیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرَوِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ، يُرْوِ، لَمْ تُرْوِ، لَمْ أُرْوِ، لَمْ تُرْوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْوِ، لَمْ تُرْوِ، لَمْ أُرْوِ، لَمْ تُرْوِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرْوِيَا، لَمْ يُرْوُوا، لَمْ تُرْوِيَا، لَمْ تُرْوُوا، لَمْ تُرْوِي.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْوِيَا، لَمْ يُرْوُوا، لَمْ تُرْوِيَا، لَمْ تُرْوُوا، لَمْ تُرْوِيَا.

صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرْوِيَنَّ، لَمْ تُرْوِيَنَّ اور مجہول میں: لَمْ يُرْوِيَنَّ، لَمْ تُرْوِيَنَّ.

بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرْوِي، لَنْ تُرْوِي، لَنْ أُرْوِي، لَنْ تُرْوِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْوِي، لَنْ تُرْوِي، لَنْ أُرْوِي، لَنْ تُرْوِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرْوِيَا، لَنْ يُرْوُوا، لَنْ تُرْوِيَا، لَنْ تُرْوُوا، لَنْ تُرْوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْوِيَا، لَنْ يُرْوُوا، لَنْ تُرْوِيَا، لَنْ تُرْوُوا، لَنْ تُرْوِيَا.

صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُرْوِيَنَّ، لَنْ تُرْوِيَنَّ اور مجہول میں: لَنْ يُرْوِيَنَّ، لَنْ تُرْوِيَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تا کید بانون تا کید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تا کید اور آخر میں نون تا کید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ.

مجہول کے انہی صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُرَوِّونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُرَوِّونَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوِّونَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُرَوِّونَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّیا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّيان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر

جیسے معروف میں: لَيُرَوِّينَ. اور مجہول میں: لَيُرَوِّينَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّ. اور مجہول میں: لَا تُرَوِّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّيَا. لَا تُرَوِّوَا. لَا تُرَوِّوْنِ. اور مجہول میں: لَا تُرَوِّوَا. لَا تُرَوِّوْنِ. لَا تُرَوِّوْنَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّينَ. اور مجہول میں: لَا تُرَوِّينَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرَوِّ. لَا تُرَوِّ. لَا أَرَوِّ. لَا تُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَا يَرَوِّ. لَا تُرَوِّ. لَا أَرَوِّ. لَا تُرَوِّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَرَوِّيَا. لَا يُرَوِّوَا. لَا تُرَوِّوَا. لَا تُرَوِّوْنِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرَوِّينَ. اور مجہول میں: لَا يَرَوِّينَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوِّی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُرَوِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوِّی بن گیا۔

مُرَوِّان . مُرَوِّات :- صیغہ تشنیہ جمع اسم ظرف۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَوِّ بن گیا۔

مُرَوِّان :- صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوِّوُن :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوِّوُن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُرَوِّوُون بن گیا۔

مُرَوِّیَّة . مُرَوِّیتان :- صیغہ واحد و تشنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُرَوِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوِّی بن گیا۔

مُرَوِّان :- صیغہ تشنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوِّوُن :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوِّوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّوَاُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوِّوُون بن گیا۔

مُرَوِّاة . مُرَوِّاتان :- صیغہ واحد و تشنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوِّیَّة . مُرَوِّیتان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّاة . مُرَوِّاتان

بن گئے۔

مُرَوَّيَات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة
جیسے الْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة.

اصل میں مُسَاوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَاوَى:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَاوَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو سَاوَى بن گیا۔

سَاوَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوَوْوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَوْوَا بن گیا۔

سَاوَتْ. سَاَوَاتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوَيْتُ. سَاَوَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَيْتُ. سَاَوَاتَا بن گئے۔

سَاوَيْنُ. سَاَوَيْتُ. سَاَوَيْتُمَا. سَاَوَيْتُمْ. سَاَوَيْتِ. سَاَوَيْتُنَّ. سَاَوَيْتُ. سَاَوَيْتَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوِيَ. سُوِيَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سَاوَى. سَاوِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو سُوِيَ. سُوِيَا

بن گئے۔

سُووُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُاوِیُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُووِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اے دیا تو سُووِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُووِوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو سُووِوُوا بن گیا۔

سُووِیْتُ. سُووِیْتَا. سُووِیْنَ. سُووِیْتُ. سُووِیْتُمَا. سُووِیْتُمْ. سُووِیْتُ. سُووِیْتُمْ. سُووِیْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں سُاوِیْتُ. سُاوِیْتَا. سُاوِیْنَ. سُاوِیْتُ. سُاوِیْتُمَا. سُاوِیْتُمْ. سُاوِیْتُ. سُاوِیْتُمْ. سُاوِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ بن گئے۔

یُسَاوِیَانِ. تُسَاوِیَانِ :- صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثانیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَاوِوُنَ. تُسَاوِوُنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُسَاوِیوُنَ. تُسَاوِیوُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اے دیا تو یُسَاوِیوُنَ. تُسَاوِیوُنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُسَاوِوُنَ. تُسَاوِوُنَ بن گئے۔

یُسَاوِیْنَ. تُسَاوِیْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوِیْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسَاوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

تُسَاوِي. تُسَاوِي. اُسَاوِي. نُسَاوِي: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔
اصل میں يُسَاوِي. تُسَاوِي. اُسَاوِي. نُسَاوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَاوِي. تُسَاوِي. اُسَاوِي. نُسَاوِي بن گئے۔
تُسَاوِيَان. تُسَاوِيَان: صیغہائے ثننیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثننیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
تُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔
اصل میں يُسَاوِيُوْنَ. تُسَاوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَاوَاوُن. تُسَاوَاوُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ بن گئے۔

تُسَاوِيَيْن. تُسَاوِيَيْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
تُسَاوِيَيْن. تُسَاوِيَيْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
اصل میں تُسَاوِيَيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسَاوِيَيْن بن گیا۔

بحث فعل نفی جہلہ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ. لَمْ اُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ۔
اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ. لَمْ اُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ۔
معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِيَا. لَمْ تُسَاوُوا۔
اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِيَا. لَمْ تُسَاوُوا۔

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِيَا. لَمْ تُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِي. لَمْ تُسَاوُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوَيْنِ. لَمْ تُسَاوَيْنِ اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَيْنِ. لَمْ تُسَاوَيْنِ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ أُسَاوِي. لَنْ نُسَاوِي. اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ أُسَاوِي. لَنْ نُسَاوِي۔ معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوِيَا. لَنْ يُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِيَا. لَنْ تُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ تُسَاوُوا۔ اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوِيَا. لَنْ يُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِيَا. لَنْ تُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ تُسَاوُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوَيْنِ. لَنْ تُسَاوَيْنِ اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوَيْنِ. لَنْ تُسَاوَيْنِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ. لَيْسَاوَيْنِ۔

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ. لُتْسَاوُنْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ. لُتْسَاوُنْ. مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ. لُتْسَاوُنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ. لُتْسَاوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوِيَانِ. لُتْسَاوِيَانِ. لَيْسَاوِيَانِ. لُتْسَاوِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوِيَانِ. لُتْسَاوِيَانِ. لَيْسَاوِيَانِ. لُتْسَاوِيَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِيَا:۔ صیغہ ثننیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوِيَا بن گیا۔

سَاوُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوُوا بن گیا۔

سَاوِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوِيْ بن گیا۔

ساوین:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُساوین سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو ساوین بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُساوی سے لتساو۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لتساویا۔ لتساووا۔ لتساوی۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لتساوین۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لیساو۔ لتساو۔ لاساو۔ لتساو۔ اور مجہول میں: لیساو۔ لتساو۔ لاساو۔ لتساو۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لیساویا۔ لیساووا۔ لیساویا۔ لتساویا۔ لتساووا۔ لتساویا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لیساوین۔ اور مجہول میں: لیساوین۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاتساو۔ اور مجہول میں: لاتساو۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُسَاوِيَا. لَا تُسَاوُوا. لَا تُسَاوِي. لَا تُسَاوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسَاوِيَا. لَا تُسَاوُوا. لَا تُسَاوِي. لَا تُسَاوِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَاوَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَاوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَاوِ. لَا تُسَاوِ. لَا أُسَاوِ. لَا تُسَاوِ.

اور مجہول میں: لَا يُسَاوِ. لَا تُسَاوِ. لَا أُسَاوِ. لَا تُسَاوِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُسَاوِيَا. لَا يُسَاوُوا. اور مجہول میں: لَا يُسَاوِيَا. لَا يُسَاوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَاوَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسَاوَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُساوِی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُساوِی تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُساوِی بن گیا۔

مُساوِیان. مُساوِیات:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُساوِی:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُساوِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُساوِی بن گیا۔

مُساوِیان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُساوِون:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔
تو مُسَاوِیُّونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوِوُونُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی
غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسَاوِوُونُ بن گیا۔

مُساویۃ. مُساویۃان. مُساویات:۔ صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُساوی:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُساوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ
سے الف گرا دیا تو مُساوِی بن گیا۔

مُساویان:۔ صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُساوِون:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُساوِیُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُساوِاوُونُ بن گیا۔ پھر اجتماع
ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُساوِوُونُ بن گیا۔

مُساوۃ. مُساوۃان: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُساویۃ. مُساویۃان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُساوۃ
مُساوۃان بن گئے۔

مُساویات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اصل میں اِبنائے تھا۔ معقل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاہ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِبناء بن گیا۔

آبی :- صیغہ واحد مذکر عائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز القاء و ناقص یا کی از باب فِتْح یَفْتَحُ .

اصل میں ابی تھا۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

ایک :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

ابو:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں ایسا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو ابوا بن گیا۔

اَبْتُ اَبْتًا: صيغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں ایسٹ۔ ایبٹا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبْتُ اَبْتُ. اَبْتُ اَبْتُ گئے۔

اَبِيْنَ . اَبِيَّتْ . اَبِيَّتُمَا . اَبِيَّتُمْ . اَبِيَّتِ . اَبِيَّتُمَا . اَبِيَّتُنْ . اَبِيَّتْ . اَبِيْنَا . صِيغَةُ جَمْعٍ مُؤَنَّثٍ غَائِبٍ سَعِ صِيغَةُ جَمْعٍ مُتَكَلِّمٍ تَكْ .

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أَبِي. أَيْيَا. صِيغَةُ وَاحِدٍ وَتَشْنِيهُ مَذْكَرٌ غَائِبٌ.

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ابو:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُبیسوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو اُبیو ابن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُبیو ابن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو ابھوا بن گیا۔

أَيْتٌ. أَيْتًا. أَيْتِن. أَيْتًا. أَيْتَمًا. أَيْتَم. أَيْت. أَيْتَمًا. أَيْتِن. أَيْت. أَيْتًا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَا بِي. تَابِي. نَابِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں يَابِي. تَابِي. نَابِي تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ يَابِي. تَابِي.

نَابِي بن گئے۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِي. تَابِي. نَابِي.

ابی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَبِي تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو و جو با الف سے بدل دیا تو اَبِي بن

گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے بدل دیا تو اَبِي بن گیا۔

يَابِيَان. تَابِيَان: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِيَان. تَابِيَان.

يَابُون، تَابُون: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَابِيُون. تَابِيُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَابِيُون. تَابِيُون بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابُون. تَابُون.

يَابِيْن. تَابِيْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِيْن. تَابِيْن.

تَابِيْن. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَابِيِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَابِيِيْن بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَابِيِيْن.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْبِي. تُؤْبِي. نُؤْبِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں یُوْبٰی. تُوْبٰی. نُوْبٰی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یُوْبٰی. تُوْبٰی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبٰی. تُوْبٰی. نُوْبٰی.

اُوْبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُوْبٰی تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیا تو اُوْبٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْبٰی بن گیا۔

یُوْبٰیَان. تُوْبٰیَان: صیغہائے متثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبٰیَان. تُوْبٰیَان.

یُوْبُوْن. تُوْبُوْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْبُوْن. تُوْبُوْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْبُوْن. تُوْبُوْن بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبُوْن. تُوْبُوْن.

یُوْبٰیْن. تُوْبٰیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبٰیْن. تُوْبٰیْن.

تُوْبٰیْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْبٰیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْبٰیْن بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تُوْبٰیْن.

بحث فعل نفی: جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے: لَمْ یَاب. لَمْ تَاب. لَمْ أَب. لَمْ نَاب.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يَأْبِيَا. لَمْ يَأْبُوا. لَمْ تَأْبِيَا. لَمْ تَأْبُوا. لَمْ تَأْبِي. لَمْ تَأْبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْبِيَنَّ. لَمْ تَأْبِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَاب. لَمْ يَابِيَا. لَمْ يَابُوا. لَمْ تَاب. لَمْ تَابِيَا. لَمْ تَابِيَنَّ. لَمْ تَابُوا. لَمْ تَابِي. لَمْ تَابِيَا. لَمْ تَابِيَنَّ. لَمْ تَابُوا.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤَب. لَمْ تُؤَب. لَمْ أُؤَب. لَمْ تُؤَب.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤَبِيَا. لَمْ يُؤَبُوا. لَمْ تُؤَبِيَا. لَمْ تُؤَبُوا. لَمْ تُؤَبِي. لَمْ تُؤَبِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يُؤَبِيَنَّ. لَمْ تُؤَبِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤَب. لَمْ يُؤَبِيَا. لَمْ يُؤَبُوا. لَمْ تُؤَب. لَمْ تُؤَبِيَا. لَمْ تُؤَبِيَنَّ. لَمْ تُؤَبُوا. لَمْ تُؤَبِي. لَمْ تُؤَبِيَا. لَمْ تُؤَبِيَنَّ. لَمْ تُؤَبُوا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَأْبِي. لَنْ تَأْبِي. لَنْ ابِي. لَنْ تَأْبِيَا.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَنْ يَأْبِيَا. لَنْ يَأْبُوا. لَنْ تَأْبِيَا. لَنْ تَأْبُوا. لَنْ تَأْبِي. لَنْ تَأْبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَأْبِيَنَّ. لَنْ تَأْبِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْبَ . لَنْ يَأْبَا . لَنْ يَأْبُوا . لَنْ يَأْبَيَا . لَنْ يَأْبَيْنَ . لَنْ تَابَ . لَنْ تَابَا . لَنْ تَابُوا . لَنْ تَابَيَا . لَنْ تَابَيْنَ . لَنْ تَابُوا . لَنْ تَابُوا .

بحث فعل نفی تاکید بدلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى . لَنْ أُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى .

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب واحد حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَيَا . لَنْ يُؤْبُوا . لَنْ تُؤْبَيَا . لَنْ تُؤْبُوا . لَنْ تُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى . صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَيْنَ . لَنْ تُؤْبَيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَ . لَنْ يُؤْبَا . لَنْ تُؤْبَ . لَنْ تُؤْبَا . لَنْ تُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى . لَنْ تُؤْبَى .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . لَيَأْبَيْنَ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ . اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ . لَيُؤْبَيْنَ .

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون
تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:
لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو سرہ دیں
گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَابِينُ. لَتَابِينُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُوبِينُ. لَتُوبِينُ.
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف
ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. لَيَابِيْنَانُ. لَتَابِيْنَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:
لَيُوبِيَانُ. لَتُوبِيَانُ. لَيُوبِيْنَانُ. لَتُوبِيْنَانُ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. لَيَابِيْنَانُ. لَتَابِيْنَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوبِيَانُ.
لَتُوبِيَانُ. لَيُوبِيْنَانُ. لَتُوبِيْنَانُ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کی مثالیں: جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ. لَيَابُونُ.
لَتَابُونُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ. لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ.
واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَابِينُ. لَتَابِينُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں:
لَتُوبِينُ. لَتُوبِينُ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئْب۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَابِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِئْب بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے
مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْب بن گیا۔
اِئْبِيَا۔ صیغہ تشبیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَابِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْبِيَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق
ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْبِيَا بن گیا۔

اَيُّوَا :- صيغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجو بایاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔

اَيُّوَا :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجو بایاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔

اَيُّوَا :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجو بایاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُّوَا بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوْبِي سے تَوْبْ۔ چار صیغوں (تثنية وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَوْبِيَا. تَوْبُوا. تَوْبِي. تَوْبِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَوْبَيْنِ.

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَوْبْ. تَوْبِيَا. تَوْبُوا. تَوْبِي. تَوْبِيَا. تَوْبَيْنِ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَاْبَ. لِتَاْبَ. لِاَبَ. لِناَبَ.

اور مجہول میں: لِيُؤَبَ. لِتُؤَبَ. لِأُؤَبَ. لِتُؤَبَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِيَاْبِيَا. لِيَاْبُوَا. لِتَاْبِيَا. اور مجہول میں: لِيُؤَبِيَا. لِيُؤَبُوَا. لِتُؤَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَاْبِيْن. لِتَاْبِيْن. اور مجہول میں: لِيُؤَبِيْن. لِتُؤَبِيْن.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَاَبَ. لِيَاَبُوَا. لِتَاَبَ. لِتَاَبِيَا. لِتَاَبِيْن. لِناَبَ اور مجہول میں: لِيُؤَبَ. لِيُؤَبُوَا. لِتُؤَبَ.

لِيُؤَبَ. لِيُؤَبِيَا. لِيُؤَبِيْن. لِتُؤَبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَاَبَ. اور مجہول میں: لَا تُؤَبَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَاَبِيَا. لَا تَاَبُوَا. لَا تَاَبِيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤَبِيَا. لَا تُؤَبُوَا. لَا تُؤَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَاَبِيْن. اور مجہول میں: لَا تُؤَبِيْن.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَاَبَ. لَا تَاَبِيَا. لَا تَاَبُوَا. لَا تَاَبِيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤَبَ. لَا تُؤَبِيَا. لَا تُؤَبُوَا.

لَا تُؤَبَ. لَا تُؤَبِيَا. لَا تُؤَبِيْن.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَاب. لَا تَاب. لَا أَب. لَا تَاب.

اور مجہول میں: لَا يُؤَب. لَا تُؤَب. لَا أُؤَب. لَا تُؤَب.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَابِيَا. لَا يَابُوا. لَا تَابِيَا. لَا تَابُوا. لَا أَبِيَا. لَا أَبُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَابِيْنَ.

اور مجہول میں: لَا يُؤَبِيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَاب. لَا يَابِيَا. لَا يَابُوا. لَا تَاب. لَا تَابِيَا. لَا تَابُوا. لَا أَب. لَا أَبِيَا. لَا أَبُوا.

يُؤَبِيَا. لَا يُؤَبِيَا. لَا يُؤَبِيْنَ. لَا تُؤَب. لَا تُؤَبِيَا. لَا تُؤَبِيْنَ. لَا تُؤَب.

بحث اسم ظرف

مَائِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو مَائِي بن گیا۔

مَائِيَان:۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَائِي. مَائِيَان.

مَاب:۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَابِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَاب بن گیا۔

مُئَيَّب:۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُئَيَّبِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُئَيَّب بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مُنبِیٰ :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنبِیٰ بن گیا۔

مُنبِیان :- صیغہ تشنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُنبِیٰ، مُنبِیان۔

مَآب :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَآبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآب بن گیا۔

مُنبِ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنبِیٰ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُنبِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مُنبِآۃ :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنبِیَۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مُنبِآۃ بن گیا۔

مُنبِآتَان :- صیغہ تشنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنبِیَآتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مُنبِآتَان بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُنبِآۃ، مُنبِآتَان۔

مَآب :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَآبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآب بن گیا۔

مُثَبِّئَةٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْبَاءٌ ، مِثْبَاءٌ اِنْ :- صیغہ واحد و ثنیۃ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْبَائِی اور مِثْبَائِیَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْبَاءٌ اور مِثْبَائِی بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْبَاءٌ۔ مِثْبَاءٌ اِنْ۔

مَآبِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَآبِائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَآبِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَآبِی بن گیا۔

مُثَبِّئِی :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَبِّئِائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَبِّئِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَبِّئِی بن گیا۔

مُثَبِّئَةٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَبِّئِائَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَبِّئِئَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَبِّئِئَةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

ابِی :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَبَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوہ الف سے تبدیل کر دیا تو اَبِی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ابی بن گیا۔

اَبِیَّان :- صیغہ ثنیۃ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَبِیَّان تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوہ الف سے تبدیل کر دیا تو اَبِیَّان بن گیا۔

اَبَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَبَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اَبَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

کو وجہ الف سے تبدیل کر دیا تو ابون بن گیا۔
اَوَاب :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں آا بی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوابی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی لہذا اَوَاب بن گیا۔
اَوِیْب :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اءِ یبی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوِیْبی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوِیْب بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُبّی . اُبّیان . اُبّیات - صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبّی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُبّی بن گیا۔

اُبّی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں اُبّی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبّی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا بَاہ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اءِ بَیہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَبَیہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا بَاہ بن گیا۔
اَبِ بہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اءِ بی بہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَبِی بہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَبِ بہ بن گیا۔
اَبُو اور اَبُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَبّی اور اَبّیت تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُو اور اَبُوْتُ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اب :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں ابی تھا یا پھر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اب بن گیا۔

ابیان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ابون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں ابسون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

ابسون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو ابسون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو ابون بن گیا۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

ابیۃ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اباء بن گیا۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابائی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اباء بن گیا۔

ابی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو ابی بن گیا۔

ابی . ابیاء . ابیان :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابائی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اباء بن گیا۔

ابی . یا ابی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابوئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو ابی بن گیا۔ پھر اسی

قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو ابی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے ابی۔

اَوَيْبُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَيْبُ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوَيْبُ

بن گیا۔

اَبِيَّةُ ، اَبِيَّتَانِ ، اَبِيَّاتُ :۔ صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَابُ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَابُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو اَوَابُ بن گیا۔

اَبِيٌّ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبِيٌّ بن گیا۔

اَوَيْبِيَّةُ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَابِيٌّ. مَابِيَّانِ. مَابِيُّونَ. مَابِيَّةُ. مَابِيَّتَانِ. مَابِيَّاتُ : صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَابِيُّوٹی. مَابِيَّانِ. مَابِيُّونَ. مَابِيَّةُ. مَابِيَّتَانِ. مَابِيَّاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق

واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَابِيٌّ. مَابِيَّانِ. مَابِيُّونَ. مَابِيَّةُ. مَابِيَّتَانِ. مَابِيَّاتُ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے

مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَابِيٌّ. مَابِيَّانِ. مَابِيُّونَ. مَابِيَّةُ. مَابِيَّتَانِ. مَابِيَّاتُ.

مَابِيٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَابِيُّوٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَابِيٌّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَابِيٌّ بن گیا۔

مُشِيٍّ اور مُشِيَّةٌ :۔ صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُشَبَّوْثٌ اور مُشَبَّوْثَةٌ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُشَبَّوْثٌ اور مُشَبَّوْثَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَبَّوْثٌ اور مُشَبَّوْثَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز العین اور ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ
جیسے الرُّؤْيَةُ (دیکھنا)

رُؤْيَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُؤْيَةُ۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَآى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَآى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَآى بن گیا۔

رَأَى: صیغہ تشبیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَأَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَأَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَأَوْا بن گیا۔

رَأَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَأَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَأَتْ بن گیا۔

رَأَتَا: صیغہ مشبیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَأَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَأَتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَأَتَا بن گیا۔

رَأَيْنَ، رَأَيْتَ، رَأَيْتُمَا، رَأَيْتُمْ، رَأَيْتُ، رَأَيْتُنَّ، رَأَيْنَا، رَأَيْتُنَّ

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُتُّوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں ریٹرو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو ریٹرو ابن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ریٹرو ابن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو ریٹرو ابن گیا۔

رُئِيتُ. رُئِيتَا. رُئِينِ. رُئِيتَ. رُئِيتُمَا. رُئِيتُمْ. رُئِيتِ. رُئِيتُمَا. رُئِيتُنِ. رُئِيتُ. رُئِينَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَری، تَری، اَری، نَری: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم۔

اصل میں یَرْءَی. تَرْءَی. اَرْءَی. نَرْءَی تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرْی. تَرْی. اَرْی، نَرْی بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یَرْی. تَرْی. اَرْی بن گئے۔

یَریان، توریان: صیغہائے تشبیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یسوع یان۔ تروء یان تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یو یان، ترو یان بن گئے۔

يَرُونَ . تَرُونَ : صيغة جمع مذكرا غائب وحاضر .

اصل میں یَرْءُ یُوْنَ . تَرْءُ یُوْنَ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرْیُوْنَ . تَرْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَرَاوُنَ . تَرَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرَوُنَ . تَرَوُنَ بن گئے۔

يَرَيْنَ، قَرَيْنَ: صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یوٹین : تروٹین تھے۔ مہروز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یوٹین، تروٹین

بن گئے۔

تَوَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَيْنَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوی . تُوی . اُوی . نُوی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُوی . تُوی . اُوی . نُوی تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُوی . تُوی . اُوی . نُوی بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوی . تُوی . اُوی . نُوی بن گئے۔

یُویان . تُویان: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُویان . تُویان تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُویان . تُویان بن گئے۔

یُویون . تُویون: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُویون . تُویون تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُویون . تُویون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُویون . تُویون بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُویون . تُویون بن گئے۔

یُویین . تُویین: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُویین . تُویین تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُویین . تُویین بن گئے۔

تَوَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَيْنَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَر. لَمْ تَر. لَمْ أَر. لَمْ نَر.

اور مجہول میں: لَمْ يُر. لَمْ تُر. لَمْ أُر. لَمْ نُر.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرِيَا. لَمْ يَرُوا. لَمْ تَرِيَا. لَمْ تَرُوا. لَمْ تَرِي. لَمْ تَرِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُرِيَا. لَمْ يُرُوا. لَمْ تُرِيَا. لَمْ تُرُوا. لَمْ تُرِي. لَمْ تُرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرَيْن. لَمْ تَرَيْن. اور مجہول میں: لَمْ يُرَيْن. لَمْ تُرَيْن.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرِي. لَنْ تَرِي. لَنْ أَرِي. لَنْ نَرِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُرِي. لَنْ تُرِي. لَنْ أُرِي. لَنْ نُرِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرِيَا. لَنْ يَرُوا. لَنْ تَرِيَا. لَنْ تَرُوا. لَنْ تَرِي. لَنْ تَرِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرِيَا. لَنْ يُرُوا. لَنْ تُرِيَا. لَنْ تُرُوا. لَنْ تُرِي. لَنْ تُرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرَيْن. لَنْ تَرَيْن. اور مجہول میں: لَنْ يُرَيْن. لَنْ تُرَيْن.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف ومجهول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَيْنَ. لَتَرَيْنَ. لَأَرَيْنَ. لَنَرَيْنَ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرَيْنَ. لَتَرَيْنَ. لَأَرَيْنَ. لَنَرَيْنَ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُرَيْنَ. لَتُرَيْنَ. لَأُرَيْنَ. لَنُرَيْنَ.
اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُرَيْنَ. لَتُرَيْنَ. لَأُرَيْنَ. لَنُرَيْنَ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُرُونُ. لَتُرُونُ. لَأُرُونُ. لَنُرُونُ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُرُونُ. لَتُرُونُ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُرَيْنَ. لَتُرَيْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتُرَيْنَ. لَتُرَيْنَ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. لَأُرِيَانِ. لَنُرِيَانِ.
اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. لَأُرِيَانِ. لَنُرِيَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ر: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تروی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو (ر) بن گیا۔

رَیَا: صیغہ متثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَریَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رَیَا بن گیا۔

رَوَا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَروُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رَوَا بن گیا۔

رَئِی: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرِیْن سے اس طرح سے بنایا کہ علامت مضارع کو گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رَئِی بن گیا۔

رَئِیْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْرِیْن سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَئِیْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوْرِی سے لَتَوْر۔ اور چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوْرِیَا۔ لَتَوْرُوا۔ لَتَوْرِی۔ لَتَوْرِیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوْرِیْن۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَیْر۔ لَیْرُوا۔ لَیْرِی۔ لَیْرِیَا۔ اور مجہول میں: لَیْر۔ لَیْرُوا۔ لَیْرِی۔ لَیْرِیَا۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَیْرِیَا۔ لَیْرُوا۔ لَیْرِیَا۔ لَیْرِیَا۔ اور مجہول میں: لَیْرِیَا۔ لَیْرُوا۔ لَیْرِیَا۔ لَیْرِیَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَیْرِیْن۔ اور مجہول میں: لَیْرِیْن۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَوْر۔ اور مجہول میں: لَا تَوْر۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا تَرِيَا. لَا تَرَوَا. لَا تَرِي. لَا تَرُوا. لَا تَرِي. لَا تَرِيَا.
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا تَرِيْن. اور مجہول میں: لَا تَرِيْن.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
 جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَر. لَا تَر. لَا أَر. لَا تَر.
 اور مجہول میں: لَا يَر. لَا تَر. لَا أَر. لَا تَر.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَرِيَا. لَا يَرَوَا. لَا تَرِيَا.
 اور مجہول میں: لَا يَرِيَا. لَا يَرَوَا. لَا تَرِيَا.
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَرِيْن. اور مجہول میں: لَا يَرِيْن.

بحث اسم ظرف

مَرُوْنِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرُوْنِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرُوْنِي بن گیا۔
 مَرُوْنِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرُوِي. مَرُوِيَان. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرُوِي. مَرُوِيَان. بن جائیں گے۔

مَرَوَاء :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَوَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَوَاءِ بن گیا۔

مَوِیْءُ :- صیغہ واحد مصغرا سم ظرف۔

اصل میں مَوِیْیَی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَوِیْءُ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَوِیّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَوِیّی :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوِیّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوِیّی بن گیا۔

مَوِیّان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَوِیّ، مَوِیّان، پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَوِیّ، مَوِیّان بن جائیں گے۔

مَوَاءِ :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاءِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاءِ بن گیا۔

مَوِیْءُ :- صیغہ واحد مصغرا سم آلہ

اصل میں مَوِیْیَی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَوِیْءُ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَوِیّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَوِیّۃ :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوِیّۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوِیّۃ بن گیا۔

مَوِیّاتان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوِیّاتان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوِیّاتان بن گیا۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرَاة. مَوْتَان. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرَاة. مَوْتَان. بن جائیں گے۔
مَرَاة :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاة بن گیا۔
مَوْتَان :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مَوْتَان پڑھنا بھی جائز ہے۔
بحث اسم آلہ کبریٰ

مَوْتَان، مَرَاة ان :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَرَاتِی اور مَوْتَانِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مَوْتَانِی اور مَرَاة ان بن گئے۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَرَاة. مَرَاة ان.
مَرَاتِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَرَاة ای تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔
مَرَاتِی :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاتِی ای تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔
مَرَاتِی :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاتِی ایہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاتِی بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مَرَاتِی اور مَرَاتِی بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف

کردیں گے تو مویٰ اور مویۃ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرُئِیْ :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرُئِیْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَرُئِیْ بن گیا۔

اَرُئِیَّان :- صیغہ ثننیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَرُئِوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرُئِوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرُئِوْنَ بن گیا۔

اَرُئِیْ . اَرُئِیَّان . اَرُءْ وَنْ . تین صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: اَرِیْ . اَرِیَّان . اَرَوْنَ .

اَرَاءِ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرِیْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاءِ بن گیا۔

اَرِیْءِ :- صیغہ واحد مذکر منصرف اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرِیْءِ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَرِیْءِ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اَرِیْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئِیْ . رُئِیَّان . رُئِیَّات :- صیغہ واحد ثننیہ جمع مؤنث اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تینوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: رُؤِیَّان . رُؤِیَّات .

رُئِیْ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئِیْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُئِی بن گیا۔ رُئِی کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوِی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئِی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئِی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُئِی بن گیا۔
بحث فعل تعجب

مَا أَرَأَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَأَيْتَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَأَاهُ بن گیا۔
أَرِیْ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرِیْ یَیْ بہ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَرِیْ بہ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے:
مَا أَرَاهُ. أَرِیْ بِهِ.
رُئِیْ اور رُئِیْتُ:-

اصل میں رُئِیْ اور رُئِیْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُئِیْ اور رُئِیْتُ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَائِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاءٍ بن گیا۔

رَائِیَانِ :- صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَائُونِ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَائِیُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَائِیُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گراوی توڑاؤن بن گیا۔

رُئَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رُئَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُئَاةٌ بن گیا۔

رُئَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُئَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُئَاةٌ بن گیا۔

رُئِيٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُئِيٌّ بن گیا۔

رُئِيٌّ . رُئِيَاءٌ . رُئِيَانٌ:۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئِيٌّ . رُئِيَانٌ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر رُؤِيٌّ . رُؤِيَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئِيَاءٌ: میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے رُؤِيَاءٌ۔

رُئَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُئَاةٌ بن گیا۔

رُئِيٌّ یا رُئِيٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِيْوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُئِيٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو رُئِيٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رُئِيٌّ۔

رُؤِيٌّ:۔ صیغہ واحد مذکر مضمر اسم فاعل۔

اصل میں رُؤِيْسِيٌّ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

رُؤِيٌّ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُؤِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رَائِيَّةٌ ، رَائِيَتَانِ ، رَائِيَاتٌ:۔ صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاءِ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاءِ بن گیا۔

رُئِي :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُئِي بن گیا۔

رُؤْيِيَّةُ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔ یعنی مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُؤْيِيَّةُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو رُؤْيِيَّةُ بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرُئِي. مَرُئِيَان. مَرُئِيُون. مَرُئِيَّة. مَرُئِيَتَان. مَرُئِيَات. صیغہائے واحد تشذ وجع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرُئِيُوِي. مَرُئِيَاِن. مَرُئِيُوُون. مَرُئِيُوِيَّة. مَرُئِيُوِيَتَان. مَرُئِيُوِيَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرُئِيُوِي. مَرُئِيَاِن. مَرُئِيُوُون. مَرُئِيُوِيَّة. مَرُئِيُوِيَتَان. مَرُئِيُوِيَات بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَرِي. مَرِيَان. مَرِيُون. مَرِيَّة. مَرِيَتَان. مَرِيَات۔

مَرَائِي :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاءِ وَي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔

مَرُئِيَّةُ اور مَرُئِيَّةُ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَرُئِيُوِيَّةُ وَي اور مَرُئِيُوِيَّةُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرُئِيُوِيَّةُ. اور مَرُئِيَّةُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرُئِيُوِيَّةُ اور مَرُئِيَّةُ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو

مُورِی اور مُورِیۃ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُورِی اور مُورِیۃ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْأُی (پناہ لینا)
آئی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ.

اصل میں اَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو آئی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوِی:- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِی بن گیا۔

اَوِیَا:- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوُوا بن گیا۔

اَوِیَا:- صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوِیَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِیَا بن گئے۔

اَوِیْن. اَوِیْت. اَوِیْتُمَا. اَوِیْتُمْ. اَوِیْتِ. اَوِیْتُمَا. اَوِیْتُن. اَوِیْت. اَوِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَوِی. اَوِیَا. صیغہ واحد تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُوِوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی۔ تو اُوِوُوا بن گیا۔

اُوِیْتُ. اُوِیْنَا. اُوِیْن. اُوِیْتُ. اُوِیْتَمَا. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتُ. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتُنْ. اُوِیْتُ. اُوِیْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَاوِی. تَاوِی. نَاوِی (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں یَاوِی. تَاوِی. نَاوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَاوِی. تَاوِی. نَاوِی بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَاوِی. تَاوِی. نَاوِی۔

اَوِی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَوِی تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو و جو بالف سے بدل دیا تو اَوِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو اَوِی بن گیا۔

یَاوِیَان. تَاوِیَان: صیغہ جمع متکلم: تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَاوِیَان. تَاوِیَان۔

یَاوُؤُن. تَاوُؤُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَاوِیُؤُن. تَاوِیُؤُن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَاوِیُؤُن. تَاوِیُؤُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو یَاوُؤُن. تَاوُؤُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی۔ یَاوُؤُن. تَاوُؤُن بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَاوُؤُن. تَاوُؤُن۔

یَاوِیْن. تَاوِیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَاوِیْن. تَاوِیْن۔

تَاوِیْن.

تَاوِیْن. :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَاوِیْن. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَاوِیْن. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَاوِیْن.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُووِی. تُووِی. نُوَوِی (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں یُووِی. تُووِی. نُوَوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُووِی.

تُووِی. نُوَوِی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُووِی.

تُووِی. نُوَوِی.

اُووِی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُووِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُووِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُووِی بن گیا۔

یُووِیَان. تُووِیَان: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُووِیَان.

تُووِیَان.

یُووَوُن. تُووَوُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُووَوِیُون. تُووَوِیُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُووَوِیُون. تُووَوِیُون بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُووَوِیُون. تُووَوِیُون.

یُووَوِیْن. تُووَوِیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُووَوِیْن.

تُووَوِیْن.

تَوَوَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَوَيْنَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَوَيْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَوَوَيْنَ۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ أَوْ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَأْوِيَا. لَمْ يَأْوُوا. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ يَأْوِينَ. لَمْ تَأْوِينَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْوِ. لَمْ يَأْوِيَا. لَمْ يَأْوُوا. لَمْ تَأْوِ. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِ. لَمْ تُؤْوِ. لَمْ أُوْ. لَمْ نُوْ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِيَا. لَمْ يُؤْوُوا. لَمْ تُؤْوِيَا. لَمْ تُؤْوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِينَ. لَمْ تُؤْوِينَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤْوِا. لَمْ يُؤْوِيَا. لَمْ يُؤْوُوا. لَمْ تُؤْوِا. لَمْ تُؤْوِيَا. لَمْ تُؤْوُوا. لَمْ تُؤْوِيَا. لَمْ تُؤْوُوا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَأْوِي. لَنْ تَأْوِي. لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ تَأْوِيَا.

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوُوا. لَنْ تَأْوِيَا. لَنْ تَأْوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْوِيَنَّ. لَنْ تَأْوِيَنَّ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوُوا. لَنْ تَأْوِيَا. لَنْ تَأْوُوا.

لَنْ تَأْوِيَا. لَنْ تَأْوُوا. لَنْ تَأْوِيَا. لَنْ تَأْوُوا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے

گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْوِي. لَنْ تُؤْوِي. لَنْ يُؤْوِيَا. لَنْ تُؤْوِيَا.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يُؤْوِيَا. لَنْ يُؤْوُوا. لَنْ تُؤْوِيَا. لَنْ تُؤْوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَنْ يُؤْوِيَنَّ. لَنْ تُؤْوِيَنَّ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْوِيَا. لَنْ يُؤْوُوا. لَنْ تُؤْوِيَا. لَنْ تُؤْوُوا.

لَنْ تُؤْوِيَا. لَنْ تُؤْوُوا. لَنْ تُؤْوِيَا. لَنْ تُؤْوُوا.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتح دیں گے۔ اور مجهول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.
اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. لَأَاوُونَ. لَنَّاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. لَأَاوُونَ. لَنَّاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. لَأَاوُونَ. لَنَّاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ. لَنُؤْوُونَ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِيَانِ. لَتَاوِيَانِ. لَأَاوِيَانِ. لَنَّاوِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں:

لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ .

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ . اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَيُوْ - صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَيُوْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوْ بن گیا۔

اَيُوِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوِيَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوِيَا بن گیا۔

اَيُوُوْا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوُوْا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوُوْا بن گیا۔

اَيُوِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوِيْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوِيْ بن گیا۔

اَيُوِيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِثْوَيْنِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِثْوَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَوِي سے لَتَوَوِ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوَوِيَا. لَتَوَوُوا. لَتَوَوِي. لَتَوَوِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَوَيْنِ۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَتَوَوُ۔ لَتَوَوِيَا. لَتَوَوُوا. لَتَوَوِي. لَتَوَوِيَا۔ لَتَوَوَيْنِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَاوِي. لَيَاوِيَا. لَيَاوِيَا. لَيَاوِيَا۔ اور مجہول میں: لَيُوَوِي. لَيُوَوُوا. لَيُوَوِي. لَيُوَوِيَا۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لَيَاوِيَا. لَيَاوُوا. لَيَاوِيَا. لَيَاوِيَا۔ اور مجہول میں: لَيُوَوِيَا. لَيُوَوُوا. لَيُوَوِي. لَيُوَوِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَاوَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَيُوَوَيْنِ۔

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَيَاوِيَا. لَيَاوُوا. لَيَاوِيَا. لَيَاوِيَا۔ اور مجہول میں: لَيُوَوِيَا. لَيُوَوُوا. لَيُوَوِي. لَيُوَوِيَا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَأْوِ اور مجہول میں: لَا تَوُوْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے
معروف میں: لَا تَأْوِيَا. لَا تَأْوُوا. لَا تَأْوِي. لَا تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تَوُوْنِ.

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں:
لَا تَأْوِ. لَا تَأْوِيَا. لَا تَأْوُوا. لَا تَأْوِي. لَا تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تَوُوْ. لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْا.
لَا تَوُوْا. لَا تَوُوْنِ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے
انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ. لَا تَأْوِ. لَا يَأْوِ. لَا يَأْوِ.
اور مجہول میں: لَا يُوُوْ. لَا تُوُوْ. لَا يُوُوْ. لَا يُوُوْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيَا. لَا يَأْوُوا. لَا يَأْوِي.

اور مجہول میں: لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوُوْنِ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز
ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ. لَا يَأْوِيَا. لَا يَأْوُوا. لَا يَأْوِي. لَا يَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا يُوُوْ. لَا يُوُوْا.
لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا. لَا يُوُوْا.

بحث اسم ظرف

مَاوِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَاوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَاوِي بن گیا۔

مَاوِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِي۔

مَاوِي :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَاوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوِي بن گیا۔

مُثَوِي :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُثَوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُثَوِي بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِثْوِي :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِثْوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِثْوِي بن گیا۔

مِثْوِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِثْوِي۔

مَاوِي :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوِي بن گیا۔

مُثَوِّیۃ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُثَوِّیۃ تھا یا ء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا ء گرا دی تو مُثَوِّیۃ

بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مِثْوَاۃ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِثْوَاۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو مِثْوَاۃ بن گیا۔

مِثْوَاتَان:۔ صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِثْوَاتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو مِثْوَاتَان بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یا ء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِثْوَاۃ. مِثْوَاتَان.

مَاوِ:۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یا ء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَاوِ بن گیا۔

مُثَوِّیۃ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْوَاۃ. مِثْوَاتَان:۔ صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْوَاۃ اور مِثْوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یا ء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْوَاۃ اور مِثْوَاتَان بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یا ء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِثْوَاۃ.

مِثْوَاتَان.

مَاوِی:۔ صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاوِی تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یا ء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَآوِیٰ بن گیا۔
مُثَوِیٰ: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَوِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَوِیٰ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَوِیٰ بن گیا۔
مُثَوِیَّة: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَوِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَوِیَّة بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَوِیَّة بن گیا۔ مُثَوِیٰ اور مُثَوِیَّة میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُثَوِیٰ اور مُثَوِیَّة بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منسیا گرا دیں گے تو مُثَوِیٰ اور مُثَوِیَّة بن جائیں گے۔
نوٹ: مُثَوِیٰ اور مُثَوِیَّة کو مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُثَوِیٰ اور مُثَوِیَّة پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اوی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اء وئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اء وئی بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اوی بن گیا۔
اویان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اء ویان تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اویان بن گیا۔
اوون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اء ویون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اء وون بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اوون بن گیا۔

اواو: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اوی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اواوی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اواوی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اواو بن گیا۔

اَوِيّ :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَوِيّ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوِيّ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِيّ ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو اَوِيّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اَوِيّ . اَوِيّات ۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِيّ . اَوِيّات ۔ اَوِيّات ۔ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِيّ . اَوِيّات بن گئے۔ اسی قانون کے مطابق ما قبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوِيّ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِيّ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِيّ بن گیا۔

اَوِيّ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِيّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِيّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

اَوَاہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوَاہ وَاہ تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَوَاہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَوَاہ بن گیا۔

اَوَاہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوَاہ وَاہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاہ وَاہ بن گیا۔ پھر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوَاہ وَاہ بن گیا۔

اَوَاہ اور اَوَاہ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَوَاہ اور اَوَاہ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاہ اور اَوَاہ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اَوَاہ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاہ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَوَاہ بن گیا۔

گیا۔

اَوِيَان :- صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَوِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوُوْوَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اَوُوْوَ بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِي بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِي بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اَوِي بن گیا۔

اَوِيَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوِيَان :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اَوِيَان بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اَوِيَان بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُووٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُووٹی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُووٹی بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اُووٹی پڑھا جائے گا۔

اُووٹی :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُووٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُووٹی ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو اُووٹی بن گیا۔

اَوِيَّةُ ، اَوِيَّتَانِ ، اَوِيَّاتُ :- صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاءُ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَوِوِوِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِوِوِ بن گیا۔

اَوِوِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِوِی بن گیا۔

اَوِيَّةُ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِوِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِوِیَّة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اَوِوِیَّة پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَآوِیَّانِ. مَآوِیُّونَ. مَآوِیَّةُ. مَآوِیَّتَانِ. مَآوِیَّاتُ :- صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَآوِوِیَّانِ. مَآوِوِیُّونَ. مَآوِوِیَّةُ. مَآوِوِیَّتَانِ. مَآوِوِیَّاتُ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَآوِوِیَّانِ. مَآوِوِیُّونَ. مَآوِوِیَّةُ. مَآوِوِیَّتَانِ. مَآوِوِیَّاتُ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَآوِیَّانِ. مَآوِیُّونَ. مَآوِیَّةُ. مَآوِیَّتَانِ. مَآوِیَّاتُ۔

مَاوِي :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوَوِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوَوِي بن گیا۔

مَوِي اور مَوِيَّة :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَوِيَوِي اور مَوِيَوِيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مَوِيَوِي بن گیا اور مَوِيَوِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِيَوِي اور مَوِيَوِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِيِي اور مَوِيِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منسیا کر دیا تو مَوِي اور مَوِيَّة بن گئے۔

نوٹ: مَوِي اور مَوِيَّة کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مَوِي اور مَوِيَّة پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جِيسَ الْوَدِّ (چاہنا)
وَدَّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اصل میں وَدَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو وَدَّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :- صیغہ ہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدَدَ. وَدَّدَا. وَدَّدُوا. وَدَّدَتْ. وَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَدْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدَدْتُ. وَدَدْتُمَا. وَدَدْتُمْ. وَدَدْتُ. وَدَدْتُنَّ. وَدَدْتُ. وَدَدْتُنَّ :- صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں وَدَدْتُ. وَدَدْتُمَا. وَدَدْتُمْ. وَدَدْتُ. وَدَدْتُنَّ. وَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :- صیغہ ہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وِدَد. وِدَدَا. وِدَدُوا. وِدَدْتُ. وِدَدْتَا. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
وِدَدْن: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وِدَدْتُ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُمْ. وِدَدْتِ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُنَّ. وِدَدْتُ. صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں وِدَدْتُ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُمْ. وِدَدْتِ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُنَّ. وِدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
وِدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُودُّ. تَوَدُّ. أَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُوَدُّ. تَوَدُّ. أَوَدُّ. نَوَدُّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُوَدَّان. تَوَدَّان. صیغہ ہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوَدَّدَان. تَوَدَّدَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُوَدُّون. تَوَدُّون. صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوَدَّدُون. تَوَدَّدُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
تَوَدَّدَيْن. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَدَّدَيْن تھیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔
يُوَدَّدْن. تَوَدَّدْن. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُودُ. تُودُ. أُودُ. صيغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُودُ. تُودُ. أُودُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُودَانِ. تُودَانِ. صيغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُودَانِ. تُودَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُودُونَ. تُودُونَ صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُودُونَ. تُودُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُودَيْنِ: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُودَيْنِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُودَذَن. تُودَذَن. صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں دوسرا وال بھی ساکن ہو جائے گا۔ اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) معروف و مجہول میں دوسرے وال کو فتح دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدْ. لَمْ تُوَدْ. لَمْ أُوَدْ. لَمْ نُوَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدْ. لَمْ تُوَدْ. لَمْ أُوَدْ. لَمْ نُوَدْ.

(۲) معروف و مجہول میں دوسرے وال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدْ. لَمْ تُوَدْ. لَمْ أُوَدْ. لَمْ نُوَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدْ. لَمْ تُوَدْ. لَمْ أُوَدْ. لَمْ نُوَدْ.

(۳) معروف و مجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْنَ. لَمْ تُوَدِّدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَدِّدْنَ. لَمْ تُوَدِّدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْنَ. لَنْ تُوَدِّدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْنَ. لَنْ تُوَدِّدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَدِّدْ. لَتُوَدِّدْ. لَأُوَدِّدْ. لَنُوَدِّدْ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُودُّنَ. لَتُودُّنَ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُودُّنَ. لَتُودُّنَ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے ہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُودُّانِ. لَتُودُّانِ. لَأُودُّانِ. لَنُودُّانِ. اور مجہول میں: لَيُودُّانِ. لَتُودُّانِ. لَأُودُّانِ. لَنُودُّانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدَّ. اِيْدَدُ.

اِيْدَدُ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوَدُّد ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَوَدُّد بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْدَدُ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرا دیا تو وُؤا بن گیا۔

وَدَّی : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَدَّی بن گیا۔

اِنْدَدَنْ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّدَنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اَوَدَّدَنْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْدَدَنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔ (۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَتَوَدَّ۔ (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَتَوَدَّ۔ (۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لَتَوَدَّد۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا جائے گا۔ جیسے: لَتَوَدَّا۔ لَتَوَدُّوْا۔ لَتَوَدَّی۔ لَتَوَدَّی۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَدَّدَنْ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَيَوَدَّ۔ لَتَوَدَّ۔ لَأَوَدَّ۔ لَنَوَدَّ۔

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَيَوَدَّ۔ لَتَوَدَّ۔ لَأَوَدَّ۔ لَنَوَدَّ۔

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَيَوَدَّد۔ لَتَوَدَّد۔ لَأَوَدَّد۔ لَنَوَدَّد۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَيَوَدَّ۔ لَتَوَدَّ۔ لَأَوَدَّ۔ لَنَوَدَّ۔

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَيَوَدَّ۔ لَتَوَدَّ۔ لَأَوَدَّ۔ لَنَوَدَّ۔

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوْدُذَا . لِيُوْدُذُوا . لِيُوْدُذَا .

اور مجہول میں: لِيُوْدُذَا . لِيُوْدُذُوا . لِيُوْدُذَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوْدُذْنَ . اور مجہول میں: لِيُوْدُذْنَ .

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدُ . لَا تُوْدُ . لَا تُوْدُ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدِ . لَا تُوْدِ . لَا تُوْدِ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ .

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوْدُذَا . لَا تُوْدُذُوا . لَا تُوْدِذِي . لَا تُوْدِذِي . اور مجہول میں: لَا تُوْدُذَا . لَا تُوْدُذُوا . لَا تُوْدِذِي . لَا تُوْدِذِي . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوْدُذْنَ . اور مجہول میں: لَا تُوْدُذْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَا يُوْدُ . لَا يُوْدُ . لَا يُوْدُ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَا يُوْدِ . لَا يُوْدِ . لَا يُوْدِ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَا يُوْدُذْ . لَا يُوْدُذْ . لَا يُوْدُذْ .

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُودُّ. لَا تُودُّ. لَا أودُّ. لَا نُودُّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُوْدِّ. لَا تُوْدِّ. لَا أُوْدِّ. لَا نُوْدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا يُوْدِّدُ. لَا تُوْدِّدُ. لَا أُوْدِّدُ. لَا نُوْدِّدُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوْدِّا. لَا يُوْدُّوْا. لَا تُوْدِّا. لَا تُوْدُّوْا. لَا أُوْدِّا. لَا أُوْدُّوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوْدِّدْنَ. لَا يُوْدُّوْنَ. لَا تُوْدِّدْنَ. لَا تُوْدُّوْنَ. لَا أُوْدِّدْنَ. لَا أُوْدُّوْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْدُّ. مَوْدَّانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَّدُ. مَوْدَّدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال

میں ادغام کر دیا تو مَوْدُّ. مَوْدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَادِّدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدُّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْدِّدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مُوَيْدُّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَوْدُّ. مَوْدَّانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مَوْدَّدُ. مَوْدَّدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا

دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوْدُّ. مَوْدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَادِّدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُوَيْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مُوَدَّةٌ : صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُوَدَّةٌ. مُوَدَّدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَدَّةٌ. مُوَدَّدَتَانِ بن گئے۔
مَوَادٌّ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوَادِّدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادِّدٌ بن گیا۔

مُوَيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُوَيْدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيْدَادٌ : صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَدَادٌ. مُوَدَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِيْدٌ : صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِّدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدٌ بن گیا۔
مُوَيْدِيْدَةٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَيْدَادٌ. مُوَيْدَادَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدَةٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْدُ. اَوْدَانِ. اَوْدُوْنَ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدُ. اَوْدَانِ. اَوْدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُ بن گیا۔

اَوِيْدُ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَوِيْدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو اَوِيْدُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدِي. وُدِيَانِ. وُدِيَاثُ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدِي. وُدِيَانِ. وُدِيَاثُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَل کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَل کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدِيْدِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْدَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْدَهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مَا اَوْدَهُ بن گیا۔

وَاَوْدَدُ بِهِ. وُدَدُ. يَا وُدَدْتُ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادَّ. وَاْدَان. وَاْدُون: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاْدَد. وَاْدَان. وَاْدُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو وَدَّة بن گیا۔

وُدَّاد. وُدَّد: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدَّد: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَّدَة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو وُدَّد بن گیا۔

وُدَّاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَّدَاء تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا فتح گرا کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا

تو وُدَّاء بن گیا۔

وُدَّان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَّدَان تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو وُدَّان بن گیا۔

وِدَّاد. وِدُّوَد: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوِيْد: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوِيْدَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِيْد بن گیا۔ پھر

مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو اَوِيْد بن گیا۔

وَادَّة. وَاْدَتَان. وَاْدَات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاْدَة. وَاْدَتَان. وَاْدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔

وَدَّدَ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَيْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَيْدِدَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنٌ. مَوْدُوْدَةٌ. مَوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِدٌ: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِدٌ بن گیا۔ مَوَيْدِدٌ. مَوَيْدِدَةٌ: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر۔

اصل میں مَوَيْدِدُ اور مَوَيْدِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَيْدِدٌ اور مَوَيْدِدَةٌ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور ناقص واوی

از باب نَصَرَ. يَنْصُرُ جیسے اَلَا لُو (کو تا ہی کرنا)

اَلُو: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَلَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلَا بن گیا۔

اَلُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

الْوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلْوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا وا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْوَا بن گیا۔

الْث: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَلْث تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا ث بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْث بن گیا۔

الْتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا تَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْتَا بن گیا۔

اَلْوَن. اَلْوَت. اَلْوَتْمَا. اَلْوَتْم. اَلْوَت. اَلْوَتْمَا. اَلْوَتْن. اَلْوَت. اَلْوَنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَلْيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اَلْيَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو اَلْيَا بن گئے۔

اَلْوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلْوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَلْيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلْيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو اَلْوَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَلْوَا بن گیا۔

اَلْيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلْيَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْيَا بن گئے۔

اَلْيَن. اَلْيَت. اَلْيَتْمَا. اَلْيَتْم. اَلْيَت. اَلْيَتْمَا. اَلْيَتْن. اَلْيَت. اَلْيَنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَلْيَن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو اَلْيَن بن گئے۔

مطابق واو کو یاء سے بدلاتو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَالُو. تَالُو. نَالُو. صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم۔

اصل میں يَالُو. تَالُو. نَالُو. متعل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واو کی حرکت گرا دی تو يَالُو. تَالُو. نَالُو. بن گئے۔

اَلُو: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَلُو تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واو کی حرکت گرا دی تو اَلُو بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2

کے مطابق ہمزہ کو جو بال الف سے تبدیل کر دیا تو اَلُو بن گیا۔

يَالُوَان. تَالُوَان: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَالُوْن. تَالُوْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَالُوُوْن. تَالُوُوْن. نَالُوُوْن. متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واو کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو يَالُوُوْن. تَالُوُوْن. بن گئے۔

يَالُوْن. تَالُوْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَالِيْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَالُوِيْن تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واو کے ماقبل کو ساکن کر کے واو کا کسرہ اسے دیا تو

تَالُوِيْن بن گیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے بدلاتو تَوَالِيْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

پہلی یاء گرا دی تو تَوَالِيْن بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: يَالُو. يَالُوَان. يَالُوْن. تَالُو. تَالُوَان. تَالُوْن. تَالِيْن. تَالُوَان. تَالُوْن. نَالُو.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْلِي. تُؤْلِي. نُؤْلِي: صیغہ مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم۔

اصل میں يُؤْلُو. تُؤْلُو. نُؤْلُو. متعل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلاتو تُؤْلُو. نُؤْلُو. بن گئے۔

پھر متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلاتو تُؤْلُو. نُؤْلُو. بن گئے۔

اُولیٰ بیعتہ واحد متکلم۔

اصل میں اءِ لُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو ائلی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلاتو اءِ لی بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلاتو اولی بن گیا۔

يُولَيَان. تُولَيَان: صيغة تشبيه مذكور مونث غائب وحاضر.

اصل میں یُولَوَانِ. تُولَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق داؤ کو یاء سے بدلاتو یُولِیَانِ. تُولِیَانِ بن گئے۔
یُولُونِ. تُولُونِ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلُوْنَ . تُوْلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلاتو یُوْلُوْنَ . تُوْلُوْنَ بن گئے۔
پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے بدلاتو یُسُوْلَاوْنَ . تَسُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے
الف گرا دیا تو یُوْلُوْنَ . تُوْلُوْنَ بن گئے۔

يُولَيْنَ. تُولَيْنَ: صيغة جمع مونث غائب وحاضر.

اصل میں یُولُون . تُولُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُولَکَین . تُولَکَین بن گئے۔
تُولَکَین: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولُوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو تُولُوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلاتو تُولُوْن لائِن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُولُوْن بن گیا۔
واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے یُولی. یُولِیَان. یُولُون. تُولی. تُولِیَان. یُولِیْن. تُولی. تُولِیَان. تُولُون. تُولِیْن. تُولِیَان. تُولِیْن. تُولِی.

بحث فعل نفی. حمد بَلَمْ جازمه معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ گرا دیں گے۔

جیسے: لَمْ يَأْلُ لَمْ تَأْلُ لَمْ أَلْ لَمْ تَأْلُ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے: لَمْ يَأْلُوا. لَمْ يَأْلُوا. لَمْ تَأْلُوا. لَمْ تَأْلُوا. لَمْ تَأْلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْلُونَ. لَمْ تَأْلُونَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأَلْ. لَمْ يَأَلُوا. لَمْ يَأَلُونِ. لَمْ تَأَلْ. لَمْ تَأَلُوا. لَمْ تَأَلُونِ. لَمْ تَأَلِي. لَمْ تَأَلُوا. لَمْ تَأَلُونِ. لَمْ نَأَلْ.

بحث فعل نفی جہول جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يُؤَلْ. لَمْ تُؤَلْ. لَمْ أُؤَلْ. لَمْ تُؤَلِي. لَمْ تُؤَلِيَا. سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے: لَمْ يُؤَلِيَا. لَمْ يُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلِيَا. لَمْ تُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلِي. لَمْ تُؤَلِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يُؤَلِيْنِ. لَمْ تُؤَلِيْنِ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤَلْ. لَمْ يُؤَلِيَا. لَمْ يُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلْ. لَمْ تُؤَلِيَا. لَمْ تُؤَلُونِ. لَمْ تُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلُونِ. لَمْ نَأَلْ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَأَلُو. لَنْ يَأَلُوا. لَنْ يَأَلُونِ. لَنْ تَأَلُو. لَنْ تَأَلُوا. سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے: لَنْ يَأَلُوا. لَنْ يَأَلُوا. لَنْ يَأَلُوا. لَنْ تَأَلُوا. لَنْ تَأَلُوا. لَنْ تَأَلُوا. جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَأَلُونِ. لَنْ تَأَلُونِ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأَلُو. لَنْ يَأَلُوا. لَنْ يَأَلُونِ. لَنْ تَأَلُو. لَنْ تَأَلُوا. لَنْ تَأَلُونِ. لَنْ نَأَلُو. لَنْ نَأَلُوا. لَنْ نَأَلُونِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْلِي. لَنْ تُوْلِي. لَنْ أُوْلِي. لَنْ تُؤْلِي. سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے: لَنْ يُؤْلِيَا. لَنْ يُؤْلُوا. لَنْ تُوْلِيَا. لَنْ تُوْلُوا. لَنْ أُوْلِيَا. لَنْ أُوْلُوا.

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْلَيْن. لَنْ تُوْلَيْن. واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْلِيَا. لَنْ يُؤْلُوا. لَنْ تُوْلِيَا. لَنْ تُوْلُوا. لَنْ أُوْلِيَا. لَنْ أُوْلُوا. لَنْ تُوْلَيْن. لَنْ تُوْلَيْن. لَنْ أُوْلَيْن. لَنْ أُوْلَيْن.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں واؤ ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ. لَيُؤْلَيْنُ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْلُنُ. لَيَأْلُنُ. لَيَأْلُنُ. لَيَأْلُنُ. لَيَأْلُنُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلُونُ. لَيُؤْلُونُ. لَيُؤْلُونُ. لَيُؤْلُونُ. لَيُؤْلُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْلِنُ. لَيَأْلِنُ. لَيَأْلِنُ. لَيَأْلِنُ. لَيَأْلِنُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلِينُ. لَيُؤْلِينُ. لَيُؤْلِينُ. لَيُؤْلِينُ. لَيُؤْلِينُ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ و جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَيَالُوانٍ. لَتَالُوانٍ. لَيَالُوانٍ. لَتَالُوانٍ. اور مجہول میں لَيُولَيَانٍ. لَتُولَيَانٍ. لَيُولَيَانٍ. لَتُولَيَانٍ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَالُونٌ. لَيَالُوانٍ. لَيَالُونٌ. لَتَالُونٌ. لَتَالُوانٍ. لَتَالُونٌ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولُونٌ. لَيُولَيَانٍ. لَيُولُونٌ. لَتُولُونٌ. لَتُولَيَانٍ. لَتُولُونٌ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَالُونٌ. لَيَالُونٌ. لَيَالُونٌ. لَتَالُونٌ. لَتَالُونٌ. لَتَالُونٌ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولُونٌ. لَيُولَيَانٍ. لَيُولُونٌ. لَتُولُونٌ. لَتُولَيَانٍ. لَتُولُونٌ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أَوَّلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اءُ لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے بدلا تو اَوَّلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُو سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اءُ لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلُ بن گیا۔

أُولُوا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیا تو اُولُوا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لُؤ بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدل دیا تو اُولُوا بن گیا۔

أُولُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیا تو اُولُوا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لُـو ا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُو لُـو ا بن گیا۔

اُوْلٰی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُـی تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلٰی بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لُـی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلٰی بن گیا۔

اُوْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُوْن تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا تو اءُ لُوْن بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسُوْلٰی سے لَسُوْلٌ۔ اور چار صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَسُوْلِيَا، لَسُوْلُوَا، لَسُوْلِي، لَسُوْلِيَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَسُوْلِيْنَ۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَسُوْلٌ، لَسُوْلِيَا، لَسُوْلُوَا، لَسُوْلِي، لَسُوْلِيَا، لَسُوْلِيْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْلُ. لِيَأْلُ. لِيَأْلُ.

اور مجہول میں: لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں: لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. اور مجہول میں: لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْلُونُ. اور مجہول میں: لِيُؤْلَيْنِ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَأْلُ. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. اور مجہول میں: لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا.

لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلَيْنِ. لِيُؤْلُ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واو اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَأْلُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْلُونُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَيْنِ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے معروف میں:

لَا تَأْلُ. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُ. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا.

تُؤْلُوا. لَا تُؤْلَيْنِ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واو اور مجہول

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُ. لَا تَأَلُ. لَا أَلُ. لَا نَأَلُ.

اور مجہول میں: لَا يَأُولُ. لَا تَأُولُ. لَا أُولُ. لَا نَأُولُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنيه و جمع مذکر و تثنيه مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُوا. لَا تَأَلُوا. لَا أَلُوا. لَا نَأَلُوا.

اور مجہول میں: لَا يَأُولُوا. لَا تَأُولُوا. لَا أُولُوا. لَا نَأُولُوا.

صيغه جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُونِ. لَا تَأَلُونِ. لَا أَلُونِ. لَا نَأَلُونِ.

صيغه واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَأَلُ. لَا يَأَلُوا. لَا تَأَلُ. لَا تَأَلُوا. لَا يَأُولُ. لَا يَأُولُوا.

لَا يَأُولُ. لَا يَأُولُوا. لَا تَأُولُ. لَا تَأُولُوا. لَا يَأُولِينِ. لَا يَأُولِينِ.

بحث اسم ظرف

مَالِي: صيغه واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَالُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7

کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

الف گرا دیا تو مَالِي بن گیا۔

مَالِيَان: صيغه تثنيه اسم ظرف۔

اصل میں مَالُوَان تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِيَان بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالِي. مَالِيَان.

مَالِي: صيغه جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَالُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالِي بن گیا۔

مُوَيْلِي: صيغه واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْلُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْلِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

کی وجہ سے گرا دیا تو مؤنلین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مؤنیل بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِثْلَى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِثْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِثْلَى بن گیا۔

مِثْلَيَان: صیغہ ثنویہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِثْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَيَان بن گیا۔ دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مِثْلَى۔ مِثْلَيَان۔ مَالِ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَالُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالِ بن گیا۔ مؤنیل: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مؤنِلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مؤنِلَى بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مؤنِلِین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مؤنیل بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِثْلَاة: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلَاوَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَاِيَة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاَة بن گیا۔ مِثْلَاَتَان: صیغہ ثنویہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلَاَوَاتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَاِيَاتَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاَاتَان بن گیا۔ دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْلَاَة۔ مِثْلَاَاتَان۔

مَالِ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَالِ لُوتھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِ لُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالِ بن گیا۔
مُؤَنِّلِيَّة: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُؤَنِّلُوۃ تھ۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَنِّلِيَّة بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْلَاءَ اور مِثْلَاءَ اِنْ: صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْلَاءَ و اور مِثْلَاءَ و اِنْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَاءِ بن گیا۔ مِثْلَاءِ اِنْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِثْلَاءَ بن گیا۔ مِثْلَاءَ اِنْ بن گئے۔
دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْلَاءَ۔ مِثْلَاءَ اِنْ۔
مَالِی: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَالِ لُوتھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِ لُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَالِ لُ بن گیا۔
مُؤَنِّلِي اور مُؤَنِّلِيَّة: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُؤَنِّلِ اَوْ اور مُؤَنِّلِ اَوْۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَنِّلِيو۔ اور مُؤَنِّلِيوۃ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَنِّلِي اور مُؤَنِّلِيَّة بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُؤَنِّلِ، مُؤَنِّلِيَّة، مُؤَنِّلِي مُؤَنِّلِيَّة۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَلِ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَلِ لُوتھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَلِ لُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلِ لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اَلِ لُ بن گیا۔

اَلَيَّان: صیغہ ثننیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اءَ لَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اءَ لَيَّان بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلَيَّان بن گیا۔

اَلَوْن: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اءَ لَوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اءَ لَيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اءَ لَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اءَ لَوْن بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلَوْن بن گیا۔ اَوَال: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اءَ اِلَوْتھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اءَ اِلِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اءَ اِل بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَال بن گیا۔ اَوَيْل: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اءَ يِلَوْتھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اءَ يِلِی بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہو نے کی وجہ سے گرا دیا تو اءَ يِلِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اءَ يِل بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَيْل بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اَلِی: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

اصل میں اَلِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِی بن گیا۔

اَلِیَّان: صیغہ ثننیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَلِیَّان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیَّان بن گیا۔ اَلِیَّات بن گئے۔

اَلِی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَلِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو اَلِی بن گیا۔

اَلِی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَلْيَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلْيٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا لَاَ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءُ لَوُہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَا اَءُ لَیہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَءُ لَہ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو مَا اَءُ لَہ بن گیا۔

اَلِ بِہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءُ لَوِہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءُ لَوِہ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو اَلِ بِہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَلِ بِہ بن گیا۔

اَلْوِ۔ اور اَلْوِث: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اَلِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل اَلْوِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَلِ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَلِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَلِ بن گیا۔

اَلِیَان: صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیَان بن گیا۔

اَلْوُن: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلِوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلِوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَلْوُن بن گیا۔

اَلَاَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلْوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو اَلَا بن گیا۔

الَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں الاء تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو الاء بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو الاء بن گیا۔

الئی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں الئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو الئی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو الائی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو الئی بن گیا۔

الو۔ الواء۔ الوان۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

الاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں الاء تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو الاء بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو الاء بن گیا۔

الئی یا الئی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں الئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو الئی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو الئی بن گیا۔ اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو الئی پڑھا جائے گا۔

اوئل: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اوئل تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اوئل بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اوئل بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اوئل بن گیا۔

الیتان۔ الیات: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں الیوة۔ الوتان۔ الوات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو الیتان۔ الیات بن گئے۔

اوال: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اوال تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اوال بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالِ بن گیا۔
اُلیٰ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اُلیٰ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلَانِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُلیٰ بن گیا۔

اَوَّلِيَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَّلُوَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلِيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَالُو. مَالُوَان. مَالُوُون. مَالُوَّة. مَالُوَتَان. مَالُوَات. صیغہ واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَالُو. مَالُوَوَان. مَالُوُوُون. مَالُوُوَّة. مَالُوُوَتَان. مَالُوُوَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَالُو. مَالُوَان. مَالُوُون. مَالُوَّة. مَالُوَتَان. مَالُوَات۔

مَوَالِي: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِيُوُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِيُوُو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِيُوُو بن گیا۔

مُوَنِلِيَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَنِلِيُوُو اور مُوَنِلِيُوُوَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَنِلِيُوُو اور مُوَنِلِيُوُوَّة بن گئے۔

نوٹ: مُوَنِلِيُوُو اور مُوَنِلِيُوُوَّة میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مُوَنِلِيُوُو اور مُوَنِلِيُوُوَّة۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مہوز العین اور ناقص یائی از باب افعال جیسے اَلْإِرَاءَةُ (دکھانا)

إِرَاءَةُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مہوز العین اور ناقص یائی از باب افعال ۔
اصل میں اِرَاءَ اِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِرَاءَ اِی بن گیا۔ پھر مہوز کے
قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا تو اِرَاءَ اِی بن گیا۔ پھر معتل
کے قانون نمبر 31 کے مطابق آخر میں تاء لے آئے تو اِرَاءَةُ اِی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَرِی :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مہوز العین اور ناقص یائی از باب افعال ۔
اصل میں اَرِی اِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے
قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرِی بن گیا۔
اَرِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اَرِیَا اِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرِیَا اِی بن گیا۔
اَرِیَا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَرِیَا اِی تھا مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون
نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرِیَا اِی بن گیا۔
اَرِیْتُ . اَرِیْتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَرِیْتُ اِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو
اَرِیْتُ . اَرِیْتَا . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے
الف گرا دیا تو اَرِیْتُ . اَرِیْتَا . بن گئے۔

اَرِیْنِ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُمْ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُنْ . اَرِیْتُ . اَرِیْنَا . صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَرِیْنِ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُمْ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُنْ . اَرِیْتُ . اَرِیْنَا . تھے۔ مہوز کے
قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرِیْنِ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُمْ . اَرِیْتُمَا . اَرِیْتُنْ . اَرِیْتُ . اَرِیْنَا . تھے۔

اصل میں اُڑی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُری بن گیا۔
اُریا :- صیغہ تشنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرءِ یووا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِیووا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرِیووا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُووا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُرُووا بن گیا۔

اصل میں اُرِیَیَٹ۔ اُرِیَٹا تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِیَٹ۔ اُرِیَٹا بن گئے۔

اصل میں اُرءِ یٰنَ. اُرِیْتُ. اُرءِ یُّمَآ. اُرِیْتُمَ. اُرِیْتُ. اُرِیْتُمَآ. اُرِیْتُنَ. اُرِیْتُ. اُرِیْنَا. تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُری. تُری. اُری. نُری :- صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوَیْ، تُرَّیْ، اُرَّیْ، نُورَّیْ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُوِیْ، تُرِیْ، اُرِیْ، نُورِیْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یا کو ساکن کر دیا۔ تو یُوِیْ، تُرِیْ، اُرِیْ، نُورِیْ بن گئے۔

یُریان. تُریان :- صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یورپیان۔ ٹرینیان تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو

یُریان. تُریان بن گئے۔

یُروُن. تُروُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُریوُن. تُریوُن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریوُن. تُریوُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُریوُن تُریوُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے بدل دیا تو یُرووُن. تُرووُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُریُن. تُریُن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُریُن. تُریُن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریُن. تُریُن بن گئے۔

تُریُن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُریوُن تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تُریوُن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُریُن بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُری. تُری. اُری. تُری: صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُری. تُری. اُری تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُری. تُری. اُری بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُری. تُری. اُری بن گئے۔

یُریان. تُریان: صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُریان. تُریان تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریان. تُریان بن گئے۔

یُروُن. تُروُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُریوُن. تُریوُن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو

یُؤُونُ . تُوُونُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوُونُ . تَوَوْنُ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُوُونُ . تُوُونُ بن گئے۔
یُؤِئِنُ . تُوِئِنُ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُوِئِنُ . تُوِئِنُ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گر دیا تو یُوِئِنُ ، تُوِئِنُ بن گئے۔

تُوِئِنُ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوِئِنُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گر دیا تو تُوِئِنُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُوِئِنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُوِئِنُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرْ . لَمْ تُرْ . لَمْ أُرْ . لَمْ نُرْ .

اور مجہول میں: لَمْ يُرْ . لَمْ تُرْ . لَمْ أُرْ . لَمْ نُرْ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرُوا . لَمْ تُرُوا . لَمْ تَرِي . لَمْ تُرِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُرُوا . لَمْ تُرُوا . لَمْ تَرِي . لَمْ تُرِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُؤِئِنَ . لَمْ تُوِئِنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُؤِئِنَ . لَمْ تُوِئِنَ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَى. لَنْ تُرَى. لَنْ أُرَى. لَنْ تُرَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَى. لَنْ تُرَى. لَنْ أُرَى. لَنْ تُرَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَى. لَنْ يُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَى. لَنْ يُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُرَيْنَ.

لَنْ تُرَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُرَيْنَ. لَنْ تُرَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتح دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَنُرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَنُرِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَنُرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَنُرِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

معروف میں: لَيُورَنَّ. لَتُورَنَّ. لَأُورَنَّ. لَنُورَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُورَنَّ. لَتُورَنَّ. لَأُورَنَّ. لَنُورَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُورِيَنَّ. لَتُورِيَنَّ. لَأُورِيَنَّ. لَنُورِيَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُورِيَنَّ. لَتُورِيَنَّ. لَأُورِيَنَّ. لَنُورِيَنَّ.

لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

آر:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ثَرَى (جو اصل میں تَارَى تھی) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو آَرَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آَرِ بن گیا۔

آرِیا:۔ صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیَان (جو اصل میں تُارِیَان تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آَرِیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا تو آَرِیَا بن گیا۔

آرُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُون (جو اصل میں تُارِیُون تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آَرِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو آَرِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے بدل دیا تو آَرِیُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو آَرِیُوا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آَرِیُوا بن گیا۔

آرِی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِین (جو اصل میں تُارِیِین تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آَرِیِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو آَرِیِی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا تو آَرِیِی بن گیا۔

آرِین:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِین (جو کہ اصل میں تَارِیِین تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو آَرِین بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آَرِین بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَرَىٰ سے تَر۔ چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: تَرِيَا۔ تَرُوْا۔ تَرِيْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَرِيْنِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: يَرَىٰ۔ يَرِيْ۔ يَرِيْ۔ يَرِيْ۔

اور مجہول میں: يَرِيْ۔ يَرِيْ۔ يَرِيْ۔ يَرِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: يَرِيَا۔ يَرُوْا۔ يَرِيْنَ۔ اور مجہول میں: يَرِيَا۔ يَرُوْا۔ يَرِيْنَ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: يَرِيْنِ۔ اور مجہول میں: يَرِيْنِ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَرَىٰ۔ اور مجہول میں: لَا تَرِيْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَرِيَا۔ لَا تَرُوْا۔ لَا تَرِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تَرِيَا۔ لَا تَرُوْا۔ لَا تَرِيْنَ۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تَرِيْنِ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُورِ. لَا تُورِ. لَا أُرِ. لَا نُورِ.

اور مجہول میں: لَا يُورِ. لَا تُورِ. لَا أُرِ. لَا نُورِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُورِيَا. لَا يُورُوا. لَا تُورِيَا. لَا تُورُوا. لَا تُورِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُورِينَ اور مجہول میں: لَا يُورِينَ.

بحث اسم ظرف

مُرُوئِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُرُوئِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُرُوئِي بن گیا۔

مُرُوئِيَان اور مُرُوئِيَات صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرُوئِي

مُرُوئِيَان اور مُرُوئِيَات

بحث اسم فاعل

مُرُوئِي :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرُوئِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرُوئِي بن گیا۔

مُرُوئِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرُوئِيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُرُوئِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے

دیا تو مُرْءُ یُوْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو مُرْءُ یُوْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مُرْءُ وَنِ بن گیا۔

مُرْئِیَّةٌ. مُرْئِیَّتَانِ. مُرْئِیَّاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرْی۔

مُرْیَانِ. مُرْوْنِ. مُرْیَّةٌ. مُرْیَّتَانِ. مُرْیَّاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرْئِی: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءُ یُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْئِی بن گیا۔

مُرْئِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءُ وَنِ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءُ یُوْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْءُ وَنِ بن گیا۔

مُرْءُ اَہْ. مُرْءُ اَتَانِ: صیغہ واحد تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءُ یَّةٌ. مُرْءُ یَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُرْءُ اَہْ. مُرْءُ اَتَانِ

بن گئے۔

مُرْئِیَّاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔ اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرْی۔

مُرْیَانِ. مُرْوْنِ. مُرْآةٌ. مُرْآَتَانِ. مُرْیَّاتٌ.



صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصُر جیسے: اَلْإِمَامَةُ ﴿پیشوا ہونا﴾

إِمَامَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصُر۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

أَمَّ. أَمَّا. أَمُّوا. أَمَّت. أَمَّتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَمَمَ. اَمَمَّا. اَمَمُوا. اَمَمَّت. اَمَمَّتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

أَمَّن. أَمَّت. أَمَّتَمَا. أَمَّتُمْ. أَمَّتِ. أَمَّتَمَا. أَمَّتُنَّ. أَمَّتْ. أَمَّنَّا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أُمَّ بِه:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُمِمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّ بِه بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُؤْمِن. يُؤْمِنَان. يُؤْمِنُونَ. يُؤْمِنُ. يُؤْمِنَانِ. يُؤْمِنُونَ. يُؤْمِنِينَ. يُؤْمِنَانِ. يُؤْمِنُونَ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث حاضر جمع متکلم۔

اصل میں يَأْمُن. يَأْمِنَان. يَأْمِنُونَ. يَأْمُنُ. يَأْمِنَانِ. يَأْمِنُونَ. يَأْمِنِينَ. يَأْمِنَانِ. يَأْمِنُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ يَأْمُن. يَأْمِنَان. يَأْمِنُونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَأْمُن. يَأْمِنَان. يَأْمِنُونَ۔

أَوْم: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں أَوَّ مُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو أَوْم بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے بدل دیا تو أَوْم بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَوْمٌ به: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يَوْمٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو يَوْمٌ به بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ اَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ اَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ اَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْ. لَمْ تَأْمُنْ. لَمْ اَأْمُنْ. لَمْ نَأْمُنْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔

نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْ. لَمْ تَأْمُنْ. لَمْ نَأْمُنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ يَوْمًا. لَمْ يَوْمًا. لَمْ تَوْمًا. لَمْ تَوْمًا. لَمْ اَوْمًا. لَمْ نَوْمًا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْنَ. لَمْ تَأْمُنْنَ. ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْنَ. لَمْ تَأْمُنْنَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يَوْمٌ به: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يُؤْمَ بِهِ

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُؤْمَ بِهِ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يُؤْمَمْ بِهِ۔ عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤْمَمْ بِهِ

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْمَ. لَنْ تُوْمَ. لَنْ أُوْمَ. لَنْ تُوْمَ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ يُوْمَا. لَنْ يُوْمُوا. لَنْ تُوْمَا. لَنْ تُوْمُوا. لَنْ تُوْمِي. لَنْ تُوْمِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ يَأْمُنَ. لَنْ تَأْمُنَ. ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْمُنَ. لَنْ تَأْمُنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يُؤْمَ بِهِ۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْمَ بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح آئے گا۔

جیسوں تاکید ثقیلہ میں: لَيُؤْمَنَّ. لَتُؤْمَنَّ. لَأُؤْمَنَّ. لَنُؤْمَنَّ.

جیسے نون تاکر خفیفہ میں: لَيُؤْمِنَنَّ. لَتُؤْمِنَنَّ. لَأُؤْمِنَنَّ. لَنُؤْمِنَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں لَيُؤْمِنَنَّ. لَتُؤْمِنَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُؤْمِنَنَّ. لَتُؤْمِنَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتُؤْمِنَنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتُؤْمِنَنَّ

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے معروف میں:
لَيُؤْمِنَنَّ. لَتُؤْمِنَنَّ. لَيَأْمُنَنَّ. لَتَأْمُنَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَيَأْمُنَنَّ. لَتَأْمُنَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْمِنَنَّ بہ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْمِنَنَّ بہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمَّ. اُمَّ. اُوْمُمْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْمُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے اُمَّ. اُمَّ. اُوْمُمْ۔

اُوْمُمْ اصل میں اُؤْمُمْ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو جو باواؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْ بن گیا۔
اُمَّا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْمَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمَّا بن گیا۔

اُمُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْمُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمُّوا بن گیا۔

اُمِّي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُقِنَ بن گیا۔
اَوْقِنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْمَنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُئْمَنَ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واؤ سے بدل دیا تو اَوْقِنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔
پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَتَوْمَ بِهِ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَتَوْمَ بِهِ۔

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَتَوْمَ بِهِ۔

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: لَتَوْمَ بِهِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَيُؤْمُ. لَتَوْمَ. لِأَوْمَ. لِنُؤْمَ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَيُؤْمُ. لَتَوْمَ. لِأَوْمَ. لِنُؤْمَ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَيُؤْمُ. لَتَوْمَ. لِأَوْمَ. لِنُؤْمَ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَيَأْمُمُ. لَتَأْمُمُ. لِأَأْمُمُ. لِنَأْمُمُ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لَيَأْمُمُ. لَتَأْمُمُ. لِأَأْمُمُ. لِنَأْمُمُ.

لِأَنَّهُمْ صِيغَةٌ وَاحِدَةٌ مُتَكَلِّمٌ فِي مَهْمُوزٍ كَقَانُونٍ نَبْرٌ ۚ ۲ کے مطابق دوسرے ہمزہ کو جو بآلف سے تبدیل کریں گے جیسے: لِأَنَّهُمْ معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لِيُؤْمُوا. لَتُؤْمُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِيَأْمُنُنَّ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو بآلف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِيَأْمُنُنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لِيُؤْمِ بِهِ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيُؤْمِ بِهِ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيُؤْمِمَ بِهِ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِيُؤْمِمَ بِهِ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تَأْمُرْ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَأْمُرْ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا تَأْمُرْ.

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تَأْمُرْ.

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو بآلف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تَأْمُرْ.

چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا تَأْمُرُوا.

لَا تَأْمُرُوا. لَا تَأْمُرِي. لَا تَأْمُرُوا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَأْمُنُنَّ.

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَأْمَنْ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تَوْمَ بِهِ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَوْمَ بِهِ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تَوْمَمَ بِهِ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَوْمَمَ بِهِ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا تَوْمَ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا تَوْمَ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا تَوْمَ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَأْمَمَ. لَا تَأْمَمَ. لَا أَمَمَ. لَا تَأْمَمَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَأْمَمَ. لَا تَأْمَمَ. لَا تَأْمَمَ.

لَا أَمَمَ صیغہ واحد متکلم میں مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو لَا أَمَمَ بن گیا۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَوْمَا. لَا يَوْمَا. لَا تَوْمَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَأْمَمْنَ.

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَأْمَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا يُؤْمُّ بِهِ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يُؤْمُّ بِهِ۔

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يُؤْمُّ بِهِ۔

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو ہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يُؤْمُّ بِهِ۔

بحث اسم ظرف

مَامٌ. مَأْمَانٍ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَامٌ. مَأْمَانٍ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مَأْمَانٍ بن گئے۔

مَامٌ. مَأْمَانٍ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَامٌ. مَأْمَانٍ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مَأْمَانٍ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَامٌ. مَأْمَانٍ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَامٌ. مَأْمَانٍ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مَأْمَانٍ بن گئے۔

مَامٌ. مَأْمَانٍ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَامٌ. مَأْمَانٍ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مَأْمَانٍ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَائِمَةٌ. مَائِمَتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَائِمَةٌ. مَائِمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَائِمَةٌ. مَائِمَتَانِ بن گئے۔

مَاْمُ. مُائِمَةٌ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَاْمِمْ. مُائِمَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَاْمُ. مُائِمَةٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مَاْمَامُ. مَاْمَامَانِ. صیغہ واحد ثنئیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَاْمِمْ. مُائِمِمْ. مُائِمِمْ :- صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاْمَامُ. مُائِمَامُ. مُائِمَامَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَاْمَامُ. مَاْمَامَانِ میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِمْمَاْمُ.

مِمْمَاْمَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْمُ. اَوْمَانِ. اَوْمُونُ :- صیغہ ہائے واحد و ثنئیہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْمُ. اَوْمَانِ. اَوْمُونُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوْمُ. اَوْمَانِ. اَوْمُونُ بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوْمُ. اَوْمَانِ. اَوْمُونُ بن گئے۔

اَوْامُ. اَوْيَمُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْامُ اور اَوْيَمُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوْامُ. اَوْيَمُ بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے بدل دیا تو اَوْامُ. اَوْيَمُ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُمِّي. اُمِّيَانِ. اُمِّيَاثُ :- صیغہ ہائے واحد، ثنئیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُمِّي. اُمِّيَانِ. اُمِّيَاثُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمِّي. اُمِّيَانِ. اُمِّيَاثُ بن گئے۔

اُمِّمُ. اُمِّمِي :- صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مصغر مؤنث اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَوَمُّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوَمُّهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَا أَوَمُّهُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو مَا أَوَمُّهُ بن گیا۔
وَأَمُّ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوَمُّ بِهِ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو وَأَمُّ بِهِ بن گیا۔
أَمُّ. اور أَمَّتْ. دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

أَمُّ. أَمَانٍ. أَمُونٌ. :- صیغہ واحد، تشنیہ اور جمع مذکر سالم و مکسر اسم فاعل۔

اصل میں أَمُّ. أَمَانٍ. أَمُونٌ. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
أُمَّة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں أُمَّة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو أُمَّة بن گیا۔

أَمَامَ. أُمَّة :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
أُمٌّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں أُمَّة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو أُمٌّ بن گیا۔
أَمَاءُ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں أَمَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو أَمَاءُ بن گیا۔
أَمَانٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں أَمَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو أَمَانٌ بن گیا۔
إِمَامٌ. أُمُومٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَيْتُمْ: صیغہ واحد مذکر مضارع اسم فاعل۔

اصل میں اَوَيْمَمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَيْمَ بن گیا۔

اُمَّةٌ. اُمْتَانِ. اُمَاتٌ : صيغته واحد وتثنيه وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اِمَمَۃ۔ اِمَمَتَانِ۔ اِمَمَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

أَوَامٌ. أَوْيَمَةٌ: صيغة جمع مؤنث مكسر وواحد مؤنث مصغر اسم فاعل.

اصل میں اَوَامِمُ. اَوَيْمَمَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَامِمُ. اَوَيْمَمَةٌ بن گئے۔

اُمّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

یَا مُؤْمِمِہ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: عَامُوْمٌ مِیہ۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتْح. يَفْتَحُ

جیسے الْمَشِيئَةُ (چاہنا)

مَشِيئَةً: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

شَاءَ . شَاءَ ا . شَاءُ وَا . شَاءَتْ . شَاءَتْ تَا :- صیغہائے واحد ، ثنئیہ جمع مذکر واحد ، ثنئیہ مؤنث غائب ۔

اصل میں شِیَءٌ. شِیْئًا. شِیْئُوا. شِیْئَتْ. شِیْئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنٌ. شِئْتٌ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتِ. شِئْنَا. صيغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وثنیہ و جمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شَيْئُنْ. شَيْئَتْ. شَيْئُتُمَا. شَيْئْتُمْ. شَيْئْتِ. شَيْئُتُمَا. شَيْئْتُنْ. شَيْئْتُ. شَيْئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو شَيْئُنْ. شَيْئَتْ. شَيْئْتُ.

وِیَا تَوِشْنِ. شِئْتِ. شِئْتَمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتَمَا. شِئْتُنْ. شِئْتُ. شِئْنَا. بِنِ گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

شَيْءٌ. شَيْئًا. شَيْئُوا. شَيْئْتُ. شَيْئْتَا. - صيغته واحد، ثنيتين وجمع مذكر واحد وثنيتين مؤنث غائب.

اصل میں شِیعی، شِیئاً، شِیئُوا، شِیئَتْ اور شِیئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شُّنَّ. شُنَّتْ. شُتُّمَ. شُتُّمَ. شُتُّنَ. شُتُّنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و ثنئیہ و جمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شِیْمَن۔ شِیْمَت۔ شِیْمَتَا۔ شِیْمْتَم۔ شِیْت۔ شِیْتَمَا۔ شِیْتَن۔ شِیْت۔ شِیْمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق شین کا ضمہ دور کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو شِیْمَن۔ شِیْت۔ شِیْتَمَا۔ شِیْتَم۔ شِیْت۔ شِیْمَا۔ شِیْتَن۔ شِیْمَت۔ شِیْمَتَا۔ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شِیْمَن۔ شِیْت۔ شِیْمَتَا۔ شِیْتَم۔ شِیْت۔ شِیْمَتَا۔ شِیْتَن۔ شِیْمَتَا۔ بن گئے۔

ماضی مجہول کے صیغوں میں تعلیل کا دوسرا طریقہ درج ذیل ہے۔

معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق ماضی مجہول میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے اسے گرا دیں تو شِءٌ. شِئِمَا. شِئُثُوا. شِئُثٌ. شِئُثًا. بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوءٌ. شُوءًا. شُوءُوا. شُوءٌ. شُوءًا. بن گئے۔

شِئْنٌ. شِئْتٌ. شِئْتُمَا. شِئْتُنْ. شِئْتُ. شِئْنَا. صيغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں شِیْثُنَ. شِیْثَتَ. شِیْثُتُمَا. شِیْثُتُم. شِیْثَتِ. شِیْثُتُمَا. شِیْثُتُنْ. شِیْثُتْ. شِیْثَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل دینے کے بجائے اسے گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شِیْثُنَ. شِیْثَتَ. شِیْثُتُمَا. شِیْثُتُم. شِیْثَتِ شِیْثُتُمَا. شِیْثُتُنْ. شِیْثُتْ. شِیْثَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِیْثُنَ. شِیْثَتَ. شِیْثُتُمَا. شِیْثُتُم. شِیْثَتِ شِیْثُتُمَا بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشَاءُ. يَشَاءُ اِنْ. يَشَاءُونَ. تَشَاءُ. تَشَاءُ اِنْ. تَشَاءُونَ. تَشَاءِينَ. تَشَاءُ اِنْ. اَشَاءُ. نَشَاءُ: صيغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب و حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یَشِیْءُ. یَشِیْءَانِ. یَشِیْءُونَ. تَشِیْءُ. تَشِیْءَانِ. تَشِیْءُونَ. تَشِیْءِينَ. تَشِیْءَانِ. اَشِیْءُ. نَشِیْءُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشْنُ. تُشْنُ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُشِیْنُ. تُشِیْنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُشْنُ. تُشْنُ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشَاءُ. يُشَاءُ اِنْ. يُشَاءُونَ. تُشَاءُ. تُشَاءُ اِنْ. تُشَاءُونَ. تُشَاءِينَ. تُشَاءُ اِنْ. اُشَاءُ. نُشَاءُ: صیغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب و حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُشِیْءُ. یُشِیْءَانِ. یُشِیْءُونَ. تُشِیْءُ. تُشِیْءَانِ. تُشِیْءُونَ. تُشِیْءِينَ. تُشِیْءَانِ. اُشِیْءُ. نُشِیْءُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشْنُ. تُشْنُ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُشِیْنُ. تُشِیْنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُشْنُ. تُشْنُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَأْ. لَمْ تَشَأْ. لَمْ أَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَأْ. لَمْ تُشَأْ. لَمْ أَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَاءَ ا. لَمْ يَشَاءُوا. لَمْ تَشَاءَ ا. لَمْ تَشَاءُوا. لَمْ تَشَاءِي. لَمْ تَشَاءِي. اور مجہول میں: لَمْ يُشَاءَ ا. لَمْ يُشَاءُوا. لَمْ تُشَاءَ ا. لَمْ تُشَاءُوا. لَمْ تُشَاءِي. لَمْ تُشَاءِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَنْ. لَمْ تَشْتَنْ اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَنْ. لَمْ تُشْتَنْ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَشَاءَ. اور مجہول میں: لَنْ يُشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَشَاءَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَشَاءَ ا. لَنْ يَشَاءُوا. لَنْ تَشَاءَ ا. لَنْ تَشَاءُوا. لَنْ تَشَاءِي. لَنْ تَشَاءِي. اور مجہول میں: لَنْ يُشَاءَ ا. لَنْ يُشَاءُوا. لَنْ تُشَاءَ ا. لَنْ تُشَاءُوا. لَنْ تُشَاءِي. لَنْ تُشَاءِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَشْتَنْ. لَنْ تَشْتَنْ اور مجہول میں: لَنْ يُشْتَنْ. لَنْ تُشْتَنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشَاءَنَّ. لَتَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. لَنَشَاءَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشَاءَنْ. لَتَشَاءَنْ. لَأَشَاءَنْ. لَنَشَاءَنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشَاءَنَّ. لَتُشَاءَنَّ. لَأُشَاءَنَّ. لَنُشَاءَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. لَأَشَائِنْ. لَنْشَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسریاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَشَائِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف: لَيْشَاءُ اِنْ. لَتَشَاءُ اِنْ. لَيْشَتْنَانِ. لَتَشَتْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْشَاءُ اِنْ. لَتَشَاءُ اِنْ. لَيْشَتْنَانِ. لَتَشَتْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَاءُ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو شَاءُ بن گیا۔

شَاءُ ا :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ اِنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَاءُ ا بن گیا۔

شَاءُ وَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ وَنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَاءُ وَا بن گیا۔

شَائِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَائِي بن گیا۔

شَتْن :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو شَن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لِتَشَأْ۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتَشَاءُ ا۔ لِتَشَاؤُا۔ لِتَشَائِيْ۔ لِتَشَاءُ ا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتَشْتَن۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَشَأْ. لِتَشَأْ. لِأَشَأْ. لِئَشَأْ. اور مجہول میں: لِيُشَأْ. لِتُشَأْ. لِأُشَأْ. لِئُشَأْ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَشَاءُ ا۔ لِيُشَاءُ ا۔ لِتَشَاءُ ا۔ لِتُشَاءُ ا۔ اور مجہول میں: لِيُشَاءُ ا۔ لِتُشَاءُ ا۔ لِئُشَاءُ ا۔ لِئُشَاءُ ا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِيُشْتَن اور مجہول میں لِيُشْتَن۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشَأْ اور مجہول میں لَا تُشَأْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءُ ا۔ لَا تُشَاءُ ا۔ لَا تَشَائِيْ۔ لَا تُشَائِيْ۔ اور مجہول میں لَا تُشَاءُ ا۔ لَا تُشَائِيْ۔ لَا تُشَاؤُا۔ لَا تُشَائِيْ۔ لَا تَشَاءُ ا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَشْتَن اور مجہول میں لَا تُشْتَن۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشَاءُ. لَا تَشَاءُ. لَا أَشَاءُ. لَا نَشَاءُ اور مجہول میں: لَا يُشَاءُ. لَا تُشَاءُ. لَا أَشَاءُ. لَا نَشَاءُ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَشَاءُ. لَا يُشَاءُ. لَا تَشَاءُ اور مجہول میں: لَا يُشَاءُ. لَا تُشَاءُ. لَا تَشَاءُ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَشَاءُ اور مجہول میں لَا يُشَاءُ.

بحث اسم ظرف

مَشَاءٌ. مَشَاءٌ اِنْ :- صیغہ واحد و متثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشَيٌّْ. مَشَيْتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ما قبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے

تبدیل کر دیا تو مَشَاءٌ. مَشَاءٌ اِنْ بن گئے۔

مَشَايٍ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَشَيٌّْ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَشَيٌّْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَيٌّْ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَشْيٌ. مَشْيَانِ. مَشَايٍ :- صیغہ واحد و متثنیہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَيٌّْ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَشَيٌّْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَيٌّْ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَشِيَّةٌ. مَشِيَّتَانِ. مَشَايٍ. صیغہ واحد و متثنیہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَيِّئَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُشَيِّئَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةُ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مُشَيِّئَةٌ. مَشَيَّاءُ ان. صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَيَّاءُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَيَّاءُ ائ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَيَّاءُ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَيَّاءُ بن جائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَيَّاءُ بن جائے گا۔

مَشَيَّاءُ. اور مُشَيِّئَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَيَّاءُ اور مُشَيِّئَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيَّاءُ

اور مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔

مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيَّئَةٌ اور مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔ پھر

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28

کے مطابق دوسری یائے مشد کو نسیا منیا حذف کر دیا تو مُشَيَّئَةٌ بن گئے۔

نوٹ: تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَيَّئَةٌ اور مُشَيَّئَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مذکر

أَشْيَاءُ. أَشْيَانِ. أَشْيُونُ. أَشْيَائِي: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم و مکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَشْيَائِي: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل مذکر۔

اصل میں أَشْيَائِي تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو أَشْيَائِي بن گیا۔

اسم تفصیل مؤنث

أَشْيَاءُ. أَشْيَانِ. أَشْيُونُ. أَشْيَائِي: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل۔

اصل میں أَشْيَائِي. أَشْيَانِ. أَشْيُونُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو أَشْيُونُ

شُیْبِی: صیغہ واحد مؤنث مصغرا اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

فہمی

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَشْيَئُهُ وَأَشْيَئُهُ بِهِ وَشَيْءٌ. اور شَيْئٌ.

بحث اسم فاعل

شَاءَ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شایسی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاغ کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے

تبدیل کر دیا تو شاء بن گیا۔ پھر مہروز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شاء بن گیا۔ یاء پر

ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شاء بن گیا۔

شَاءَ يَان :۔ صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شایان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شاء ان بن گیا۔ پھر مہموز

کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ یَان بن گیا۔

شَاءَ وَنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شایسُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءُ وُن بن گیا۔ پھر مہموز

کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو **ٹھسائیٹون** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے

مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر

اجتماع سائنسین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شاء و ن بن گیا۔

شَاءَ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شیعہ تھا۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شاء ؓ بن گیا۔

شِيَاءٌ، شَيْءٌ، شَيْئًا، شِیَاءٌ، شِیْوَةٌ.

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شَوْءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شَوْءٌ بن گیا۔

شَوْءٌ اَنْ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُئِیْتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو شَوْءٌ اَنْ بن گیا۔

شُئِوَةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کریں شُئِوٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کریں۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو شُئِی بن جائے گا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو

کسرہ دیں تو شُئِی بن جائے گا۔ اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیں تو شُئِی پڑھا جائے گا۔

شُئِی :- صیغہ واحد مذکر مضمر۔

اصل میں شُئِی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُئِی بن گیا۔

شَائِیَّةُ شَائِیَّتَان ، شَائِیَّات :- صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَائِیَّةُ، شَائِیَّتَان، شَائِیَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو شَائِیَّةُ

شَائِیَّتَان، شَائِیَّات بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٌ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے

قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَوَائِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو

گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو شَوَاءٌ بن گیا۔

شُؤِیَّةُ :- صیغہ واحد مؤنث مضمر اسم فاعل۔

اصل میں شُؤِیَّةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُؤِیَّةُ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِیءٌ، مَشِیَّتَان، مَشِیُّوْنَ :- صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشِیوٌ، مَشِیوَّتَان، مَشِیوُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو

مَشِیوٌ، مَشِیوٌ اِنْ، مَشِیوُّوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَشِوُّوٌ، مَشِوُّوٌ اِنْ،

مَشُوؤُتُونِ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَشُوؤ۔ مَشُوؤ ان۔ مَشُوؤتُونِ بن گئے۔
اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَشُوؤ۔ مَشُوؤ ان۔ مَشُوؤتُونِ بن گئے۔ پھر معتل
کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْء۔ مَشِیْتَانِ۔ مَشِیْتُونِ بن گئے۔

مَشِیْئَةُ۔ مَشِیْتَانِ۔ مَشِیْتَاتُ: صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشِیْئَةُ۔ مَشِیْئَةُ تَانِ۔ مَشِیْئَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا۔ پھر
یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَشِیْئَةُ۔ مَشِیْئَاتُ تَانِ۔ مَشِیْئَاتُ بن
گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا۔ پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْئَةُ
مَشِیْتَانِ مَشِیْتَاتُ بن گئے۔

مَشِیْتَاتُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشِیْئَاتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْئَاتُ بن گیا۔ مضاعف کے
قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشِیْتَاتُ بن گیا۔

مَشِیْئَاتُ اور مَشِیْئَةُ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

مَشِیْئَاتُ کو مَشِیْئَةُ سے اس طرح بنایا کہ میم کو ضمہ اور شین کو فتح دیا۔ پھر تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا
تو مَشِیْئَاتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْئَاتُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون
نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشِیْئَاتُ بن گیا۔
اس صیغہ کو مَشِیْئَاتُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مَشِیْئَاتُ بن جائے
گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو لسیاً منسیاً حذف کر دیں تو مَشِیْئَاتُ بن جائے گا۔

مَشِیْئَةُ: اس کو مَشِیْئَةُ سے اس طرح بنایا کہ میم اور شین کو فتح دے دیا۔ تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مَشِیْئَةُ بن
گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْئَةُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے
مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشِیْئَةُ بن گیا۔

اس صیغہ کو مَشِیْئَةُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مَشِیْئَةُ بن جائے
گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو لسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مَشِیْئَةُ بن گیا۔

مصدر میمی کی وضاحت

مصدر میمی کی تعریف:-

مصدر میمی معنی حدیثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔ جس کے شروع میں ”میم“ کا اضافہ کیا گیا ہو۔

- 1۔ ثلاثی مجرد میں مصدر میمی اگر صحیح، مہوز، اجوف، ناقص، مضاعف اور لفیف مقرون سے آئے تو مطلقاً مفعَل کے وزن پر آئے گا۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔ تمام صورتوں میں مصدر میمی مفعَل کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:- مَفْتَحٌ . مَنطَقٌ . مَضْرَبٌ .

مہوز کی مثالیں:- مَاهَبٌ . مَرَأَتٌ . مَهْنَأٌ .

اجوف کی مثالیں:- مَخَافٌ . مَقَالٌ . مَبَاعٌ .

ناقص کی مثالیں:- مَرْعَى . مَدْعَى . مَرْمَى .

مضاعف کی مثالیں:- مَعْصٌ . مَمْدٌ . مَقَرٌ .

لفیف مقرون کی مثالیں:- مَقْوَى . مَطْوَى .

نوٹ نمبر 1:- مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

1۔	مَرْجِعٌ	2۔	مَصِيْرٌ	3۔	مَشِيْبٌ	4۔	مَقِيْلٌ	5۔	مَسِيْرٌ
6۔	مَشْرِقٌ	7۔	مَغْرِبٌ	8۔	مَطْلَعٌ	9۔	مَسْجِدٌ	10۔	مَجْرَدٌ
11۔	مَسْكِنٌ	12۔	مَنْبِتٌ	13۔	مَنْسِكٌ	14۔	مَفْرَقٌ	15۔	مَسْقَطٌ
16۔	مَخْشِرٌ	17۔	مَرْفِقٌ	18۔	مَجْمَعٌ				

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتح پڑھنا بھی جائز ہے۔

- 2۔ اور اگر مصدر میمی مثال اور لفیف مفروق سے آئے تو مطلقاً مفعَل کے وزن پر آئے گا۔

معتل القاء (مثال) کی مثالیں:- مَوْجِلٌ . مَوْسِمٌ . مَيْتَمٌ .

لفیف مفروق کی مثالیں:- مَوْجِيٌّ . مَوْقِيٌّ . مَوْلِيٌّ .

- 3۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مہوز و ناقص سے مفعَل کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہوز القاء یا مہوز العین ہو۔

نوٹ نمبر 2: مہوز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہوز القاء و ناقص کی مثالیں:- مَائِيٌّ . مَائِسِيٌّ . مَائِيٌّ .

مہوز العین و ناقص کی مثال: مَنَّا

4۔ اور اگر مصدر میں مخلوط الایاب سے ہو تو مثال و مضاعف اور مثال مہوز سے مَفْعِل کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہوز العین یا مہوز اللام ہو۔

نوٹ نمبر 3: مہوز الفاء و مثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال و مضاعف کی مثال: مَعُوذٌ۔

مثال و مہوز العین کی مثالیں: مَوْتِدٌ، مَيِّنْسٌ۔

مثال و مہوز اللام کی مثالیں: مَوْطِيٌّ، مَوْضِيٌّ، مَوْجِيٌّ۔

لَفِيفٌ مفروق و مہوز العین کی مثال: مَوْنِيٌّ۔

5۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میں اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے: مُجْتَبٍ، مُكْرَمٌ، مُدْخَرٌ، مُتَسَرِّلٌ۔

نوٹ نمبر 4: مصدر میں کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماء لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

فائدہ:-

مصدر:- وہ اسم جو معنی حدی پر دلالت کرے اور اس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔ جیسے: ضَرَبْتُ، تَصَرَّفْتُ۔

اسم مصدر:- وہ اسم جو معنی حدی پر دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔ جیسے: تَوَضَّأْتُ وَضُوءً۔

علم مصدر:- وہ اسم جو معنی حدی پر دلالت ہی نہ کرے۔ جیسے: تَسَنَّيْتُ۔

سیرۃ النبیؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



بِذِكْرِ الْقُوَّةِ فِي حَوَادِثِ سِنِي النُّبُوَّةِ

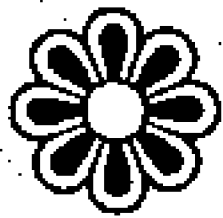
مُؤَلَّف

شیخ کبیر اشرفیہ حضرت مفتی محمد مولانا محمد ہاشم مہسوی

المتولّد ۱۱۰۳ھ بمطابق ۱۱۷۳ھ



مفتی محمد علی الدین نقشبندی



ناشر مظهرِ علم۔ کالائخطائی رُود۔ شاخہ لاہور

دست
زائر
حرمین

زادہما اللہ تعالیٰ شرفاً و تکریماً

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی مدظلہ

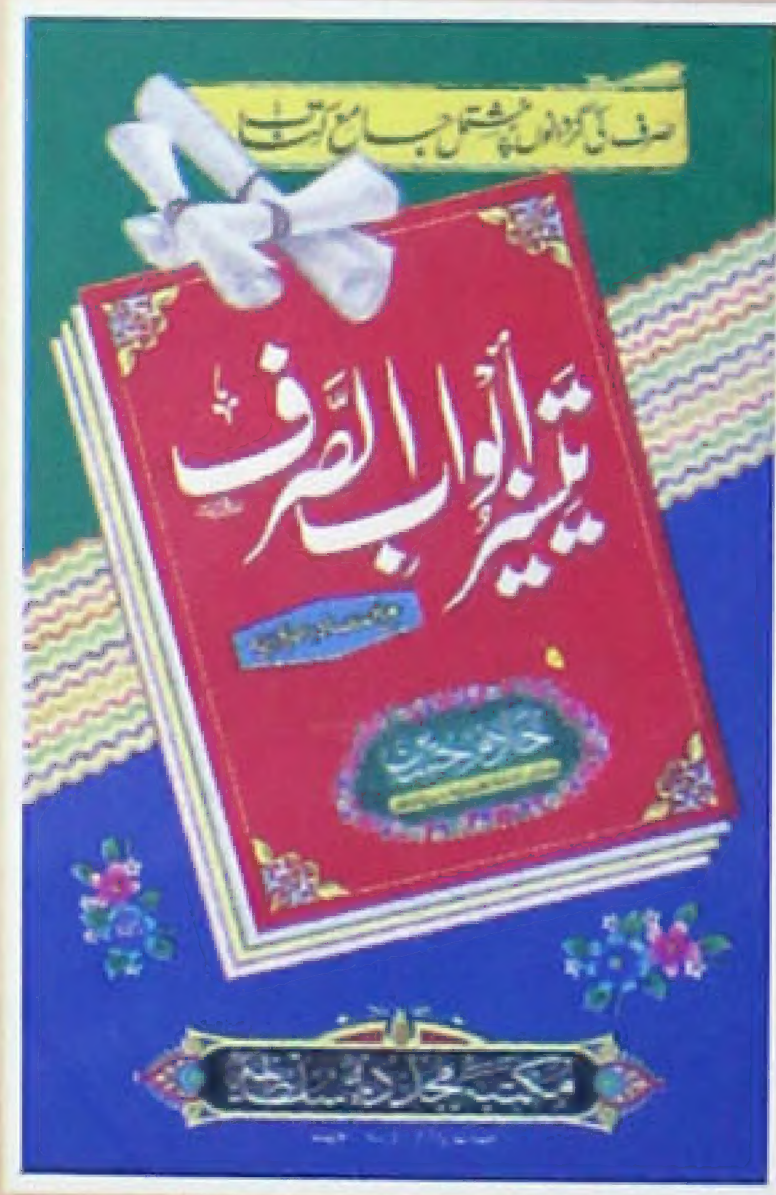
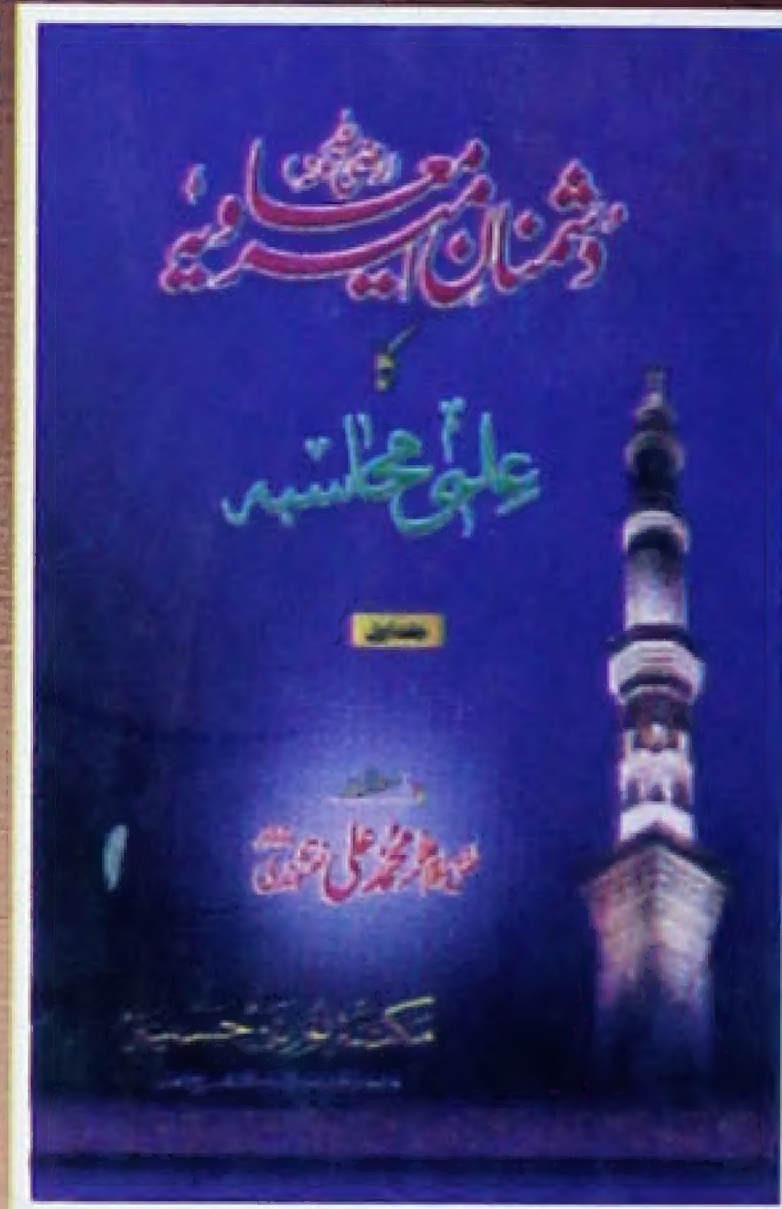
منظر علم لاہور

احکام طہارت

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی

مظہرِ علم لاہور

ہمارے ہاں تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
طلباء و طالبات کی تمام کتب مع شروحات دستیاب ہیں



علامہ فضل الحق پبلیکیشنز

دس بار مارکیٹ، راتادہ بار لاہور

e-mail: afhpublication@yahoo.com

Mobile: 0300 4798782, 0313 4949182